New Era Magazine

شامِ وفا

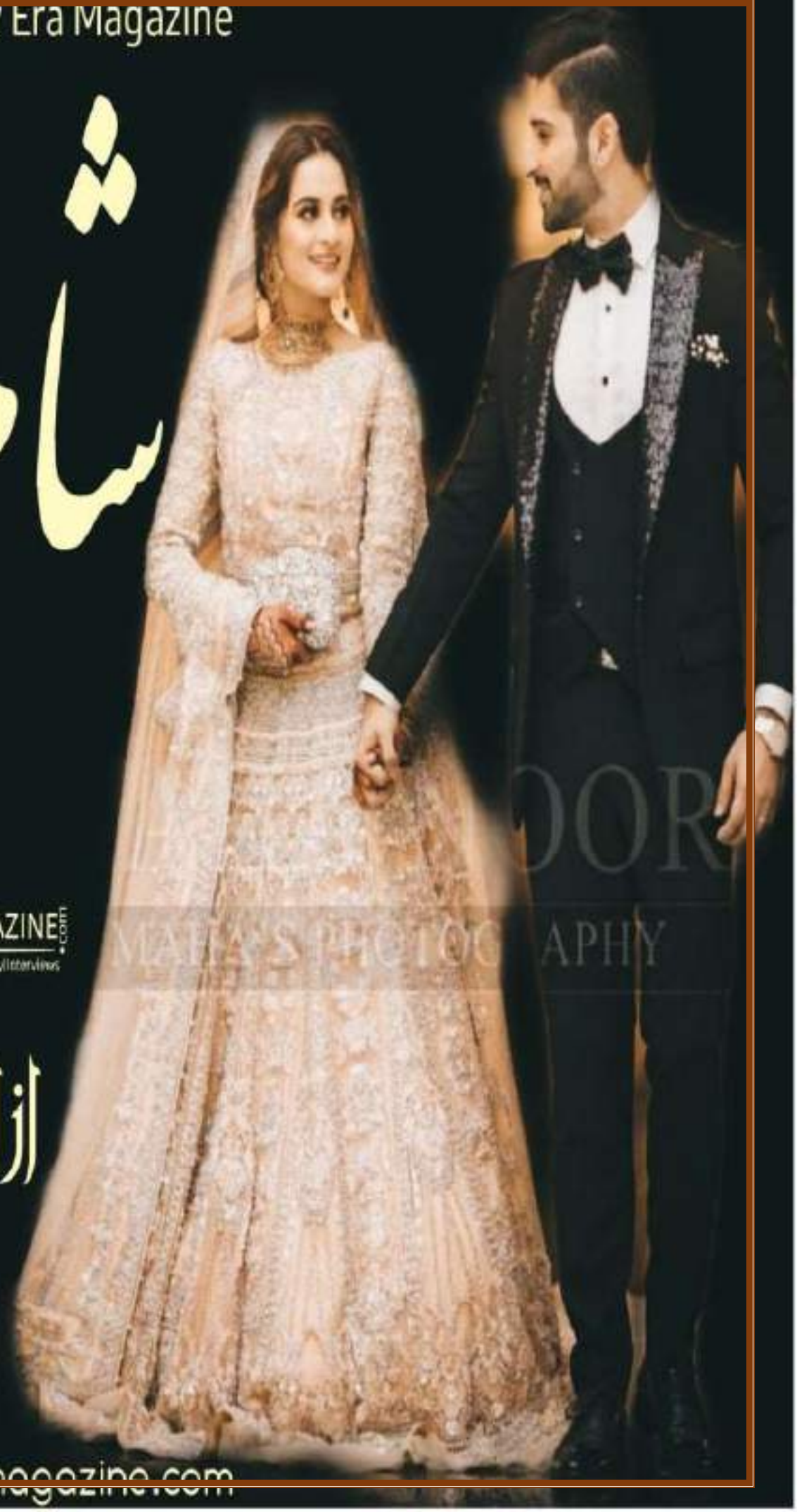

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

از ایمن صغیر

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شامِ وفا

از ایمن صغیر

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

"رات آہستہ آہستہ گہری ہوتی جارہی تھی چاند کی چاندنی نے زمین کو

اپنے حصار میں لے رکھا تھا"۔۔۔

دبئی کا پر رونق ماحول جہاں لوگوں کی ویرانی دور کرنے میں مدد کرتا ہے وہی دیان

مراد جیسے بندے پر کوئی اثر نہ ڈال پایا تھا۔۔۔

دس دن پہلے وہ یہاں آیا تھا اپنے دل کو بہلانے سمجھانے" مگر جب دل خالی ہو تو کوئی

چیز آپ کو خوش نہیں کر سکتی کیونکہ خوشیوں کا ہر موسم تو دل کے رنگ سے جڑا ہوتا

ہے"۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیان اپنے دل کی وحشت کم کرنے کے لئے کچھ وقت اکیلا رہنا چاہتا تھا۔۔اس لئے اس

نے یہاں آنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔

مگر یہاں تو وہ اور بھی زیادہ مضطرب ہو گیا تھا۔۔" کبھی کبھی انسان خود سے بھی بھاگ

جانا چاہتا ہے اور دیان مراد یہ ہی کر رہا تھا وہ خود ہی سے چھپ رہا تھا۔۔ مگر کوئی خود سے

بھی چھپ پایا ہے بھلا"۔

وہ ہر روز آفس ٹائم ختم کرنے کے بعد کئی گھنٹے بس یوں ہی دبئی کی لمبی لمبی سڑکوں پر

گاڑی دوڑاتا۔۔۔اپنے ویران دل کو بھلاتا تھا۔۔

آج بھی وہ یہ ہی مشغلہ پورا کر کے رات قریب دس بجے اپنے فلیٹ میں آیا تھا۔۔۔۔

اندھیرے گھپ فلیٹ کے اندر داخل ہوتے اس نے سوئچ بوکس پر ہاتھ مارا تو پورا فلیٹ سفید دودھیا روشنی میں نہا گیا دو کمروں اور چھوٹے سے لاؤنج پر مشتمل یہ چھوٹا سا مگر پرآسائش فلیٹ تھا۔۔۔

جس میں ہمہ وقت سناٹو کا راج رہتا تھا جسے دیان مراد کے اندر رہتا موجزن رہتا تھا۔۔۔

اُس نے اگے بڑھ کر ہاتھ میں پکڑا بیگ اور گاڑی کی چابی ٹیبل پر رکھی اور تھکا تھکا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

وہ یوں ہی آڑا ترچھا جوتوں سمیت بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں ڈھے گیا۔۔۔

آنکھیں موندے اضطراب میں ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے پاؤں کو ہلا رہا تھا۔۔۔

کہ جب کمرے کی خاموشی کو اس کے موبائل کی رنگ ٹون نے توڑا وہ جو سوچوں کے بھنور میں غوطہ زن تھا آواز پر چونکا پہلے تو اپنے ارادر برابر سمجھنے کے سے انداز میں دیکھا پھر جب سمجھ آیا تو لیٹے لیٹے ہی جینز کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اپنا موبائل نکالا اور بنا

دیکھے ہی کان سے لگاتے ہیلو کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم دیان بھائی کیسے ہیں آپ۔۔۔؟دوسری طرف سے ازحف کی آواز ابھری تھی۔۔۔

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں سب خیریت اُس وقت فون کیا دیان نے گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کے گیارہ بجا رہی تھی۔۔۔۔۔

گھر میں سب ٹھیک ہیں نا۔۔۔؟؟دیان نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔۔۔

جی اللہ کا شکر ہے سب ٹھیک ہے میں معذرت چاہتا ہوں بھائی اس وقت فون کر کے آپ کو پریشان کیا۔۔۔

مگر کام ضروری تھا ازحف نے کہا۔۔۔نہیں پریشانی والی کوئی بات نہیں تم بتاؤ کیا ہوا ۔۔۔۔

وہ اسلم صاحب کا فون آیا تھا وہ کہہ رہے تھے میں انُ کو ابھی ہی ای میل کر دو۔۔۔

تو آپ پلیز وہ دیکھ لیتے تو اچھا رہتا۔۔۔۔۔۔۔۔ازحف نے پوری بات کرتے بولا ۔۔۔۔۔کوئی بات نہیں ازحف میں ابھی دیکھ لیتا ہوں۔۔

دیان نے جواب دیتے ہوئے کہاٹھیک ہے پھرا گرکچھ چینج کرناہوتوبتایئے گامیں کردوں گا۔۔۔۔۔

اوکے میں دیکھ کر کرتاہوں دوبارہ فون تمہیں بس پانچ منٹ دیان نے یہ کہتے ہوئے ۔۔۔فون کوکان سے ہٹایااور سامنے ٹیبل پر رکھالیپ ٹاپ اٹھاکر بیڈ پر رکھا۔۔۔

لیپ ٹاپ کوآن کرتے ہوئےاُس نے اپنے پیر وکوجوتوں سے آزاد کیا۔۔۔اپنی شرٹ کے اوپر کے دوبٹن کھول کر۔۔۔آستینوں کو فولڈ کرتے۔۔۔۔ای میل دیکھنے لگا ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم۔۔ہاں ازحف میں نے دیکھ لی ہے میل کچھ منٹ بعد ہی دیان نے فون ملایا تھا ۔۔سب ٹھیک ہے تم سینڈ کردو دیان نے کہا۔۔جی بھائی میں ابھی کرتاہوں اوکے آپ اپناخیال رکھیے گااللہ حافظ۔۔

ہمم تم بھی مسفراوربا قی سب کاخیال رکھااللہ حافظ دیان نے بھی کہتے فون کٹ کردیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی لیپ ٹاپ آف ہی کررہاتھاجب اس کے میسنجر پر میسج آیا۔یہاں کس کا میسج ہے

؟؟دیان اوپن کرتے ہوئے بڑبڑایا تھا۔۔مگر پھر اسکرین حیرت سے دیکھا تھا میسج میں

"پروین شاکر"ایک نظم چمک رہی تھی۔۔۔۔دیان نے اسے پڑھنا شروع کیا۔۔

"وہ تو خوشبو ہے،،ہواؤں میں بکھر جائے گا

مسلہ پھول کا ہے پھول کدھر جائے گا

ہم تو سمجھے تھے کہ اک زخم ہے بھر جائے گا

کیا خبر تھی کے رگِ جاں میں اتر جائے گا"

ابھی اس نے پڑھا ہی تھا کے دوسرا میسج رسیو ہوا تھا اس میں بھی نظم ہی لکھی گئی تھی

۔۔۔

"اب تو اُس راہ سے وہ شخص گزرتا بھی نہیں

اب کس امید پہ دروازے سے جھانکے کوئی

کوئی آہٹ کوئی آواز،،،کوئی چاپ نہیں

دل کی گلیاں بڑی سنسنان ہے آئے کوئی"

دیان نے بے چین ہو کر لیپ ٹاپ بند کیااور زور سے سانس بھری

آج بہت ٹائم کے بعد اس کی زبان نے اشعار پڑھے تھے۔۔۔ورنہ دیان نے کہنا تو دور پڑھا بھی چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

دیان نے اک نظر بند لیپ ٹاپ کو دیکھااور پھر سے بستر پر دراز ہو کر آنکھوں پر بازو رکھ کر لیٹ گیا۔۔۔۔۔۔

دیان مراد کیوں کر رہے ہو اپنے ساتھ اتنا ظلم کیوں تنہا ہو۔۔۔کیوں؟

ابھی دیان نے اپنی انکھیں بند ہی کی تھیں جب اک آواز اُس کے ذہن میں ابُھری۔۔۔۔دیان نے جھٹ اپنی آنکھ سے بازو ہٹایا تھااور پھر سے اٹھ بیٹھا۔۔۔۔میں ۔۔میں کر رہا ہوں ظلم اپنے ساتھ نہیں ظلم تو تم نے کیا ہے ابی تم نے دیان نے اسے سامنے دیکھتے ہوئے کہا جیسے کوئی اس کے سامنے موجود ہو۔۔۔۔

نہیں دیان مراد میں نے تو مرہم دیا ہے تمہیں۔۔مگر تم ہی مانے کو تیار نہیں کیوں خفا ہو خود سے اور سب سے۔۔۔۔اُس کے دل سے پھر آواز آئی تھی۔۔۔

نہیں بلکل نہیں کوئی مرہم نہیں دیا تم نے۔تم نے زخم دیا ہے۔۔بہت گہرا زخم دیان

نے گردن کو نفی میں ہلاتے کہا۔۔۔بہت بہت غلط کیا ابی تم نے اپنے دیان مراد کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔تم تو سب جانتی تھیں پھر بھی۔۔تم ایسا کیسے کر سکی تھیں۔۔میرے بارے میں کچھ بھی نہیں سوچا تم نے۔۔سارے فیصلے خود ہی کر دیئے۔۔

کیا میں تمہاری زندگی میں کہی نہیں تھا۔۔۔۔۔دیان نے دکھ سے اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تصور میں وہ ابرش سے ایسے ہی سوال جواب کرتا تھا ہزار بار کی کہی گئیں باتیں پھر سے دوہراتا تھا۔۔۔۔دیان مراد میرے ساتھ یوں نا کرو میں نے یہ سب کچھ تمہارے لئے ہی تو کیا تھا نا مجھے یوں نا ٹھکرآؤ دیان مراد۔۔۔۔میں ٹھکرا نہیں رہا ابی۔۔۔مگر مجھ میں تمہاری جیسی ہمت نہیں ہے میں۔۔تمہارے جیسا بہادر نہیں ہوں۔۔۔۔یہ نہیں کر سکتا میں کیا کرو میرا دل ہی نہیں مانتا۔۔۔دیان نے اپنے دکھتے سر کو دباتے ہوئے کہا اور اٹھ کر کمرے کے کھڑکی میں کھڑا ہو گیا۔۔

"رہا گردشوں میں ہر دم میرے عشق کا ستارہ

کبھی ڈگمگائی کشتی، کبھی کھو گیا کنارہ

کوئی دل کے کھیل دیکھے کے محبتوں کے بازی

وہ قدم قدم پہ جیتے میں قدم قدم پہ ہارا

یہ ہماری بدنصیبی جو نہیں تواور کیا ہے

کہ اُسی کے ہو گئے ہم، جو نا ہو سکا ہمارا"

دیان مراد کی زندگی اتنی ویران اور خاموش تو نہیں تھی وہ تو زندگی کو

جیتا تھا اس کی زندگی میں تو خوشیوں کا ہر رنگ تھا مگر پھر اچانک اس

کی زندگی بدرنگ ہو گئی۔۔وہ مسکرانا بھول گیا ایک سال بس اک

سال میں اُس کی زندگی سے ہر رنگ اڑ گیا وہ دیان مراد جس کے دل میں اک جہاں آباد

رہتا تھا وہ اب ویران تھا دیان نے پاس رکھی کرسی پر بیٹھتے سر کو پشت سے ٹکا دیا وہ آج

پھر ماضی کو کھولے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

)ایک سال پہلے(

دیان آج آپ آفس سے جلدی گھر آجانابیٹا۔۔۔فاطمہ نے دیان کو ناشتہ کے دوران مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔کیوں مما خیریت؟وہ جو بریڈ پر جیم لگارہا تھااس کی جانب دیکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

لیجیئے جناب کو یاد ہی نہیں عادل صاحب نے اخبار کا کونا موڑ کے دیان کو دیکھتے ہوئے کہا

۔۔

"جی کیا یاد نہیں بابا "؟دیان نے نا سمجھی سے پوچھا

بیٹا تمہیں بتایا تو تھا۔ازحف کے رشتہ کہ سلسلے میں آج جانا ہے فاطمہ نے چائے کا فلاسک رکھتے ہوئے کہا۔

اوہاں ہاں۔۔۔سوری میں بھول گیا تھا۔۔دیان نے شرمندہ سے لہجے میں کہا۔۔۔پر ماما میں جاکر کیا کروں گا۔۔۔؟؟آپ اس گدھے کو لے کر جائیں۔۔دیان نے ڈائینگ ٹیبل کی طرح ازحف کو آتے دیکھا تو شرارت سے آنکھ دبا کر کہا۔۔۔۔

وہ تو میں جاؤ گا ہی۔۔۔ازحف نے بھی تنک کر جواب دیا۔مگر پلیز اب مجھے یہ گدھا ودھا بولنا آپ چھوڑ دیں میری بھی بیوی آنے والی ہے وہ کیا سوچے گی کہ میری کوئی

عزت ہی نہیں ہے ازحف نے مسکین سی شکل بنا کر کہا۔۔۔

یہ ہی سوچے گی کس گدھے سے پالا پڑ گیا ہے اور رہی بات عزت کی تو اُس کے بارے تم ہی زیادہ بہتر جانتے ہو گے دیان نے برخستہ جواب دیا۔۔

تو عادل صاحب قہقہہ لگا کر ہنس پڑے باقیوں کے بھی۔چہرے پر مسکراہٹ چمکی تھی ۔۔۔آپ سب بہت برے ہیں میری کوئی سائیڈ نہیں لیتا۔۔۔ازحف نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔

اچھا اچھا۔۔دیان خبردار جو تم نے ازحف کو گدھا بولا تو۔۔۔۔برہان صاحب نے دیان کو تنبیہ کرتے کہا۔۔۔تھینک یو۔۔۔بڑے پاپا آپ ہی بس میرے سگے ہیں۔۔

ازحف مصنوعی بیچارگی سے بولا۔۔۔ہاں اور کیا بھئی مانا کے تمہاری

حرکتیں بالکل گدھے جیسے ہیں۔۔۔۔مگر ہر وقت بتانا کوئی اچھی بات ہے بھلا۔۔برہان صاحب کی بات پر سب کا اک جان دار قہقہہ گونجا تھا۔۔

بڑے پاپاااا۔۔۔۔اور ان کی بات غور سے سنتے ازحف کا احتجاج۔افففف اب تو مجھے پکا یقین ہو گیا ہے مما۔۔آپ مجھے کہی سے اٹھا کر لائی تھی۔۔۔

ازحف نے فاطمہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔لو یہ راز بھی تم ہر کھل گیا دیان کی زبان میں پھر کھجلی ہوئی تھی۔۔ مما دیکھیں آپ۔۔

ازحف نے اک بار پھر فاطمہ کو پکارا۔۔

دیان نا تنگ کرو میرے بچے کو۔۔فاطمہ نے ازحف کو پچکارتے دیان کو کہا۔۔۔۔

اچھا نہیں کرتا اب کچھ بس دیان نے پیار سے ازحف کے بال بگاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا اب تم لوگ زرا جلدی آجانا شام کو دیر نہیں کرنی۔۔۔۔مگر بابا میں جا کر کیا کروں گا آپ لوگ جا تو رہے ہیں عادل صاحب کی بات پر دیان نے پھر سے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیان بیٹا پر تم بڑے بھائی ہو ازحف کے پھر ہم رسم کر کے ہی آئیں

گے۔۔کیونکہ۔۔لڑکی تو ہم سب کو پسند ہی ہے پھر کیوں وقت ضائع کریں تمہارے ساتھ ساتھ ازحف کی بھی شادی ہو جائے گی تو گھر میں رونق بڑھ جائے گی تم چلو گے تو اچھا لگے گا شگفتہ بیگم نے تسلی سے جواب دیا۔۔اور ان لوگوں سے بھی بات ہو گئی ہے انہے بھی کوئی اعتراض نہیں رسم کرنے میں۔۔۔

ٹھیک ہے بڑی مما۔۔۔جیسا آپ کہیں۔۔۔دیان نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ارے یہ نو بجنے والے ہیں۔۔۔ابی کہاں ہے اُس نے یونی نہیں جانا کیا؟دیان نے ہاتھ پر باندھی گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے پوچھا؟؟؟؟

نہیں بیٹا ابرش کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے وہ آج نہیں جائے گی شگفتہ بیگم نے چائے پیتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں کیا ہوا اسے بُڑی مما؟؟؟؟

دیان نے فکر مندی سے پوچھا۔۔بس وہ ہی بخار ہے رات سے شگفتہ بیگم نے کہا۔۔۔بخار مجھے اُس نے بتایا بھی نہیں۔۔۔۔دوائی لی ابی نے بلکہ میں دیکھتا ہوں دیان پوچھنے کے ساتھ ہی اجلت میں کھڑا ہوا اور اوپر ابرش کے کمرے کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

"ابی۔۔!ابی کیا ہوا ہے تمہیں۔۔۔تم ٹھیک ہو۔۔؟دیان نے ابرش کے کمرے کے اندر انٹر ہوتے ہوئے بے چینی سے پوچھا۔۔۔ابرش جو آنکھیں موندے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے لیٹی تھی۔۔۔دیان کو یوں اپنے سامنے پریشان کھڑا دیکھ ہلکا سا

مسکرائی۔۔وہ جانتی تھی جب دیان کو پتہ چلے گا وہ ایسے ہی دوڑا آئے گا۔۔۔

ارے بابا کچھ نہیں ہوا ہلکا سا ٹمپریچر ہے بس۔۔۔وہ پاؤں سمیٹ کر بیٹھتے ہوئے بولی

۔۔۔

"ہم آج تو تم لازمی میرے ساتھ ڈاکٹر کے چلو گی ابی" آخر پتہ تو چلے کے یہ تمہیں ہر دوسرے دن ٹمپریچر اور فلو کیوں ہوتا رہتا ہے۔دیان نے ابرش کے پاس بیٹھتے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے متعجب اور پریشانی کے ملے جلے لہجے میں کہا۔۔۔

اوہو۔۔!دیان مراد کچھ نہیں ہوتا مجھے بس انفکشن ہے میڈیسن لے لی ہے شام تک ٹھیک ہو جاؤں گئی۔۔تم پریشان نہ ہو ابرش نے دھیرے سے دیان کا ہاتھ تھام کر کہا

۔۔۔

"تم میری زندگی ہو ابی"۔تمہیں زرا بھی کچھ ہوتا ہے تو مجھے میری سانسیں رکتی محسوس ہوتی ہیں اور تم کہتی ہو پریشان نا ہوں میں۔۔

دیان نے خفا سے لہجے میں کہا۔۔۔

جانتی ہوں مسٹر دیان مراد اس لیے تو میرے اس دل میں آپ کی محبت ہر زور شدت

پکڑتی ہے۔۔۔ابرش نے محبت سے دیان کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔۔

تو وہ بھی مسکرادیا۔۔۔میں اب ٹھیک ہو بس رات کو ہلا سا بخار تھا اب اتر گیا ہے۔ابرش نے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

مگر تم نے مجھے رات ہی کوں نہیں بتایا میں تمہیں ڈاکٹر کے لے جاتا۔

جبھی تو نہیں بتایا۔۔۔ابرش نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

"ابی ی ی۔۔"!دیان نے دانتوں پہ دانت جمائے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے اوکے میرے پاس میڈیسن تھی وہ ہی لے لی تھی۔۔۔اُس کے گھورنے پر ابرش نے کہا۔۔۔

تم نے ناشتہ کر لیا۔۔؟ہمم کر لیا دیان نے مختصر جواب دیا۔۔۔

اچھا۔۔۔یہ سب چھوڑو تمہیں آفس نہیں جانا کیا۔۔۔؟کب سے یہاں بیٹھے باتیں بھگار رہے ہو چلو دیر ہو رہی ہے ابرش نے بات بدلنے کے لیے کہا۔۔۔کیونکہ وہ جانتی تھی دیان اُس کی فکر میں سب بھول جاتا تھا۔۔۔

ہمم جانا تو تھا مگر اب نہیں جاؤ گا۔۔۔دیان نے لاپروائی نے ایک ٹانگ کو فولڈ کر کے

بیڈ کہ اوپر کیا۔۔۔

کیوں۔۔۔؟"کیوں نہیں جاؤ گے "ابرش نے اپنا ہاتھ دیان کے ہاتھ کے مضبوط ہاتھ سے کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تمہاری طبعیت ٹھیک نہیں اس لئے۔۔دیان نے ہلکے پھلکے انداز میں مسکراتے ہوئے دوبارہ اس کا ہاتھ تھاما۔۔

اوہو دیان میں ٹھیک ہوں تم جا۔۔۔

بس میں نے کہا نا نہیں جانا دیان نے ابرش کی بات بیچ میں ہی اچکتے ہوئے کہا۔۔

کوئی نہیں دیان مراد ویسے بھی تمہاری آج ضروری میٹینگ تھی نا چلو جاؤ ابرش نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔!"جمالو جتا دھونس جمانا ہے اک بار شادی ہونے دو سارے

بدلے لوں گا گن گن کہ "دیان نے ناک سکوڑ کر گھورتے ہوئے خفا خفا لہجے میں کہا

۔۔۔

دیان نے ناراض صورت دیکھ ابرش ہنس پڑی"اچھاااااتو یہ بات ہے "پھر میں

چھوٹے پاپا سے کہتی ہوں مجھے ابھی شادی نہیں کرنی دو تین سال اور۔۔۔ابرش نے مزے سے کہا۔۔۔

اے خبر دار جو ایسا سوچا بھی تو ہماری شادی تو اسی سال ہو گی۔۔بلکہ یہ تین چار ماہ میں سمجھی۔۔دیان شہادت کی انگلی اٹھا کر بولا۔۔

تو ابرش ہنس دی اوکے اوکے جو حکم دیان مراد کا یہ بندی آپ کے حکم کی غلام ہے اُس نے مسکین سی صورت بنا کر کہا۔۔

اوبس بس زیادہ ڈرامہ کوئیں نا بنو دیان نے بھی ہنستے کہا اور اُس کے سر پر چت لگائی۔۔

اچھا اب تم آفس جاؤ لیٹ ہو رہے ہو پھر شام کو لڑکی دیکھنے بھی تو جانا ہے ابرش نے ایکسئیٹڈ سے انداز میں کہا۔۔۔

توبہ کرو بی بی کیسی باتیں کر رہی ہو میں کیوں کیسی لڑکی کو دیکھنے جانے لگا۔۔۔دیان نے کانوں کو ہاتھ لگا کر کہا۔۔۔

افففف دیان مراد تم بہت بد تمیز ہو۔میرا مطلب از حف کے لئے لڑکی دیکھنا ہے ۔ابرش نے اپنا سر پیٹتے ہوئے کہا مگر اگلے ہی پل دیان کے چہرے پر شریر سی

مسکراہٹ دیکھ کرتپ گئی۔۔۔

تم۔۔۔! میں تمہیں کیسی اور لڑکی کی طرف اک نظر نہ دیکھنے دوں۔تم پوری لڑکی کی بات کرتے ہو دیان مراد۔۔

ابرش نے دانت پیستے مکا دیکھاتے ہوئے کہاتو دیان ہنس پڑا۔۔۔۔

اوکے سوری دیان نے کان پکڑتے ہوئے کہا۔۔

چلواب تم آرام کرو میں آفس پہنچ کر فون کرتا ہوں ٹھیک اوکے اللہ حافظ۔۔دیان یہ کہتے کمرے سے نکل گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

توابرش نے بھی مسکراتے ہوئے دیان کو خدا حافظ کہااور پھر سے آنکھیں بند کر کے بیڈ کے کراؤن سے سر ٹکا دیا۔۔

میں جانتی ہوں دیان مراد تم مجھ سے کتنی شدید محبت کرتے ہو اور مجھے تمہاری اسی شدت سے خوف آتا ہے" پتہ نہیں محبت انسان کو اتنا وہمی کیوں بنا دیتی ہے"۔۔۔۔

ہر لمحے مجھے ڈر لگتا ہے کہ کچھ ہو جائے گا۔۔یااللہ میرے دیان مراد کو ہمیشہ یوں ہی خوش رکھنا کوئی دکھ اس کے پاس بھی نا بھٹکے میرے بدلے کی بھی ساری خوشیاں اُس کی

جھولی میں ڈال دینا۔۔۔

ابرش نے دل ہی دل میں دعا کرتے کہا۔۔

"وہ جو دل میں تیرا مقام ہے، کسی اور کو وہ دیا نہیں

وہ جو رشتہ تجھ سے ہے بنا، کسی اور سے وہ بنا نہیں

وہ جو پیار تجھ سے ہے ہو گیا، کسی اور وہ ہوا نہیں

وہ جو راز تجھ سے ہے کہ دیا، کسی اور سے وہ کیا نہیں

وہ جو سکھ ملا تیری زات سے کیسی اور سے وہ ملا نہیں

تو بسا ہے آنکھوں میں اس طرح کوئی اور ایسا بسا نہیں

تو ہوا ہے جتنا قریب تر کوئی اور اتنا ہوا نہیں

تیرا نام دل میں ہے جس طرح کوئی اور اتنا لکھا نہیں"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہاں جی۔۔۔میرے پیارے بھائی جان کافی جلدی نہیں ابرش آپی کی

خیر خیریت دریافت کرلی آپ نے۔بس آدھا گھنٹہ آجی کچھ دیر اور بیٹھ جاتے۔۔

ازحف لاؤنج میں دیان کے انتظار میں بیٹھا بیٹھا سوکھ رہا تھا آج دونوں کو ہی میٹینگ میں ساتھ جانا تھا اس لیے۔۔۔

دیان کو نیچے آتا دیکھ سلگ کر گھڑی دیکھتا بولا۔۔۔تو چلو تم ہی یہاں کھڑے باتیں بھگار رہے ہو۔

ہیں ں ں ں۔۔میں باتیں بگھار رہا ہوں؟؟ازحف نے حیرت سے آنکھیں پھیلا کر پوچھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو تمہارے علاوہ اور کوئی ہے کیا یہاں پر۔۔دیان نے ڈھیٹائی ہے کہا ازحف اُس کی بات پر غش کھاتے کھاتے رہ گیا الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے ازحف نے مہاورا گھڑا۔۔۔

اچھا اب تم دیر نہیں کر رہے یہاں کھڑے پتہ ہے نا قاسم شاہ کے ساتھ کتنی امپوٹینٹ میٹینگ ہے بابا اور بڑے پاپا پہنچ بھی گئے ہوں گے۔اب چلو۔دیان نے سارا ملبہ ازحف پہ رکھتے صوفے پر سے اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

توبہ سے بھئی چھوٹا ہونا تو سراسر ظلم سے اس ملک میں ازحف نے منہ

بسور کر کہا تو دیان نے چلتے چلتے از حف کی پیٹھ پر مکا جڑا بالکل آخر کو یہ پاکستان سے اور تم پاکستانی بچے۔۔۔

بھائی آپ بہت ظالم ہیں از حف پیٹھ سہلاتا ہوا بولا اور دیان کا بلند قہقہہ ہال میں گونجا ۔۔۔اچھا نہیں کرتا ظلم دیان نے یہ کہتے ہوئے از حف کے کاندھے پر ہاتھ رکھا اسے لیے گاڑی کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سر یہ فائل ہے۔۔اس پہ آپ کے سائن چاہیے تھے۔۔۔دیان ہاتھ میں موبائل تھامے ابرش کا نمبر ڈائل کر رہا تھا۔۔۔۔جب مینیجر ایک فائل ہاتھ میں لیے دیان کے کیبن میں داخل ہوا۔۔۔

ہمم!!رکھ دو میں بعد میں کرتا ہوں۔۔دیان نے مصروف سے انداز میں موبائل پر نمبر ڈائل کرتے کہا۔اُس کو بس ابھی ابرش سے بات کرنا تھی۔۔۔قاسم شاہ سے میٹینگ میں اسے دو گھنٹے لگ گئے تھے ابھی بس وہ اپنے کیبن میں آیا تھا۔۔۔اور ابرش سے بات کرنے کے لیے بے چین ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

بٹ سر!!! یہ ابھی دینی ہے فاروق نے کہا۔۔۔۔۔اوہو فاروق

میں تھوڑی دیر میں کرتا ہوں بلکہ تم اک کام کرو از حف سے بول

دووہ کر دے گا۔۔۔۔

مجھے ابھی اک ضروری کال کرنا ہے اُس نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔

اوکے سر اُس کا بگڑتا موڈ دیکھ فاروق نے جھٹ ٹیبل سے فائل اٹھائی تھی اور کیبن سے

نکلا تھا۔۔۔ مینیجر کو نکلتا دیکھ دیان نے فون ملایا۔۔۔۔۔

"ہیلو! "کیسی طبعیت ہے ابی تمہاری اب۔۔۔دیان فون کو کان سے لگائے چیئر سے

اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں دیان مراد تم پریشان نا ہو۔۔۔دوسری طرف سے ابرش کی آواز

ابھری۔۔"اچھا ناشتے کے بعد دوائی لی تم نے؟؟؟؟"

ہاں لے لی تھی۔۔ابرش بولی۔۔

پلیز ابی اپنا خیال رکھنا ٹھیک۔۔۔ریسٹ کرنا ہے تم نے اوکے اور کمرے سے باہر نا جانا

دیان اسے ہدایتیں دے رہا تھا۔۔اُس کے یوں کہنے پر ابرش ہنس دی۔۔۔۔

اوکے دیان مراد آپ کی سب ہدایت پر عمل ہو گا ابرش نے مسکراتے

ہوئے کہا۔۔۔۔

ہمم گڈ کرل ہونا بھی چاہیے۔۔۔ چلو اپنا خیال رکھنا میں پھر فون کروں گا۔۔۔ بائے

دیان نے کہتے ہوئے فون رکھ دیا

دیان جانتا تھا ابرش کبھی بھی اپنا خود خیال نہیں رکھتی تھی اور پھر کچھ ٹائم سے نا جانے

کیوں ابرش بھی مسلسل بیمار رہنے لگی تھی۔۔ میں آج ہی کسی اسپیشلیلسٹ سے بات

کرتا ہوں ابرش کے لیے۔ دیان نے یہ سوچتے ہوئے سر کو ہلایا اور کھڑکی سے ہٹتے

ہوئے واپس اپنی کرسی پر آ کر بیٹھ گیا اور سامنے پڑی فائل کھول لی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آیت بیٹا آپ یہاں کیا کر رہی ہو آرام کرو جا کر اپنے کمرے میں۔۔۔

عائشہ نے آیت کو کچن میں کھڑا دیکھا تو اُس کے پاس آ کر پوچھا۔۔۔

نہیں مما کچھ نہیں کر رہی میں تو بس یہ لینے آئی تھی۔۔۔۔

اُس نے باول ان کی طرف کیا۔۔ جس میں فروٹ چارٹ تھی۔۔۔

تو بیٹا کسی کو بول دینا تھا نا آپ کیوں آئیں۔۔

نہیں مما اگر میں اور تھوڑی دیر بھی کمرے میں رہتی تو یقین میرا دم گھٹ جاتا

۔۔۔آیت نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

اللہ نا کرے جو تمہیں کچھ بھی ہو میری جان۔۔۔۔کیا اول فول منہ

سے نکالتی رہتی ہے۔۔۔عائشہ نے پہلے پیار اور پھر غصے سے کہا۔۔

تو آپ سب بھی تو مجھے ہر وقت آرم کر لو آرام کر لو کہتے رہتے ہیں۔۔

میں ریسٹ کر کر کے بھی تھک گئی ہوں

اور پھر آج تو میں نے بالکل بھی کمرے کی زینت نہیں بنا۔۔۔۔آیت نے نروٹھے پن

سے کہا

کیونکہ آج تو میری پیاری بہنا کا رشتہ ہو رہا ہے آیت نے کچن میں آتی

مسفرا کو دیکھ کر اپنا لہجہ بدل کر شرارت سے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا اور اُس کے گلے

میں جھول گئی۔۔۔۔۔

اللہ اللہ مما دیکھیں اپیا کے گال کیسے سرخ ہو رہے ہیں ارے یہ تو بلش

کر رہی ہیں آیت نے مسفرا کے گالوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

ہٹو یہاں سے بد تمیز۔۔۔ مسفرا نے جھینپ کر اسُے دور کیا اور پلٹ

کر فریج کھول کر بلاوجہ اُس کا جائزہ لینے لگی۔۔۔۔

وہ نہیں ہیں فریج میں۔۔۔۔۔ میں نے دیکھا ہے آیت نے فروٹ چاٹ کھاتے ہوئے

ہانک لگائی۔۔۔

کون؟؟؟ کون نہیں ہیں۔۔۔۔ مسفرا نے جوس کی بوتل نکلتے اس کے پاس آتے ہوئے

حیرت سے کہا۔۔

ارے ازحف بھائی۔۔۔ آپ ان کو ہی ڈھونڈ رہی ہیں نا۔۔۔ آیت نے آنکھ مار کر کہا

۔۔۔۔ آیت تم بہت مار کھاو گی مجھے سے۔۔۔۔۔

مسفرا نے مصنوعی غصے سے کہا۔۔۔۔۔ مگر وہ مزید اسُے تپانے کے لیے ہنستے اپنی بڑی

بڑی آنکھوں کو گول گول گھماتی رہی۔

مما دیکھیں اسے مسفرا نے عائشہ کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھا۔

آیت مت پریشان کرو اپیا کو عائشہ نے مسکراتے ہوئے تنبیہ کی۔۔

اچھا نہیں کرتی آیت نے جھٹ مسفرا کے گال کو چوما مگر بس یہ بتائیں دیں انتظار کر رہی ہیں نا آپ بھی اُس نے مسفرا کے کان میں گھس کر کہا آیت کی بات پر مسفرا نے اسے دیکھا اور پھر ہنسی پڑی۔۔

اللہ پاک میری بچیوں کو صدا خوش اور آباد رکھنا عائشہ نے دور کھڑے دونوں کی بلائیں لیتے ہوئے دعا کی۔۔۔

آیت اور مسفرا کی یہ ہی نوک جھونگ سے تو گھر میں رونق تھی آیت کا ہر وقت مسفرا کی جان کھانا کام تھا اور پھر چھوٹی ہونے کی وجہ سے وہ سب کی آنکھ کا تارہ تھی۔۔۔

اچھا آیت جاؤ کمرے میں جا کر سکون سے کھاؤ یہ۔۔۔عائشہ نے آیت کو وہی پر کھڑی فروٹ چاٹ سے انصاف کرتے دیکھا تو بولی۔۔ مگر میں نے کھا لیا بس اُس نے باول کو پرے کرتے ہوئے کہا اچھا میں جا رہی ہوں مگر آپ مہمانوں کے آتے ہی مجھے بتائیں گی۔۔۔۔ہمم ٹھیک عائشہ اس کی بات پر مسکراتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مم م ا ا ا ا۔۔ابھی عائشہ مسفرا کی طرف پلٹی ہی تھی جب آیت کی کپکپاتی آواز آئی۔

عائشہ اور مسفرا نے ایک ساتھ اسے دیکھا مسفرا جو ہاتھ میں جوس پکڑے پی رہی تھی اس کے ہاتھ سے گلاس چھوٹا تھا اور وہ دونوں دوڑتی ہوئی آیت کے پاس آئیں تھیں

۔۔۔

جو کچن کے دروازے میں کھڑی ایک ہاتھ چوکھٹ پر اور دوسرا ہاتھ سینے پر رکھے زور زور سانسیں بھر رہی تھی۔۔۔۔اُس کے آنکھوں سے تواتر آنسو بہ رہے تھے چہرا ایسا تھا جیسے جسم کا پورا خون اُس پر جما ہو گیا ہو۔۔آیت میری جان تم ٹھیک تو ہو۔۔۔؟

عائشہ نے آیت کی پیٹھ کو مسلتے ہوتے کہا۔۔۔

م م م آیت کچھ بولنا چاہ رہی مگر اکھڑتی سانسیں اسے اس بات کی اجازت نہیں دے رہی تھیں۔۔

ابصار صاحب جلدی آئیں آیت، آیت کو دیکھیں۔۔عائشہ نے زور سے پکارا۔۔۔

مسفرا آواز دو اپنے بابا کو عائشہ نے آیت کے ہاتھ مسلتے ہوئے مسفرا کو روتے ہوئے کہا

۔۔

بابا۔۔۔بابا جلدی آئیں آیت کی طبیعت خراب ہو گئی بابا جلدی آئیں مسفرا نے بھی

روتے ہوئے ابصار صاحب کو پکارا تھا۔۔۔

مسفرااور عائشہ کی آواز پر وہ ڈورتے ہوئے کچن کی جانب آئے تھے اور آیت کو زمین پر بیٹھا اکھڑتی سانسوں کو بہال کرتا دیکھا تھا۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کرتے وہ اپنی سانسوں کو بہال کرنے میں ہلکان ہوتی بے ہوش ہو چکی تھی۔۔ابصار صاحب نے اسے بے ہوش دیکھ جلدی سے اٹھایا تھا اور اس کے کمرے میں لے کر گئے تھے۔۔۔۔ پیچھے پیچھے عائشہ اور مسفرا بھی ڈوری تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ پریشان ناہوں وہ ٹھیک ہے۔۔عائشہ کو آیت کا ہاتھ تھامے مسلسل روتا دیکھ ۔۔ابصار صاحب نے کہا۔۔۔

کیسے پریشان ناہوں میں ابصار صاحب آیت کی یہ حالت دیکھ میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔۔

ابھی کچھ پل پہلے تک کیسے چہک رہی تھی اور اب کیسے خاموش لیٹی سے میری بچی۔۔۔ عائشہ نے اپنے آنسو صاف کرتے۔۔بیڈ پر لیٹی منہ پر آکسیجن ماکس لگائے آیت کی

طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا عائشہ۔۔۔ابصار صاحب نے اپنی زوجہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔

کب ابصار صاحب دو سالوں سے یہ ہی تو سنتے آرہے ہیں ٹھیک ہو جائے گا ٹھیک ہو جائے گا۔۔عائشہ نے روتے ہوئے کہا

اللہ کبھی بھی اپنے بندوں کو اس کی ہمت سے زیادہ نہیں آزماتا عائشہ اور پھر آیت تو اتنی معصوم ہے آپ اللہ پر بھروسہ رکھیں وہ سب ٹھیک کر دے گا یوں آپ پریشان اور مایوس نا ہوں۔۔۔

اچھا چلیں آپ آیت ٹھیک ہے اب آپ چل کر مہمانوں کے آنے کی تیاری کریں اور مسفر ابیٹا جاؤ آپ ریڈی ہو جاؤ۔۔۔ابصار صاحب نے نرم لہجے میں کہا۔۔۔

مگر بابا آیت۔۔۔مسفر انے بات آدھی چھوڑی

وہ ٹھیک ہے چندا اور پھر کچھ ہی دیر میں اٹھ بھی جائے گی۔۔

آپ دونوں پریشان نا ہوں۔۔مہمان آتے ہی ہوں گے عادل صاحب

کاابھی فون آیا تھابول رہے تھے کچھ ہی دیر میں پہنچ رہے ہیں

چلو شاباش آپ جاؤاور آپ بھی چلیں عائشہ۔۔۔ابصار صاحب کے کہنے پر عائشہ ۔۔۔آیت کے ماتھے پر پیار کرتی اٹھ گئی۔۔۔

ان دونوں کے جانے کے بعد ابصار صاحب نے بھی اپنی لاڈلی کو دکھ سے دیکھا جو ہر لمحے زندگی اور موت کی کشمکش میں جھول رہی تھی یااللہ میری بچی کو ٹھیک کر دے کے تیری لیے یہ مشکل نہیں ابصار صاحب نے صدق دل سے دعا کی اور آیت کے منہ پر لگا ماسک ہٹایا۔۔۔

کیونکہ اس کی بے ترتیب سانسیں اب بہتر ہو چکی تھیں۔۔۔۔صابرہ تم آیت کے پاس ہی رہنا اگر اٹھ جائے تو فوراً مجھے بتانا وہ ملازمہ کو ہدایت کرتے اپنی آنکھوں کے گوشے کو صاف کرتے کمرے سے نکل گئے۔۔

ابرش بیٹا اب کیسی طبعیت ہے آپ کی۔۔۔؟ برہان صاحب نے ابرش کو سیڑھیوں سے اترتا دیکھا تو پوچھا۔۔۔

جی بابا میں ٹھیک ہوں اب۔۔۔ابرش اپنا دوپٹہ شانوں پر درست کرتے

ہوئے مسکرا کے کہا۔۔۔

یہ تم کہاں چلیں یوں سج دھج کے۔۔۔؟ دیان جو ابھی اپنے کمرے میں سے نکل کر آیا تھا ابرش کو یوں فل ریڈی دیکھا تو پوچھا۔۔

کہاں کا کیا مطلب۔۔؟ جہاں تم اور سب جا رہے ہو وہاں ازحف کی رسم میں۔۔۔ابرش نے ناک کو سکوڑ کر کہا۔۔

تم سے کس نے کہا کہ تم بھی جا رہی ہو دیان نے اپنے کف کے بٹن لگاتے ہوئے کہا ۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے کوئی کیوں بولے گا۔۔۔؟ میرے بھائی کی رسم ہے میں تو جاؤ گی

ابرش نے تنک کر جواب دیا۔۔۔

کوئی نہیں جا رہی تم چلو اپنے کمرے میں تمہاری طبعیت ٹھیک نہیں ہے۔۔دیان نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا۔۔

جی نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں اور میں جاؤ گی ابرش نے بھی ضدی لہجے میں کہا

۔۔۔۔۔

بولانا نہیں۔۔۔دیان نے اس بار سختی سے کہا۔۔

بابا۔۔! سمجھالیں آپ دیان مراد کو خبر دار جواسِ نے مجھے جانے سے

روکاابرش نے برہان صاحب کی طرف شکایتی انداز سے کہا۔۔۔

دیان بیٹا جانے دوابرش کواور پھراب توابرش کی طبعیت بھی ٹھیک ہے۔ برہان صاحب جواتنی دیر سے دونوں کو بحث کرتادیکھ کھڑے مسکرارہے تھی ابرش کے کہنے پراُس کی سائیڈ لیتے کہا۔۔

مگر بڑے پاپااس کو بخار تو تھانا۔۔دیان نے کہا

تم پریشان نہیں ہو ہم سب کے ساتھ تو ہے۔۔

ٹھیک سے بڑے پاپاآپ کہہ رہے ہیں تو چلنے دے رہاہوں دیان نے

بھی ناچاہتے ہوئے ہامی بھری اورابرش کو سخت گھوری سے نوازاجو

برہان صاحب کے سینے سے لگی دیان کو منہ چڑھارہی تھی۔۔۔۔

ویسے ابرش آپی ماناپڑے گاآپ کوازحف ابرش کے پاس آتاہوابولا

کیوں۔۔۔؟ابرش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

وہ اس لئے کے صرف آپ ہی ہیں جن کہ آگے یہ مسٹر کھڑوس دیان مراد کی نہیں چلتی ورنہ تو یہ سب کو اپنی انگلی پر گھوماتے ہیں۔۔۔۔۔ازحف نے رازداری سے ابرش کے کان میں کہا۔۔

بس اللہ کا کرم ہے کبھی اپنے آپ پر غرور نہیں کیا ابرش نے فرضی کالر جاڑے۔۔اُس کے شاہانہ انداز پر ازحف کی ہنسی چھوٹ گئی تھی۔۔۔سب سنائی دیتا ہے مجھے۔۔۔۔دیان جو ڈارئیووے کی جانب آرہا تھا دونوں کو کھسر پسر کرتے دیکھا تو بولا۔۔۔۔۔

میں نے کیا کہا بھائی ازحف مسکین سی شکل بنا کر بولا۔۔۔

وہ میں خوب جانتا ہوں تم کب کیا کہتے ہو اور کیا نہیں دیان نے دانت پیسے ہوئے کہا

۔۔۔۔

اب اس میں میری کیا غلطی ہے کے ابرش آپی جا رہی ہیں آپ ان کا

غصہ مجھ پر کیوں نکل رہے ہیں ازحف جانتا تھا دیان ابرش کے لیے

کتنا پوزیسو ہے۔۔۔

جاتو تمہاری وجہ سے ہی رہی ہے نااس لیے تم۔۔۔۔ خبر دار دیان مراد جو تم نے میرے پیارے بھائی کو کچھ کہاتو دیان اور بھی کچھ از حف کو کہتاجب ابرش نے بیچ میں ہی اسُے ٹوکا۔۔۔۔۔

ہاں سب ہی تمہیں پیارے ہیں سوائے میرے دیان نے افسردہ لہجے میں دھیرے سے کہااور گاڑی کادرواز کھول کر ابرش کو بیٹھنے کااشارہ کیا۔۔

اچھا تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے مجھے تمہارے علاوہ سب پیارے ہیں ابرش نے آنکھیں سکیڑ کر کہا۔۔

ہاں تو محترمہ سال میں اک بار ہی محبت کااظہار کرکے ہم غریب پر

احسان کرتی ہیں دیان نے درد مندانہ انداز میں کہا۔۔۔

میرے اظہار سے تم خوشی سے پھولے نہیں سماتے نااور میں نہیں چاہتی تم پھول کر موٹے ہو جاؤاور تمہاری اسمارٹ نیس خراب ہو۔اس لے ابرش نے ہنستے ہوئے کہا

۔۔۔

بہت بری ہو تم ابی تم سے میری خوشی ہضم نہیں ہوتی دیان نے

محبت سے اُس کا ملائم ہاتھ تھامتے ہوئے کہااور تم اک نمبر کے بے شرم۔۔ابرش نے جھٹ اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہاسامنے دیکھو چھوٹے پاپااور چھوٹی مما آرہے ہیں اور تم ہو کے ابرش نے دیان کی خائف نظروں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔جو ہاتھ چھڑوانے کی وجہ سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔۔۔

"ناچاہتے ہوئے بھی عشق دیوانا بنا دیتا ہے

خدا دل تو دیتا ہے لیکن ڈھڑکن کسی اور کو بنا دیتا ہے"

دیان نے ابرش کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔تمہاری یہ شعر و شاعری کی عادت نہیں جائے گی ابرش نے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔۔

اب تم مجھے اتنی محبت سے دیکھ رہیں تھیں اور پھر تمہیں دیکھتے اپنے آپ دل کرتا ہے

دیان نے بھی فوراً جواب دیا۔۔۔

تو ابرش نے مسکرا کر ونڈو کی طرف منہ موڑ لیا۔۔دیان کو اُس کی یہ ہی ادائیں تو بھاتیں تھی ابھی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا تو کبھی کسی عام سی بات پر شرما جانا

۔۔۔۔۔

چلیں بیٹا عادل صاحب نے فاطمہ کے ساتھ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

جی پاپا دیان یہ کہتے ہی گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔۔دوسری گاڑی میں ازحف برہان صاحب اور شگفتہ بیگم کے ساتھ تھا دونوں گاڑیاں اگے پیچھے ہی نکلیں تھیں۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈرائینگ روم میں رونق لگی تھی سب لوگ خوش گپیوں میں لگے تھے

کچھ دیر پہلے ہی برہان صاحب اپنی فیملی کے ساتھ یہاں پہنچے تھے۔۔

عائشہ بہن میرے خیال میں مسفرا بیٹی کو بلوالئیں تاکے منگنی کی رسم

بھی ادا ہو جائے۔۔۔شگفتہ بیگم نے نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

جی جی بالکل میں ابھی لے لاتی ہوں۔۔عائشہ یہ کہتی مسکراتی ہوئی اٹھ گئی۔۔۔

تو مسٹر ازحف عادل زرادل تھام کے بیٹھے آپ کی ہونے والی زوجہ محترمہ تشریف

لا رہی ہیں ں ں س۔۔۔

ابرش نے برابر میں بیٹھے ازحف کو شرارتی نظروں سے دیکھتے چھیڑا۔۔ہاں تو آجائے

میں نے کون سا آنے سے منع کیا ہے؟؟ازحف نے لاپرواہ لہجے میں کہا۔۔۔

بس بس زیادہ نہیں بنو جب سے آئے ہو میں دیکھ رہی ہوں پہلو پہ پہلو بدل رہے ہو ۔۔وہ تو اچھا ہوا مما نے مسفرا کو بلوالیا ورنہ مجھے ڈر تھا۔۔ کہی تم ہی نا بول پڑو کے جس کو دیکھنے آئے ہیں انہے تو بلاؤ

ابرش نے اپنے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنستے ہوئے بولا۔۔۔تو وہ خجل سا ہوا۔۔اپی پلیز اور آنکھوں ہی آنکھوں میں ملتجی انداز میں بولا۔۔۔

ماشاءاللہ ازحف بیٹا تم نے تو بڑی جلدی اپنے بزنس میں قدم جما لیے ابصار صاحب نے ازحف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔تو وہ سامنے بیٹھے ابصار صاحب کے جانب متوجہ ہو گیا۔۔

نہیں انکل یہ سب کو دیان بھائی کی مہربانی ہے ورنہ مجھے تو بہت وقت لگنا تھا ازحف نے دیان کی طرف دیکھتے ایمانداری سے کہا اور اب بھی میں دیان بھائی کی بغیر شاید سب کچھ مینج نا کر سکوں۔۔

واہ برخوردار! بھئ ہمیں تمہارا یہ ہی انداز گفتگو خوب بھایا کے تم سچ کہتے ہو ابصار صاحب نے خوشدلی سے کہا تو ازحف مسکرا دیا۔۔

یہ تواس کی محبت ہے انکل ورنہ یہ خود ہی بہت قابل ہے اوراب تو ہماری دو برانچز کو یہ ہی سمبھالتا ہے ورنہ میں تو گھن چکر بن جاؤ ماشاءاللہ ابصار صاحب نے گردن ہلاتے دیان کی بات پر کہا۔۔۔۔

ابصار صاحب تو پہلے ہی برہان صاحب کو جانتے تھے کئی بار بزنس پارٹیز میں ملاقات ہوئی تھی۔۔۔جب کے ابصار صاحب کا بزنس الگ تھا۔۔اور برہان اور عادل صاحب کا الگ مگر اکثر بڑی بڑی پارٹیز میں ملاقات ہو جاتی تھی۔۔

مگر پھر دوستی ہو گئی اسے چند ہی دنوں میں برہان صاحب نے ازحف کے لیے مسفرا کی بات کر دی۔۔ابصار صاحب بھی کئی بار ازحف اور دیان سے مل چکے تھے اس لئے تھوڑا سوچ وچار کے بعد ہاں کر دی تھی۔۔۔اوراب ان کی فیملی سے مل کر تو وہ اور بھی خوش ہوئے تھے سب کی آپس میں محبت نے ابصار صاحب کو متاثر کیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مسفرا بیٹا تیار ہو آپ، سب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔؟

ارے یہ کیا بیٹا۔۔۔

عائشہ مسفرا کو لینے اُس کے کمرے میں آئیں تو وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔۔۔۔۔عائشہ کی آواز پر ان کی طرف مڑ کر دیکھا۔۔۔

میری جان کیوں پریشان ہو آیت کی وجہ سے نا۔۔وہ ٹھیک ہے اب جان میں پہلے اسُی کو دیکھ کر آئی ہوں ابھی کچھ دیر میں اٹھ بھی جائے گی عائشہ نے تسلی دیتے اُس کا ماتھا چوما۔۔۔

مما کتنا ایکسائٹیڈ تھی وہ کل سے مہمانوں کے آنے کے لیے پر،اب جب۔۔۔مسفرا یہ کہتی پھر سے رونے لگی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس میری جان چپ اب آپ رو نہیں دیکھوں سب آپ کو بلا رہے ہیں چلو آنسو پونچھو عائشہ نے یہ کہتے۔۔خود ہی مسفرا کے آنسو صاف کرنے لگیں۔۔۔۔

دیکھو آنکھیں رو کر کتنی لال کر لی ہیں آپ کی۔۔۔اب نہیں رونا اور پھر بیٹا آپ کے رونے سے نا جانے وہ لوگ کیا وجہ اخذ کریں عائشہ نے مسفرا کو پیار سے سمجھاتے اس کو گلے لگا لیا۔۔۔

مگر مما میں کیا کروں مجھ سے آیت کا یہ درد برداشت نہیں ہوتا وہ میری پیاری سی گڑیا

ہے۔۔۔

اس کو یوں درد میں تڑپتا دیکھتی ہوں تو میرا دل روتا ہے۔۔۔

مما مجھے اپنی بے بسی پر غصہ آتا ہے مسفرا نے گلوگیر لہجے میں کہا تو عائشہ بھی اپنے ڈوپٹے کے پلو سے آنکھوں کو صاف کرنے لگی۔۔بس میری جان جو اللہ کو منظور آپ بس دعا کیا کرو اللہ پاک دل سے نکلی دعا کو کبھی رد نہیں کرتا۔۔۔عائشہ نے مسفرا کا گال تھپتھپا کر کہا

چلو اب سب آپ انتظار کر رہے ہیں رسم کے لیے۔۔

پر مما آیت کے بغیر رسم۔۔۔؟مسفرا نے عائشہ کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا۔۔

آپ کو معلوم ہے وہ کب بیدار ہو کچھ نہیں کہہ سکتے اور پھر وہ لوگ رسم کے لیے ہی تو آئے ہیں۔۔۔۔

یوں منع کرنا اچھا نہیں ہے عائشہ کے جواب پر مسفرا سر ہلا گئی

اچھا اب چلو۔۔۔جی مما یہ کہتے مسفرا نے ٹشو سے اپنا آنسوں سے بھیگا چہرا صاف کیا اور سر پر اوڑھا دوپٹہ ٹھیک کرتے عائشہ کے ساتھ ڈرائینگ روم کی طرف چل دی

۔۔۔۔

ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی۔جب اُس کی آنکھ کھلی اس کا دماغ بری طرح سن تھا ایسا ہر بار ہی ہوتا تھا آیت نے اک گہرا سانس بھرا تھا اور اپنی سانسیں چلنے پر اللہ کا شکر ادا کیا چند سیکنڈ تک وہ یوں ہی لیٹی چھت کو گھورتی رہی پھر دھیرے سے ہاتھوں کے بل اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

آپ ٹھیک ہیں نا بی بی جی صابرہ نے اسے اٹھتا دیکھا تو فوراً اس سے پوچھا؟؟؟

ہمم!!آیت نے سر کو ہلا کر کہا۔۔۔

سب کہاں ہیں۔۔۔؟اپنے بالوں کو سمیٹے اُس سے سوال کیا۔۔۔

جی وہ مہمان آ گئے ہیں تو سب وہی ہیں میں صاحب کو بتا کر آتی ہوں کہ آپ اٹھ گئی ہیں ملازمہ نے اُس کے پاس سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں ٹھہرو صابرہ۔۔۔بابا سب کے ساتھ ہوں گے ان کو پریشان نا کرو۔۔میں خود ہی چلی جاؤ گی وہاں آیت نے بیڈ سے اٹھتے پیروں میں چپل پہنتے ہوئے کہا۔۔۔

پر بی بی جی آپ کی طبعیت ٹھیک نہیں۔۔۔صابرہ نے استفسار کیا۔

نہیں میں ٹھیک ہوں صابرہ تم اک کام کرو مجھے جوس لادو بس۔

آیت نے ملازمہ کو ہدایت دیتے کہا اس کے کہنے پر وہ کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔تو آیت نے اٹھ کر باتھروم کی راہ لی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم۔۔۔!مسفرا،عائشہ کے ساتھ ڈرائینگ روم میں انٹر ہوئی اور سب کو اک ساتھ سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام روم میں موجود تمام لوگوں نے کورس میں جواب دیا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماشاءاللہ آو بیٹا یہاں بیٹھو میرے پاس شگفتہ بیگم نے پیار سے مسفرا کو اپنے پاس بلایا تو اُس نے عائشہ کو دیکھا ان کا اشارہ پا کر وہ شگفتہ بیگم اور فاطمہ نے درمیان میں بیٹھ گئی

۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ بھئی آپ کی بیٹی تو بہت پیاری ہے شگفتہ بیگم نے کھلے دل

سے تعریف کی ان کے یوں تعریف کرنے پر مسفرا کے چہرے پر لالی

پھیل گئی تھی۔۔۔

کیسی ہو آپ بیٹا۔۔۔؟فاطمہ نے محبت سے پوچھا جی آنٹی ٹھیک ہوں مسفرانے دھمی آواز میں جواب دیا۔۔اُس کے اس انداز پر فاطمہ مسکرادیں۔۔۔

چندا آپ ہمیں اپنا ہی سمجھو۔۔۔شگفتہ بیگم نے پیار سے مسفرا سے کہا تو وہ مسکرا گئی

۔۔۔

فاطمہ بیگم اُس سے چھوٹی چھوٹی باتیں کرنے لگی تاکہ وہ تھوڑی کنفرٹیبل ہو سکے۔۔۔

باظاہر تو مسفرا فاطمہ کی باتوں کا جواب دے رہی تھی مگر اُس کی توجہ سامنے بیٹھے ازحف پر تھی جو اُسے اپنی نگاہوں کے حصار میں جکڑا ہوا تھا۔۔جس کی وجہ سے مسفرا کی پلکیں مسلسل لرز رہی تھی۔۔۔۔۔

جس کا اندازہ ازحف کو باآسانی ہو رہا تھا۔۔۔مگر پھر بھی وہ اپنی نظروں کا ارتکاز توڑ نہیں پا رہا تھا۔۔۔۔ازحف کو یہ پل نہایت ہی خوبصورت لگ رہے تھے اور سامنے بیٹھی لڑکی دنیا کی سب سے حسین لڑکی۔۔۔وہ بنا پلکے جھپکائے بس اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

میرے بھائی قسم سے تمہارے لیے ہی پسند کیا ہے مسفرا کو بعد میں دل کھول کر دیکھ

لینابیچاری کو تمہاری ان دوایکسرے مشین جیسی آنکھوں سے کنفیوز ہورہی ہے۔۔۔

ابرش نے جب مسلسل ازحف کو مسفرا کو تکتے پایاتواُس کے کان میں گھسُ کر بولی۔۔۔۔۔

مم۔۔میں کہاں دیکھ رہاہوازحف نے یوں ابرش کے بولنے پر جھینپ کر کہا۔۔بس کردو بچاری کو ٹھیک سے بات بھی نہیں کرنے دے رہے ہواپنی یہ الو جیسی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے ہو۔۔

ابرش نے ٹھونگامارتے ہوئے سرگوشی کے سے انداز میں کہااور میں آئی ہی اس لیے تھی مجھے تمہاری ساری حرکتیں جو معلوم تھیں۔۔۔

ابرش نے اپنی مسکراہٹ کو دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آپ توگھر چلیں پھر میں بتاتاہوں ہر وقت میری ہر کارکردگی پر نظر رکھتی ہیں ازحف نے خجل ساہو کر دھمکی بھرانداز میں کہا۔۔۔۔۔

تم لوگ کچھ دیر کے لیے چپ نہیں بیٹھ سکتے دیان جو مسلسل دونوں کو آپس میں کھسر پھسر کرتا دیکھ رہا تھا۔۔بلآخر بول پڑا۔۔

کیوں کیا یہاں باتیں کرنا ممنوع ہے ابرش کہا چپ رہنے والی تھی وہ بھی دیان کی کہی بات پر قطع نہیں اس لئے تنک کو بولی مگر آواز دھیمی ہی رکھی۔۔۔۔

نہیں بولنا منع نہیں ہے۔۔ مگر جب ضروری باتیں ہو رہی ہوں تو اپنی چونچیں بند رکھنی چاہیے دیان نے لتاڑا۔۔۔۔

اچھا دادا ابا ہو گئے چپ بس ابرش نے دانت پیس کر کہا۔۔۔

ازحف نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی روکتے ہوئے دیان کی چہرے کی طرف دیکھا جو ابرش کی بات پر گھونٹ بھر کر رہ گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابصار صاحب اگر آپ کی اجازت ہو تو کیا رسم ادا کر لی جائے؟؟؟

عادل صاحب نے پوچھا۔۔جی جی کیوں نہیں انہونے اجازت دیتے ہوئے کہا۔۔۔

مگر وہ آپ کے چھوٹی بیٹی کہاں ہے برہان صاحب نے آیت کے بارے میں دریافت کیا۔۔۔۔

ابصار صاحب نے تذبذب کا شکار ہوتے ہوئے عائشہ کی طرف دیکھا۔

جی وہ دراصل اس کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی تو وہ دوائی لے کر آرام کر رہی ہے ابصار صاحب نے اپنا لہجے نارمل رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سب خیریت تو ہے نا ابصار؟؟؟ عادل صاحب نے تشویش سے پوچھا۔جی عادل سب ٹھیک سے ابصار صاحب نے مسکرا کر تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تو پھر بھئ پہنادی جائے انگھوٹھی فاطمہ۔۔۔عادل صاحب نے مسکرا کے کہا۔۔۔

عادل صاحب کے کہنے پر فاطمہ نے اپنے ٹیبل پر رکھی ڈائیمنڈ کے رنگ اٹھائی اور شگفتہ بیگم کی طرف بڑھادی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھابھی جان یہ کام آپ کے ہاتھوں سے ہو تو مجھے اچھا لگے گا فاطمہ نے جیٹھانی کا مان بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔تو شگفتہ نے محبت بھر نظروں سے اپنی چھوٹی بہنوں جیسی دیورانی کو دیکھا اور انگھوٹھی لے کر

مسفرا کی نازک انگلی میں پہنادی۔۔۔۔

مبارک ہو میرے بھائی ابرش نے ازحف کو مسکراتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا اور اٹھ کو مسفرا کے منہ میں مٹھائی کا چھوٹا سا ٹکرا ڈال دیا۔۔۔مسفرا کو فاطمہ نے اپنے

گلے سے لگااور ڈھیڑ دعائیں دیتے ماتھے پر بوسا دیا۔۔۔۔یہ ہی عمل شگفتہ بیگم نے بھی دھرایا۔۔

دیان نے اپنی پاکٹ سے پرس نکال کر کئی نیلے رنگ کے نوٹ نکل کر مسفرا کو تھامائے ۔۔۔

نہیں بھائی اس کی ضرورت نہیں۔۔مسفرا نے جلدی سے منع کیا۔۔

ارے کیوں ضرورت نہیں مسفرا۔۔یہ تمہارا حق ہے اور پھر مجھے تم اپنا بڑا بھائی سمجھو۔۔دیان نے مسکراتے ہوئے مسفرا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔تو مسفرا نے بھی پیسے لیتے شکریہ ادا کیا۔۔

مسفرا ادھر بیٹھو نا ہماری پاس ابرش نے صوفے پر اپنے برابر میں جگہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔تو مسفرا جھجھکتی ہوئی ابرش کے برابر میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

چلو جی از حف اب تم گدھے سے بکرے بن گے جو انقریب قربان ہونے والا ہے دیان نے شرارت سے کہا۔۔۔

ہمم ! میں تو ابھی ابھی بنا ہوں مگر بھائی آپ تو پچھلے چار سال سے بکرے کے عہودے

پر فائز ہیں بس قربان نہیں ہو پا رہے۔۔از حف نے اک ساتھ سارے حساب برابر کرتے ہوئے کہا۔۔۔

پہلے تمہیں ہی قربان کرواؤ گادیان نے گھورتی نظروں سے وارننگ دیتے ہوئے کہا ۔۔۔اُس کی بات پر از حف مسکرا اٹھا نیکی اور پوچھ پوچھ۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عائشہ بھئی سب کا منہ میٹھا کراؤ ابصار صاحب نے عائشہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تو وہ سب کو پلیٹ میں مٹھائی پیش کرنے لگیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

السلام علیکم آل۔۔آیت نے روم میں داخل ہوتے ہوئے چہک کر سب کو سلام کیا ۔۔۔ارے یہاں تو میرے بغیر ہی منہ میٹھا کیا جا رہا ہے آیت نے سب کو میٹھائی کھاتے دیکھا تو بولی۔۔۔

اوہ یعنی کے میں کسی کو یاد نہیں آیت نے معصوم سی شکل بنا کر کہا ابصار صاحب کو دیکھا۔۔۔۔

ارے ہم اپنی گڑیا کو کبھی بھول سکتے ہیں کیا بھلا۔۔۔بس آپ سو رہی تھی نا اس لیے

نہیں جگایاابصار صاحب نے اٹھ کے آیت کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔

آپ ٹھیک ہو نااب جان؟؟ابصار صاحب نے پوچھا۔۔۔

جی بابا۔۔۔آیت نے ان سے الگ ہوتے ہوئے کہا۔۔

یہ آپ کی چھوٹی بیٹی ہے۔۔۔؟فاطمہ نے عائشہ کی طرف دیکھتے پوچھا۔۔

جی آیت۔۔۔عائشہ نے جواب دیا۔۔

آؤ بچے ادھر بیٹھواب کسی طبعیت ہے آپ کی۔۔۔؟فاطمہ نے آیت سے نرم لہجے میں پوچھا۔۔۔جی آنٹی جی بالکل ٹھیک آیت نے ان کے برابر میں بیٹھتے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

بیٹا ہمیں معلوم ہوتا آپ اٹھ گئی ہو تو ہم سب آپ کے آنے کا ویٹ کر لیتے برہان صاحب نے شفقت سے کہا۔۔

نو نو انکل جی کوئی مسلہ نہیں میری وجہ سے آپ لوگ ویٹ کرتے مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔آیت نے ادب سے کہا۔۔۔اور پھر اٹھتے ہوئے مسفرا کے برابر میں آکر بیٹھ گئی۔۔۔

جی تو از حف بھائی اب زرا آپ مجھے بتائیں یہ تو میرے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔۔۔۔

آیت نے ازحف کی جانب دیکھتے پوچھا۔۔۔

جی کیا۔۔۔؟ازحف نے چونک کر حیرت سے پوچھا۔۔۔

یہ ہی کہ میں آپ کے حوالے اپنی اتنی پیاری اپیا کر رہی ہوں اور آپ نے مجھے شکریہ بھی نہیں کہا۔۔۔

آیت نے اپنی تھوڑی کو ہاتھ کی ہتھیلی پر ٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اُس کی بات پر سب ہنس پڑے۔۔ارے آپ لوگ ہنس رہے ہیں میں سچی بول رہی ہوں۔۔۔آیت نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر ہم بھی تو آپ کی اپیا کو اپنا اتنا اچھا بھائی دیے رہے ہیں۔۔

دیان نے آیت کی بات سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کہا۔۔

اوہاں ویسے بات تو آپ نے کافی سمجھداری والی کی ہے آیت نے دیان کی بات پر اپنے ماتھے پر ہاتھ مار کر کہا۔۔۔۔۔۔۔

آخر کو دیان بھائی اتنے انٹیلیجنٹ جو ہیں اس لیے۔۔ازحف نے بھی شرارتاً کہا۔۔۔

ہمم تو پھر چلیں دیان مراد صاحب آپ کی بات پر 5050 کر لیتے ہیں آیت نے ایسے

کہا جیسے بہت بڑی ڈیل فائینل کر رہی ہو۔۔

وہ کیسے۔۔۔؟دیان نے خوشگوار لہجے میں پوچھا وہ ایسے کے از حف بھائی مجھے شکریہ کہ دیں میں ان کو اٹس اوکے بول دوں گی۔۔کیسا آیت نے ہنستے ہوئے چٹکی بجا کر کہا۔۔۔

اُس بات پر بے ساختہ سب ہنس پڑے چلو بھئ دیان تمہارے جسے ٹکر کی ڈئل کرنے والی تم سے ٹکرا گئی برہان صاحب نے ہنستے ہوئے دیان سے کہا۔۔۔۔

مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے دیان نے بھی مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ماشاءاللہ عائشہ بہن آپ کی دونوں بیٹیاں ہی بہت پیاری ہیں فاطمہ نے عائشہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تو عائشہ مسکرا دیں۔۔۔

آیت سب کے ساتھ گل مل گئی ابرش اور از حف سے پٹر پٹر باتیں کرنے میں مصروف ہو گئی تھی۔۔۔اور ساتھ ساتھ مسفرا کو بھی باتوں میں گھسیٹ رہی تھی

۔۔۔۔۔۔

اچھا تو پھر شادی کا کیا ارادہ ہے؟؟عادل صاحب نے سب کی توجہ اہم موضوع پر مبذول کروائی۔۔۔جیسا آپ سب کی رائے ہو ابصار صاحب نے جواب دیا۔۔۔ہم

سب تو یہ چاہ رہے تھے کے ان دو ماہ کے اندار ہی شادی کر دی جائے برہان صاحب نے کہا۔۔

اگر یہ بہتر ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں کیوں عائشہ ابصار صاحب نے عائشہ سے رائے لی۔۔۔جی جیسا بس کو ٹھیک لگے عائشہ نے بھی ہامی بھری۔۔۔

صحیح پھر آپ لوگ تاریخ ڈیسائیڈ کر لیں پھر مل بیٹھ کے فنگشن وغیرہ کا دیکھ لیں گے کیا خیال ہے۔۔۔ برہان صاحب نے کہا۔۔۔ ہمم یہ ٹھیک رہے گا ابصار صاحب نے جواب دیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابی تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟؟ دیان نے باہر لان میں آتے ہوئے ٹھنڈی نرم و ملائم گھاس پر ٹہلتی ابرش سے پوچھا۔۔

مجھے اچھا لگ رہا تھا اس لیے آ گی اور پھر اتنا بھی وقت نہیں ہوا چلتے چلتے اُس نے آنکھیں سکیڑ کر کہا۔۔

اچھا۔۔یہ کہتے دیان بھی اُس کے ساتھ چلنے لگا۔۔

رات کے دس بج رہے ہیں اور پھر ٹھنڈی ہوا بھی چل رہی ہے تمہیں رات سے بخار بھی تھا انہی حرکتوں کی وجہ سے آئے دن تمہیں

بخار اور فلو ہوتا ہے اب چلو اندر دیان نے غصے بھرے لہجے میں اُس کے پاؤں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جس میں چپل نہیں تھی۔۔

یوں گھاس میں چپل پہن کر کون واک کرتا ہے اور ویسے بھی میں اب ٹھیک ہو دیان مراد تم یوں میری زرا زرا سی بات کو لے کر پریشان نا ہوا کرو ابرش نے دیان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے تمہاری فکر ہوتی ہے ابی تمہیں تنکا بھر بھی کچھ ہوتا ہے تو مجھ سے

برداشت نہیں ہوتا میرا بس نہیں چلتا میں کیا سے کیا کر دو دیان نے

شدت سے کہا۔۔

دیان مراد۔۔! ابرش کی پکار اپر دیان نے سر کو گھما کر اسے دیکھا۔۔

میں جانتی ہوں دیان مراد۔۔۔ تم مجھ سے بے انتہا محبت کرتے ہو مگر دیان مراد اتنی شدت بھی اچھی نہیں مجھے کبھی کبھی تمہاری شدید محبت سے ڈر لگتا ہے ابرش نے

فکر مندانہ لہجے میں کہا۔۔۔

ابرش کی بات پر دیان نے ہلکا سا مسکرا کر اسے دیکھا اس میں ڈرنے والی کیا بات ہے ؟؟میری زندگی۔۔دیان نے ابرش کے اڑتے بالوں کو اپنی انگلی سے اس کے کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

بس لگتا ہے مجھے ڈر۔۔ابرش نے یوں ہی اسُے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

امم ہمممم۔۔! میں ہوں نا تمہارے پاس پھر دیان نے محبت سے اس کے گالوں پر ہاتھ پھیر کر کہا۔۔تو ابرش پھیکا سا مسکرا دی

تم نہیں جانتے دیان مراد مجھے لگتا ہے جیسے کچھ بہت برا ہو گا ابرش نے دیان کو دیکھتے ہو دل ہی دل میں کہا۔۔۔

اچھا کل میں نے ڈاکٹر سے اپوائیمنٹ لے لی ہے تم نے چلنا ہے دیان نے یاد آنے پر کہا ۔۔

مگر کیوں دیان مراد۔۔۔؟ابرش نے حیرت سے پوچھا

کیوں کا کیا مطلب ہے میں نے تمہارا چیک اپ کروانا ہے کہ یہ جو آئے دن تم بیمار ہوتی

ہو تو کیوں؟؟

دیان نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔

پر دیان مراد میں نے ڈاکٹر سبرین کو دیکھا یا ہے انہونے کہا ہے کے بس انفیکشن ہے اس لئے مجھے فلو یا فیور ہوتا ہے میڈیسن دی ہیں وہ لے تو رہی ہوں اور اب تو ٹھیک ہوں میں پھر کیا ضرورت ہے کسی اور ڈاکٹر کے پاس جانے کی ابرش نے رسانیت سے کہا۔۔

میں جانتا ہوں ڈاکٹر سبرین اک قابل ڈاکٹر ہیں اس بات سے مجھے انحراف نہیں اور پھر وہ تمہاری بہت اچھی دوست بھی ہیں۔۔

پر میرے دل کی تسلی کے لیے تم میرے ساتھ چل لو پلیز ابی۔۔دیان نے التجائی انداز میں کہا۔۔

ہمم اگر میں نے منع کیا تو کون سا تم مان جاؤ گے۔۔لے کے تو مجھے ویسے ہی جاؤ گے ابرش نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔

تو دیان مسکرا دیا پھر اپنی آنکھوں میں محبت کا جہاں بسائے کہا۔۔۔

تم میری روح۔۔۔۔۔۔کی آواز ہو

خاص نہیں تم۔۔۔۔۔۔بہت خاص ہو

_____

آپ لوگ کتنے برے ہیں میرا بالکل خیال نہیں ازحف نے لان میں

ابرش اور دیان کی پاس آتے ہوئے کہا۔۔

ارے کیوں بھئی ہم نے ایسا کیا کر دیا ابرش نے ازحف کے نروٹھے چہرے کی طرف

دیکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔۔

کیا کیا ہے میں بولوں کچھ بھی نہیں کیا ہے۔ازحف نے ہاتھوں کو باندھتے ہوئے

کہا۔۔

ابے گدھے پوری بات بول کیا پہلیاں بجھا رہا ہے۔۔دیان نے ازحف کے کندھے پر

دھپ رسید کر کہا۔۔

آاااآپی دیکھیں۔۔۔ازحف دوہائی دیتے ہوئے ابرش کے پیچھے چھپتے کہا۔۔

دیان مراد کیوں کرتے ہو میرے بھائی پر اتنا ظلم ابرش نے خونخوار نظروں سے دیان

کو دیکھتے ہوئے کہا اور ازحف کا کندھا سہلانے لگی

مجھے بتاؤ میرے بھائی کیا ہوا ہے یہ تو ہے ہی دشمن۔۔

ابرش نے دیان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

آپی وہ وہ۔ازحف ہکلایا۔۔۔۔

اب بول بھی دو یا اک اور دوں دیان نے اُس کے ہکلانے پر کہا

اچھا اچھا بتا رہا ہوں ازحف نے دوبارہ دیان کو مکا بناتے دیکھا تو بولا

جی وہ تھوری مسفر اسے بات تو کروادیں نا پلیز ازحف نے بالوں پر ہاتھ پھیر کر مسکراتے ہوئے شرمانے کی ناکام کوشش کی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھو دیکھو کتنا بے شرم ہے کیسے بڑے بھائی کے سامنے ایسی باتیں کر رہا ہے اور تم اس کو معصوم کہتی ہو دیان نے ازحف کا کان مروڑتے ہوئے کہا۔۔

لو بھلا اس میں بے شرمی کی کیا بات ہے آپ کے ہی نقشِ قدم پر چل رہا ہوں اُس نے اپنا کان چھڑواتے ہوتے کہا۔۔

بد تمیز انسان باقی کاموں میں تو کبھی پیروی نہیں کی دیان نے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

امم ہمم بس ہو گئی ہو تم دونوں کی تو تو میں میں تو کیا میں کچھ بولوں ابرش نے جب

مسلسل دونوں کو بحس کرتے دیکھا تو اکتا کر بولی۔۔۔

ہاں بولو دیان سیدھا کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔۔۔ازحف جہاں تک مجھے یاد پڑ رہا ہے آیت نے تمہیں جاتے ہوئے مسفر اکا فون نمبر دیا تھا پھر؟؟؟ابرش نے سوچتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ہاں مگر آیت نے میرے ساتھ دھوکا کیا ازحف نے مسکین سے شکل بنائی۔۔

ہیں کیسا دھوکا دیان نے حیرت سے پوچھا۔۔۔آیت نے مسفر کی جگہ عائشہ آنٹی کا فون نمبر دیا تھا۔۔۔ازحف خجل سا ہو کر بولا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیں ں ں ں ابرش نے نا سمجھی سے بولا۔۔ہاں میں نے جب فون کیا تو عائشہ آنٹی نے اٹھایا تھا ازحف کی بات سن کر دیان کی ہنسی چھوٹی

تو ابرش نے بھی اُس کا ہنسے میں ساتھ دیا۔۔

آپ لوگ ہنس رہے ہو اور میرا کتنا برا حال تھا وہ تو شکر تھا کے میں کچھ بولا نہیں۔۔۔ ازحف نے غصے سے منہ بناتے کہا۔۔۔

اوکے اوکے پر میرے بھائی پہلے کنفرم تو کر لیتے۔۔یہ کہتے دیان پھر سے ہنس دیا۔۔مگر

ازحف کی اتری شکل دیکھ اپنی ہنسی کو کنڑول کرتا ابرش کو اشارہ کیا۔۔۔

ابی تمہارے پاس ہے نا مسفرا کا نمبر۔۔ ہم ہے آؤ میں دیتی ہوں تمہیں اب یہ رونی شکل نا بناؤ اور ہاں اسے زیادہ تنگ نا کرنا ابرش نے اندر جاتے ہوئے کہا۔۔ تو ازحف نے مسکراتے ہوئے ہامی بھری اور دیان کے ساتھ ساتھ اندر جانے لگا۔۔۔۔

مسفرا بیڈ پر لیٹی بک پڑھنے میں مگن تھی جب سائیڈ ٹیبل پر رکھا اُس کا موبائل بجا۔۔ اُس نے بک بند کرتے گھڑی کی جانب دیکھتے ہوئے فون اٹھایا۔۔۔

رات کے گیارہ بجے کس کا فون ہے مسفرا نے اسکرین پر انجان نمبر دیکھتے ہوئے خود سے کہا۔۔۔۔

کیا کروں اٹھالو۔۔ اٹھا لیتی ہوں وہ تذبذب کا شکار ہوتی فون کو رسیو کر گئی۔۔۔

ہیلو۔۔ مسفرا نے فون کو کان سے لگاتے کچھ جھجھکتے ہوئے کہا

جی السلام علیکم۔۔۔ !

مقابل سے ابھری آواز سن کچھ پل تو مسفرا حیران ہوئی تھی۔۔۔

دوسری جانب فون پر کون تھاوہ خوب جانتی تھی۔۔۔مسفرا کے ہونٹوں نے اک دلفریب سی مسکراہٹ کو چھوا تھا۔۔۔

اِن کچھ کھنٹو میں یہ آواز مسفرا کو اپنے دماغ میں اتنی بار سنائی دی تھی کے اسے لگتا تھا وہ ہمیشہ سے اُس آواز کو جانتی ہو۔۔

وعلیکم السلام۔۔اُس نے اپنے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیرتے نہایت دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔

کیا میں اس خوش فہمی کا شکار ہو سکتا ہوں کے آپ مجھے پہچان گئی ہیں ازحف نے شوخی سے کہا۔۔

جی۔۔مسفرا نے نرم سی مسکراہٹ لئے بس اتنا ہی کہا۔۔

اللہ میری قسمت کو نظرِ بد سے بچائے ازحف نے زور سے کہا تو مسفرا اُس کے انداز پر کھلکھلا کر ہنس پڑی۔۔۔۔۔

مسفرا کے کھنکتی ہنسی پر ازحف کے دل میں جلترنگ بجے تھے۔۔۔

آپ کی ہنسی بہت خوبصورت ہے مسفرا ازحف نے بے ساختہ کہا

اور میں پوری کوشش کروں گا آپ کو یوں ہی ہنستا مسکراتا رکھوں

اچھاایک بات پوچھ سکتاہوں؟؟ازحف نے اپنے بار کرتے روانی میں کہا۔۔۔

جی۔۔۔مسفرانے جواب دیا

آپ خوش توہیں نااس رشتے سے؟ازحف نے ناجانے کیوں یہ سوال کیا تھا۔۔

جی۔۔۔اس بار پھر اک ہی الفاظ میں اس نے پورا جواب دیا۔

افف آپ کو جی کے علاوہ اور کچھ کہنا نہیں آتا۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے مسفرانے جلدی سے کہا۔۔

اچھاجی ی ی تو یعنی میں بھی آپ کو پسند آگیااُس نے شرارت سے کہا۔۔۔

بولیں ناکیا نہیں آیاجب دوسری طرف سے مسفراکا جواب ناآیاتوازحف نے کہا۔۔

وہ میں فون رکھتی ہو مماباہر ہی ہیں اللہ حافظ۔۔۔مسفراگھبراتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ازحف اُس کے اس طرح گھبراکر کہنے سے محظوظ ہوا تھا۔۔چلیں اوکے پر میرا جواب

ادھار ہے اُس نے ہنسے ہوئے کہا۔۔۔اللہ حافظ ان شاءاللہ پھر بات ہو گی آپ اپنا خیال

رکھیے گا۔۔۔ازحف نے کہا

اوکے مسفرانے بھی مسکرا کر کہتے فون رکھ دیا۔۔۔۔۔

امم ہمم! لگتا ہے کسی بہت خاص ہے بات ہو رہی تھی؟آیت نے مسفرا کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔جوابھی تک موبائل کو پکڑے اس کی اسکرین پر نظریں جمائے مسکرا رہی تھی۔۔۔آیت کے بات پر نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور ہونٹ کا کونا چبانے لگی

۔۔

اوتو ازحف بھائی نے آپ کے نمبر تک رسائی پا ہی لی یعنی کہ۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آیت نے بیڈ پر آلتی پالتی مار کر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا مطلب؟؟مسفرانے نا سمجھی سے آنکھیں سکوڑ کے پوچھا تو وہ ہنستے ہوئے اپنا کارنامہ بتانے لگی عائشہ کے نمبر دینے والا۔۔۔۔

افف آیت کتنی بری بات ہے اگر ازحف کو برا لگ جاتا تو مسفرانے آیت کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

اونہیں لگتا برُا ان کو ازحف بھائی بہت اچھے ہیں دیکھیں انہوں نے میری شکایت بھی

نہیں کی آپ سے بلکہ ان کے تو سب گھر والے ہی بہت پیارے ہیں۔۔آیت نے مسفرا کے گلے لگتے ہوئے تعریف کی

تم کبھی نہیں سدھرو گی مسفرا نے ہلکے سے اُس کے سر پر چھت ماری۔۔۔۔اب چلو بہت رات ہو گئی ہے سو جاؤ مسفرا نے گھڑی کی طرف دیکھ کر کہا۔۔جو بارہ کا ہندسا عبور کر چکی تھی۔۔

اپیا ابھی مجھے نیند نہیں آرہی۔۔آیت منمنائی۔۔۔

پلیز گڑیا! تم جانتی ہو ناوقت پر تمہارا سونا کتنا ضروری ہے مگر تم سنتی نہیں۔۔۔اور ابھی بھی بہت لیٹ ہو گیا ہے آؤ لیٹو جان ایسا کرو میرے پاس سو جاؤ مسفرا نے اس بار پیار سے کہا تو وہ منہ بسور کر اُس کے بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔۔

مسفرا نے اس پر کمبل درست کیا اور لائیٹ بند کر کے خود بھی سونے کے لئے لیٹ گئی مگر آنکھیں بند کرتے ہی ازحف کی شاندار پرسنیلیٹی نگاہوں کے سامنے آئی تھی ۔۔۔۔۔پہلے تو مسفرا نے جلدی سے اپنی آنکھیں کھولی پھر اپنے دل کی اس حرکت پر مسکرا دی۔۔۔۔دوبارہ آنکھیں بند کر لیں۔۔

ہر کسی سے محبت ہماری فطرت میں نہیں ہے

پر جب کسی کو چاہتے ہیں تو زندگی وار دیتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بڑے پاپا آج میری دوپہر کے بعد کی ساری ہیٹینگز از حف دیکھ لے گا

آپ کو جو بھی ڈسکشن کرنا ہو آپ اسی سے کر لیے گا۔۔۔ناشتہ کرتے ہوئے دیان نے

برہان صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں بیٹا؟؟سب ٹھیک ہے۔۔انہوں نے حیرت سے پوچھا کیونکہ دیان کبھی بھی اپنی

ہیٹینگز نہیں چھوڑتا تھا۔۔

جی بڑے پاپا سب ٹھیک ہے وہ بس میں نے آج ابی کے لیے ڈاکٹر فرقان سے اپوئیمنٹ

لی ہوئی ہے وہ شہر کے کافی جانے مانے ڈاکٹر ہیں ابھی ہی امریکا سے آئے ہیں اس لئے

میں نے سوچا کے میں ابی کی رو پوٹس انہے دیکھا دوں اور چیک اپ بھی کروالوں

۔۔۔دیان نے پوری بات بتاتے ہوئے کہا۔۔

چلو جیسا تمہیں ٹھیک لگے تسلی ہو جائے گی برہان صاحب نے کہا۔۔

ازحف تمہیں کوئی پریشانی تو نہیں ہو گی نادیان نے ساتھ بیٹھے ازحف سے پوچھا۔۔

دراصل کل رات ہی مجھے کنفرم ہوا تھااپوئیمنٹ کا مگر میں تمہیں بتانا بھول گیا۔۔۔

نہیں بھائی کوئی مسلہ نہیں بلکے اگر آپ چاہیں تو آج اوف کر لیں۔۔ابھی والی میٹینگ بھی میں دیکھ لوں گا۔۔

ارے نہیں نہیں سمیر زیدی بڑا ہی کھڑوس انسان ہے تمہیں پریشان کر دے گا میں خود ہی نپٹ لوں گا اُس سے دیان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ہیں آپ سے بھی زیادہ کوئی کھڑوس ہے کیا اس دنیا میں ازحف نے ہنستے ہوئے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا کیوں کے دیان کا ہاتھ اُس کی گردن پر آنے ہی والا تھا۔۔۔

تم کبھی بعض نہیں آؤ گے گدھے دیان نے ازحف کو گھورتے ہوئے کہا تو وہ ہنستے ہوئے آفس کے لیے نکل گیا اُس کو جاتا دیکھ دیان پھر سے ناشتے کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔

دیان تو کب کا ٹائم لیا ہے ڈاکٹر سے؟؟ شگفتہ بیگم نے پوچھا۔۔

تین بجے تک کا بڑی ماما۔۔آپ زرا ابی کو یاد کروا دیے کا ویسے میں فون کر لو گا مگر پھر بھی اور اسے منع کر دے گا یونی جانے سے ورنہ وہ تھک جائے گی اور پھر ہاسپٹل کا پتہ

نہیں کتنا وقت لگے۔۔

دیان نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا میں کہ دوں گی شگفتہ بیگم نے جواب دیا۔۔۔تو وہ بھی سر ہلاتا باہر نکل گیا

۔۔

یہ دیان بھی نا ایسے ہی ابرش کو لے کر پریشان ہوتا ہے میری ڈاکٹر

سبرین کے بات ہوئی تھی وہ کہ رہی تھی بس انفیکشن ہے اُس کو پر وپر میڈیسن لے گی تو

ٹھیک ہو جائے گی برہان صاحب نے دیان کو فکر مند دیکھا تو شگفتہ بیگم سے بولے۔۔

آپ جانتے ہیں دیان کو کتنا حساس ہے ابرش کو لے کر جب تک وہ خود تسلی نہیں کر

لے گا اسے سکون نہیں آئے گا۔۔۔شگفتہ بیگم نے جوب دیا۔۔ہمم کہ تو آپ ٹھیک

رہی ہیں برہان صاحب نے سر ہلاتے

ہوئے کہا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابصار صاحب کیا سوچا ہے آپ نے پھر؟؟؟عائشہ نے چائے کا کپ دیتے انُ سے پوچھا

۔۔۔۔

کس بارے میں عائشہ ؟؟ابصار صاحب نے اخبار سائیڈ پر رکھتے چائے کا کپ تھامتے ہوئے کہا۔۔مسفرا کی شادی کے فنکشنز کے بارے میں عائشہ ان کے برابر والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولیں۔۔

سوچنا کیا ہے عائشہ میں بات کروں گا عادل اور برہان صاحب سے یہ آپ بھی جانتی ہیں زیادہ شور شرابے سے ڈاکٹر نے آیت کو منع کیا ہے پھر جب زیادہ فنکشنز ہوں گے تو آیت کی طبعیت بگڑنے کا خطرہ ہے۔۔۔اس لیے میں نے سوچا ہے میں برہان صاحب سے کہو گا ہم سادگی سے شادی کریں گے۔۔۔ابصار صاحب نے اپنا خیال ظاہر کیا۔۔

نہیں بابا آپ میری فکر نا کریں آیت لاؤنج میں آتے ہوئے بولی وہ ابصار صاحب اور عائشہ کی باتیں سن چکی تھی۔۔۔

پر بیٹا! پلیز بابا میں نہیں چاہتی کے میری وجہ سے آپ اپیا کی شادی اتنے سادہ طریقے سے کریں آیت نے ابصار صاحب کے بولنے سے پہلے کہا۔۔

اوراس بات کی کیاگارنٹی ہے کے سادگی سے شادی ہونے پر شادی

کے دوران میرے طبعیت خراب نہیں ہو سکتی؟؟

پلیز آپ میری وجہ سے اپیا کی ساتھ ایسا نا کریں مجھے اچھا نہیں لگے گا اور پھر میرے بھی

تو اپیا کی شادی کو لے کر کتنے ارمان ہیں۔۔

آیت ابصار صاحب کا ہاتھ تھامے ان کے برابر بیٹھتے ہوئے بولی تو وہ اور عائشہ اپنی بیٹی

کو دیکھنے لگے۔۔۔۔

جس کو اپنی زندگی سے زیادہ اپنی بہن کے خوشی عزیز تھی۔۔

اور میں وعدہ کرتی ہوں میں اپنا پورا خیال رکھوں گی آیت نے ان کو یقین دھیانی

کرواتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے میرے جان۔۔جیسا آپ کہیں گی ویسا ہی ہو گا ابصار صاحب نے عائشہ کو

دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ویری گڈ بابا اب جلدی سے مسکرا دیں آیت نے انُ کے کندھے پر سر رکھ کر کہا تو وہ

اُس کا ماتھا چومتے مسکرا دیئے۔۔۔۔

اچھاآیت اب آپ ریڈی ہو جاؤ ہمیں ہاسپٹل بھی تو جانا ہے ناعائشہ نے آیت کو یاد دلایا ۔۔جی مماایسی لیے توائی تھی میں آپ کو بلانے

ہمم چلو پھر ابصار صاحب نے چائے کا کپ خالی کرتے ہوئے کہااور عائشہ آپ زرا آیت کی ساری رپوٹس لے لیے گا میں نے کسی اور کو بھی دیکھانی ہیں۔۔

جی ٹھیک وہ یہ کہتی اٹھ گئیں۔۔

بابا۔۔عائشہ کی جانے کے بعد آیت نے ابصار صاحب کو پکارا۔۔

جی چندا انہوں نے اُس کے بالوں پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

وہ ابھی تک ابصار صاحب کے سینے سے لگی تھی۔۔

میں آپ کو اور مما کو بہت پریشان کرتی ہوں نا میری وجہ ہے آپ دونوں ہر وقت فکر میں رہتے ہیں آیت نے سر اٹھا کر انہے دیکھا۔۔۔

نہیں آیت آپ ایسا کبھی سوچنا بھی نہیں آپ ہماری جان ہو چندا۔ابصار صاحب نے اُس کی آنکھوں میں آئی نمی کو اپنی انگلی سے صاف کرتے ہوئے جلدی سے کہا۔۔۔

اور اس کو اپنے سینے سے لگایا تو آیت کی آنکھوں کی نمی اور گہری ہو گئی۔۔۔

آؤ چلیں عائشہ کو وہاں آتا دیکھ ابصار صاحب اٹھتے ہوئے بولے تو وہ بھی اپنی آنسو صاف کرتی اٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

ازحف یہ رہی فائل اس کو اچھے سے پڑھ لینا تاکہ تمہیں کوئی مشکل نا ہو او کے۔۔دیان نے ازحف کے کیبن میں آتے اس کے سامنے اک فائل رکھتے ہوئے بولا۔۔

جی بھائی آپ ٹینشن نا لیں اور آپ ابھی تک گئے نہیں بارہ بجنے والے ہیں؟؟؟

ازحف نے فائل کو اپنے سامنے رکھتے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس یار ابھی ابھی فارغ ہوا ہوں۔۔اب نکل ہی رہا تھا۔۔

او کے آپ جائیں کہیں دیر نا ہو جائے اور یہاں کی قطعی فکر نا کرئے گا آپ۔۔ازحف نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں جانتا ہوں میرا بھائی کافی نہیں بہت لائق فائق ہو گیا ہے میرے بغیر بھی سب سمبھال لے گا دیان نے فخریہ لہجے میں مسکراتے ہوئے کہا۔۔

نہیں بھائی میں آپ کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا ازحف نے دیان کو محبت سے دیکھتے

ہوئے جواب دیا۔۔۔

دیان مراد ازحف کے لیے سایہ دار چھت سے کم نہیں تھا جب جب

ازحف کو مشکل درپیش آئی دیان پہلے ہی اسُے سمبھالنے کے لیے

موجود ہوتا کب نے دیان ازحف سے چھے سال بڑا تھا مگر پھر بھی وہ ازحف کا بہترین

دوست تھا دونوں ہی اپنی ہر بات ہر پرو بلم اک دوسرے سے شیئر کرتے۔۔بنا کسی

جھک کے مگر ازحف دیان کی بہت عزت کرتا تھا۔۔۔۔

اچھا چلو میں اب چلتا ہو ٹھیک شام کو ملاقات ہو گی دیان یہ کہتے اُس کے کیبن سے نکل

گیا تو ازحف بھی فائل کھولے اُس میں مگن ہو گیا۔

کیا بات ہے ڈاکٹر فرقان سب ٹھیک تو ہے نا؟؟؟دیان نے روم میں انٹر ہوئے ڈاکٹر

کے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جو ابرش کی فائل کھولے اسُے دیکھ رہے تھے۔۔۔

جب سے دیان ہاسپل آیا تھا ابرش کو لے کر تب سے اس کا دل بری

طرح بے چین ہو رہا تھا۔۔اب بھی وہ اضطرابی حالت میں بیٹھا تھا

جی مسٹر دیان مراد ایسی کوئی پریشانی والی بات تو مجھے نظر نہیں آئی ہے ڈاکٹر فرقان نے فائل کو بند اور پوری توجہ سے دیان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے مس ابرش برہان کا چیک اپ بھی کیا ہے اور آپ جو رپوٹس ساتھ لائے ہیں وہ بھی اچھے سے دیکھی ہیں اُس میں بھی سب کچھ ٹھیک ہے۔۔۔آپ بے فکر رہیں مسٹر دیان مراد۔۔ڈاکٹر نے اُس کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

ابرش ابھی تک ڈاکٹر کے روم میں نہیں آئی تھی اور دیان بھی ڈاکٹر سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا تھا اس لئے ڈاکٹر کے اپنے روم میں انٹر ہوتے ہی خود بھی آگیا۔۔۔۔

مگر ڈاکٹر فرقان ابرش کو آئے روز فلو یا فیور ہونے کی وجہ؟؟؟ تقریباً دو ماہ سے یہ سلسلہ جاری ہے کبھی اُس کو شدید چھینکے لگ جاتی ہیں تو کبھی اچانک اسے بخار آن گھیرتا ہے ۔دیان نے فکر مندی سے پوچھا؟؟

ایسا اکثر ہو جاتا ہے مسٹر دیان مراد ہماری لائف میں آجکل کتنا تناؤ ہے بس ایسی لیے پھر ہماری بوڈی جب اتنا تناؤ برداشت نہیں کر پاتی تو نزلہ بخار بلڈ پریشر اور ڈائیبیٹز جیسی بیماریاں ہمیں آن گھیرتی ہیں۔۔۔ڈاکٹر فرقان نے کہا۔۔آپ بس ان کی غذا کا اچھے سے خیال رکھیں

اوکے ڈاکٹر میں سمجھ رہا ہوں آپ کی بات دیان نے سر کو ہلاتے کہا۔۔اچھا آپ میڈیسن کی بارے میں بتادیں کیا جو ابرش لے رہی ہے وہ ٹھیک ہیں؟؟؟

جی جو میڈیسنز مس ابرش استعمال کر رہی ہیں وہ کرتی رہیں مگر ان کے ساتھ کچھ اور بھی میں نے لکھ کر دیں ہیں۔۔۔وہ بھی لیں

ان شاءاللہ جلد ہی وہ بہتر ہو جائیں گئی ڈاکٹر فرقان نے مسکراتے ہوئے اپنے پیشہ وارانہ انداز میں کہا۔۔۔ان شاءاللہ دیان بھی کہتے اٹھ کھڑا ہوا اور ڈاکٹر سے مصافحے کرتے وہ روم سے باہر نکل آیا۔۔۔

کیا ہوا کیا کہا ڈاکٹر نے ابھی وہ ابرش کے پاس جا ہی رہا تھا جب وہ خود برابر والے روم سے نکلتی اور چلتی اُس کے پاس آکر پوچھنے لگی۔

کچھ خاص نہیں بس کہ رہے تھے آپ جلد از جلد ابرش برہان سے شادی کر لیں آپ سے شادی نا ہونے کی وجہ سے انہونے اپنے سر پر ٹینشن سوار کر رکھی ہے دیان نے سنجیدہ سے انداز میں ابرش کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

دیان مراد۔۔۔ابرش جو اتنے غور اور فکر مندی سے دیان کی بات سن رہی تھی

۔۔۔اُس سے اسی بات سن کر غصے سے بولی۔۔

کیا سچ ہی تو بول رہا ہوں یہ ہی کہا ہے دیان نے اپنی مسکراہٹ کو روکتے ہوئے کہا۔۔جو ابرش کی شکل دیکھ کر نمودار ہوئی تھی۔۔

میں بہت ماروں گی دیان تمہیں سچ سچ بولو کیا کہا ابرش نے اس بار سخت تیوری چڑھا کر پوچھا۔۔۔

اچھا بھئی یہاں سے تو چلو۔۔بتاتا ہوں تم نے تو یہیں اکھاڑا کھول دیا دیان نے اگر بڑھتے ہوئے ہنستے ہوئے کہا تو وہ بھی اُس کو گھوتی اُس کے ساتھ چلنے لگی۔۔۔۔

تم بیٹھو میں بس ابھی دوائیاں لایا دیان اسے گاڑی میں بیٹھا کر خود ڈسپینسری کی طرف چلا گیا۔۔۔کچھ ہی دیر میں وہ گاڑی کی اندر موجود تھا۔۔۔۔۔۔

اب بتاؤ کیا ہوا؟ دیان ڈاکٹر نے کیا کہا ابرش نے اُس کے بیٹھتے پھر پوچھا۔۔تم پریشان نہیں ہو کچھ نہیں کہا بس کہ رہے تھی کے تم چھوٹی چھوٹی باتوں کو سر پر سوار کرتی ہو اس لئے تمہاری طبعیت خراب ہوتی ہے دیان نے ابرش کو محبت سے دیکھتے ہوئے کہا

۔۔۔

جو پریشانی سے اسُے ہی دیکھ ہی تھی دیان کی بات سن اک گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا اور گاڑی کی سیٹ سے سر ٹکا دیا۔۔کیا بات ہے ابی میں نے بتایا ناڈاکٹر نے کیا کہا ہے پھر بھی دیان نے اسُے یوں خاموش دیکھا تو فکر مندی سے بولا۔۔۔۔۔

امم ہمم کوئی بات نہیں بس عجیب کا ڈر لگ رہا تھا آج مجھے ہاسپٹل آتے ہوئے ابرش نے کھوئے کھوئے انداز میں کہا میں ہوں تمہارے پاس ابی کتنی بار کہا ہے میرے ہوتے تمہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں دیان نے اپنا مضبوط ہاتھ ابرش کے کومل ہاتھوں پر رکھ کر تسلی دی۔۔

جانتی ہوں میں ابرش نے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا چلو تمہارے پسندیدہ ریسٹورنٹ چلیں۔۔۔کیوں کے مجھے پتہ ہے تم نے دوپہر کچھ کھایا تو ہو گا نہیں دیان نے گاڑی کو دوسرے راستے پر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تمہیں کیسے معلوم؟؟؟ کے میں نے کچھ نہیں کھایا ابرش نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

محترمہ یہ بات آپ مجھ سے پوچھیں کچھ جما نہیں دیان نے کچھ ناراض سے لہجے میں کہا ۔۔۔ارے ارے میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی ابرش نے جلدی سے کہا۔۔۔

ابی میں تم سے لفظوں کی محبت نہیں کرتا اگر میں سچ کہوں تو میرے دل میں تمہارا ہی دل دھڑتا ہے اور یہ دل سارے جزبے رونما کرتا ہے اس لئے میں تمہاری ہر بات جان جاتا ہوں تم میری زندگی ہو ابی

تمہاری دھڑکن سے میری سانسیں چلتی ہیں

دل نہیں تم دھڑکتے ہوں میرے سینے میں

دیان نے سامنے دیکھتے ہوئے گمبھیر لہجے شعر پڑھتے کہا۔۔۔

ابرش نے دیان کے چہرے کی طرف دیکھا اُس کے چہرے پر محبت کے کئی رنگ تھے اور ہونٹوں پر بڑی دلفریب سی مسکراہٹ تھی۔۔اُس کو دیان کی نظروں میں اپنا آپ بہت خاص لگتا تھا۔۔۔۔

میں بھی یہ ہی چاہتی ہوں دیان کے میرا دل ہمیشہ تمہارے ساتھ دھڑکتا رہے ابرش یہ کہتی کھڑکی سے باہر کے مناظر دیکھنے لگی۔۔تو دیان بھی خاموشی سے ڈرائیو کرنے لگا

۔۔۔۔۔

میری دعا ہے دیان اللہ تمہیں دنیا کی ہر خوشی سے نوازے تم یوں ہی صدا مسکراتے رہو

یہ مسکراہٹ کبھی تمہارے ہونٹوں سے جدا نہ ہو آمین ابرش نے دل دل میں اپنے رب سے دعا کی۔۔۔

آؤ چلو۔۔۔دیان کی پکار پر ابرش نے سر گھما کر ڈرو ئیونگ سیٹ کی طرف دیکھا تو وہ گاڑی سے باہر کھڑا اسُے ہی دیکھ رہا تھا ابرش اسِ قدر سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی کے اسُے معلوم ہی نہیں ہوا کے وہ ریسٹورٹ پہنچ چکی ہے۔۔۔

آؤابی دیان نے دوبارہ کہا تو وہ خاموشی سے گاڑی سے اتر کر اس کے ساتھ چل دی ۔۔۔ریسٹورنٹ کے اندر داخل ہوتے ہی ابرش کو اپنا دماغ ریلیکس ہوتا محسوس ہوا یہاں کا پر سکون ماحول اور دھیمی مدھر آواز میں بجتا میوزک اس ماحول کو اور بھی خوبصورت بنا رہا تھا

دیان نے ایک سائیڈ ٹیبل کا انتخاب کیا اور ابرش کو لے کو وہا بیٹھ گیا

ہمم کیا آڈر کرو دیان نے مینو گارڈ دیکھتے پوچھا۔۔وہ ہی جو میں ہمیشہ منگواتی ہوں ابرش نے ریلیکس نے انداز میں کرسی سے ٹیک لگا کر کہا او کے۔ابرش کو کہتے وہ ویٹر کو آڈر دینے لگا۔۔۔

اوہائے دیان ہاؤ آر یو۔۔۔ابھی وہ آڈر دے کر فارغ ہوا تھا جب اک دوشیزہ ان کی ٹیبل کے پاس آئی۔۔۔۔دیان نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔ارے صنم تم دیان نے مسکراتے ہوئے کہا کیسی ہو بھئی۔۔آؤ بیٹھو دیان نے ابرش کے ساتھ والی کرسی کی طرف اشارہ کیا۔۔

کڈ! تم بتاؤ کہاں تھے کافی ٹائم سے تمہیں دیکھا ہی نہیں صنم شکوہ بھرے انداز میں کہتی دیان بیٹھ گئی۔۔۔ہاں بس کچھ مصروف تھا۔۔۔

ہمم یہ۔۔۔۔صنم نے ابرش کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتے بس اتنا پوچھا ۔۔۔ابرش بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

ابرش برہان۔۔۔منگیتر ہوں میں دیان کی اس سے پہلے دیان کوئی جواب دیتا ابرش بول پڑی اُس کی بات پر جہاں صنم نے چونک کر اسے دیکھا وہیں دیان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نے رقص کیا تھا۔۔

تم نے کبھی بتایا نہیں دیان کے تم انگیجڈ ہو صنم نے ابرش کو یکسر نظر انداز کر کے دیان سے کہا۔۔۔

ہاں کبھی اس مطلق بات ہی نہیں ہوئی دیان نے جواب دیا۔۔۔

ہمم صنم بس اتنا ہی کہ سکی در حقیقت صنم کو دھچکا لگا تھا۔۔دیان کی منگنی کا سن کر پہلی نظر میں ہی دیان مراد صنم کو اچھا لگا تھا۔۔ مگر یہاں تو معملہ ہی اور تھا۔۔۔۔

دیان تو ہے ہی ایسا ہمیشہ ضروری باتیں بتانا بھول جاتا ہے کوئی بات نہیں مس صنم ان قریب ہماری شادی بھی ہونے والی ہے آپ ضرور شرکت کریئے گا۔۔۔۔ابرش نے دانت پیستے لگے ہاتھوں دعوت نامہ بھی دے ڈالا۔۔۔جی میں کوشش کروں گی صنم نے ہلکا سا مسکرا کر کہا۔۔

ابرش کو اُس کا اترا ہوا چہرا دیکھ مزا آیا تھا۔۔اوکے میں اب چلتی ہوں بائے۔۔۔ارے ہمارے ساتھ بیٹھو نا دیان نے آفر کی۔۔۔

نہیں میں لیٹ ہو رہی ہوں پھر کبھی بائے صنم یہ کہتے اٹھ کر چل دی۔۔

صنم کے جانے کے بعد دیان نے ابرش کی طرف دیکھا وہ نارمل سے انداز میں بیٹھی فش رائس کھانا شروع کر چکی تھی جو ویٹر ابھی رکھ کر گیا تھا۔۔۔۔

اللہ خیر کرے ایک لڑکی میرے ساتھ اتنی فری ہو کر باتیں کر رہی تھی اور ابرش بی بی

نے کچھ بولا نہیں یااللہ میری حفاظت کرنا۔۔

دیان نے حیرت سے ابرش کو دیکھتے ہوئے سوچا۔۔۔اب کیا سوچ رہے ہو کھانا کھاؤ ابرش نے اسے اپنے آپ کو تکتا پا کر ٹوکا تو دیان خاموشی سے کھانے کے طرف متوجہ ہو گیا۔۔ مگر کن انکھیوں سے اسے دیکھتا رہا۔۔۔کو بے نیازی سے کھانے میں مگن تھی

کون تھی وہ چڑیل دیان نے ابھی گاڑی اسٹاٹ ہی کی تھی کے ابرش کی غصے میں ڈوبی آواز آئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم اب دل وچ ٹھنڈ پے گئی دیان نے دل ہی دل میں ہنستے ہوئے کہا۔۔۔ایسے تو نا کہو بیچاری کو پھر مسکین سا منہ بنا کر بولا

کون؟ کون؟؟بیچاری۔۔۔دیان کے بات پر تو ابرش کو جیسے پتنگے ہی لگ گئے اس لئے غصے سے بولی

صنم اور کون۔۔۔ تمہیں بڑا برا لگ رہا ہے اور کیسے مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہے تھے۔۔

ابرش نے آنکھوں کو سکوڑ کر کہا۔۔۔نہیں نہیں میں تو ایسے ہی بول رہا تھا اچھی لڑکی ہے صنم۔۔۔دیان مراد۔۔ابرش زور سے

چیخی۔۔۔اچھا کچھ نہیں کہتا یار بس سوری دیان نے اک ہاتھ اسٹیرینگ سے ہٹا کر کان کو پکڑا۔۔۔۔

خبردار دیان مراد تم نے میرے علاوہ کسی کے بارے سوچا بھی تو

جان نکل دوں گی سمجھے۔۔ابرش نے اک زوردار مکا اُس کے کاندھے پر مارتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

توبہ میری جو میں ایسا کوئی کام کروں دیان نے منہ پھولا کر بیٹھی ابرش

کو دیکھتے ہوئے کہا اور اُس کے گلا پر چٹکی بھرا چھانا میں تو مزاق کر رہا تھا اچھا اب موڈ تو ٹھیک کر لو پلیز دیان نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

یاد رکھنا دیان مراد تم صرف میرے دل میں دھڑنے کے لیے ہی بنے ہو۔۔

سمجھے ابرش نے انگلی اٹھا کر باور کیا۔۔۔اوکے میڈم دیان نے سر

کو ہلکا سا خم کرتے ہوئے بولا۔۔۔تو ابرش اُس کے انداز پر ہنس پڑی

بہت برے ہو تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم کیسے ہیں آپ سب ؟؟ برہان صاحب نے ابصار صاحب کے گلے لگتے پوچھا ۔۔۔ برہان اور عادل صاحب کے ساتھ دیان اور ازحف بھی گاڑی کا ہارن سن کر گیٹ پر استقبال کے لیے آئے تھے

وعلیکم السلام ! اللہ کا کرم ہے ابصار صاحب نے عادل اور برہان صاحب کے بغل گیر ہوتے ہوئے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔

آیئے اندر چلیں عادل کے کہے پر سب اندر کی جانب چل دیئے۔۔۔

ازحف نے سب کے پیچھے کھڑی مسفرا کی طرف دیکھا جو براؤن کلر کے چوڑی دار پجامہ پر لمبی قمیض میں بالوں کو کھولے سیدھی دل میں اتر رہی تھی چلتے ہوئے جب مسفرا کی آنکھیں ازحف سے دوچار ہوئیں ازحف نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اُس کو سراہا۔ازحف کی آنکھوں کا اشارہ سمجھتے وہ شرم سے سرخ پڑتے ہوئے نظر جھکا گئی۔۔

۔۔۔

مسفرا کی اس حرکت پر ازحف کے ہونٹوں نے خوبصورت سی مسکراہٹ کو چھوا

تھا۔۔۔

"خوبصورت غزل جیسا ہے تمہارا چاند سا چہرا

نگاہیں شعر پڑھتی ہیں تو لب ارشاد کہتے ہیں"

دونوں ہی فیملیز بڑی گرم جوشی سے ایک دوسرے سے ملی تھی اور کافی بے تکلفی سے باتوں کا دور شروع ہو چکا تھا۔۔۔

ابرش اپیا کیا آپ مجھے ریڈ والی وہ گول گول مرچیں دے سکتی ہیں؟؟ آیت نے اپنے برابر میں بیٹھی دیان سے باتیں کرتی ابرش سے دھیرے سے پوچھا۔۔۔

کون سی پابت مرچیں۔۔ابرش نے پوچھا۔۔۔جی جی وہی۔۔

آیت نے زور سے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

کیوں آیت سب خیریت؟؟ دیان نے حیرت سے پوچھا۔۔۔دیان کی بات پر ازحف اور امل بھی متوجہ ہوئے۔۔۔یہ پانچوں بڑوں سے تھوڑا دور الگ صوفے پر بیٹھے تھے اس لئے ان لوگوں کی باتیں کوئی اور نہیں سن رہا تھا۔۔۔

ہاں بولو آیت سب ٹھیک ہے چانک مرچیں کیوں چاہیئے آپ کو ابرش نے بھی نے بھی

حیرت سے پوچھا۔۔۔

ازحف بھائی کب سے میری پیاری مسفراایپا کو گھورے ہی جارہے ہیں۔۔۔اس سے پہلے ان کو نظر لگے میں نے سوچا کیوں نا مسفرا

ایپا کی نظر اتار لی جائے آیت نے معصوم سے صورت بناتے کہا۔۔

آیت کی بات پر دیان اور ابرش کی ہنسی چھوٹی تھی۔۔کیوں بھی کیوں نظر لگانا ہے آتی کی ایپا کو۔۔دیان نے ازحف کو دیکھتے شرارت سے بولا۔۔۔۔۔۔

میں تو بس ازحف نے خجل سا ہو کر سر کھجایا۔۔آیت مسفرا نے سخت گھورتے ہوئے اسُے کہا۔۔۔۔میں غلط تو نہیں بول رہی آپ ایسے ہی ڈانٹ رہی ہیں۔۔۔وہ منہ پھولا کر بولی۔ارے مسفرا ناڈانٹو آیت کو ابرش نے فوراً اسے گلے لگتے مسفرا سے کہا

۔۔۔۔۔

جی کیا رائے ہے آپ کی تو پھر شادی کی کیا تاریخ رکھی جائے ابصار صاحب؟؟؟ برہان صاحب نے انہے مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تو وہ سب بھی برہان صاحب کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔

اگر آپ سب کو مناسب لگے تو اگلے ماہ کے پندرہ تاریخ کیسے رہے گی

ہمم بہتر ہے ابصار صاحب کیوں عادل۔۔جی بھائی جان جو مناسب سمجھیں آپ عادل صاحب نے کہا تو ٹھیک ہے پھر اک کام کرتے ہیں اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ کو" دیان اور ازحف کا نکاح اور رخصتی ساتھ ساتھ رکھ لیتے ہیں اک گھنٹے کے فرق سے پہلے دیان اور ابرش کا نکاح ہو جائے گا پھر ازحف اور مسفرا کا" کیا خیال ہے برہان صاحب نے کہا تو سب نے رضامندی ظاہر کی۔۔

مبارک ہو بھئی آپ سب کو شگفتہ بیگم بولیں اور اٹھ کر مسفرا اور ابرش کے ماتھے چومے اور ڈھیروں دواؤں سے نوازا پھر سب مہندی اور ولیمے کے فنکشن کے متعلق ڈسکشن کرنے لگے۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد فاطمہ نے کھانا لگنے کی اطلاع دی۔۔چلیں پہلے کھانا کھا لیا جائے عادل صاحب نے کہا۔۔تو سب ڈائینگ ٹیبل کے طرف چل دئے۔۔

لو مسفرا بیٹا یہ بریانی تو لو فاطمہ نے مسفرا کی پلیٹ میں چاول ڈالتے کہا۔۔۔نہیں آنٹی بس بس۔۔ارے چندا لیا ہی کہاں ہے آپ نے ابھی اور آیت بیٹا آپ صرف سوپ ہی پی رہی ہو اور بھی تو کچھ لو نا آپ فاطمہ نے اسے صرف سوپ پیتے دیکھا تو بولیں نہیں

آنٹی میں بس یہ ہی لوں گی پر کیوں بیٹا؟ کیا کچھ اور پسند نہیں آیا آپ کو۔۔فاطمہ نے کہا ۔۔۔نہیں آنٹی سب بہت اچھا ہے بس دراصل میری طبعیت ٹھیک نہیں ہے تو ڈاکٹر نے مجھے آوئل اسپائیسی چیزوں وغیرہ سے منع کیا ہے بس اس لئے آیت نے تسلی سے جواب دیا۔۔

تو بچے آپ بتادو آپ کے لئے کچھ اور بنوا دیتے ہیں؟؟ شگفتہ بیگم نے شائستہ لہجے میں کہا۔۔ارے نہیں شگفتہ آنٹی آپ تکلف نا کریں

ویسے بھی میں کھانا کھا چکی ہوں۔۔

مگر ایسے اچھا نہیں لگ رہا کے آپ صرف یہ ہی پی رہی ہو۔۔

آپ فکر نا کریں فاطمہ آیت گھر میں بھی زیادہ تر سوپ وغیرہ ہی پیتی ہے عائشہ نے فاطمہ سے کہا تو وہ سر ہلاتی مسکرا دیں۔۔۔۔۔

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد گرین ٹی کا دور چلا۔۔۔فاطمہ آنٹی آپ کا گھر بہت خوبصورت ہے کیا میں دیکھ سکتی ہوں پورا گھر؟؟؟ آیت نے فاطمہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔کیوں نہیں گڑیا ضرور دیکھو بلکے از حف بیٹا جاؤ آیت اور مسفرا کو گھر

دیکھاؤآپ۔۔فاطمہ نے ازحف کو مخاطب کرتے کہا۔۔۔جی مما بہتر۔۔

آئیں۔۔ازحف نے مسفرا سے کہا کیوں کے آیت تو پہلے ہی کھڑی ہو چکی تھی۔۔۔

مسفرا نے عائشہ کے جانب اجازت طلب نظروں سے دیکھا۔۔

جاؤبیٹا عائشہ نے مسکرا کر کہا تو وہ آیت اور ازحف کے ساتھ چل دی

عائشہ آیت کی طبعیت کو کیا ہوا ہے مطلب جس دن ہم رسم کرنے

آئے تھے آپ تب بھی کہ رہی تھی آیت کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا ہے اسُے؟؟؟ کیونکہ کافی دن ہو گئے ہیں رسم کو ہوئے اور ابھی تک۔۔ شگفتہ بیگم کے پوچھنے پر عائشہ نے بے ساختہ ابصار صاحب کو دیکھا تھا۔۔کیا بات ہے عائشہ سب ٹھیک ہے عائشہ کے چہرے پر آئی زردی دیکھ فاطمہ نے کہا سب ہی عائشہ اور ابصار صاحب کو دیکھ رہے تھے۔۔اگر آپ مناسب سمجھیں تو بتائیں عادل صاحب نے ابصار صاحب کے چہرے پر ائی پریشانی کو بھانپتے کہا۔۔

امم ہمم ابصار صاحب نے بولنے سے پہلے اپنا گلا کھنگارا۔۔وہ دراصل آآیت۔۔۔کو

۔۔۔سیریس ہارٹ اشوز ہیں۔۔۔۔

کیاا؟؟ابصار صاحب کے بتانے پر سب کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔۔۔سب ہی نے حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

کیسے اشوز ہیں انکل؟؟دیان نے حیرت سے پوچھا اُس کی آنکھوں کے سامنے آیت کانٹ کھٹ کا دوپ لہرایا تھا۔۔بیٹا آیت کی ہارٹ ویز ڈیمجڈ ہیں۔۔ڈاکٹر تو کہتے ہیں یہ اللہ پاک کی مہربانی ہے کے وہ اب تک زندہ ہے ورنہ تو۔۔۔

ابصار صاحب کی بات پر وہاں موجود لوگوں کے جسم میں کپکپی دوڑی تھی۔ابرش کے ہاتھ میں پکڑا کپ گرتے گرتے بچا تھا جو بامشکل اس نے سمبھالا تھا۔۔

بلکے وہاں سب ہی نقوش دکھ اور حیرت سے عائشہ اور ابصار صاحب کو دیکھ رہے تھے

۔۔

یااللہ اسِ بچی کی ابھی عمر ہی کیا ہے شگفتہ بیگم نے ملال سے کہا

کوئی ٹرٹمنڈ تو ہو گا نا ابصار صاحب؟آجکل تو سائنس اتنی ایڈوانس ہو گئی ہے عادل صاحب نے پوچھا۔۔

دو سال پہلے ہمیں پتہ چلا تھا تب سے تو علاج سے ہی کوشش کر رہے تھے کے وہ ٹھیک ہو جائے مگر آیت کی بگڑتی حالت کو دیکھ کارڈیولاجسٹ

کا کہنا ہے دوائیں صرف وقتی ہیں۔۔ جتنی جلدی ہو سکے آیت کا ہارٹ ٹرانسپلانٹ کیا جائے یہ ہی اُس کی جان بچانے کا واحد حل ہے۔۔ باقی اللہ مالک ہے مگر یہ سب اتنا آسان نہیں ہے۔۔

ہم پچھلے ایک سال سے کوشش کر رہے ہیں مگر ڈونر ہی نہیں کیونکہ کوئی

کسی کو اپنا دل نہیں دیتا ہم جتنی بھی کوشش کر لیں چاہیں کتنا بھی پیسہ

کیوں نا لگا لیں کہتے ہیں نا دولت سے آپ زندگی نہیں خرید سکتے بلکل

ٹھیک کہتے ہیں ہمارے لیے پیشہ سوائے کاغذ کے اور کچھ نہیں ہے

ابصار صاحب نے دکھ سے کہا۔۔۔

آیت ہر لمحے موت اور زندگی سے لڑتی ہے اُس کی ہر آنے والی سانس کے بعد معلوم نہیں ہوتا ہے دوسری آئے گی بھی کے نہیں پل میں اُس کی حالت بدل جاتی ہے جب اپنی اکھڑتی سانسوں میں وہ مجھے

پکارتی ہے میری ممتاخون کے آنسو روتی ہے عائشہ نے اپنے آنسو صاف

کرتے ہوئے بھیگے لہجے میں کہا۔۔۔

آپ پریشان ناہوں عائشہ اللہ جلد ہی آیت کو صحتیاب کرئے گا فاطمہ نے عائشہ کو گلے

لگا کر تسلی دیتے کہا۔۔وہاں سب ہی کی آنکھیں نم

تھی۔۔سوائے حوصلہ اور تسلی دینے کے ان لوگوں کے پاس کچھ نہیں تھا۔۔

ماشاءاللہ ازحف بھائی آپ کا گھر سچ میں بہت شاندار ہے آیت نے

دل سے تعریف کرتے کہا۔۔

شکریہ آیت مگر لگتا ہے آپ کی اپیا کو شاید ہمارا گھر پسند نہیں آیا؟؟۔

آپ کو ایسا کیوں لگا؟؟مسفرا جو نظریں جھکائے ماربل کو گھور رہی تھی ازحف کی بات پر

اسُے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

کیونکہ آپ کچھ کہتی ہی نہیں بس چپ چاپ ہمارے ساتھ ساتھ چل رہی ہیں

۔۔ازحف نے اسُ کے سنہری آنکھوں میں دیکھتے کہا۔۔نہیں ایسی بات نہیں ہے گھر

سچ میں بہت خوبصورت ہے مسفرا نے مسکرا کر کہااور گھر کا مکین ازحف نے دھیمی آواز میں پوچھاتو مسفرا نے گھبرا کر جلدی آیت کو دیکھا۔۔۔مگر وہ پاس رکھے ایکیوریم میں مچلیوں کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔۔۔

ایک تو آپ ڈرتی بہت ہیں مسفرا کی گھبراہٹ دیکھ ازحف نے شوخی سے کہاوہ بس۔۔۔ چلیں نیچے ابھی مسفرا کچھ کہتی کے آیت ان کے پاس آکر بولی۔۔۔

ہمم چلیں ازحف نے مسفرا کو دیکھتے ہوئے کہاجو پہلے ہی فرار کا راستہ ڈھونڈ رہی تھی

۔۔۔۔

ابرش آپی آپ کے روم کے باہر موجود ایکیوریم میں بہت ہی پیاری مچلیاں ہیں سچی سے آیت نے لاؤنج میں آتے ہوئے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔۔

اس کے آنے پر سب کی نظر بے ساختہ آیت پر اٹھی سب ہی لوگوں نے دکھ اور محبت سے اسے دُیکھا تھا۔۔۔

اُس کو دیکھ کر کہیں سے بھی نہیں لگتا تھاوہ بیمار ہے۔۔۔

شکریہ جان دراصل دیان مراد کو بہت شوق ہے خوبصورت اور یونیک ہی فشز کا

۔۔۔ابرش نے آیت کواپنے پاس بیٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

اوواودیان بھائی۔۔۔زبردست۔۔مجھے بہت بہت شوق ہے۔۔ویسے دیان بھائی آپ کو قطعی بزنس مین نہیں ہوناچاہیے تھا۔۔۔۔

آیت نے اسُے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں بھئی؟؟؟ایسا کیوں دیان نے حیرت سے پوچھا۔۔۔اُس کی بیماری کا سن کر دیان کو اُس سے مزید اپنایت کااحساس ہو گیا تھا۔

سچ میں آپ کی پرسنیلیٹی جتنی سوفٹ اور ڈیشنگ ہے آپ کو تو آرٹسٹ ہونا تھا شاعری کا آپ کو شوق ہے پھر یہ فسشز،گارڈننگ اور بھی یقین آپ کو کچھ ایسے ہی شوق ہوں گے اس لیے۔۔۔۔آیت نے تسلی ہے اُس کے شوق کو ہاتھوں پر گنوا کر کہا۔۔۔

بات تو ویسے ٹھیک کہی ہے آیت نے ابرش نے اُس کی بات پر ہامی بھرتے ہوئے کہا

۔۔۔۔

اوہو جب میں اپنی فیلڈ سلیکٹ کر رہا تھا افسوس آپ مجھے تب مشوراہ دیتیں۔۔۔دیان

مصنوعی افسوس بھرے لیجے میں بولا۔۔

اوہوافسوس جب آپ اپنی فیلڈ سلیکٹ کر رہے ہوں گے تب میں اپنے گڑیا گڈے کی شادیاں کروا رہی ہوں گی۔۔آیت نے بھی اسُی کے ہی انداز میں کہا۔۔۔۔

اُس کی بات اور انداز پر سب کا ہی جاندار قہقہہ گونجا اور سب سے آگے دیان تھا ۔۔۔کمال کی حاضر دماغ ہو بھئی آیت تم تو ابرش نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

کیوں دیان۔۔ہاں بلکل دیان نے ہنستے ہوئے سر ہلا یا دیا۔۔ہو چھوٹی مگر دماغ بہت تیز چلتا ہے آپ کا۔۔۔دیان بولا

دل کم کام کرتا ہے نا اس لیے۔۔بے ساختہ آیت کے منہ سے یہ جملا نکلا تھا مگر بہت دھیرے سے کہا تھا اس لئے صرف دیان اور ابرش نے ہی سنا تھا۔۔جیسے سن کر ان دونوں کی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔مگر دونوں کچھ بولے نہیں تھے۔۔خیر آپ بتائیں ازحف بھائی آپ کو کیا کیا پسند ہے اُس نے ازحف کے طرف مڑتے کہا۔۔۔

ابرش نے حیرت سے آیت کو دیکھا تھا جو بہت جلدی اپنے آپ کو سمبھل گئی تھی۔۔

انہی باتوں میں وقت کا پتہ ہی نہیں چلا جب کافی دیر ہو گئی تو ابصار صاحب نے جانے کی

اجازت چاہی۔۔۔

ان شاءاللہ برہان صاحب جلد ہی ملاقات ہو گی ان شاءاللہ ضرور ابصار صاحب۔۔سب نے مسفرااور آیت کو گلے لگا کر ان کا الواع کہا پھر جلدی ہی ملتے ہیں او کے۔۔ابرش نے مسفرا کے گال چھو کر کہا۔۔۔

تو مسفر نے مسکرا کر سر ہلا دیا اور سب کے ساتھ گاڑی میں جا کر بیٹھ

گئی مگر ازحف کی جاذب نظروں نے گاڑی تک اُس کا پیچھا کیا تھا۔

بھائی میرے چلی گئی مسفرا آجاؤاندر دیان نے جب اُسے پارکینگ کے پاس ہی کھڑے دیکھا تو بولا۔۔۔

ہاں ہاں جانتا ہوں میں بس یوں ہی کھڑا تھا موسم اچھا ہے نا اس لیے۔۔اور کیا آپ بس مجھ پر ہی نظر رکھتے ہیں ازحف نے اپنی شرمندگی کو چھپاتے کہا۔۔۔

خوب جانتا ہوں کون سا موسم اچھا ہے۔۔گدھے۔۔دیان مسکراتے ہوئے کہتا اُسے چپت لگاتا اندر بڑھ گیا۔۔

افف مسفرا تم نے بھی نا جانے کیا جادو کر دیا ہے مجھ پر ازحف دل ہی دل میں

مسفرا سے مخاطب ہوتا ہوا بولا

"یہ عشق محبت تو ٹھیک ہے مگر تم تو جان بن رہی جانا"

وہ لبو پر مسکراہٹ لاتا ہوا بڑبڑایا۔۔۔اور سیٹی پر شوخ سی دھن بجایا اندر چلا گیا۔۔۔

کیا بات ہے ابی؟؟اتنی چپ چپ کیوں ہو ابرش جو دیان کے کمرے

کی بالکنی میں کھڑی اس کے ساتھ کافی پی رہی تھی مگر۔۔

اُس کو پورا دھیان آسمان میں روشنی بکھرتے آدھے چاند کے طرف تھا وہ کب سے

کھوئی کھوئی کھڑی اسُے ہی تک رہی تھی ہاتھ میں تھامی کافی ٹھنڈی ہو چکی تھی مگر وہ بے

خبر نا جانے کن خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی جب دیان نے اسے پُکارا۔۔

ہمم۔۔۔کچھ کہا تم نے اُس نے چونک کر دیان جی طرف دیکھا۔کیا سوچھ رہی ہو ابی تم

؟؟دیان نے ایک بار پھر کہا۔۔میں آیت کے بارے میں سوچ رہی ہوں دیان ابرش

نے کافی کے مگ پر نگاہ جماتے اُس کے کنارے پر انگلی پھیرتے کہا۔۔۔اس کو دیکھ کر

کہیں سے بھی تو نہیں لگتا ہے کے وہ اپنے اندر کتنا خوف لئے بیٹھی ہے۔۔

اُس کی ہنسی میں کتنا درد ہے مگر وہ کس کمال سے اسُے چھپا کر رکھتی

ہے۔کوئی جان ہی نہیں سکتا کے اُس کے دل ودماغ میں کیا چلتا

ہو گا۔۔۔میری نگاہوں سے آیت کا چہرا نہیں ہٹ رہا۔۔جکاں ایک طرف آیت کا

ہنستا چہکتا انداز ئے تو دوسری طرف ابصار انکل اور عائشہ آنٹی کی بے بسی والی صورتیں

۔۔

ابرش نے دیان کے چہرے کو دیکھتے تکلیف سے کہا۔۔۔

جب اُس کا دل ڈھرکنے سے انکار کرتا ہو گا سانس سینے میں اٹکتی ہو گیں مگر وہ جینے کے

خواہش میں زور زور سے سانسیں بھرتی ہو گی۔۔تو۔تو کس تکلیف سے دوچار ہوتی

ہو گی دیان۔۔۔یہ سوچ کر میرے رونٹے کھڑے ہو رہے ہیں۔۔۔

مجھے میرا دل بند ہوتا لگ رہا ہے پر آیت وہ یہ سب اپنے اوپر گزرتا برداشت کرتی ہے

دیان۔۔۔ابرش نے گلوگیر لہجے میں کہتی اپنی آنکھوں میں آئے آنسو صاف کرنے لگی

۔۔

تم ٹھیک کہ رہی ہوں ابی ہر لمحے اپنی موت کو اپنی آنکھوں کے سامنے کھڑا دیکھنا اپنے

ماں باپ کو یوں اپنے لئے تڑپتے دیکھنا آسان نہیں ہے وہ معصوم سے لڑکی اپنی تکلیف کے ساتھ ساتھ اپنے ماں بات کو ابھی فکر میں گلتُا بھی دیکھتی ہو گی۔۔ مگر ہم سب اللہ کے حکم کے آگے بے بس ہیں دیان نے بھی دکھ سے ابرش کی آنکھون میں دیکھتے کہا

۔۔۔۔

ہر انسان آزمائش سے گزرتا ہے اللہ کبھی خوشیاں دے کر آزماتا ہے تو کبھی غم دے کر اور تم دیکھنا ان شاءاللہ ضرور کوئی نا کوئی وسیلہ بنادے گا آیت کے لئے۔۔وہ بہت رحیم وکریم ہے۔۔

دیان نے یقین سے کہاان شاءاللہ ابرش نے بھی اسُے دیکھتے ہو کہا چلو اب اپنے انسو صاف کرو تم جانتی ہو مجھے ان جھیل جیسی آنکھوں میں آنسو نہیں پسند۔۔دیان نے محبت سے اسُے دیکھتے کہا۔۔تو وہ مسکرادی۔۔۔

میری بس میں اگر ہوتا ہٹا کر چاند تاروں کو

میں نیلے آسماں بس تیری آنکھیں بنادیتا

دیان۔۔اُس کے یوں کہنے پر ابرش نے اسُے گھور کر دیکھا۔۔

او یاد آیا وہ رات میں کھانے کے بعد جو میڈیسن کھانی تھی تم نے لی

دیان نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے پوچھا؟؟

ہاں لے لی تم بھی نا کبھی بھولتے نہیں ہو ابرش نے دیان کی بات سنتے بدمزہ ہوتے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔کیوں کہ تمہیں جو یاد نہیں رہتا اس لیے۔۔دیان نے کافی کا بڑا سا گھونٹ بھرتے اسے ختم کیا اور مگ ابرش کو دیتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔

خیر جو بھی اب میں اپنے کمرے میں سونے جا رہی ہوں او کے گڈ نائیٹ۔۔۔

ارے اتنی جلدی۔۔۔۔دیان نے حیرت سے پوچھا۔۔

جناب دیان مراد گیارہ بج رہے ہیں اور مجھے نیند بھی آ رہی ہے۔۔۔۔اس لئے میں چلی

۔۔

پر رکووو۔۔۔۔۔تو دیان یہ کہتا ہی رہ گیا مگر وہ مگ اٹھا اُس کی بات کو اَن سنا کرتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔ظالم لڑکی کہیں کی۔۔اُس نے منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔۔

ہمم کچھ دن بس پھر تم نے اسی کمرے میں ہونا ہے میرے پاس میری باہوں میں پھر دیکھتا ہوں کیسے تم کہیں جاتی ہوں۔۔۔خود سے کہتے دیان کے ہونٹوں نے بڑی

خوبصورت سی مسکراہٹ کو چھوا تھا

یہ محبتیں، یہ عنایتیں، یہ مسرتیں تیرے نام ہیں

میرے ہم قدم، میرے ہم نشیں یہ رفاقتیں تیرے نام ہیں

کبھی گمشدہ، کبھی روبرو، کبھی آئینہ، کبھی عکس تو

میرے ہم نوا، میری خواہشیں، میری محبتیں، تیرے نام ہیں

کبھی یہ ہنسی، کبھی یہ نمی، کبھی رنجشیں، کبھی قربتیں

میری زندگی کی حسیں سبھی، یہ عبارتیں تیرے نام ہیں

NEW ERA MAGAZINE .com

وہ بالکنی سے اندر اپنے کمرے میں آتا ہلکا سا گنگناتے ہوئے بیڈ پر گرنے سے انداز میں لیٹ گیا اور آنے والے خوبصورت دنوں کو سوچتے نیند کی وادیوں میں چلا گیا

مسفرا اگر آپ فری ہو تو یہ دیکھ لو چندا اگر کچھ بدلوانا ہو تو ابھی ہو جائے گا۔۔۔عائشہ نے مسفرا کے کمرے میں آتے ہوئے کہا۔۔۔

جی مما میں بلکل فری ہوں آپ بتائیں؟؟مسفرا جو کھڑکی کے پاس کرسی پر بیٹھی ڈائجسٹ کھولے پڑھ رہی تھی عائشہ کے آنے پر ڈائجسٹ سائیڈ پر رکھتے ہوئے بولی۔۔

بیٹا میں نے آپ کے لیے یہ دو گولڈ کے سیٹ بنوائے ہیں بتاؤ آپ کو کیسے لگے؟؟عائشہ سیٹ کے ڈبوں کو کھولتے ہوئے بولیں۔۔۔

واو مما اٹس بیوٹیفل۔۔

مسفرا نے ایک نازک سے ہار کو ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا جس پر گرین رنگ کے دو موتی جڑے تھے۔۔۔مسفرا نے اپنے گلے میں لگاتے خود کو آئینے میں دیکھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ کو اچھا لگا۔۔۔۔جی مما بہت زیادہ اچھا۔۔۔۔میری بیٹی پر تو ماشاءاللہ بہت پیارا لگ رہا ہے۔۔۔۔۔۔اللہ پاک یہ سب پہنا نصیب کرے آمین عائشہ نے بلائیں لیتے ہوئے کہا تو مسفرا ان کے گلے لگ گئی۔۔۔۔

یہ کیا بھئی؟؟مسفرا کو روتا دیکھ عائشہ نے اُس کا چہرا اوپر کرتے ہوئے کہا کچھ نہیں مما بس آپ سب سے دور پتہ نہیں کیسے رہ پاؤں گی میں مسفرا نے اپنی نم آنکھوں کو صاف کرتے کہا۔۔۔

میری جان روتے نہیں یہ وقت تو ہر لڑکی پر آتا ہے پھر آپ تو خوش قسمت ہو از حف کے گھر والے آپ کو اپنی بیٹی بنا کر کے جا رہے ہیں اور از حف آپ کو بہت خوش رکھے گا مجھے یقین ہے عائشہ نے اُس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا جواب بھی اس کے گالوں پر پھسل آئے تھے۔۔۔۔

یہ کیا کمرے میں برسات ہو رہی ہے آیت نے مسفرا کو روتے دیکھا تو پاس آکر بولی اپیا آپ روتی بلکل اچھی نہیں لگتی اور آپ کو تو خوش ہونا چاہیے دیکھیں تو شادی ہونے کا کتنا فائدہ ہے آپ کو یہ خوبصورت سی چیزیں پہلنے کو مل رہی ہیں آیت نے سیٹ کو اٹھاتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔۔۔

اُس کے یہ کہنے پر مسفرا مسکرا دی۔۔۔۔بد تمیز کتنی بری ہو تم۔۔پھر مصنوعی غصے سے کہا۔۔۔او میری پیاری اپیا آیت نے کہتے جھٹ اسے گلے لگایا۔۔۔۔۔پھر دونوں ہنس دی۔۔۔۔۔

بیگم صاحبہ وہ باہر کوئی آیا کہ رہا ہے دیان مراد صاحب نے بھیجا ہے وہ اپنی باتوں میں مگن تھے جب ملازمہ نے کمرے میں آکر اطلاع دی۔۔

دیان بھائی نے ؟آیت اور مسفرا نے حیرت سے عائشہ کو دیکھا۔۔۔میں آتی ہوں عائشہ

ابھی اپنادوپٹہ ٹھیک کرتی اٹھ گئی۔۔۔

السلام علیکم میم! میں دیان مراد صاحب کااسسٹن مینیجر ہوں اکمل۔

وعلیکم السلام جی بیٹھیے عائشہ نے بیٹھنے کااشارہ کیاتووہ بیٹھ گئے

انہوں نے یہ بھیجاہے مس مسفراادر مس آیت کودینے کے لئے وہ

خودہی آنے والے تھے مگر کسی ضروری کام کی وجہ سے نہیں آپائے

اکمل نے دوبوکس جو ٹیبل پر رکھے تھے ان کی طرف اشارہ کرتے کہا

اوکے میم میں اب چلتاہوں۔۔۔بیٹھوبیٹاکچھ چائے ٹھنڈاوغیرہ تولوعائشہ نے نے اکمل کواٹھتے دیکھاتوبولیں۔۔۔

نہیں میم شکریہ مجھے اب چلتاہوں وہ لیتےاور باہر نکل گیا۔۔۔

کیاہوامماکون تھا؟؟پیچھے سے مفسراادر آیت اندر آئی تھی کس کو بھیجاتھادیان بھائی

نے مسفرانے صوفے پر بیٹھتے پوچھابیٹادیان کااسسٹن مینیجر آیاتھاآپ دونوں کے

لیے یہ گفٹ بھیجے ہیں دیان نے عائشہ نے جواب دیا۔۔۔

اوواو سچی کیاہےاس میں؟؟آیت جھٹ ٹیبل کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی۔۔۔۔

اور گفٹ دیکھنے لگی جس میں سے ایک بوکس پیک تھاجب کے دوسرے کے اوپر صرف ریڈ کلر کا مخمل کا کپڑا تھااُس نے پہلے کپڑے کو ہٹایاتواس کے نیچے اک چھوٹاسا فش اکیوریم تھا۔۔جس میں چار چھوٹی مگر نہایت ہی خوبصورت کلر فل مچھلیاں تھی۔۔او مائی گارڈ مما یہ کتنا پیارا ہے۔۔۔

آیت نے اسے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہااس کے اوپر چٹ میں فروم آیت لکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپیا یہ میرے لیے ہے دیان بھائی نے مجھے دیا ہے آیت نے چہکتے ہوئے کہااور اپیا آپ کی لیے کیا ہے کھولیں نا۔۔۔۔

ہاں ہاں اک منٹ مسفرا نے اُس کے بے صبرے پن پر ہنستے ہوئے کہا مسفرا کو دیان نے بکس گفٹ کی تھی ہمم نائیس چوائس نا آیت نے مسفرا سے پوچھاتو وہ اس نے سر ہاں میں ہلایا۔۔۔۔

مما کیا میں دیان بھائی کو فون کر کے تھینک یو بول دوں انہوں نے بلاوجہ مجھے بھی گفٹ دیا آیت نے عائشہ کو دیکھتے ہوئے پوچھاہاں جان ضرور شکریہ ادا کرو کیوں نہیں وہ یہ کہتی کمرے سے چلی گئیں۔۔۔۔

تو وہ اکیوریم کو اٹھائے اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔۔۔

دوپہر میں دیان نے فون کر کے عائشہ کو کہا تھا کے اُس نے مسفرااور آیت کے لئے کچھ بھجوایا ہے وہ خود آتا مگر آ نہیں سکتا عائشہ نے منع بھی کیا مگر دیان نے یہ کہ کر ان کی بات رد کر دی کے مسفرااور آیت دونوں ہی اس کے لئے ابرش کی طرح ہیں اس بات پر عائشہ خاموش ہو گئی تھی۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

افففف کیا مسلہ ہے آیت جو کب سے دیان کو فون کر رہی تھی مگر اس وہ فون ہی نہیں رسیو کر رہا تھا اس لیے اک دم جھنجھلا کر بولی تھی۔

کیا ہوا؟؟آیت کیوں غصہ کر رہی ہو۔۔۔اپیا میں کب سے دیان بھائی کو فون کر رہی ہوں وہ اٹھا ہی نہیں رہے ہیں آیت نے منہ بسور کر کہا تو جان بزی ہوں گے نا دیان بھائی۔۔۔۔

ہمم اچھا بس میں لاسٹ ٹائم کر رہی ہوں پھر نہیں کروں گی۔۔

آیت نے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے پر۔۔مسفرا کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی جب اُس کا سیل فون بجا مسفرا

نے دیکھاازحف کافون تھامیں آتی ہوں آیت وہ یہ کہ کر بالکنی میں چلی گئی۔۔۔۔

وعلیکم السلام ازحف کے سلام پر مسفرانے جواب دیا۔۔۔جی توجناب کیسی لگی ہماری چوائس ازحف نے پوچھا؟؟کون سی چوائس مسفرانے حیرت سے استفسار کیا۔۔ارے کیامطلب کون سی۔۔بک نہیں دیکھیں کیاازحف نے تعجب سے کہااوہ پر وہ تو دیان بھائی نے

مسفرانے ناسمجھی کے انداز میں بات ادھوری چھوڑی۔۔۔۔

اچھاتو دیان بھائی کو کیسے پتہ کے محترمہ کو کتابوں کا شوق ہے۔۔

اوتوآپ نے بتایا۔۔ہمم شکریہ۔۔۔مسفرانے دھیرے سے مسکراتے کہا۔۔ویسے یہ میرے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔۔۔کیوں؟؟ازحف کے یوں کہنے پر مسفرانے پوچھا ۔۔اب دیکھیں میں نے آپ کو گفٹ دیناچاہاآپ نے انکار کر دیا مگر دیان بھائی والا تو آپ نے لے لیا۔۔۔۔

وہ اس لیے کیوں کے دیان بھائی نے اپنی بہن سمجھ کر دیا ہے مگر آپ نے ایسا نہیں کہا تھا اگر کہتے تو مسفراشرارت سے گویاہوئی۔۔

اللہ معاف کرے لڑکی میں نہیں دیتا تمہیں کوئی گفٹ بس۔۔ مگر ایسی باتیں تو نا کرو میں ایسا سوچنے کے بارے میں بھی نا سوچوں ازحف نے جلدی سے کہا اب تو شادی کے بعد ہی آپ کو تمام گفٹ سے دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ازحف کی بات پر مسفرا کھلکھلا کر ہنس پڑی چلیں ٹھیک ہے ہاں ہنس لیں ہنس لیں کوئی بات نہیں۔۔۔ نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ سر آپ کو برہان سر بلا رہے ہیں ۔۔اوکے میں آتا ہوں اچھا مسفرا میں فون رکھتا ہوں بڑے پاپا مجھے بلا رہے ہیں پھر بات ہو گئی۔۔۔۔ازحف نے بولا۔۔جی ٹھیک ہے ازحف۔ مسفرا فون رکھ کر مسکراتی ہوئی اندر آئی۔۔۔۔۔۔ مگر۔۔۔۔ آیت کو ٹیبل پر دونوں ہاتھوں پر تھوڑی ٹکائے مچھلیوں کو دیکھتے پایا۔۔۔ کیا ہوا آیت دیان بھائی نے کیا کال رسیو نہیں کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مسفرا نے اس کے پاس آتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں میں نے کئی بار کی پر اٹھا ہی نہیں رہے۔۔ارے جان بعد میں کر لینا بلکے وہ اب خود ہی کر لیں کے کیوں کی پندرہ بیس تو کر ہی لی

ہوں گی تم نے مسفرا نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی ہنس دی۔۔انِ سے تھوڑی زیادہ افف آیت وہ کیا سوچیں کی کس سر پھیری کو گفٹ دے دیا مسفرا نے اُس کے سر پر پیار

سے چت لگاتے کہا۔۔۔۔۔

دیان میٹینگ میں تھا جب اُس کا موبائل بجا پہلے تو وہ سمجھا کے ابرش کا ہو گا مگر جب تین چار بار لگاتار رنگ ہوئی تو اُس نے فون اٹھا کیوں کی ابرش کبھی بھی اتنی مرتبہ فون نہیں کرتی تھی اک دو بار کرتی جب دیان فون رسیو نا کرتا تو وہ سمجھ جاتی کے وہ کیسی کام میں مصروف ہے۔۔ مگر یہاں تو رنگ مسلسل ہو رہی تھی رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔ دیان نے فون اٹھایا دیکھا تو اسکرین پر آیت کا نمبر چمک رہا۔۔۔ پہلے تو دیان کو حیرت ہوئی وہ فون رسیو کر لیتا مگر پھر کچھ سوچ کر اُس نے فون کو میوٹ پر کیا کیونکہ وہ اس وقت بہت ضروری منٹینگ میں تھا میٹینگ سے فارغ ہو کر دیان نے فوراً آیت کو کال کی۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم آیت کیسی ہیں آپ؟؟

وعلیکم السلام آپ کو پتہ ہے میں آپ کو کب سے فون کر رہی تھی دیان بھائی مگر آپ نے میرا فون ہی نہیں اٹھایا آیت نے خائف ہو کر بولا۔۔۔۔۔ سوری وہ میں میٹینگ

میں مصروف تھااس لیے دیان اُس کے انداز پر مسکرادیا۔۔۔۔۔۔

میں نے کتنافون کیاآپ کو۔۔وہ پھر نروٹھے پن سے بولی۔سوری جانتاہوں جبھی تو میں نے آپ کو فوراًکال کی۔۔۔

ہمم اچھامیں آپ کو تھینک یو بولنے کے لیے فون کررہی تھی آپ نے مجھے اتنی پیاری فشز گفٹ کی مگر دیان بھائی مجھے کیوں دی یہ سمجھ نہیں آئی۔۔۔اوسوری میں بھی ناجو پہلے پوچھنا تھاوہ بعد میں بولااور

جو بعد میں بولنا تھاوہ پہلے بولا آیت کی بات پر دیان ہنس پڑا۔۔۔کوئی بات نہیں۔۔ میں سمجھ گیاآپ کی بات آپ کو گفٹ اس لئے دیاکے آپ بھی مسفراکے حوالے اب ہماری گھر کا حصہ ہواور دوسری بات تھینک یو کی کوئی ضرورت نہیں بس آپ کو پسند آیا گفٹ کافی ہے دیان نے سکون سے جواب دیا۔۔۔۔

تو پھراس بات پر بھی تھینک یو کے آپ نے مجھے بھی اپنے گھر کا حصہ سمجھا۔۔۔اینڈ سوری بھی دیان بھائی میں نے آپ کو فون کر کرکے پریشان کر دیاآیت نے ندامت سے کہا۔۔۔۔

دراصل جب کوئی میری مدد کرئے کچھ تحفہ دے یا پھر کچھ بھی میرے ساتھ اچھا کرے تو جب تک میں شکریہ ادا نہیں کر دیتی مجھے سکون نہیں ملتا اُس نے وضاحت کی

۔۔۔۔۔۔

اچھا! تو اگر کسی وجہ سے آپ اُس شخص کا شکریہ ادا نا کر پائیں جیسے آگر مجھے سے آپ کی بات نا ہو پاتی تو؟ دیان نے اس انوکھی لڑکی سے پوچھا جس کے ہر انداز ہی نرالے تھے۔۔۔۔

تو۔۔۔ ہمم تو میں آپ کے دیئے ہوئے گفٹ کی بہت کیئر کرتی بہت دھیان رکھتی جس سے مجھے لگتا میں آپ کا شکریہ ادا کر رہی ہوں وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔

آیت کے جواب پر دیان کو بہت حیرت ہوئی تھی۔۔۔

واو آیت یو ہیو آ گریڈ سول(you have a great soul) دیان نے دل سے تعریف کی۔۔ تھینگ ہو دیان بھائی۔۔۔

اچھا چلیں میں فون رکھتی ہوں ویسے ہی میں نے آپ کا بہت ٹائم ویسٹ کر دیا اللہ حافظ ۔۔۔۔او کے اللہ حافظ۔۔ سچ میں آیت تم بہت معصوم ہو میری دعا ہے اللہ تعالیٰ تمہیں

لمبی اور صحت والی زندگی دے آمین۔۔دیان نے بھی فون بند کرتے کہا۔۔۔۔

دیان کو یہ معصوم سی لڑکی بہت اچھی لگی تھی جو مشکل میں ہو

کر بھی زندگی سے خوشیاں چرانا جانتی تھی۔۔۔۔

اپیا پلیز چلیں نا آپ جانتی ہیں مما مجھے اکیلے نہیں جانے دیں گی اور مجھے یہ گفٹ دینا ہے

دیان بھائی اور ازحف بھائی کو۔۔۔

آیت جو پچھلے ایک گھنٹے سے مسفرا کو منا رہی تھی مگر وہ جانے کے لیے ہامی ہی نہیں

بھر رہی تھی۔۔۔۔۔

چند اگھر پر جا کر بھی تو دے سکتی ہو نا آپ پھر آفس جانے کی کیا ضرورت ہے مسفرا نے

کئی بار کی دھرائی بات پھر کہی۔۔نو مجھے آفس ہی جانا ہے بس۔۔

آیت کی ضد تھی کے آفس جا کر ہی وہ یہ گفٹ دے گی اور مسفرا کا کہنا تھا یوں جانا اچھی

بات نہیں۔۔۔مگر وہ بھی آیت تھی اپنی بات کی پکی۔۔

اپیا اگر آپ نا مانی تو میں اکیلی چلی جاؤ گی۔۔۔پھر اگر مجھے کچھ ہو گیا تو۔۔۔۔آیت

خبرادار۔۔جو یہ کہاتواُس کی آدھی بات کاٹ کر مسفرانے گھورتے ہوئے غصے سے کہا

۔۔۔۔

اومیری پیاری اپیاتوآپ چل رہی ہیں ناآیت نے مسکراتے ہوئے پیار سے اُس کے گال پر کس کرتے کہا۔۔۔۔۔۔افففف ٹھیک ہے چلو مسفرانے جیسے ہارمانتے کہا۔۔۔۔۔۔ اوروییسے بھی وہ کب کبھی آیت کی بات رد کرپائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھاآپ ریڈی ہوں میں جب تک ابرش اپیاکوفون کرکے بولتی ہوں وہ بھی چلیں آیت نے اپنافون اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فاطمہ میں سوچ رہی تھی کیوں نہ جیولر کے لئے چلے چلیں۔۔۔دن بھی کم ہی رہ گئے ہیں۔۔جی بھائی جان جب آپ کہیں۔۔فاطمہ نے سیب کی کاشت کاٹ کر شگفتہ بیگم کی جانب پلیٹ بڑھائی۔۔

ہمم اچھاہے اس طرح ابرش اور مسفراکے سیٹ بھی ان کی پسند کے لے لیے جائیں گے میں کہتی ہوں ازحف یادیان سے ہمیں لے جائیں۔۔۔۔۔۔

کہاں جانا ہے آپ لوگوں نے ابرش نے ان دونوں کی پاس آتے ڈائینگ ٹیبل کی کرسی کھسکاتے اس پر بیٹھتے پوچھا۔۔۔آپ نے بھی چلنا ہے۔۔جیولر کے جانے کا سوچا ہے شگفتہ بیگم نے اس کے منہ میں سیب کا ٹکڑا ڈالتے کہا۔۔۔او گڈ پھر کب چلنا ہے؟؟آج یا کل چلتے ہیں۔۔فاطمہ بولیں۔۔ٹھیک ہے جب آپ سب کہیں ابرش نے اپنا موبائل فون اٹھاتے ہوئے کہا جو رنگ کر رہا تھا۔۔۔

ہیلو۔۔۔السلام علیکم اپیا کیسی ہیں آپ۔۔۔وعلیکم السلام گڑیا میں ٹھیک۔۔۔۔۔اپیا آپ جلدی سے تیار ہو جائیں ہم آپ کو لینے آرہے ہیں جانا ہے آیت نے سیدھا مطلب کی بات کرتے کہا۔۔۔

ہیں پر کہاں جانا ہے؟؟؟ابرش نے حیرت سے پوچھا۔۔۔افففف اپیا میں بتاتی ہوں نا آکر پہلے ہی مسفرا اپیا نے اتنا لیٹ کر دیا اور آپ بس آپ ریڈی ہوں ہم دس منٹ میں آتے ہیں او کے بائے۔۔ارے پر ابرش کے ارے ارے کرنے سے پہلے ہی آیت نے فون کاٹ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ابرش؟؟؟فاطمہ نے پوچھا۔۔۔وہ آیت کا فون تھا بول رہی تھی کہیں جانا ہے میں تیار ہو جاؤ اور کہاں جانا ہے یہ بھی نہیں بتایا۔فاسٹ ٹرین بنی ہوئی تھی ابرش ہنستے

ہوئے بولی۔۔۔تو فاطمہ بھی مسکرادیں۔

چلو آیئے گی تو پتہ چل جائے گا آپ تیار ہو جاؤ شگفتہ بیگم نے بھی ہنستے ہوئے کہا تو وہ ان کے کہنے پر اٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

ویسے اتنی پیاری بچی ہے آیت بس اللہ پاک اُسے جلدی سے ٹھیک کر دے۔۔۔جی بھا بھی جان میرا خود آیت کی طرف سے دھیان ہی نہیں ہٹتا اک الگ سا احساس محسوس ہونے لگا ہے مجھے شگفتہ بیگم کی بات پر فاطمہ نے کہا تو وہ بھی سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب تو بتاؤ کہاں جا رہے ہیں ہم کب سے سسپینس بنایا ہوا ہے۔۔ابرش نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔ہمم آفس۔۔آیت نے چہکتے ہوئے جواب دیا۔۔۔ہیں کس کے ؟؟ابرش جو گاڑی کا دروازہ بند کر رہی تھی حیرت سے ہاتھ روکے دیکھتے بولے۔۔۔

ازحف اور دیان بھائی کے اور کہاں۔۔۔۔رفیق چلیں آپ۔۔آیت نے ابرش کو جواب دیتے ڈرائیور سے کہا۔۔۔۔۔

پر چندا یوں اچانک ؟کیا دیان اور ازحف کو پتہ ہے ؟؟؟ابرش نے تعجب پوچھا۔۔۔

نہیں میں نے تو نہیں بتایا پر آپ ایسے یوں بول رہی ہیں کوئی مسلہ ہے کیا؟؟آیت بولی ۔۔امم ہمم وہ میں سوچ رہی تھی کہیں دونوں میٹینگ وغیرہ میں نا ہوں بس اس لئے ابرش نے پیار سے آیت کا گال پکڑ کر کھینچتے کہا۔۔۔میں بھی یہ ہی بول رہی تھی مگر یہ لڑکی میری بات کب سنتی ہے مسفرا نے گھورتے کہا۔۔۔۔۔تو آیت ہنس دی

اووہ تو کوئی مسلہ ہی نہیں۔۔۔۔۔۔۔میں جا رہی ہوں نا بس کوئی ضروری کام نہیں ہونے دینا میں نے۔۔۔۔۔آیت نے شرارت سے کہا۔۔۔اچھا وہ کیسے اُس کی بات پر ابرش نے مسکراتے پوچھا۔۔

اب میں ان دونوں کی لائف لائن جو لے کر جا رہی ہوں آپ دونوں کو دیکھ تو ویسے ہی کام نہیں کرنا از حف اور دیان بھائی نے آیت نے معصوم شکل بنا کر کہا۔۔تو بے ساختہ ابرش کی ہنسی چھوٹی اور مسفرا نے بھی منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی کو روکا تھا۔۔۔۔۔

افف آیت جان تم بہت بڑی ڈرامہ ہو اور کافی چالاک بھی۔۔۔ابرش ایک آنکھ کی آئی بیئر واٹھا کر بولی۔۔ہمم۔۔۔وہ تو مجھے پتہ ہے اپنا آیت نے بھی ہنستے ہو کہا۔۔اُس کی بات پر گاڑی میں سب ہی کی ہنسی گونجی تھی۔۔۔۔۔

آگیا بی بی جی۔۔۔رفیق نے ایک شاندار اعمارت کے سامنے کار کو روکتے ان سب کو

مخاطب کرتے کہا۔۔۔تو وہ تینوں گاڑی سے اترتی اُس اعمارت کے اندر چلی گئیں۔۔۔

السلام علیکم جی میم۔۔۔ریسیپشن پر موجود لڑکی سمارہ بولی۔۔ مسٹر دیان مراد کہاں ہیں ہمیں ان سے ملنا ہے ابرش نے جواب دیا۔۔۔

جی وہ تو اپنے کیبن میں ہیں۔۔۔۔۔اوکے تھینکس۔۔۔پر میم آپ۔۔۔ابرش کو اگے جاتے دیکھ سمارہ نے جلدی سے بولا۔کیونکہ کے وہ جانتی تھی اپنے کھڑوس باس دیان مراد کو اُس کی پرمیشن کے بغیر کوئی اُس کے کیبن میں جائے تو دیان مراد کا پارہ ہائی ہوتے دیر نہیں لگتی تھی۔۔۔سمارہ کی آدھی کہی بات پر ابرش مسکرا کر پلٹی تھی میں ابرش برہان ہوں۔۔اُس نے اپنے تعارف میں بس اتنا ہی کہا۔۔اوسوری میم میں نے پہچانا نہیں سمارہ نے جلدی سے معزرت کرتے کہا۔۔۔کوئی بات نہیں ویسے بھی میں بہت کم ہی آتی ہوں۔۔۔۔آو چلیں ابرش نے کھڑی مسفرا اور آیت کو دیکھتے کہا۔۔تو وہ بھی اُس کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔

کیا ہم اندر آ سکتے ہیں سر؟؟آیت نے تھوڑا سا دروازکھول کر اپنا صرف سر اندر کرتے اجازت مانگی۔۔۔۔دیان جو لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا اپنا کام کر رہا تھا۔۔مصروف سے انداز میں آواز پر نگاہ اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔۔۔آپ یہاں؟اُس نے حیرت سے لیپ

ٹاپ بند کرتے کہا۔۔۔۔۔جی اور یہ بھی آیت اندر آتی ابرش اور مسفرا کے طرف اشارہ کرتی بولی۔۔۔۔۔۔وہ اُس کی پیچھے کھڑی تھیں۔۔السلام علیکم دیان بھائی۔۔۔ مسفرا نے سلام کیا۔۔۔۔۔وعلیکم السلام۔۔۔۔۔

ارے آپ لوگ یہاں کیسے کچھ کام تھا تو مجھے بولنا تھا نا دیان اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

اووہ دیان بھائی اگر آپ کو بولتے تو سپرائز کیسے دیتے اور یہ میرا ہی پلان تھا۔۔کیوں کیا آپ کو ہمارا آنا اچھا نہیں لگا۔۔۔۔۔۔آیت نے سیڈ سی شکل بنا کر کہا۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمم آپ اتنی معصوم ہیں نہیں جتنی یہ شکل بنائی ہے اور ایسی کوئی بات نہیں بس میں حیران ہو گیا آپ سب کو یہاں دیکھ کر دیان نے آہستہ سے آیت کے ناک دباتے کہا ۔۔۔۔۔۔۔ہمم مجھے بھی محترمہ نے گاڑی میں بتایا ہے ابرش نے دیان کے پاس آتے کہا۔۔۔۔اچھا اب زرہ از حف بھائی کو تو بلائیں میری پیاری اپیا کا بھی کچھ سوچیں ۔۔۔۔آہ دونوں تو باتوں میں لگ گئے آیت شرارت سی بولی۔۔۔آیتتتتت ! سوری بھائی یہ تو ہے ہی بد تمیز مسفرا نے اسُے سختی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو آیت کھلکھلا کر ہنس دی

دیان نے مسکراتے ہوئے ازحف کو فون کر کے اپنے روم میں بلایا تو وہ چند سیکنڈ میں ہی وہاں موجود تھا۔۔۔۔ارے آپ لوگ۔۔۔پلیز پلیز میں آپ کے حیران ہونے سے پہلے ہی بتادو میں لائی ہوں دونوں کو ساتھ آپ سب لوگوں کو سرپرائز دینے کے لیے ۔۔سب بس حیران کن ری ایکشن ہی دے رہے ہیں۔۔۔۔آیت نے ازحف کے بولنے سے پہلے ہی کہا تو سب ہنس پڑے۔۔۔۔

لیجیے دیان بھائی یہ میری طرف سے آپ کے لیے اور یہ اپیا کی طرف سے آیت نے دو گفٹ بیگ دیان کی طرف بڑھاتے کہا۔۔۔۔پر۔۔۔نو آپ نے اب کچھ نہیں کہنا ہے آیت نے اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی منع کر دیا

اب آپ دیکھ کر بتائیں کیسا ہے۔۔۔۔

اور ازحف بھائی آپ کے لئے میں گفٹ میں کسی کو لے آئی تو آپ بتائیں آپ کو میرا یہ تحفہ کیسا لگا۔۔۔آیت نے مسکراتے ہوئے مسفرا کو دیکھتے کہا تو ازحف قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔۔۔۔۔۔۔

واہ۔۔کمال بھئی ازحف نے بھی آنکھوں میں شرارت سموئے جواب

دیاتومسفرانے جھیپ کرابرش کی طرف منہ کرلیا۔۔۔میں مزاق کررہی ہوں یہ لین آپ کاتحفہ آیت نےازحف کی طرف بھی گفٹ تھمایاتووہ شکریہ کرتاآیت کے کہنے پر دیکھنے لگا۔۔۔

نائس۔۔۔دیان نے گھڑی کودیکھتے کہا۔۔۔شکریہ یہ گھڑی میری طرف سے ہےاور ٹائی اپیاکی طرف سے۔۔۔۔۔

چلیں اب جلدی سے یہ گھڑی پہن لیں آپ آیت نے کہا۔۔۔ابھی۔دیان نے حیرت سے پوچھا۔۔۔تواچھی لگی ناآپ کو پھرلائیں دیں مجھے میں پہناؤ یہ کہتے ہی آیت نے دیان کے پاس آکراُس کے ہاتھ کو تھاماااورہاتھ میں باندھی گھڑی اتارکر ٹیبل پر رکھی اوراپنی والی گھڑی کوبوکس سے نکالنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دیان یہ سب کاروائی ہوتے حیرت سے دیکھ رہاتھا۔۔روکیے آیت ابھی آیت نے اپنے ہاتھ دیان کے ہاتھ کی طرف بڑھایاتھاجب دیان نے کہا۔۔۔جی؟؟آیت نے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔۔۔میں گھڑیاں نہیں بدلتااوریہ مجھے ابرش نے دی تھی اس وجہ سے میری کلائی پر ہمیشہ یہ ہی بندھی ہوتی ہے دیان نے ٹیبل پر رکھی واچ کواٹھاتے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اویعنی ابرش اپیا سے پرمیشن لینی ہو گئی آیت نے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنستے ہوئے کہا۔۔

ہمم یہ ہی سمجھ لیں آپ دیان بولا۔۔۔اوتو پھر ابرش اپیا کیا کرو میں؟؟؟؟؟آیت نے اپنی پیچھے کھڑی ابرش سے پوچھا جوان دونوں کی گفتگو کو انجوائے کر رہی تھی۔۔ارے پہناد وواچ اس میں مجھ سے کیا پوچھنا ابرش نے بھی ہنستے کہا تو آیت نے دوبارہ دیان کا ہاتھ تھام لیا۔۔اور گھڑی پہنانے لگی۔۔۔

اچھی ہے نا؟؟آیت نے ابرش سے تاکید چاہی ہمم بہت زیادہ ابرش نے اُس کا گال کھینچتے کہا۔۔۔اور سچ میں وہ وائٹ گھڑی دیان مراد کے ہاتھ پر جچ رہی تھی جو دیان کو بھی پسند آئی تھی۔۔۔

چلیں یہ سب تو ہو گیا۔۔اب زرا آپ اپنے آفس کی چائے تو ٹیسٹ کرائیں کیسی ہے ؟آیت نے مزے سے روم میں رکھے صوفے پر بیٹھتے کہا۔۔۔۔افف کیا کروں میں آیت تمہارا۔۔۔۔مسفرا نے بڑبڑاتے کہا۔۔۔

کچھ نا کریں آپ بھی بیٹھ کر چائے پییں ہمارے ساتھ ازحف نے اُس کی بڑبڑاہٹ سنتے کہا۔۔ویسے آپ کے ساتھ خیالوں میں تو کئی بار پی چکے اب زرا حقیقت میں بھی ساتھ چائے پی کی جائے۔۔ازحف نے مسکرا کر کہا۔۔کیا مطلب؟؟مسفرا نے نا سمجھی

سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

غائبانہ شریک کر کے تمہیں

ایک چسکی بھری ہے چائے کی۔۔

ازحف نے شوخ سے لہجے میں کہا۔۔۔تو وہ مسکرا کر سر جکا گئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابرش آپ کیا کر رہی ہو یہاں؟؟فاطمہ نے ابرش کو کچن میں موجود دیکھا تو کچن کے اندر داخل ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔جی چھوٹی مما میں بس دیان مراد کے لیے یہ چاکلیٹ ٹرائیفل بنانے کی تیاری کر رہی ہوں ابرش نے فریج سے دودھ نکالتے ہوئے کہا

۔۔۔ہمم۔۔تم بھی ناعادتیں بگاڑتی ہو اُس کی فاطمہ نے مصنوعی غصے ہی کہا۔۔۔

ارے نہیں چھوٹی مما مجھے اچھا لگتا ہے دیان کی لیے یہ سب کرنا ابرش

کی بات پر فاطمہ مسکراتی ہوئی کچن سے چلی گئی تو وہ ٹرائیفل بنانے لگی

تقریبا اک گھنٹے بعد وہ فارغ ہوئی تھی بنا کر ابھی وہ ڈش کو فریج میں

رکھنے کے لیے اٹھانے ہی والی تھی جب اسُے ایسا لگا جیسے اس کے

سر میں ٹیس اٹھی ہوا برش نے جلدی سے وہیں رک کر انگھوٹے سے

اپنی کنپٹی کو سہلایا تھا۔۔شاید گرمی سے سر دکھ رہا ہو گا شاور لے لیتی ہوں ٹھیک

ہو جائے گا۔۔ابرش منہ ہی منہ میں بڑبڑائی اور فریج سے

ٹھنڈا پانی نکال کر پیا پھر ڈش کو فریزر میں رکھا اور اپنے کمرے میں چلی

گئی۔۔۔۔۔

وہ فرش ہو کر نیچے کچن میں آئی تھی ابرش کو کچھ سکون ملا تھا وہ

کچن میں کھڑی تھی جب دیان بھی وہیں آ گیا ابی پلیز میرا اک کام کر دو؟؟دیان نے کچن

کاؤنٹر سے ٹھیک لگا کر مسکین سے شکل بنا کر کہا ابرش جو اسے دیکھ کر فریزر کھول رہی

تھی رک کر اسے مڑ کر دیکھا ہمم کیا! وہ میرا چاکلیٹ ٹرائیفل کھانے کا موڈ ہے پلیز بنا دو

دیان نے منت بھرے انداز میں کہا۔اُس کی بات پر ابرش کے چہرے پر مسکراہٹ

ابھری تھی۔۔یہ تم مسکرا کیوں رہی ہو دیان ابرش کی

مسکراہٹ پر تب کر بولا۔۔اس لئے مسٹر دیان مراد ابرش نے فریزر سے ڈش نکال کر

اُس کے سامنے کی۔۔اوابی تم تمہیں کیسے پتہ چلا دیان نے حیرے سے اچھل کر پوچھا یہ

جو دل ہے ناسب بتادیتا ہے ابرش نے اپنے دل پر انگلی کو رکھ کر کہا۔۔۔

سچ ابی تم بہت بہت اچھی ہو اب جلدی سے دو بھی مجھے دیان نے اسُے محبت بھری نظرو سے دیکھتے کاؤنٹر پر ہی بیٹھتے ہوئے کہا۔۔تو وہ سر و کرنے لگی۔

ہمم بہت عمدہ ہے دیان نے پہلا چمچہ لیتے ہوئے کہا تم بھی لو نا نہیں تمہارے لیے بنایا ہے ویسے تمہارا یہ دل کچھ زیادہ نہیں بولتا؟؟دیان نے گہری مسکراہٹ سے کہا ہاں تمہارے معملے میں ابزش کی بات پر دیان کھل کر ہنسا تھا۔۔

تمہاری ہنسی کتنے خوبصورت ہے دیان اللہ کرے یہ ہنسی ہمیشہ تمہارے ہونٹوں سے جڑی رہے ابرش نے دل میں ہی دعا کی۔۔

وللہ اسے نا دیکھا کیجئے آپ کے ہی ہیں ہم ابرش کو اپنی آپ کو تکتا پا کر

دیان نے شرارت سے بولا بہت برے ہو تم دیان ابرش نے جھینپ

کر کہا اچھا منہ کھولو دیان نے چمچہ اس کی طرف کرتے ہوئے کہا۔۔

ارے ارے یہ کیا ہو رہا ہے ابھی شادی میں دس دن ہیں از حف کچن

کے دروازے میں کھڑا ہوتا ہوا بولا تم تو ہو ہی کباب میں ہڈی کبھی

سکون کے دو پل نا چھوڑنا دیان نیچے اترتا ہوا بولا۔۔ہاں آپ کو کیا مسلہ ہے جب دل کیا ابرش آپی سے مل لیے ہمیں دیکھو ہم تو ترس گئے ہیں ملنے کو ازحف نے روہانسو شکل بنا کر کہا۔۔۔تو کیا مطلب ہے جناب کا؟؟دیان نے اک آئی بروا چکا کر پوچھا۔۔۔

میرے پیارے بھائی چلیں نا کوئی سبیل بنائیں نا پلیز ازحف نے التجائی انداز میں کہا۔۔ ویسی کیسی سبیل بنانی ہے دیان نے ٹرائیفل سے بھرا ہوا چمچہ منہ میں رکھتے ہوئے پوچھا وہ آئسکریم کھانے چلتے ہیں رات کو آپ پرمیشن لے لیں نا عائشہ آنٹی سے۔۔۔

ہمم ویسے تم نے میرے سارے موڈ کا غارت کر دیا ہے دل تو بلکل نہیں کے تمہاری مدد کروں دیان نے لاپرواہی سے کہا بھائی پلیز نا ابرش آپی آپ بولیں نا ازحف نے ابرش کی طرف دیکھا۔۔دیان مراد کیوں تنگ کر رہے ہو ابرش ازخو کی سائیڈ لیتی بولی۔۔

اک تو یہ اپنی ہر بات منوانے کے لئے تمہیں بیچ میں لے آتا ہے اچھا کرتا ہوں کچھ دیان نے باول ابرش کو تھماتے ہوئے کہا خبر دار جو کھایا ہو تو ازحف جو ابرش کے ہاتھ سے ٹرائیفل کا باول لے رہا تھا دیان نے اسُے فوراً ٹوکا۔۔پر کیوں بھائی؟؟کیونکہ یہ میرا ہے بعد میں کھاؤ گا دیان نے اُسے گھورتے ہوئے کہا دیان مراد کیا بدتمیزی ہے کھانے دو

اسے ابرش تنبیہ کرتی بولی ہاں سوچ لو پھر یہ کھانا ہے یا پھر مسفرا کے ساتھ آئسکریم

دیان نے مزے سے کہا اُس کی بات پر ازحف نے تیزی سے اپنے ہاتھ باندھے تھے

۔۔اوگڈ چلو تم لوگ تیار رہنا رات کو ٹھیک دیان یہ کہتا کچن سے نکل گیا آپی تھوڑا سا تو

چکھا دیں ازحف نے سرگوشی کے سے انداز میں کہا۔۔۔

سوچنا بھی نہیں سمجھے ورنہ پرمیشن نہیں لوں گا کسی سے بھی دیان نے

واپس کچن میں جھانکتے ہوئے کہا جس پر ازحف منہ سڑا کر رہ گیا اور ابرش نے بامشکل

اپنی ہنسی روکی تھی۔۔

آپ ہنس رہی ہیں آپی دیکھیں کتنے ظالم ہیں وہ۔۔ازحف بگڑتا بولا۔۔

اچھا لو کھاؤ تم میں دیکھتی ہوں کیسے نہیں لیتا اجازت ابرش اسے باول تھما کر دیان کے

پیچھے نکل گئی۔۔تو وہ تھینک یو کہتا کھانے لگا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں پہلے ہی کہ رہا ہوں یہ ٹریٹ تمہاری طرف سے ہے اس لیے پے

بھی تم ہی کرو گے وہ سب اس وقت آئسکریم بار میں بیٹھے تھے آج ہفتہ تھا جس کی وجہ

سے لوگ زیادہ تھے اس کیے ان لوگوں کو الگ الگ ٹیبل ملی تھی تو دیان ابرش کے ساتھ برابر والی ٹیبل پر بیٹھ گیا تھا لیکن تھوڑا فاصلہ تھا کوئی آ جا سکے اور ازحف امل اور مسفرا کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔بھائی! کیا بھائی میں میں بلکل ٹھیک کہ رہا ہوں اور ویسے بھی میں والٹ گھر پر ہی چھوڑ کر آیا ہوں دیان نے مزے سے مینیو کا ڈپڑھتے ہوئے کہا

۔۔

او بھائی میں ہی پے کرو گا آپ پریشان نا ہوں ازحف نے زچ ہو کر

کہا سب کی ہی دبی دبی مسکراہٹ نکلی۔۔۔

اچھا ویسے ریسٹوراٹ میں تو اگر بل پے نا کرو تو برتن دھلواتے ہوں یہ یہاں کیا کرواتے ہوں گے کیوں کے اگر ازحف بل پے نہیں کرے گا تو۔۔۔دیان نے پر سوچ انداز میں کہا تو بے ساختہ سب ہنس پڑے۔۔۔افف دیان بھائی آپ یہ سب کیسے سوچ لیتے ہیں آیت نے ہنستے ہوئے کہا بزنس مین ہوں نا تو پھر سوچ تو اعلیٰ ہو گئی دیان نے شاہی انداز میں کہا۔۔۔پھر وہ ویٹر کو بلانے کر آڈر دینے لگا۔۔

ابرش شاپنگ کا کیا پلان ہے پھر ہم مما اور چھوٹی مما کہ رہی تھیں کے برائیڈل سوٹ اور باقی کی چیزیں ہم خود پسند کر لیں تو تم اور ازحف جب فری ہو تو چلتے ہیں ابرش نے

آئسکریم نے کھاتے ہوئے کہااوکے تومیں دیکھتاہوں۔۔

ارے کیاہوآیت ابرش نے اسے اپنی ٹیبل پر آٹھتے دیکھابولی ازحف اور مسفرانے بھی اسُے حیرت سے دیکھاتھاکچھ نہیں ابرش آپیاوہ میں نے سوچاکے کیوں میں طوطامینا کے بیچ میں آؤبس اس لیے آیت نے شرارت سے کہاارے نہیں مسفراایسی کوئی بات نہیں آپ

بیٹھی رہو۔۔ نہیں ازحف بھائی میں مزاق کررہی ہوں وہ مجھے وہاں سردی لگ رہی ہے اس لیے یہاں آگئی آیت نے اے سی کی طرف اشارہ کرکے کہااوکے۔۔ ہمم میں سمجھ رہی ہوں کون سی سردی لگی ہی تمہیں آیت ابرش نے سرگوشی میں کہاتووہ ہنس دی اب اپیامیں اتنی بھی بے وقوف نہیں مجھے پتہ ہے میرے وہاں ہونے پر مسفراابی بلکل بھی ازحف بھائی سے بات نہیں کریں گی۔۔۔

اچھادیان بھائی اک بات بولوں آیت ابرش کوجواب دیتے دیان کی طرف متوجہ ہوئی وہ جوآس پاس کانظریں گھماکر جائزہ لے رہاتھااُس کی بات پر دیکھا۔۔۔جی بولیں۔۔ آپ کتنے لکی ہیں جوآپ کوابزش اپیاملیں۔۔ ہمم سچ لکی تومیں ہودیان نے جازب نظروں سے ابرش کودیکھتے کہا۔۔آپ کوپتہ ہے آپ مجھے بلکل میری مسفراابیا لگتی ہیں

ویسے ہی سوفٹ اور کیوٹ اُس نے ابرش کے گال پر چٹکی بھرتے ہوئے کہا۔۔۔جان تم خود بہت پیاری ہو نا اس لیے تمہیں سب اچھے لگتے ہیں ابرش نے مسکرا کر کہا ۔۔۔نہیں ابرش اپیا میں

اچھی نہیں ہوں۔۔کیوں آپ ایسا کیوں بول رہی ہو ابرش نے اُس کی بات پر حیرت سے پوچھا؟؟؟اپیا آگر میں اچھی ہوتی تو اپنے مما بابا اور اپیا کو یوں پریشان نا کرتی میری وجہ سے سب فکر میں رہتے ہیں آپ کو پتہ ہے بے شک مسفرا اپیا از حف سے بات کر رہی ہیں مگر ان کا پورا دھیا نمجھ پر ہے آیت نے امل کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔مما اور بابا میرے لیے دن رات پریشان رہتے ہیں ممارات میں کئی کئی بار کمرے میں آکر مجھے دیکھتی ہیں بابا گھر میں داخل ہوتے ہی میرا پوچھتے ہیں جب جب میری طبعیت خراب ہوتی ہے میرے ساتھ ساتھ سب کی سانسیں رکنے لگتی ہیں میرے وجہ سے بابا کے آنکھوں میں آنسو آتے ہیں یہ بات سب جانتے ہیں میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے علاج سے میرا کچھ نہیں ہو گا مگر پھر بھی بابا کوشش نہیں چھوڑتے میری وجہ سے میرے ساتھ ساتھ سب گھر والے بھی ہر لمحے خوف میں رہتے ہیں نا جانے کب میرا دل بند ہو جائے مما کو راتوں کو میری لیے لمبے لمبے سجدے کرتے اللہ کے آگے

گڑ گڑاتا دیکھتی ہوں بابا کو ہر ڈاکٹر کے آگے بے بسی سے بیٹھا دیکھتی ہوں۔۔آپ کو پتہ ہے جب کوئی ڈاکٹر بابا کو کہتا ہے کے ہمیں حیرت ہے آپ کی بچی زندہ کیسے ہے جب کے اس کو اتنا بڑا اشو ہے بابا کے چہرے پر جو کرب ہوتا ہے وہ مجھے تکلیف دیتا ہے ۔۔ڈاکٹر کے یہ جملے مما بابا کی ہمت کو بری طرح مجروح کرتے ہیں۔۔میں اگر دس منٹ تک نظر نا آؤ سب پریشانی سے آوازے دینے لگتے ہیں۔۔۔

اب آپ بتائیں کیا میں اچھی ہوں جو اپنو کو اتنا پریشان کرتی ہوں ڈاکٹر کہتے ہیں ہارٹ ٹرانسپلانٹ کرنا ہو گا مگر کیا یہ اتنا اسان ہے کوئی اپنا دل کسی کو نہیں دیتا جہاں آج کل کے دور میں سگا سگے کو مار رہا ہے دلوں میں محبت نہیں رشتوں میں تقدس نہیں وہاں کوئی کسی غیر کی زندگی بچائے ناممکن جانیں لینے کے لیے تو ہر کوئی آگے ہے مگر کسی کی زندگی بچانے والے بس کچھ ہی اللہ کے بندے ہیں۔۔اور میری نظر میں بات صرف دل کی نہیں جزبات کی بھی ہے دل جب روح کے ساتھ جڑتا ہے تو آپ کی شخصیت بنتی ہے مجھے اپنا ہی دل پسند ہے کم سے کم اس میں احساس تو ہے اگر کو کوئی مجھے ایسا دل ملا جو جزبات سے آری ہوا تو ہاں وقت کم ہے مگر میں لوگوں کو تکلیف دے کر نہیں بلکے خوشیاں بانٹ کر مارنا چاہتی ہوں آیت نے دکھ سے

مسکراتے ہوئے نظر اٹھا کر کہا۔۔۔ارے ارے دیکھا میں نے کہا تھا نا میں بلکل بھی اچھی نہیں سب کو پریشان کرتی ہوں آیت نے ابرش کی آنکھوں میں آنسو اور دیان کے چہرے پر کرب دیکھا تو بولی نہیں آیت آپ بہت اچھی ہو سب سے اچھی ابرش نے انسو صاف

کر کے کہا۔۔۔ بلکل دیکھنا آپ جلد ہی ٹھیک ہو جاؤ گی ان شاءاللہ ارے دیان نے بھی ابرش کی بات پر کہا۔۔

آپ کی آئسکریم تو پگل گئی میں دوسری منگواتا ہوں دیان نے آیت کا دھیان دوسری طرف کرتے ہوئے کہا۔ نہیں نہیں دیان بھائی از حف

بھائی کی پرس ہلکا ہو جائے گا پھر کیا پتہ ان کو آفس کے بعد پارٹ

ٹائم جاب کرنا پڑے آیت نے واپس اپنی جون میں آتے ہوئے کہا

اُس کی بات پر دیان ہنس پڑا اُسے حیرت ہوئی تھی اس لڑکی پر جو

ماحول کے ساتھ بدلنا جانتی تھی خود کو۔۔۔

ارے بھئی کیا خیال ہے چلیں کیا از حف نے پوچھا ہاں ہمم تو آپ کی میٹینگ ختم ہونے

کاویٹ کر رہے تھے ابرش نے شوخ سے لہجے میں کہا تو دیان اور ازحف پے منٹ کاؤنٹر کی طرف چل دیے۔۔بھائی آپ روکیں میں کرتا ہوں نہیں تم سب کے ساتھ گاڑی کے پاس جاؤ میں کر کے آتا ہوں دیان سے پیار سے کہا تو وہ سر ہلاتا چلا گیا وہ جانتا تھا دیان کبھی بھی اسُے پے نہیں کرنے دے گا۔۔

ایسے کیوں لیٹے ہو دیان بیٹا یہاں؟؟ شگفتہ بیگم نے دیان کے پاس آتے ہوئے کہا جو لاؤنج میں صوفے پر بے ترتیب سا لیٹا خلاؤ کو گھور رہا تھا بس یوں ہی بڑی مما آئیں یہاں بیٹھیں دیان نے ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنی ہی صوفے پر بیٹھاتے ہوئے کہا اور ان کی گود میں سر رکھ کر دوبارہ لیٹ گیا۔۔۔

تم پریشان لگ رہے ہو دیان؟ شگفتہ بیگم نے اُس کے سر کو سہلاتے ہوئے کہا۔۔

ہمم! میں آیت کے بارے میں سوچ رہا تھا بڑی مما۔جو اچھے لوگ ہوتے ہیں ان کے ساتھ ہی کیوں برا ہوتا ہے وہ تو بہت معصوم ہے دیان نے ان کا ہاتھ تھام کے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

نہیں بیٹاایسا نہیں ہے"اللہ بس اپنے بندوں کو آزماتا ہے آخری حد تک پھر اک دم کچھ ایسا کر دیتا ہے کی سارے زخم ایک ساتھ بھر جاتے ہیں پھر یاد ہی نہیں رہتا کے تکلیف کیا تھی"شگفتہ بیگم نے نرم لہجے میں سمجھایا۔۔ان شاءاللہ اللہ سب ٹھیک کر دے گا ۔۔ہمم ٹھیک کہا آپ نے بڑی مما بس مجھے آیت کو دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے۔

ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہے ہو ابھی بچی نے دیکھا ہی کیا ہے اور پھر عائشہ اور ابصار بھائی بھی اُس کے لیے ہر وقت پریشان رہتے ہیں اللہ انہے ہمت دے اور آیت کو جلد صحتیابی عطا کرے آمین۔

آمین دیان نے بھی کہا۔۔۔

وہ اچھا تم اور از حف شاپنگ کے لیے کب جا رہے ہو بہت کم دن رہ گئے ہیں بیٹا اور کام زیادہ ہے شگفتہ بیگم نے فکر مندی سے کہا آپ پریشان نا ہوں کل ہی ہم چلے جائیں گے کل میں اور از حف فری ہیں آج مجھے اک کام سے جانا تھا ورنہ آج ہی چلے جاتے دیان نے اٹھتے ہوئے کہا ہاں مجھے بتا دینا میں عائشہ کو فون کر دوں گی پھر۔

جی بہتر۔۔دیان نے کہا اور سامنے ٹیبل پر رکھا لیپ ٹاپ کھول لیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عائشہ آیت کی طبعیت کیسی ہے اب؟؟ابصار صاحب نے فون کو سائیڈ

میں رکھتے ہوئے پوچھا جی اللہ کا شکر یہ جب سے ڈاکٹر واحد سے ٹریٹمنڈ کروانا شروع کیا

ہے تب سے کافی بہتر ہے وہ عائشہ ڈریسنگ ٹیبل سے اٹھتے ہوئے گویا ہوئیں۔۔۔ہو

سکتا ہے ان دواؤ سے ہی ٹھیک ہو جائے میری بچی۔۔

اللہ آپ کی زبان مبارک کرے عائشہ مگر!ابصار صاحب بولتے بولتے رکے۔۔کیا

ہوا؟؟؟آپ خاموش کیوں ہو گئے عائشہ نے پریشانی سے دیکھتے پوچھا۔۔

عائشہ ڈاکٹر واحد نے بھی یہ ہی کہا ہے داوئیں وقتی ہیں جب تک وہ

اثرانداز ہوتی ہیں تب تک اس کے بعد اللہ مالک ہے ابصار صاحب نے دکھ سے کہا آپ

فکر نا کریں ڈاکٹر فیضان نے بھی یہ کہا تھا مگر دیکھیں

ڈاکٹر واحد ملے نا ہمیں جن کی میڈیکل ٹرٹمنڈ سے آیت بہتر ہوئی ان

شاءاللہ اگے بھی اللہ کوئی نا کوئی وسیلہ ضرور بنائے گا۔

ان شاءاللہ ابصار صاحب نے بھی کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افف کیاہو گیاہے مجھے کیوں میرا سر اتنا دکھ رہاہے ابرش اپنے کمرے

میں ٹہلتے ہوئے مسلسل اپنے سر کو دبا رہی تھی جو پچھلے آدھے گھنٹے سے

دکھ رہا تھا درد کی اتنی شدت تھی کے ابرش کی انکھوں سے آنسو رواں

تھے یااللہ کیا کروں ابرش نے بے چینی سے کہا میڈیسن لے لیتی ہوں

پانی۔۔اس نے ٹیبل پر رکھے جگ کی طرف دیکھا مگر وہ خالی تھا سکینہ سکینہ۔۔ابرش

نے کمرے سے ہی باآواز بلند ملازمہ کو پکارہ۔۔۔

جی بی بی جی ملازمہ ڈورتی ہوئی آئی تھی۔۔

مجھے اک گلاس پانی لادو ابرش نے چکراتے سر کو تھامتے ہوئے کہا جی ابھی لائی ملازمہ یہ

کہتی گھڑپ سے غائب ہو گی تھی تو ابرش بیڈ پر بیٹھی اپنی انگلیوں سے سر کو دبانے لگی

۔۔۔

دو منٹ کے اندر ملازمہ پانی لے آئی تھی۔یہ لیں بی بی جی ملازمہ نے پانی کا گلاس اس

کی طرف بڑھاتے کہا۔۔آپ کی طبعیت تو ٹھیک ہے نا بی بی؟؟؟سکینہ نے ابرش کی

لال ہوتی آنکھوں کو دیکھتے پوچھا ہم ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔اور میں تھوڑی دیر ریسٹ کروں کی تو مجھے کوئی ڈسٹرب نا کرے۔۔

اُس کی ہدایت پر سکینہ سر ہلاتی کمرے سے چلی گئی تو ابرش اٹھ کر بیڈ کی سائیڈ ڈرور سے میڈیسن نکانے لگی اک سر درد کی گولی پانی کے ساتھ نگلی تھی۔۔ابھی تو اللہ اللہ کر کے بخار اور فلو سے جان چھوٹی تھی اب یہ سر درد کا چکر ابرش دکھتے سر کو دونوں ہاتھوں سے دباتے ہوئے بڑبڑائی۔۔اور کچھ دیر آرام کی نیت سے سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیلو دیان کیسے ہو؟وہ اپنے کیبن میں بیٹھا فائل میں سر کھپا رہا تھا آج ہر

حال میں اسے کام جلد ہی مکمل کرنا تھا دو دن سے کام کی مصروفیت کی وجہ سے وہ شاپنگ پر بھی نہیں جا پا رہا تھا اور اُس کے وجہ سے باقی

سب بھی رکے ہوئے تھے۔۔۔۔

ہائے آو بیٹھو۔۔۔صنم کو اپنے آفس میں دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا مگر ظاہر نہیں کیا

۔۔یہاں کیسے؟؟دیان نے پوچھا۔۔

تم تو ملتے نہیں تو سوچا میں ہی مل لوں کہاں بری ہو آجکل صنم نے اتراتے ہوئے شکوا کیا

۔۔

نہیں بس کام میں۔۔۔اوہو اب اتنا بھی کیا کام کرتے ہو تم کے دوستوں کے لیے ٹائم نہیں صنم نے نروٹھے پن سے کہا۔۔دیان کو اس کی بات سن اچو کا لگا تھا اور اُس نے جلدی سے پانی کا گلاس منہ سے لگایا۔۔یہ میری دوست کب سے ہو گئی ابھی ابرش نے پتہ لگ گیا نا قیمہ کر دے گی میرا وہ بھی مشین میں ڈال کر بنا کو سوال جواب کئے دیان نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔۔کچھ کہا تم نے صنم

نے اس نے ہونٹ ہلتے دیکھے تو بولی۔۔۔

ن ن نہیں کچھ نہیں اچھا کیا لو گی جوس یا کافی ہمم کافی۔۔دیان کی بات پر صنم بولی۔۔۔

اوکے۔۔ صنم کے فادر مسٹر عظمت اکرم کے ساتھ دیان نے کچھ چھے آٹھ ماہ پہلے اک پروجیکٹ پر کام کیا تھا بس تب ہی اک دو بار صنم سے بھی سرسری سے ملاقات ہوئی تھی اُس کے بعد تو کوئی میل ملاپ نہیں ہوا مگر اب یوں اس طرح اچانک صنم عظمت کا آنا عجیب تو تھا۔۔کہاں ہو بھئی کدھر کھو گئے صنم نے اُس کے آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہرایا نہیں وہ بس۔۔۔کم اِن دیان اسُے جواب ہی دے

رہا تھا جب پیون نے کیبن میں داخل ہوئے کی اجازت مانگی۔۔لو کافی لو دین نے اُس کے سامنے مگ رکھتے کہا۔

اور بتاؤ ویسے تمہاری انگیجمنٹ کب ہوئی۔۔ہوئی بھی کے بس یوں ہی کہہ دیا۔۔

صنم نے قدرے جانچتی نظروں سے کافی پیتے دیان کو دیکھا اُس کے بات پر دیان نے آنکھیں سکیڑ کر ماتھے پر شکنیں لائے صنم کو دیکھا سوری پر میں بس یوں ہی کیوں بولوں کا دیان نے سپاٹ لہجے میں کہا

ارے نہیں نہیں تم تو برا مان گئے میرا وہ مطلب نہیں تھا میں تو یہ کہنا چاہ رہی کے اکثر لوگ یوں ہی بول دیتے ہیں نا تاکہ کوئی ان کی پرسنل لائف میں انٹرفیئر نا کرے صنم نے جلدی سے وضاحت کی

بولتے ہوں مگر مجھے اپنی پرسنل اور فرو فیشنل لائف کو بیلنس کرنا آتا ہے۔۔۔دیان نے صاف اور سیدھے انداز میں کہا۔۔

ہاں جبھی تو تم مجھے اچھے لگے صنم نے خود کلامی کی۔۔اچھا تم۔۔صنم بات ہی کر رہی تھی جب دیان کا فون بجا دیان نے دیکھا سکرین پر ابرش کا نام جگمگا رہا تھا۔۔دیان نے اک

نظر صنم پر ڈالی جو اُس پر ہی نگاہ جمائے بیٹھی تھی۔۔۔

کیا کروں فون اٹھالو یا نہیں بلکے ان محترمہ کو چلتا کرتا ہوں بلاوجہ دماغ کے دہی کر رہی ہیں پھر گھر کے لئے نکلتا ہوں۔شاپنگ پر جانے کے لئے ابی فون کر رہی ہو گئی اسُے لگا ہو گا میں بھول گیا اسی لیے ہی یاد کروا رہی ہو گی۔۔۔۔

کیا ہوا آریوا و کے وہ موبائل کو پکڑے اسی محویت میں تھا جب صنم نے پکارا۔۔اُس کے یوں اچانک کہنے پر دیان چونکا اور بے دھیانی میں کال کٹ گئی اوشٹ دیان نے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔۔۔

کیا ہوا دیان صنم نے کپ ٹیبل پر رکھ کر پوچھا نہیں وہ دراصل مجھے

کچھ کام ہے ابھی۔ابھی یاد آیا ہے تو میں معزرت چاہوں کا مجھے ابھی

نکلنا ہو گا دیان نے اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

نہیں نہیں کوئی بات نہیں او کے تو پھر ملتے ہیں دیان نے تکلُفانہ کہا۔ہاں ضرور اچھا اپنا نمبر تو دو مجھے صنم نے اپنا موبائل پرس سے نکلتے ہوئے کہا۔۔

افف کس مصیبت سے پالا پڑ گیا ہے۔۔دو صنم نے دیان کو یوں ہی کھڑا دیکھا تو بولی آا

ہمم ناچاہتے ہوئے بھی اس نے اپنا نمبر صنم کو دے ہی دیا۔۔۔

اوکے ڈن پھر جلد ہی ملا قات ہو گی بائے وہ یہ کہتی خرامہ خرامہ کیبن

سے نکل گئیں۔۔۔۔

بھائی ختم نہیں ہوا کیا آپ کا کام ابھی جو وہ نکلنے کی کر ہی رہا تھا جب

ازحف آدھمکا ارے یار میں تو کب سے چلنے کی کر رہا ہوں مگر وہ صنم

عظمت آگئی تھی تو بس دیان نے کوفت سے کہا۔۔۔

اوہو ووووو!! ازحف نے معنی خیزی سے کہا بکواس نا کرو چلو پہلے ہی دیر ہو رہی ہے

ابرش کا بھی فون آچکا ہے دیان نے اسُے لتاڑتے ہوئے کہا جو مزے سے کھڑا مسکرا رہا

تھا۔۔۔اچھا مجھ بیچارے پر کیوں غصہ کر رہے ہیں۔۔

تم اور بیچارے جھوٹ کی بھی حد ہے دیان نے کہتے ہوئے اپنا موبائل اٹھایا اچھا یہ مہ

جبین کیوں آئیں تھی ازحف نے کان کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ تو میں بھی سمجھ نہیں پا رہا دیان نے بھی الجھتے ہوئے کہا خیر یہ بعد

کی بات ہے چلو ہم چلتے ہیں لیٹ ہو رہے ہیں دیان بات ٹالتا ازحف

کے ساتھ کیبن سے نکل گیا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیان کہاں تھے تم میں کب سے کال کر رہی ہوں ابرش جو اس وقت

لاؤنج میں ہی بیٹھی تھی دیان اور ازحف کو اندر آتے دیکھا تو بولی۔۔

ارے آفس میں تھا اور کہاں دیان نے اُس کے پھولے ہوئے منہ کو

دیکھ کر کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

افف وہ تو مجھے بھی پتہ ہے مگر تم فون کیوں نہیں اٹھا رہے تھے ابرش نے دانتو پر دانت

جما کر کہا ہمم کیسی سے اہم منٹینگ کر رہے تھے ازحف نے بیچھ میں ٹکڑا لگایا۔۔ہیں

کس سے کیونکہ تم نے تو کہا تھا آج کوئی میٹینگ نہیں ابرش نے حیرت سے استفسار کیا

۔۔۔

تھی کوئی خاص ازحف نے اپنی مسکراہٹ کو دباتے ہوئے کہا تھی کا کیا مطلب ہے

ابرش نے ازحف سے پوچھا ازحف کیا بدتمیزی ہے کیوں ں پریشان کر رہے ہو۔دیان

نے سخت گھوری سے ازحف کو نوازتے ہوئے کہا اس کی باتوں پر دھیان نا دو یہ تو ہے

ہی گدھا فضول بکتا ہے کوئی میٹینگ نہیں تھی بس کچھ کام میں لگ گیا تھا اس لیے۔۔

اچھا تم چھوڑو یہ سب باتیں چلو اب دیکھوں دوپہر ہونے والی ہے دیان نے نرمی سے کہا

ہاں ہاں چلو میں بس مسفرا کو فون کر دو کے ہم آرہے ہیں ابرش یہ کہہ کر فون کرنے لگی۔

تم کیا سمجھ رہے ہو بچ جاؤ گے یہ حرکت کر کے دیان نے صوفے پر

بیٹھتے ازحف سے کہا میں بھی تمہارا ہی بھائی ہوں وہ بھی بڑا کل جو

اسلم صاحب کے ساتھ دوسری برانچ میں جانا تھا نا اب تم جاؤ گے

میں نہیں دیان نے ریلکس سے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

بھائی نہیں۔۔ کل تو میرا آف لینے کا موڈ تھا دیان کی بات پر ازحف نے اچھلتے ہوئے کہا

۔۔ نہیں بھائی پلیز اُس نے منت بھرے انداز میں کہا۔۔۔

یہ تو آگ لگانے سے پہلے سوچنا تھا محلے کی پھوپھو بنے کا بڑا شوق ہے

نابی جمالو دیان نے اس کے حالت سے محظوظ ہوتے ہوئے کہا اچھا نا سوری دیکھیں پتہ تو

نہیں چلانا۔۔اپی کو اگر پتہ چلتا تو تم اس وقت مال نہیں آفس جا رہے ہوتے۔۔

دیان نے اک آئی بروا چکا کر دھمکی دیتے ہوئے کہا پلیز بھائی سوری کر تو رہا ہوں اب کیا بچے کی جان لیں گے ازحف نے منہ بسورا اچھا زیادہ بھولے بنے کی ضرورت نہیں ہے سوچوں گا کے کیا کرنا ہے

دیان نے ہاتھ جھاڑتے ہوئے مزے سے کہا تو ازحف اپنے بولنے پر پچتایا۔۔۔

ارے یہ تم لوگ کیا راز و نیاز کر رہے ہو ابرش نے ازحف کو دیان کے سامنے منمناتے دیکھا تو بالی ہاں بتاؤ ازحف کیا بات کر رہے ہو تم

مجھے سے دیان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔کچ کچھ نہیں اپی بس کام کی بات تھی ازحف نے کہا خیر چھوڑیں چلتے ہیں ازحف نے ہاتھ پکڑ کے دیان کو کھینچتے ہوئے اٹھایا تو وہ ہنستے ہوئے کھڑا ہوا مسفرا سے بات ہو گئی ہم ہو گئی ہے دیان کی بات پر ابرش نے جواب دیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آیت پلیز اپنا دھیان رکھنا اور کہی نہیں جانا ہے تم نے مال کے اندر

انٹر ہوتے ہوئے مسفرا بولی۔۔۔مسفرا آپ یہ بات پورے راستے آیت سے کہتی آئی ہیں ازحف نے جب دوبارہ اسُے آیت کو ہدایت کرتے سنا تو ہنسے ہوئے بولا۔۔وہ یہ میری بات بلکل بھی نہیں مانتی اس لیے مسفرا نے جھینپتے ہوئے کہا تو وہ لوگ ہنس دیے

۔۔۔

اوہو اپیا نہیں جاتی کہی بھی آیت نے منہ بناتے کہا مسفرا آپ پریشان نہیں ہو ہم سب ہیں نا۔۔۔نہیں دیان بھائی مما اپنے بغیر جانے نہیں دیتی مال اسےِ آج میرے ساتھ آئی ہے تو بس۔۔۔اوکے اوکے پلیز سب باتیں رہنے دیں بلکے جس کام کو کرنے آئے ہیں وہ کیا جائے آیت نے ماحول کو بدلتے ہوئے کہا۔۔۔ہمم ٹھیک کہا بلکل آیت نے اب چلو وہاں ابرش نے اک شاپ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ سب ادھر ہی چل پڑے۔۔۔

یہ کیسا ہے دیان؟ابرش نے اک دیپ بلو کلر کا نہایت ہی خوبصورت لہنگا اُس کے سامنے لہرایا نائس دیان نے پسندیدگی ظاہر کی۔تو کیا خیال ہے لے لوں ابرش کو بھی وہ لہنگا اک نظر میں ہی اچھا لگا تھا اور پھر بلو کلر دیان کا فیورٹ کلر تھا دیان نے مسکراتے ہوئے سر اسباب میں ہلا دیا۔۔

تمہیں کچھ پسند آیا مسفرا ابر ش نے اپنا لہنگا سیلز مین کو دیتے ہوئے کہا۔۔۔ نہیں آپی مجھے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہا ہے مسفرا نے روہانسو ہو کر کہا۔ کوئی بات نہیں ڈیئر کہی اور دیکھ لو از حف تم کیا بیٹھے ہو مدد کرواؤ اُس کی ابر ش نے لتاڑتے کہا جو آیت کے ساتھ بینچ پر بیٹھا تھا۔۔۔ جی جی آپی ابر ش کے کہنے پر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

کیا آپ میری پسند کا ڈریس لیں گی مسفرا از حف نے مسفرا کے پاس آتے ہوئے کہا جی ضرور کیوں جب آپ کے لیے پہنا ہے تو آپ کی مرضی کا کیوں نہیں مسفرا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ہائے صدقے از حف نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا امم ہمم مسفرا نے سر نش کی او کے او کے۔۔ آیئے وہ والا مجھے بہت اچھا لگا ہے از حف نے اک ڈریس کی طرف اشارہ کیا ارے واہ مجھے کیوں نہیں دیکھا پہلے مسفرا نے ڈریس دیکھتے ہوئے کہا کیونکہ میری نظر سے نہیں دیکھا تھا نا آپ نے اس لیے از حف نے سر گوشی کی تو پیک کروالیں پھر از حف نے مسفرا کے شرم سے لال ہو چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔

آیت آپ نے ابھی تک کچھ نہیں لیا از حف نے چاروں طرف نظر

گھماتی آیت سے پوچھا۔۔ہمم جی وہ مجھے وہ والی شوپ میں جانا ہے اور اپیا نے سختی سے کہا اکیلے نہیں جانا تو بس آئت نے مسخرے پن

سے کہا تو از حف مسکرا دیا۔۔۔بہت بد تمیز ہو تم آیت مسفرا اس کی بات سن چکی تھی اس لیے اُس کے سر پر چت لگا کر بولی۔۔۔

آؤ چلیں ابرش آپی آپ نے لے لیا سب مسفرا نے آیت کو کہتے ابرش سے پوچھا۔۔

ہاں ہاں چلو۔۔

اور کتنی شوپنگ رہ گئی ہے؟؟؟آیت نے تھکے تھکے انداز میں پوچھا بس جان مسفرا کا اک ڈریس رہ گیا ہے وہ لینا ہے کیوں کیا ہوا؟؟ابرش نے بتاتے ہوئے فکر مندی سے کہا سوری اپی مگر میں بہت تھک گئی۔

او تو چلو باقی بعد میں لے لیں گے کیوں ٹھیک ہے؟؟ابرش نے مسفرا کے پوچھا۔۔

ارے نہیں نہیں ابرش آپی بس اک ڈریس کے لیے کیا آپ بعد میں دوبارہ آئیں گے وہ بھی میری وجہ سے آپ لوگ اک کام کریں چلے جائیں میں وہاں کیفٹ ایریا میں بیٹھ جاتی ہوں آیت نے آسان سا حل دیا۔۔نو بلکل نہیں تم اکیلی کہی نہیں جاؤ گی کہا تھا نا میں نے مسفرا نے گھوتی ہوئے بولی۔۔

اوکے تو چلیں پھر اپیا کو سوٹ لے لیتے ہیں پھر۔۔پر آپ تھک گئی ہو نا۔۔ابر ش بولی ۔۔میری بات سنو۔۔کوئی با۔۔۔آیت نے ابھی بولنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا جب دیان بول پڑا ابی تم اور مسفرا از حف کے ساتھ اوپر جاؤ جو لینا ہے میں آیت کے ساتھ ہوں ٹھیک دیان نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا پر دیان بھائی آپ میری وجہ ہے کیوں پریشان ہوں گے آیت نے کہا۔۔۔وہ کیا ہے نا میں بھی تھک گیا ہوں اور نہیں گھوم سکتا دیان نے شرارت سے کہا تو سب ہنس پڑے۔۔۔

چلو ٹھیک ہے پھر تم دونوں ہمارا ویٹ کرو ہم آئے ابھی ابر ش یہ کہتی دونوں کے ساتھ اوپر کے فلور کی جانب چل دی۔۔۔

آؤ آیت۔۔دیان نے اُس کو پکارا۔۔سوری دیان بھائی میں جانتی ہوں آپ میری وجہ سے ہی ان لوگوں کے ساتھ نہیں گئے آیت نے اُس کے ساتھ چلتے ہوئے کہا نہیں ایسی بات نہیں ہے میں سچ میں تھک گیا تھا ابی بہت گھماتی ہے شاپنگ کرتے ہوئے دیان کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

مم آپی بھی اس لیے تو مما مجھے آنے نہیں دے رہیں تھی وہ جانتی

ہیں نا اپیا کو دیان کی بات پر آیت نے بھی ہنستے ہوئے کہا۔۔کیا آڈر

کروں دیان نے مینو دیکھتے پوچھا ابھی نہیں بھائی سب آجائیں پھر۔۔

ا ممممم سب کے ساتھ تو ڈنر کریں گے ابھی یہاں سے کچھ ہلکا پھلکا لے لیتے ہیں کیوں کے یہ لوگ اتنی جلدی نہیں آنے والے دیان نے کہا۔۔پر۔۔ارے بولو نا دیان نے اسُے جھیجھکتے دیکھ کہا برائونیز اور چاکلیٹ شیک دیان کے اسرار پر آیت نے کہا۔

اوکے آڈر نوٹ کروا کر دیان نے موبائل نکالا اور اُس میں لگ گیا۔۔

تو آیت آس پاس کا جائزہ لینے لگی۔۔

اچھا دیان بھائی آپ کی موسٹ فیورپلیس کون سی ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم میری دیان نے فون کو ٹیبل پر رکھ کر اُس کی طرف متوجہ ہوا سوئیزرلینڈ۔۔اوواو زبردست میں نے بھی بہت سنا ہے اور دیکھا ہے وہاں کے بارے میں بہت ہی خوبصورت جگہ ہے۔۔اور آپ کی دیان کی بات پر آیت نے بے ساختہ نظر اٹھا کر اسُے دیکھا تھا دیان بھائی میں نے آج تک پاکستان بلکے جس شہر میں میں ہوں وہ پورا نہیں دیکھا امل نے براؤنیز کا بائٹ لیتے ہوئے کہا تو دیان بھی بس اسُے کو دیکھے گیا

دیان بھائی آپ کو پتہ ہے میں چاہتی ہوں بے شک اک دن کے لیے

ہی مگر میں کھل کر سانس لوں کوئی مجھے یہ نا کہے تم بیمار ہو تمہارے پاس وقت نہیں ہے تم مرنے والی ہو مما اور بابا مجھے کہی آنے جانے نہیں دیتے کے مجھے کچھ ہو جائے گا مگر آپ مجھے بتائیں کیا کسی بھی انسان کو پتہ ہے کے اگلے پل اُس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے اور مجھے ہی دیکھ لیں تین سال سے سنتی آرہی ہوں وقت کم وقت کم ہے مگر اللہ کی مرضی سانسیں چل رہی ہیں میری بس بلاوجہ میرے لئے سب ڈرتے ہیں آیت نے لاپروائی سے کہا۔۔۔

آیت اک بات پوچھوں آپ سے آگر برا نا لگے تو۔۔دیان جو اتنی دیر سے آیت کی بات سن رہا تھا اچانک اُس سے کہا۔۔

اس میں اجازت لینے والی کیا بات ہے آپ کچھ بھی پوچھ سکتے ہیں۔

تم اتنی بہادر کیسے ہو آیت؟؟؟

جس کے سامنے ہر کوئی یہ کہے کے تم مرنے والی ہو وہ اپنے آپ بہادر ہو جاتا ہے دیان بھائی آیت نے بنا سپاٹ لہجے میں کہا۔۔

اور پھر ڈر کیسا موت تو برحق ہے ہر کیسی کو آنی ہے ڈرتے وہ لوگ

ہیں جو اس فانی دنیا میں کھو جاتے ہیں اور اپنا اصل بھول جاتے ہیں

آیت نے شیک پیتے اس بار مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

آیت اتنی چھوٹی ہو آپ اور باتیں دیکھو اپنی مجھے بلکل بھی ایسا نہیں لگ رہا کے میں اپنی سے چھوٹی عمر کیلڑکی کے سامنے بیٹھا ہوں دیان نے حیرت سے اس کو دیکھتے کہا۔۔

ہاہاہا وقت جب سکھاتا ہے تو چھوٹا بڑا نہیں دیتا دیان بھائی آیت

نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔ابھی وہ کچھ کہتا کے اس کا موبائل بج آٹھا

ہیلو جی جی بولیں سلیم صاحب ہیلو مجھے آپ کی آواز نہیں آرہی ہے

ہیلو دیان نے زور سے بولتے ہوئے کہا اک سیکنڈ ہولڈ کریں آیت

میں فون سن کر آتا ہوں آپ یہی رہیے گا او کے دیان اُس کو ہدایت

کرتا باہر نکل گیا۔۔

کیا ہوا دیان یہاں کیوں کھڑے ہو ابرش نے دیان کو کیفِ ٹیریا کے

باہر دیکھا تو بولی۔

بھائی آیت کہاہے؟؟مسفرانے متلاشی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

وہ اندر ہے میرا فون آیا تھا اندر سگنل نہیں آرہے تھے تو میں ادھر بات کرنے آگیا اچھا

تم لوگوں کی ہوگئی شاپنگ تو چلو پھر؟؟

سرسر وہ گرین اور بلیک سوٹ میں جو لڑکی تھی وہ آپ کے ساتھ ہے

نااک شخص تیزی سے دیان کے پاس آیا تھا اور پھولی ہوئی سانس میں

اُس سے پوچھا۔۔۔

ہاں کیوں دیان نے الجھتے ہوئے پوچھا؟وہ سر پتہ نہیں

انہے کیا ہوگیا ہے شاید سانس نہیں آرہی ان کو زور زور سے سانسیں

لے رہی ہیں وہ۔۔

کیا!اس شخص کی بات پر دیان بے ساختہ چیخا تھا اور اندر کی طرف بھاگا تھا باقی تینوں بھی

اس کی پیچھے لپکے تھے۔

اندر کا منظر ان سب کا خون خشک کر گیا تھا لوگوں کے جمگھٹے کے بیچ

آیت زمین پر گری ہوئی تھی۔۔کچھ لوگ اسُے ہوش میں لانے کے کوشش کر رہے تھی۔۔آیت آیت !

مسفرانے چیختے ہوئے اسُے پکارا۔ازحف جلدی گاڑی اسٹارٹ کرو دیان یہ کہتا فوراً آیت کواپنی باہوں میں اٹھایا تھااور گاڑی کی طرف بھاگا تھا۔گاڑی کی پچھلی سیٹ پر اُس کولٹایا۔۔

ازحف جلدی کرو مسفرا آیت کا کون سے ہاسپل میں ٹریٹمنڈ ہو رہا ہے دیان نے اجلت میں پوچھاٹائم لائین ہاسپٹل میں مسفرانے روتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بیس منٹ کاراستہ ازحف نے پانچ منٹ میں طے کیا تھاڈاکٹر کو

بلائیں پلیز جلدی دیان نے ہڑبڑاتے ہوئے ریسپشنسٹ ہے کہاجو کان

سے رسیور لگائے باتوں میں لگی تھی سرویٹ کریں آپ؟اُس نے

مصروف سے انداز میں کہا۔

آریو کریزی پیشنٹ کی حالت نازک ہے اور آپ بول رہی ہیں ویٹ کریں دیان دھاڑا

تھا۔۔سر پلیزاُس لڑکی نے گھبرا کر رسیور رکھا۔۔کیا پلیز بولائیں ابھی ڈاکٹر کو دیان نے درشت لہجے میں کہا۔۔

آیت !وہ چیخ ہی رہا تھا جب اپنے پیچھے سے کسی کی آواز سنی۔دیان نے مڑ کر دیکھا تو کوئی ڈاکٹر آیت کی نبض چیک کر رہا تھا۔۔

نرس جلدی ان کو اندر روم میں لے کر چلو۔۔ڈاکٹر نے پاس کھڑی

نرس سے کہا۔جی آپ ؟ڈاکٹر واحد میں ہی آیت کا ٹریٹمنڈ کر رہا ہوں

ازحف کی بات پر ڈاکٹر یہ کہتے اندر بڑھ گئے۔دیان اور ازحف کاریڈور

میں چکر کاٹ رہے تھے دونوں کے چہروں سے پریشانی جھلک رہی تھی

مسفر اپلیز چپ ہو جاؤ میری جان آیت ان شاءاللہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی۔۔

ابرش نے مسلسل روتی مسفر اکو اک بار پھر تسلی۔ابرش کی حالت مسفر اسے الگ نہیں تھی۔اپی میری غلطی ہے ساری مجھے آیت

کو اکیلے نہیں چھوڑنا چاہیے تھا میں ہی اُس کا خیال نہیں رکھ پائی

مسفر انے ابرش کے گلے لگ کر کہا بس میری جان ایسا مت سوچو ابرش نے اُس کے

آنسو پوچتے ہوئے کہا۔ نہیں مسفرا غلطی آپ کی نہیں میری ہے۔میں زمہ داری ٹھیک سے نہیں نبھا پایا مجھے جانا ہی نہیں چاہیے تھا اسُے چھوڑ کر سوری دیان نے ندامت بھرے لیجے میں مسفرا کے سامنے آتے ہوئے کہا۔ نہیں بھائی پلیز آپ ایسا نہیں نا بولیں مسفرا نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔اسُی وقت ڈاکٹر باہر آئے تھے ڈاکٹر آیت کیسی ہے ازحف نے لپک کر پوچھا۔

جی وہ اب ٹھیک ہیں ڈاکٹر کی بات ہر سب نے اللہ کا شکر ادا کیا تھا مگر ڈاکٹر ہوا کیا تھا دیان نے آگے بڑھ کر پوچھا۔۔دیکھیں وہ اک ہارٹ پیشنٹ ہیں بلڈ سر کولیسن سلو ہو جانے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے خیر دو گھنٹے اوبزرویشن میں رکھیں گے پھر آپ ان کو گھر لے جا سکتے ہیں ڈاکٹر پیشے وارنہ انداز میں کہتے وہاں سے چلے گئے۔۔

مسفرا پلیز آپ روہیں نہیں آیت اب ٹھیک سے ازحف نے پانی گلاس

مسفرا کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تو وہ سر ہلاتی پانی پینے لگی۔

بھائی بات ہو گئی آپ کی ابصار انکل ہے ازحف نے دیان اور ابرش کی طرف مڑتے ہوئے پوچھا۔ہم ابھی ہوئی ہے بات آتے ہی ہوں میں نے بتا دیا ہے کے آیت ٹھیک ہے دیان نے کہا ابی کیا ہوا تمہیں وہ کھڑے کھڑے لڑکھڑائی تھی دیان جواسُ کو نا

سمبھالتا تو شاید وہ

گر جاتی نہیں بس سر چکرا گیا تھا ابرش نے سر کو سہلاتے ہوئے کہا

اچھا بیٹھو یہاں بلکھ تم گھر چلی جاؤ دیان نے فکر مندی سے کہا نہیں

دیان میں ٹھیک ہوں ابرش نے نفی میں سر ہلایا حالانکہ اس وقت

ابرش کو اپنا سر گھومتا ہوا لگ رہا تھا۔۔پر دیان بولا تم میرے لیے

پریشان نا ہو دیان ابرش نے جب دیان کے چہرے پر پریشانی دیکھی تو

بولی اچھا گھر فون کر دیا تم نے ہاں از حف کر رہا ہے۔مسفرا! عائشہ نے ابصار صاحب

نے ساتھ آتے ہوئے پکارا آیت کیسی ہے مسفرا؟

مما مسفرا نے عائشہ کا کندھا پا کر اک بار پھر رونا شروع کر دیا۔مسفرا

آپ ایسے رونے سے انکل آنٹی کو پریشان کر رہی ہیں دیان نے نرم

لہجے میں کہا آیت کیسی ہے بیٹا جی انکل وہ ٹھیک ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کچھ ہی دیر میں

ہوش آجائے گا دیان نے جو ب دیا ہم مل سکتے ہیں کیا عائشہ نے بے صبری سے پوچھا وہ

بس جیسے ہی ہوش میں آتی ہے آپ تسلی رکھیں آنٹی وہ ٹھیک ہے ابرش نے ان کا ہاتھ

تھام کر کرسی پر بیٹھاتے ہوئے کہاجب ہی روم سے اک نرس باہر آئی تھی وہ پیشنٹ کو ہوش آگیاہے آپ مل لیں ان سے نرس کی بات پر سب اجلت میں روم میں گیے تھے میری جان کیسی ہو آپ عائشہ نے نم آواز میں پوچھاجی مما میں ٹھیک ہو آپ روئیں تو نہیں نا آیت نے مرجھائے لہجے میں نے ان کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔

سوری میری وجہ سے آپ سب پریشان ہو گئے امل نے اُس کے بیڈ کے پاس کھڑے ان چاروں کو کہا نہیں آیت بلکے سوری تو ہمیں کہنا چاہیے کے آپ کا خیال نہیں رکھ سکے ازحف نے اگے بڑھ کر کہا اچھااب سوری سوری کھیلنا ختم کرتے ہیں اور گھر چلتے ہیں آیت نے اپنے ازلی شرراتی لہجے میں کہا۔ بابا چلیں نا۔ آپ کو پتہ ہے مجھے ہاسپل بلکل نہیں اچھا لگتا اور پھر مجھے آپ کو اپنی شوپنگ بھی تو دیکھانی ہے کہا آیت نے ایکسائیٹڈ ہو کر کہا تو سب مسکرادیے پاگل ہو تم آیت مسفرا نے اُس کا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابی یہاں کیا کر رہی ہو اپنے کمرے میں آرام کر لیتی۔تم بھی تھک گئی ہو گی دیان نے صوفے سے سر ٹکائے آنکھوں کو موندے بیٹھی ابرش سے پوچھا جو ایک ہاتھ سے اپنے سر آہستہ آہستہ دبا رہی تھی وہ تینوں ابھی کچھ دیر پہلے ہی ہاسپٹل سے آئے تھے۔

ازحف تو فرش ہو کر فاطمہ اور شگفتہ بیگم کو ابصار صاحب کے گھر لے

کر چلا گیا تھا کے آیت کی طبعیت کا سن وہ بھی پریشان ہو گئی تھیں

دیان آج جب میں نے آیت کو اس حالت میں بے سدُ دیکھا تو یقین کرو مجھے میرا دل حلق میں آتا محسوس ہوا تھا مجھے حیرت ہوتی ہے آیت پر اتنی ہمت پتہ نہیں کہاں سے آتی ہے دیان اس میں کے خوف کے سایے میں ہونے کے بعد بھی وہ سب کو ریلیکس کرنے کے لیے اپنے ہونٹوں پر مسکراہٹ لے آتی ہے ابرش نے کھوئے کھوئے لہجے میں کہا۔۔

آج مجھے بہت ڈر لگا دیان جب میں نے آیت کو مشینوں میں جکڑا دیکھا

مجھے ایسا لگا جیسے کوئی میرے دل کو مٹھی میں کر رہا ہو کاش میں اُس

معصوم کی لئے کچھ کر پاتی ابرش نے گلوگیر لہجے میں کہا۔اللہ کا شکر ہے ابی آیت اب

ٹھیک ہے تم پریشان نہ ہو دیان نے اُس کا ہاتھ تھام کر تسلی بخش لہجے میں کہا حالانکہ اس وقت دیان کو بھی خوف محسوس ہوا تھا دیان کے دماغ میں بس یہ ہی ڈر تھا آیت کو اگر کچھ ہو گیا تو وہ مسفرا اور عائشہ کو کیا جواب دے گا۔یہ سوچ سوچ کر اس کا دماغ شل ہو گیا تھا لیکن اللہ کا کرم تھا آیت ٹھیک تھی۔اچھا تم اپنے

کمرے میں جا کر آرام کرو ورنہ تمہاری طبعیت بھی خراب ہو جائے گی چلو شاباش آپ کو فکر نہیں کرنی او کے دیان نے پیار سے اُس کا گال

تھپتھپایا تو وہ مسکرا کر اٹھ گئی۔۔خالدہ پلیز مجھے اک کپ کافی دے دو دیان نے ملازمہ کو آواز دے کر کہا اور خود ٹی وی آن کر کے چینل سرچ کرنے لگا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام و علیکم کیسی ہو آیت دیان اپنے کمرے میں ڈریسنگ ٹیبل کے

سامنے کھڑا بالوں کو کنگھا کرتے فون پر اُس سے مخاطب تھا۔

وعلیکم السلام !جی دیان بھائی میں بلکل ٹھیک آپ سنائیں ہمم میں

بھی ٹھیک بس میں نے تمہاری خیریت معلوم کرنے کے لیے فون کیا

تھاتم ٹھیک ہو نا؟دیان نے آئینے کے سامنے سے ہٹتے ہوئے کہا۔جی

بھائی میں ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے۔گڈاپنا بہت خیال رکھنااوکے شکریہ دیان بھائی

میری عیادت کے لیے فون کرنے کے لیے۔۔

نہیں آیت اس میں شکریہ کی کیا بات ہے اور پھر میں نے کہا تھانا آپ سے اب آپ بھی

ہمارے گھر کا حصہ ہو اور پھر کہی نا کہی مجھے گلٹ بھی تھا آپ کی حالت کا زمہ دار میں

بھی تھا دیان نے صاف انداز میں کہا۔ارے نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں اور آپ

کیوں گلٹی ہو رہے ہیں میرے ساتھ تو ایسا ہوتا ہی رہتا ہے اور پھر آخر کو آپ اک بیمار

لڑکی کے ساتھ بیٹھے تھے آیت نے دیان کی بات پر ہلکا پھلکا انداز اپناتے ہوئے کہا اینی

ویز آپ سب باتیں رہنے دیں ٹھیک چلیں پھر کل ملتے ہیں اوکے آیت نے کہا ہمم

اوکے اللہ حافظ دیان نے بھی کہ کر کال منقطع کر دی۔

سچ آیت تم بہت ہی معصوم اور سادہ ہو دیان نے دل ہی دل میں

اُس کو سراہا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اوہائے دیان ابھی وہ سیڑھیاں اترتے نیچے آیا ہی تھا جب لاؤنج میں

فاطمہ کی ساتھ بیٹھی صنم کو دیکھ چونکا۔ہائے تم یہاں کیسے ؟دیان نے

اُس کے سامنے والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا کیوں تمہیں میرا یہاں

آنا اچھا نہیں لگا صنم جو دیان کو دیکھ کر کھل اٹھی تھی اُس کے یوں

پوچھنے پر تھوڑا اپ سیٹ سا ہو کر بولی نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا بس تم کبھی آئیں

نہیں نا اس لیے دیان نے فاطمہ کی طرف دیکھ کر کہا جو اُس کے اس طرح کہنے کر گھور

رہی تھی۔۔ہم میں نے تمہیں فون بھی کیا تھا مگر تم نے اٹھا ہی نہیں تو میں نے سوچا تم

سے گھر آکر ہی مل لوں اور پھر شادی سے تمہاری تیاریوں میں مدد بھی کروادوں گی

کیوں آنٹی صنم نے کہتے فاطمہ سے تصدیق چاہی ہاں ہاں بیٹا کیوں نہیں اس میں پوچھنے

والی کیا بات ہے اچھا تم لوگ باتیں کرو میں آتی ہوں زرا فاطمہ یہ کہتی اٹھ گئیں۔ارے

دیان تم نے بتایا ہی نہیں کے پرسو تمہاری شادی ہے یعنی تمہارا مجھے اپنے شادی میں

بلانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا صنم نے جوس کا گلاس اٹھاتے ہوئے کہا نہیں ایسی کوئی بات

نہیں ہے مسٹر اعظمت کو میں نے اپنی اوراز حف کی

شادی کا کارڈ دیا ہے اور ان سے خاص کہا تھا کے پوری فیملی کے

ساتھ آئیں دیان کی کہا۔۔ ہمم جانتی ہوں تمہارا انویٹیشن کارڈ ملا تھا

مگر مجھے لگا تم مجھے اسپیشل انوائیٹ کرو گے۔۔ صنم نے نروٹھے پن

سے اتراتے ہوئے کہا۔۔اب اگر سب کو الگ الگ اسپیشل انوائیٹ کرتے تو یقین دو

تین ماہ ہی لگتے سب کو بلانے میں اور پھر

ایک گھر کے دس لوگوں کو الگ الگ انوائیٹ کون کرتا ہے مس صنم

ابرش جو ابھی ابھی وہاں آئی تھی صنم کی بات پر بول اُس کی بات

پر صنم کلس کر رہ گئی۔اوکافی ٹائم ہو گیا ہے میں چلتی ہوں صنم نے

ابرش کی بات کا جواب دیے بغیر اپنا پرس اٹھاتے ہوئے کہا اوکے

دیان پھر ملتے ہیں اُس نے دیان کی طرف اک مسکراہٹ اچھالتے کہا

کل لازمی آیئے گا ہماری مہندی ہے ابرش نے دیان کے ساتھ کھڑے

ہوتے ہوئے کہا جی صنم بس اتنا کہتی اپنا غصہ ضبط کرتی چل دی۔

کیوں آئی تھی یہ؟ صنم کے جاتے ہی صوفے پر بیٹھے مزے سے جوس

کے پس لیتے دیان کو خونخوار نظروں سے دیان کو دیکتے بولی ارے مجھے

کیوں ایسے دیکھ رہی ہو مجھے کیا پتہ کیوں آئی تھی میں بھی آ بھی ابھی

آیا تھا جسٹ تمہارے سے کچھ دیر پہلے دیان نے مسکراتی آنکھوں سے

دیکھتے ہوئے کہا۔۔مجھے زہر لگتی ہے یہ عورت ابرش نے منہ پھولا کر

دھم سے اُس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے کہا ہائے عورت تو نا کہو لڑکی

ہے دیان نے دل پر ہاتھ رکھ کر دوہائی دی۔۔

دیان مراد میر تمہارا کچومڑ کر دوں کی ابرش نے چیختے ہوئے دیان نے

بازوں میں اپنے ناخن گھاڑے اللہ اللہ کتنی ظالم ہو تم ابی ابھی میرا یہ

یہ حال کرتی ہو شادی کے بعد کیا کرو گی؟ پھر تو اگر تمہیں کسی لڑکی نے آنکھ اٹھا کر بھی

دیکھا تو میں اُس کی آنکھیں نوچ لوں گی ابرش نے اپنے بڑے بڑے فائیل ہوئے

ناخنوں پر پھونک مار کر کہا افففف بہت خطرناک ادادے ہیں محترمہ کے۔ہمم میں چاہتی

ہوں تم صرف میرے دل میں دھڑکو بس ابرش نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا۔اوہ

اتنی محبت دیان نے جازب نظروں سے دیکھاہاں اس سے بھی زیادہ تم دیکھنادیان ایسا ہی ہوگااوکے اوکے۔تم بتاؤکل کی تیاری ہوگئی

تمہاری دیان نے پوچھا۔ہمم ہوگئی اومجھے توچھوٹی مماسے اک کام تھااک توتمہاری وجہ سے نامیں بھول گئی ابرش کواچانک یادآیاتھاتووہ سرپرہاتھ مارتی اٹھی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اورمیرے پیارے بھائی کیاہورہاہے دیان جوانتہائی تھکے تھکے انداز میں

لان میں کھڑاچندلڑکوں کوپھولوں سے لان سجانے کی ہدایتیں دے رہا

تھاازحف کے بولنے پرپلٹ کردیکھاجوبڑے مزے سے ریلیکس سے

انداز میں چپس کاباول تھامے کھڑامسکرارہاتھاانتہائی بکواس انسان

ہوتم دیان ازحف کے مسکرانے پرتپ کربولا۔ارے کیوں میں نے

کیاکیا؟ازحف نے منہ میں چپس رکھتے ہوئے کہاکیامطلب سے کیاکیایہ ہی تومسلہ سے کچھ نہیں کیاصبح سے پاگلوں کی طرح لگاہواہوں

کیاصرف میری شادی ہے تمہاری نہیں ہےاوردوبیہ مجھے دیان نے

غصے سے کہتے اُس کے ہاتھ سے باول چھینا نہیں میری بھی ہے ازحف

نے مسکراتے ہوئے شان سے کہاہاں مگراک کام کی جوزمہ داری لی

ہو تم نے دیان نے گھور کر کہاوہ کیا ہے نابھائی آپ پاکستانی بچے ہیں جہاں بڑابھائی آئرن

مین سپر میں اسپائیڈر میں ہوتا ہے جوسب کر سکت ہے ازحف معصومیت سے کہا

۔۔ہمم مگر تم اک نام تو لینا بھول گے ؟دیان نے باول پاس ہی پڑی کرسی پر رکھااور

ازحف کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا نہیں کون سا؟ازحف نے سوچتے ہوئے کہا

۔۔

بیڈ میں یہ کہتے کے ساتھ ہی دیان نے اُس کے کاندھے پر مکامارا ہائے

بھائی کچھ تو خیال کریں میری شادی ہے ازحف نے کرسی ہر بیٹھتے

ہوئے کہاہاں کرتا ہوں خیال پہلے یہ جو سارا کام پھیلا ہوا ہے نااس

کو سمیٹو سمجھے میں جارہا ہوں ریسٹ کرنے دیان ہاتھ جھاڑتا چلادیا۔

کیا بورنگ کام کرنے میں لگادیا بھائی زرا جلدی جلدی کرواز حف نے

بڑبڑاتے ہوئے ہدایت دی۔۔اور پھر سے چپس کھانے لگا۔۔۔

دیان اگر فری ہو تو طلحہ صاحب سے فون ہر بات کر لو ابھی وہ اندر آیا

ہی تھا جب لاؤنج میں موجود برہان صاحب نے کہا طلحہ صاحب سے سب ٹھیک دیان نے ان کے برابر میں بیٹھتے ہوئے کہا ہاں کچھ کانٹر کٹ کے بارے میں ڈسکس کرنا تھا۔میں نے کہا بھی کے ابھی تو تم کافی مصروف ہو دو چار دن بعد بات کر لیتے ہیں مگر انہونے کہا کے وہ کل ہی ملک سے باہر جا رہے ہیں کچھ پتہ نہیں کب تک واپسی ہو اس لئے بہت معزرت کر رہے تھے وہ برہان صاحب نے تفصیل سے کہا۔۔کوئی مسلہ نہیں میں ابھی ہی بات کرتا ہوں اچھا ہے مجھے بھی کچھ پوائنٹ کیلیر کرنا تھے۔دیان یہ کہتے ہی اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

ہمم!اس لیے کہتے ہیں اپنے چھوٹے بھائی پر روب نہیں جماتے دیکھا

دس منٹ کا کام چھوڑ کر آئے تھے اب دو تین گھنٹے کے کیے پھنس

گئے اور یہ طلحہ صاحب دماغ بھی بہت کھاتے ہیں۔ازحف نے دیان

کے کمرے میں آتے ہوئے کہا تمہاری نظر لگی ہے تم نہیں چاہتے

تھے کے میں دو پل آرام کروں دیان نے کلس کر کہا وہ بیڈ پر لیپ پاٹ لیے بیٹھا تھا مگر

شکل پر صاف بیزاریت تھی اسی لیے آیا ہوں لائیں مجھے دیں یہ آپ آرام کریں میں دیکھ لوں گا کیا بات کرنی ہے طلحہ صاحب سے فائیل پڑھی تھی میں نے ازحف نے اس کے سامنے سے لیپ ٹاپ لیتے ہوئے کہا نا کر یار ایسا مزاق دیان نے شرارتی لہجے میں اسُے دیکھتے ہوئے کہا۔۔اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ازحف

نے خائف سا ہو کر کہا ارے میں مزاق کر رہا تھا دیان نے بیڈ پر پاؤں

پھسارتے ہوئے کہا اوکے آپ آرام کریں میں چلتا ہوں۔ مگر اس کے بدلے آپ کو بھی میرا اک کام کرنا ہو گا ازحف جاتے واپس

پلٹا دیان جو آنکھوں پر بازو رکھے سونے لگا تھا ازحف کے بات پر

ہلکا تھا بازو اٹھا کر اسُے آنکھوں ہی آنکھوں میں پوچھا۔وہ مجھے کار

لینی ہے تو۔۔کیا پھر سے ؟ازحف کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی دیان بول پڑا ابھی پچھلے مہینے تو لی تھی اور تم جانتے ہو بابا کو وہ بہت

ناراض ہونگے۔ہاں جبھی تو آپ کو بولا ہے پلیز میں آپ کو کار کے

پیکس سینڈ کر دون کا اوکے اب میں چلا ازحف مزے سے اپنی بات

کہہ کر چلا گیا۔۔کتنا بد تمیز انسان ہے گدھا کہی کا دیان از حف کو گالیوں سے نوازتے دوبارہ لیٹ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپیا اپیا دیکھیں یہ کیا ہوا؟آیت روتی ہوئی مسفرا کے کمرے میں آئی تھی وہ جو سکون سے ڈریسنک ٹیبل کے سامنے بیٹھی رات میں پہلے والی جیولری دیکھ رہی تھی اُس کو روتا دیکھ جلدی سے سب چھوڑ اس کے طرف آئی کیا ہوا جان تم رو کیوں رہی ہو مسفرا کے آیت کے گالوں ہر بہتے آنسوں کو صاف کرتے کہا یہ دیکھیں میرا ڈریس جو رات مجھے آپ مہندی میں پہنا تھا کیا کیا ہے ڈیزائنر نے آیت نے اپنا سوٹ بیڈ پر پھیلاتے ہوئے کہا مگر کیا کیا ہے جان مسفرا نے پورے ڈریس کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا اسے اس سوٹ میں کوئی بھی گڑ بڑ نہیں دیکھ رہی تھی۔اپیاااا!مسفرا کی بات پر آیت چیخی۔آپ کو اس میں کوئی خرابی نہیں دیکھ رہی آپیا یہ غرارا ہے اور مجھے شرارا چاہیئے تھا وہ منہ پھولا کر بولی آپ بھول گئیں مجھے کیا پہنا تھا آیت نے رونے صورت بنا کر بولا اچھا سوری میرے ذہن سے نکل گیا پر دیکھو یہ بھی تو کتنا اچھا لگ رہا ہے اور تم پر خوب جچے گا مسفرا نے ڈریس کو اٹھاتے ہوئے کہا پر مجھے نہیں پہنا یہ مجھے شرارا ہی پہنا ہے آیت نے

نروٹھے پن سے کہے منہ بنایاارے کل بھی توآپ کاشرارا ہے نااچھاہے دونوں دن

ڈفرنڈ ہو جائے گامسفرانے سمجھاتے ہوئے اُس کے برابر میں بیٹھتے بولی نہیں مجھے یہ

نہیں پہناتو نہیں پہنااورا گر مجھے

غرارانہیں ملاتو میں آپ کی مایوں میں نہیں جاؤ گی ارے پر۔۔بس میں نے کہ دیاوہ

مسفراکی پوری بات سنے بغیر ہی اٹھ کر باہر نکل گئی۔۔افف آیت اب یقین یہ مماکا

دماغ کھائے گی جاکر مسفرایہ کہتے عائشہ کے پاس جانے کاسوچ ہی رہی تھی جب اُس کی

کچھ دوستیں کوکزنز کمرے میں آئیں تھی اور ہلاگلا میں مسفراکو گھیر کر بیٹھ گئی تھی۔۔

مما پلیز نا نہیں آیت بلکل بھی نہیں اورابھی توآپ کے پاپا بھی گھر پر

نہیں ہیں کیسے آپ کودوسراسوٹ لاکر دیں اور پھرا گر کو میں منگوا

بھی دوتوآپ کو پسند نہیں آناعائشہ نے رنسانیت سے آیت کو سمجھایا

جو مسفراکے کمرے سے نکل کو سیدھالان میں عائشہ کے پاس آئی

تھی جو وہں کھڑی ملازموں کو ہدایت دے رہی تھی توآپ مجھے جانے

دیں ڈرائیور کے ساتھ میں جلدی سے لے آؤ گی آیت نے تجویز پیش کی

خبر دار جو ایسا سوچا بھی تو آیت اکیلے آپ کو میں نے کہی بھی جانے

نہیں دینا ہے اور جب آپ نے سارے کپڑے ریڈی میٹ لیے تھے

تو یہ مایوں کے لیے کیوں الگ سے بنوایا تھا؟ میں نے پہلے بھی کہا تھا مگر میری بات

نہیں مانی نا عائشہ نے غصے سے گھورتے ہوئے پوچھا مما مجھے اچھا لگا تھا یہ اس لیے آیت

نے منمناتے ہوئے کہا تو بس اچھا لگا تھا اسے پہنو آپ۔۔ مما پلیز نا بس آدھا گھنٹا لگے گا

وہ دوبارہ میں نے منع کیا نا آپ جانتی ہو میں آپ کو نہیں بھیج سکتی پھر ضد کرنے کا فائدہ

عائشہ نے پیار سے پچکارتے کہا کاش میری بھی دس بارہ بوتیک ہوتے تو میں فورا کوئی

بھی ڈریس لے لیتی آیت نے روتے ہوئے پاس پڑی کرسی پر بیٹھتے ہو کہا اس کے یوں

کہنے پر عائشہ بے ساختہ مسکرا دیں۔۔۔

السلام علیکمُ! وعلیکم السلام بیٹا دیان کے سلام پر عائشہ نے پلٹ کر دیکھا۔ کیسے ہو بیٹا؟ جی

آنٹی میں ٹھیک ہوں یہ کچھ چیزیں تھی مما نے بھیجی ہیں دیان نے ہاتھ میں پکڑے ہینڈ

بیگز ان کو تھماتے ہوئے کہا ہمم فاطمہ نے فون کر دیا تھا مجھے آو اندر چلو عائشہ نے بیگز

لیتے ہوئے کہا نہیں میں یہی ٹھیک ہوں دیان نے آیت کے پاس والی کرسی پر بیٹھتے

ہوئے کہا پر بیٹا اندر آرام سے بیٹھ جاتے عائشہ نے کہا ارے نہیں آنٹی میں ٹھیک ہو اور

یہ بن موسم برسات کیوں ہو رہی ہے؟دیان نے عائشہ کو کہتے آیت کی طرف دیکھتے پوچھا جو کرسی پر پاؤں اوپر کیے رونے کے شغل میں مصروف تھی۔۔آپ کو پتہ ہے میرا سوٹ خراب ہو گیا ہے اور مما مجھے دوسرا لانے کے لیے جانے نہیں دے رہی ہیں آیت نے جھٹ شکایتی انداز میں کہا آیت کے معصوم سے انداز پر دیان نے عائشہ کو دیکھا جو اپنا سر پکڑے کھڑی تھی میں کیا کرو اس لڑکی کا اس کے سوئی بھی بھی ونہی ہے ۔۔عائشہ بولی۔

اچھا اک حل دے دیتا ہوں اگر پسند آجائے تو دیان کہا۔کیا؟آیت نے بھرائی ہو آواز میں پوچھا آنٹی اگر اجازت دیں تو میں لے جاتا ہوں آیت کو یہ پاس والے مال میں ہی میرے دوست کی بوتیک ہے ارے نہیں بیٹا آپ پریشان نا ہو عائشہ نے منع کرنا چاہا پریشانی والی کوئی بات ہے آنٹی آپ بے فکر رہیں مجھے کوئی مسلہ نہیں جو بھی لینا ہے آیت کو میرے ساتھ چل کر لے لے دیان نے مسکراتے ہوئے کہا۔ہمم چلیں گی آپ میرے ساتھ دیان نے اس کی

طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔جاؤ بیٹا دیان اتنا کہہ رہا ہے تو عائشہ نے اجازت دیتے ہوئے کہا جی مما وہ یہ کہتے کے ساتھ ہی اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی اٹھ گئی آیت بچے زیادہ دیر نہیں کرنا

دیان کواور بھی کام ہوں گے۔۔عائشہ نے آیت کوتاکید کی جی مما میں جلدی آؤ گی اُس نے اسباب میں سر ہلایا۔اوکے آنٹی اللہ حافظ آپ آیت کو لے کر پریشان نہیں ہوئیے گا میں خیال رکھو گااوراس بار شکایت کا کوئی موقع نہیں دوں کا دیان یہ کہتااُس کو لے کر آگے بڑھ گیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیان مراد سر آپ السلام وعلیکم سر کیسے ہیں آپ یہاں؟ابھی وہ آیت کے ساتھ بوتیک میں داخل ہوا تھاجب اک شخص دوڑتا ہوا اُسکے پاس آیا تھا۔وعلیکم السلام میں ٹھیک دیان نے خوش اخلاقی سے

کہا سر آپ فون کر دیتے جو منگوانا تھامیں خود لے آتا آپ نے کیوں

زحمت کی؟ارے نہیں نہیں کلیم اسی کوئی بات نہیں ہے بس

یہ اک اسپیشل پرسن ہیں تم ان کواپنی بوتیک کے بس سے بہترین

ڈریس دیکھاؤ دیان نے آیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہاجواُس بندے کلیم کی اور دیان کی باتیں کھڑی سن رہی تھی سر ابھی دیکھاتاہوں۔جی مم کس طرح کاڈریس

دیکھاؤ آپ کو؟ مجھے بہت ہی خوبصورت سا غرارا چاہیے اور یلو کلر کا اور صرف یلو ہی ہو

آیت نے یلو پر زور دیتے ہوئے۔

کہا جی جی میڈم ابھی دیکھاتا ہوں اگلے پانچ منٹ میں کلیم نے آیت

کے آگے کپڑوں کا ڈھیڑ لگا دیا تھا کیا۔۔ بات ہے کچھ سمجھ نہیں آرہا

کیا؟ دیان نے آیت سے پوچھا جو کنفیوز سی کھڑی اپنے سامنے بکھرے کپڑوں کو دیکھ

رہی تھی۔ نہیں نا دیان بھائی یہ اتنے سارے ہیں مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا وہ

معصومیت سے بولی۔ ہمم! اک منٹ دیان نے یہ کہتے چاروطرف نظر دوڑائی۔۔

آیت وہ سامنے دیکھو جو ڈمی پر ہے وہ آپ کو پسند آئے گا دیان نے انگلی کے اشارے

سے بتایا آیت نے اپنے پیچھے نظر گھمائی۔ اوز بردست آیت نے سوٹ کو دیکھتے

ہوئے کہا جو نہایت ہی خوبصورت تھا پیلے رنگ پر گولڈن زری باریک

نفاست سے کام کیا گیا تھا۔ آیت نے پسندیدہ نظروں سے دیکھا دیان

بھائی مجھے ایسا ہی تو چاہیئے تھا وہ خوش ہوتے بولی۔ گڈ کلیم وہ پیک کردو دیان نے کلیم

سے کہا۔۔

چلیں آیت۔۔ہمم دیان بیگ لیتے کھڑا ہوتے بولا۔تو آیت بھی اس کے ساتھ ہو لی اچھا بتاؤ اور کیا لینا ہے؟او چوڑیاں تو لی ہی نہیں مجھے چوڑیاں بھی تو لینی ہیں آیت نے یاد آتے ہوئے کہا کوئی نہیں آواب لی لو دیان نے مسکراتے ہوئے کہا سوری دیان بھائی میں آپ کو پریشان کر رہی ہوں نا آیت نے رک کر دیان کی طرف دیکھا نہیں بلکل نہیں آو آپ دیان نے کہا؟

کہاں دیان بھائی۔۔۔؟اُس نے دیان کو واپس موڑتے دیکھا تو بولی اوپر۔۔۔چوڑیاں لینی ہیں نا آپ نے؟

ہاں پر اُس کے لیے اوپر جانے کی کیا ضرورت ہے یہاں سے لے لیں آیت نے اک اسٹال کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔۔

آئیں اُس کے کہنے پر وہ سر ہلاتا اس کے ساتھ چل دیا۔اوکے بس دو منٹ یہ کہتے ہی وہ چوڑیاں دیکھنے لگی تو وہ اک سائیڈ پر اپنی جیس کی جیب سے موبائل نکال کر اس میں لگ گیا۔۔۔

"بیٹا کچھ دے دو اللہ کے نام پر"اپنے برابر میں اک بوڑھے بابا کی آواز پر اُس نے فون سے نظر ہٹا کر دیکھا۔۔

مدد کر دو بیٹا بابا نے پھر کہا تو دیان نے اپنے پرس کے کچھ پیسے نکل کر اُس کے طرف بڑھائے اللہ تجھے ہمشہ خوش رکھے بیٹا اللہ تم دونوں کی جوڑی ہمیشہ بنائے رکھے تم دونوں صدا ساتھ رہو بابا نے آیت کی طرف دیکھتے ہوئے دیان کو دعا دی۔۔۔۔

دیان نے چونک کر پہلے بابا پھر آیت کو دیکھا آیت کا دھیان چوڑیوں کی جانب ہی تھا۔۔ اس سے پہلے وہ بابا کی غلط فہمی دور کرتا وہ آگے بڑھ گئے اور دیان کی بات منہ میں ہی رہ گئی۔۔۔

کیا ہوا دیان بھائی؟ دیان جو کھوئے ہوئے انداز میں کھڑا سامنے دیکھ رہا تھا آیت نے اس کے آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہراتے ہوئے پوچھا

تو چونک کر اُس کی برف متوجہ ہوا۔۔۔

نہیں کچھ نہیں چلیں اُس نے سیدھے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو آیت نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ارے زیادہ تنگ تو نہیں کیا نا آیت نے؟ عائشہ جو ان دونوں کا ہی لان میں بیٹھی انتظار

کررہی تھی دونوں کو پاس آتا دیکھ دیان سے پوچھا

نہیں آنٹی بلکل نہیں دیان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اچھا تم چلو

اندر میں کچھ ٹھنڈا منگواتی ہوں؟عائشہ نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا

آپ تکلف نا کریں آنٹی میں اب چلو گا رات کے فنکشن کی تیاری بھی

کرنی ہے پر بیٹا یوں ہی کچھ تو لو نا آپ۔۔آپ پر شان نا ہوں آنٹی

پھر سہی دیان نے انکار کیا اچھا کسی بھی چیز کی ضرورت ہو آپ یا

انکل بلا جھجک مجھے یا ازحف کو فون کر دیے گا ہم حاضر ہو جائیں گے دیان نے کہا جی بیٹا

ضرور عائشہ نے محبت کے دیان کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔میں چلتا ہوں اب

اللہ حافظ اوکے آیت پھر رات کو ملاقات ہوتی ہے دیان نے آیت سے کہا جو پاس

کھڑی اک لڑکی سے بات کر رہی تھی۔اوکے دیان بھائی اینڈ تھینک اس نے بھی

مسکراتے ہوئے کہا۔ہمم ویل کم۔۔

اوو یہ تو میں دیان بھائی تو دینا بھول ہی گئی۔۔۔ابھی آئی سمرین دو

منٹ آیت یہ کہتی گیٹ کی طرف دوڑی۔۔

روکیں دیان بھائی دیان جو باہر نکل ہی رہا تھا آیی کے پیچھے سے پکارنے پر پلٹا۔۔

جی۔۔! یہ لیں دیان بھائی آیت نے ہری چوڑیوں کے دو سیٹ اُس کی طرف بڑھائے

۔۔

دیان نے اُس کے بڑھے ہوئے ہاتھ کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

یہ ابرش آپیا کے لیے ہے آپ کی طرف سے آیت نے اُس کے سوال

کو سمجھتے ہوئے کہا۔۔

ارے لیں نا آپ آیت نے اُس کا ہاتھ پکڑتے اس کی ہتھیلی پر چوڑیاں رکھی

مگر یہ کانچ کی؟ دیان نے نا سمجھی سے اپنے ہاتھ کی طرف دیکھتے بات ادھوری چھوڑی

۔۔

آئی نو یہ صرف بینگلز ہیں ''مگر سچی اکثر چھوٹی چھوٹی چیزیں بڑے اور

قیمتی گفٹس کو بھی مات دے دیتی ہیں'' کہتے ہیں نا'' کبھی سونے چاندی سے لادھ دو تو

محبت نا ہو تو کبھی سچے دل سے آنکھ سے گرا اک آنسو چن لو تو لوگ زندگی وار دیتے ہیں

''

آیت نے مسکراتے ہوئے کہااور یقیناًابرش اپیا کو آپ جب یہ پہنائیں گے تو وہ بہت خوش ہو نگی۔۔

ہمم۔۔۔!اوکے آیت کی بات پر دیان نے مسکراتے ہوئے کہااور اُس کی ستون ناک کو ہلکاسا دبا کر گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

خوبصورت تو پہلے بھی تھاوہ

ہم نے چاہاتو عجب ڈھنگ سے نکھرا ہے وہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

امم ہمم!دیان نے کمرے کے دروازے میں کھڑے گلا کھنگارتے ہوئے کہا۔

ابرش جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہر زاویے سے اپنے آپ کو دیکھ رہی تھی ۔ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی کچھ لڑکیاں اسُے تیار کر کے گئی تھیں۔۔

دیان کی آواز پر پلٹ کر دیکھاوائٹ شلوار سوٹ پر زرد رنگ کے واسکٹ پہنے فریش فریش سا ہمیشہ کی طرح ڈیشنگ لگ رہا تھا۔چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ لیے اسے ہی دیکھ رہا تھاابرش نے دل ہی دل میں دیان کی نظر اتاری۔۔

کیا اندر آجاؤ یا وہی سے ہی بس نہارتی رہو گی؟ دیان شوخ لہجے میں کہتا اندر آیا۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ابرش نے جھینپ کر کہا۔۔

اوہو پھر کیسی بات ہے دیان نے شرارت سے ابرش کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔۔۔۔۔

دیان مراد! ابرش کی پلکوں میں لرزش آتی تھی اُس نے جلدی سے نظریں جھکائیں تھی اور ہاتھ میں پہنا گجرا بلاوجہ ٹھیک کرنے لگی

آج پہلی بار ابرش کو دیان سے گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔اُس کے اس

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انداز پر دیان دھیرے سے مسکرایا۔

ہمم۔۔! تو محترمہ کو شرمانا بھی آتا ہے۔۔۔

ہمیں تو معلوم ہی نہیں تھا دیان نے ابرش کا ہاتھ تھامتے ہوئے محبت سے کہا

پلیز دیان مراد ابرش نے سر جھکائے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے اوکے۔۔دیان نے اسے اور پریشان کرنے کا ارادہ ملتوی کرتے ہوئے کہا اور اُس کے ہاتھ میں پہنے موتیا کے گجرے اتارنے لگا۔

کیاہوا؟ تمہیں یہ گجرے اچھے نہیں لگے کیاابرش نے حیرت سے پوچھا؟

نہیں بہت اچھے ہیں دیان نے اک نظر اٹھا کر کہا۔

تو؟ابرش نے متعجب ست ہو کر کہا۔۔

تو یہ۔۔۔۔! گجرے اتار کے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھنے کے بعد دیان نے ہاتھ میں پکڑے بیگ میں سے چوڑیاں نکال کر ابرش کے سامنے کی۔۔

پہلے یہ پہنو پھر دیان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

تم لائے ہو یہ چوڑیاں دیان مراد؟ابرش نے حیرت سے کانچ کی سادی ہری اور پیلی چوڑیوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں کیوں نہیں لا سکتا کیا میں ؟دیان نے ابرش کی حیرت سے محظوظ ہوتے ہوئے کہا

۔۔

نہیں مطلب دیان مراد اور کانچ کے چوڑیاں کچھ سمجھ نہیں آیا ابرش کو

واقع حیرت ہوئی تھی کیونکہ دیان کبھی بھی ایسی چیزیں نہیں دیتا تھا

اسے۔

ہاں میں نے سوچا کیوں نا کچھ الگ دے کر تمہیں سپرائیز کروں اور

پھر میں نے ابھی سیکھا کے ''کبھی کبھی چھوٹی چھوٹی سی چیزیں قیمتی

چیزوں کو مات دے دیتی ہیں''دیان نے آیت کی بات کو دہرایا۔۔اور

ابھی ابرش کا ری ایکشن دیکھ کر وہ آیت کی بات کو سراہے بغیر نہیں رہ پایا تھا۔۔

واواسچ کیا بات ہے اور بالکل ٹھیک کہا ہے آپ نے مسٹر دیان مراد مجھے بہت اچھا لگا یہ

تحفہ ابرش نے دل سے کہا۔

اچھا اب لائے ہو تو پہنا بھی دو ابرش نے کہتے اپنی مرمری کلائی اس کے سامنے کی تو

دیان مسکرادیا۔۔

سچ میں ''محبت چیزوں اور پیسو سے نہیں احساس سے ہوتی ہے ''دیان نے ابرش کے

چہرے پر کھلتے رنگ کو دیکھتے سوچا۔۔۔

ویسے اک بات کہوں؟

ہمم کہو۔۔!دیان کی بات پر ابرش بولی۔۔

تم یہ گرین کلر نا پہنا کرو دیان نے احتیاط سے اس کی نازک کلائی میں چوڑیاں پہناتے

کہا۔

کیوں؟ابرش نے خود کو سامنے آئینے میں دیکھتے پوچھا۔۔۔

تم اس رنگ میں نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگتی ہو۔۔۔۔دیان نے جاذب نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

امم تمہیں تو مجھ پر ساری ہی رنگ ایسے لگتے ہیں ابرش نے شرم سے نگاہ جھکا کر کہا۔

ہائے صدقے !ابرش کے یوں شرمانے پر دیان نے ہنستے ہوئے کہا۔۔تو ابرش نے پزل سی ہو کر اپنا ہاتھ دیان کے ہاتھ سے چھڑوایا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا یہ کلر کلر بعد میں نہیں کھیلا جا سکتا میں باہر کھڑے کھڑے تھک گیا

ہوں۔یہ رومانوی باتیں آخر کب ختم ہو نگی کے میں بیچارا معصوم سا بچہ اندر آسکو۔

ازحف نے کمرے کی چوکھٹ سے زرا سا منہ اندر کرتے ہوئے مسکین شکل بنا کر کہا۔۔۔

اس کی بات پر بے ساختہ دیان اور ابرش نے دروازے کی جانب

دیکھا تھا جہاں ازحف اب دانت نکالے کھڑا تھا۔

تم ہمیشہ غلط وقت پر اور غلط جگہ ہی آنا دیان نے دانت پیستے ہوئے کہا اور اس کو کان سے پکڑ کر اندر کیا۔۔

اواللہ بھائی چھوڑیں میرا کان آج میری مہندی ہے اور میں بالکل بھی یہ ہاتھی جیسے کان کے ساتھ فنگشن اٹینڈ نہیں کروگا ازحف نے دوہای دیتے ہوئے کہا۔

تم اپنی حرکتیں ٹھیک کرو پھر۔۔۔دیان نے کان چھوڑتے ہوئے کہا

میری کیا غلطی مما اور بڑی ماما آپ کو بلا رہی ہیں میں تو بس آپ کو

بلانے آیا تھا مگر آپ ہی۔۔۔۔اچھا اچھا بس میں آ ہی رہا تھا۔۔دیان نے اُس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔

رہنے دیں مجھے تو کوئی ارادے نہیں لگ رہے تھے ازحف نے معنی خیزی ہے کہا ازحف بھی اپنے نام کا اک ہی تھا کہاں پیچھے رہتا۔۔اچھا اب زیادہ بکواس نہیں کرو چلو دیان ازحف کو گھورتے ہوئے بولا۔۔۔تو وہ کھی کھی کرتا چل دیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

برہان مینشن میں خوب گہما گہمی تھی مایوں اور مہندی کا فنگشن ساتھ

رکھا گیا تھااور برہان صاحب کے کہنے پر چاروں کی مایوں بھی ساتھ

رکھی گئی تھی۔۔

کے دیان اورابرش کی تو تھی ہی ابصار صاحب سے کہہ کراز حف اور مسفرا کی بھی کمبائین کرلی تھی۔

دیان اوراز حف اسٹیج پر موجود تھے جب مسفرا کواورابرش کو بھی وہاں لایا گیا تھا۔۔

جہاں دیان اورابرش کی جوڑی پر لوگوں کی نظر بار بار اٹھ رہی تھی و نہی ازحف کلف لگے سفید شلوار قمیض میں پیلی واسکٹ پہنے اور مسفرا پیلے رنگ کے لہنگے میں ملبوث لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہے تھے۔۔وہ سب لگ بھی تو بہت پیارے رہے تھے

۔۔

پھر رسم کا دور چلا تو سب نے ہی باری باری رسم ادا کی۔

ماشاءاللہ عائشہ دونوں کی جوڑیاں بہت پیاری لگ رہی ہیں شگفتہ بیگم نے بلائیں لیتے ہوئے کہا۔۔

ماشاءاللہ اللہ پاک نظر بد سے بچائے عائشہ نے بھی مسکراتے کہا۔۔

ہاں یہ پیاری سی گڑیا تو سب سے زیادہ پیاری لگ رہی ہے شگفتہ بیگم نے پاس کھڑی مسکراتی ہوئے آیت کا ماتھا چومتے ہوئے کہا جو پیلا غرارہ پہنے بالوں کی چھوٹی بنائے میک اپ سے پاک چہرا لیے بہت معصوم لگ رہی تھی۔

تھیک یو آنٹی آیت نے اپنی تعریف پر چہک کر ان کے گلے لگ کر کہا

اُس کے اس انداز پر شگفتہ بیگم کی ساتھ ساتھ عائشہ اور فاطمہ بھی

مسکرادیں۔۔۔اچھا جاؤ بچے تم بھی ہلدی مہندی لگاؤ جا کر ان سب

کو۔۔۔فاطمہ نے کہا تو وہ اسٹیج کی طرف بڑھ گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ لہنگا اتنا خوبصورت نہیں تھا مگر آپ نے پہن کر اس کی خوبصورتی

میں چار چاند لگا دیے ازحف نے مسفرا کے کان کے قریب سرگوشی

کرتے ہوئے کہا۔۔وہ جو پہلے ہی ازحف کی نظروں سے سر جھکائے

بیٹھی تھی اس کے یوں تعریف کرنے پر مزید جھکا گئی۔۔

آپ کو اچھا نہیں لگا کیا مسفرا کی خاموشی پر اُس نے پوچھا۔۔

نہیں نہیں آپ کی پسند بہت عمدہ ہے مسفرا نے زرا کی زرا نظر اٹھا کر کہا۔۔۔۔

ہمم! وہ تو ہے اس میں کوئی شک نہیں ازحف نے مسکراتے ہوئے

شرارتی انداز میں دیکھتے کہا۔۔

ارے ارے یہ کیا ہو رہا ہے۔۔؟آیت جو ابھی ابھی اسٹیج پر چڑھی تھی یوں دونوں کو

اک دوسر کے جانب دیکھتا پا کر شرارت سے بولی۔۔۔

اب کیا کروں آپ کی بہن لگ ہی اتنی خوبصورت رہی ہیں نظر ہٹ

ہی نہیں رہی اور پھر تعریف کیے بنا مجھ سے رہا ہی نہیں گیا۔۔۔

ازحف نے دانت نکالتے ہوئے ڈھٹائی سے کہا تو آیت بھی ہنس دی

ویسے کہا تو صحیح ہے آپ نے۔۔میری اپیا تو ہیں ہی پیاری بلکہ لاکھوں میں ایک۔۔آیت

نے محبت سے مٹھائی کا ٹکڑا ازحف کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔پھر ازحف اور

مسفرا کے چہرے پر باری باری ابٹن لگایا تھا۔۔

دیان بھائی کیا میں آپ کو بھی لگا دو آیت نے ابرش کو ہلدی لگاتے دیان کے برابر والی

خالی کرسی پر بیٹھتے پوچھا۔۔

ہمم کیوں نہیں بھئی میرے بھی مہندی ہے۔۔۔دیان نے مسکراتے ہوئے سر کو اسباب میں ہلاتے کہا۔۔

اسکیوزمی! کیا آپ یہاں سے اٹھیں گی مجھے بیٹھنا ہے۔۔ابھی وہ ہلدی اپنے پوروں میں لگ ہی رہی تھی جب کیسی نے اسے پکارا۔۔۔پانچوں نے اک ساتھ دیکھا تھا۔۔

جی؟آیت نے حیرت سے پوچھا۔۔مطلب مجھے بھی رسم کرنی ہے۔صنم نے دیان کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آیت یہ صنم ہیں دیان نے اس سے کہا جو صنم کو سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی ۔۔۔اور دیان کی دوست بھی صنم کو اپنا یوں آدھا انٹرواچھا نہیں لگا تھا اصل میں تو آیت کا یوں دیان کے ساتھ بیٹھنا اور اُس کے چہرے پر ہلدی لگانا نہیں بھایا تھا وہ تو ابرش کو ہی بڑی مشکل سے دیان کے برابر میں بیٹھا برداشت کر رہی تھی اور دل ہی دل میں اسے کوس رہی تھی مگر ابرش کو کچھ کہہ نہیں سکتی تھی اس لئے آیت پر اپنی خار نکالنے آگئی تھی۔۔

وہ اچھا آیت مسکرا کر اٹھتے ہوئے بولی اور از حف کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔

مبارک ہو دیان صنم نے اپنے لیئر کٹ کھلے بالوں کو پیچھے کی طرف جھٹکتے ہوئے مہندی کو ہاتھوں کے پوروں میں لیتے ہوئے کہا۔۔

ویسے صنم آپی یہاں صرف دیان بھائی کی رسم تھوڑی ہے۔۔دیان نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا جب آیت بول پڑی۔۔۔

اسکیوزمی کون آپی؟ صنم نے اک آئیبرؤ اوپر کر کے سخت لہجے میں پوچھا۔۔۔

آپ کو کہا ہے کیوں۔۔؟ آیت نے معصوم سی شکل بنا کر کہا

میرا نام صنم ہے تو پلیز صنم ہی کہو مجھے۔۔۔اس کی بات پر ابرش اور باقی سب کی دبی دبی مسکراہٹ ابھری جو صنم سے پوشیدہ نہیں رہی سکی تھی اس نے تلملا کر پاس رکھے ٹشو باس کے ٹشو نکالا اور اپنے مہندی کے ہاتھ صاف کرتی وہاں سے اٹھ گئی۔۔۔

ارے آپ تو ناراض ہو گئیں میں نے تو یوں ہی کہہ دیا تھا اوکے سوری آپ بیٹھیں پلیز آیت نے صنم کو اٹھتا دیکھا تو بولی۔۔

دیان بھائی! آیت نے دیان کو پکارا۔۔۔

صنم آپ رسم تو کریں نا پلیز۔۔آیت کی اتری شکل دیکھ دیان نے صنم نے کہا تو دیان کے کہنے پر وہ دوبارہ بیٹھی تھی۔۔۔

آیت جان کوئی نہیں محترمہ کو شاید عزت راز نہیں آئی ہے ابرش نے اس سے سرگوشی کے سے انداز میں کہا۔۔۔ابرش کی بات پر آیت سمیت ازحف اور مسفرا بھی ہنس دیے تھے۔۔۔

مس صنم کیا مجھے مبارکباد نہیں دیں گی آپ اور ان سے تو ملی ہی نہیں ازحف صنم سے مخاطب ہوا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی صنم نے کہا۔۔

یہ مسفرا ابصار اور ان شاءاللہ جلد ہی مسفرا ازحف ہونے والی ہیں ازحف نے مسخرے پن سے کہا۔۔۔

ہمم ہائے اور یہ کون؟ صنم نے ازحف کی بات پر سرسری سا جواب دیتے آیت کی طرف اشارہ کرتے پوچھا۔۔میں آیت ہو مسفرا اپیا کی چھوٹی بہن آیت نے مسکراتے ہوئے اپنا تعارف خود کروایا۔۔

اچھاااا صنم نے اچھا کو کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

اور اوپر سے نیچے تک غور سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا نام لکھو آپ کے ہاتھ پر۔۔؟ مہندی لگانے والی نے ابرش سے پوچھا۔۔"دیان مراد "ابرش نے مسکراتے ہوئے کہا وانام تو بہت اچھا ہے اس لڑکی نے کہا تو ابرش مسکرا دی۔۔۔

آیت پلیز دو منٹ سکون سے بیٹھ جاؤ مہندی سوکھنے تک تو۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مسفرا نے آیت کو ٹوکا جو مسلسل باہر جانے کے پر تول رہی تھی اپیا! آیت نے منہ بسورا ابرش اور مسفرا دونوں لاؤنج میں صوفے پر بیٹھی مہندی لگوا رہی تھی آیت تو لگوا کر فارغ ہو گئی تھی مگر مسفرا اور ابرش کو ٹائم لگنا تھا کیونکہ دونوں کی برائیڈل مہندی تھی اب جب کے آیت فری تھی تو اس کی پوری کوشش تھی کے باہر چلی جائے مگر مسفرا نے اسے زبردستی اپنے ساتھ بیٹھا لا ہوا تھا۔۔۔

اپیا پلیز! آیت دیکھو ابھی مہندی گھیلی سے خراب ہو جائے گی تو پھر تم رو گی۔۔ مسفرا

نے پچکارتے ہوئے کہا۔۔

اور بھئی کسی چیز کی ضرورت ہے تو بتاؤاز حف نے ان لوگوں کی طرف آتے ہوئے پوچھا؟؟

جی مجھے ہے آیت نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔کس چیز کی؟از حف نے حیرت سے پوچھاآزادی کی آیت نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

مطلب؟

مجھے باہر جانا ہے اور ابیا جانے نہیں دے رہی ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم کیوں بھئی مسفرا آپ کیوں ہماری چھوٹی سی کیوٹ سالی کو لان میں نہیں جانے دے رہیں؟؟از حف نے مسکراتے ہوئے مسفرا سے پوچھا جو اپنی شکایت پر آیت کو گھور رہی تھی۔۔

نہیں بس یوں ہی مسفرا نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ کی ہتھیلی پر کیا نام لکھو؟مہندی لگاتی لڑکی نے ہاتھ روکھ کر مسفرا کے طرف سوالیہ نظروں سے پوچھا۔۔

جی۔۔وہ وہ مسفرانے اپنے ہونٹوپر زبان پھری۔۔۔۔

یہ تو یوں ہی شرماتی رہیں گی میں بتاتا ہوں ازحف جو مسفرا کے بولنے کا ویٹ کر رہا تھا مگر اس کو خاموش دیکھ خود بولا آپ لکھیں''ازحف کی دلہنیاں''ازحف کے بولنے پر اُس لڑکی نے حیرت سے دیکھا۔۔

جی؟جی کیا ہوا آپ کو لکھنا نہیں آتا کیا ازحف نے اُس لڑکی سے کہا نہیں آتا ہے وہ دوبارہ سے مسفرا کے ہاتھ پر جھک گئی۔۔۔

پورے ڈرامے باز ہو تم ازحف ابرش نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

کوئی شک ازحف نے بھی ہنستے جواب دیا۔۔۔

آپ جاؤ آیت باہر کچھ نہیں کہیں گی آپ کی اپیا ازحف نے صوفے پر بیٹھی آیت سے کہا تو وہ اک ہی جھٹکے میں اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

لو یہ دیان بھائی کا پیچھا نہیں چھوڑیں گی ازحف نے دیان کے ساتھ

صنم کو اندر لاؤنج میں آتے دیکھا تو ابرش کو کہا۔۔۔

ہاں گلے ہی آ گئیں ہیں محترمہ۔۔۔

آپ مہندی نہیں لگوائیں گی کیا؟؟آیت نے صنم کو پاس آتے دیکھتے پوچھا۔۔

جوابرش پر نظریں گاڑھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔نہیں مجھے پسند نہیں

صنم نے بیزار سے لہجے میں کہااواچھا۔۔آیت نے اس کے رویے

کو محسوس تو کیا مگر بولی کچھ نہیں۔۔

میں آتی ہوں اپیاآیت یہ کہتی دیان اور صنم کے بیچ سے گزر ہی رہی تھی جب جان بوجھ کر صنم نے اپنے اور دیان کے بیچ کا فاصلہ کم کیا تھا۔کیونکہ وہ دیان کے برابر میں کھڑی تھی مگر جب آیت جانے لگی تو وہ دیان کے اور نزدیک ہو گئی۔جس کی وجہ سے آیت صنم سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔

آاااااا۔۔۔آیت کے منہ سے چیخ نکلی۔۔۔

وہ منہ کے بل زمین پر گرنے ہی والی تھی جب دیان نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے گرنے سے بچایا تھا آیت نے سختی سے اپنی آنکھوں کو بند کیا ہوا تھا۔۔۔۔

آیت !سب کی آواز پر اُس نے ہلکے سے اپنی آنکھیں کھولی تو اپنے سامنے دیان کو پایا آیت کا اک ہاتھ دیان کے ہاتھ میں تھا تو دوسرے ہاتھ سے اُس نے دیان کا کالر پکڑا ہوا

تھاآیت نے جلدی دیان کا کالر چھوڑا۔۔۔۔۔۔۔

آپ ٹھیک ہو آیت؟ دیان نے اسے سیدھا کھڑا کرتے اس کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

جی دیان بھائی میں ٹھیک ہوں پر۔۔

آیت نے یہ کہتے پہلے اپنے ہاتھوں پھر دیان کی طرف دیکھا کیونکہ اُس کے دونوں ہاتھوں کی مہندی دیان کے ہاتھ اور کالر پر لگ گئی تھی

سو سوری دیان بھائی پتہ نہیں کیسے میں صنم سے ٹکرا گئی آیت نے شرمندہ سے لہجے میں کہا۔۔

کوئی بات نہیں آیت آپ کو کہی چوٹ تو نہیں لگی نا دیان نے نرمی سے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلا پر یہ۔۔۔

آیت نے دیان کے کپڑوں کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

کوئی بات نہیں میں چینج کر لوں کا ڈونٹ وری دیان مسکراتا ہوا کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ کیا۔۔

جان آپ اک کام کرو ہاتھ دھولو ورنہ ہاتھ خراب ہو جائیں گے ابرش نے آیت کو پیار سے پچکارتے کہا تو وہ اوکے کرتی ہاتھ دھونے چل دی۔۔۔

آپ کیوں کھڑی ہیں صنم پلیز بیٹھیں نا ازحف نے خاموش کھڑی صنم کو مخاطب کرتے کہا نہیں نہیں لیٹ ہو گیا اب مجھے نکلنا چاہیئے۔۔ بائے وہ کہتی چلی گئی۔۔۔ عجیب لڑکی ہے۔۔ازحف بگ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اب موڈ کیوں آف ہو گیا میں نے کہا تھا نا بیٹھے رہو مگر نہیں مسفرا نے منہ پھلائے صوفے پر بیٹھی آیت سے کہا۔۔

اپیا میں نے جان کر نہیں کیا تھا اُس نے روہنسوں ہو کر کہا

اور ہو میں نے کب کہا جان کر کیا۔۔اچھا کوئی بات نہیں دوبارہ لگوالو آؤ مسفرا نے محبت سے کہا۔۔

تھوڑی دیر بعد جب تک آپ لگوائیں۔۔اس نے ٹالتے ہوئے کہا کہ اب اس کا بلکل بھی دل نہیں تھا۔۔۔۔

دیان بھائی۔۔! وہ کپڑے بدل کر نیچے اترتا آخری سیڑھی تک پہنچا تھا جب آیت اس کے پاس آئی۔۔

آئی ائم سوری دیان بھائی۔۔۔! اُس نے ایک بار بھی ندامت سے کہا۔۔۔

ارے نہیں آیت آپ بار بار سوری کیوں بول رہی ہو میں نے کہا نا اٹس اوکے۔۔دیان نے ملائم انداز میں مسکراتے کہا۔۔

یہ دیکھیں نا آپ آیت نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر ہتھیلی سامنے کی جس پر آیت کے ہاتھوں کی مہندی کا رنگ چڑھا ہوا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ یہ ہمم۔۔ !

اچھا ہے نا اس سے پتہ چلے گا کے میری شادی ہے دیان نے بات کو مزاق میں اڑاتے ہوئے کہا۔۔

آپ ناراض نہیں ہیں؟ آیت نے اس کے روشن چہرے پر نظر ڈالتے کہا۔۔

نہیں بالکل نہیں۔۔۔۔ !

او تھینک یو دیان بھائی۔۔آیت نے اُس کی بات پر چہک کر کہا دراصل کوئی مجھ سے خفا

ہو مجھے سے برداشت نہیں ہوتا۔۔آیت نے وضاحت کرتے کہا۔۔۔

دیان صاحب بڑے صاحب آپ کو بلا رہے ہیں ملازم نے آکر اطلاع دی۔۔۔

اچھا میں آتا ہوں۔۔آپا سے کوئی خفا ہو بھی نہیں سکتا پیادی۔۔اوکے اوراب سوری نہیں کہنا دیان آہستگی سے سر تھپتھپا کر کہتا برہان صاحب کے پاس چلا گیا۔۔

وہ بھی واپس ابرش اور مسفرا کے پاس آگئی۔۔۔

سچ میں ابرش آپی دیان بھائی بہت اچھے ہیں ان کی جگہ کوئی اور ہوتا تو مجھے خوب ڈانٹتا آیت نے ابرش کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں گڑیا دیان مراد بس دیکھنے میں توڑا غصے والا لگتا ہے پر ہے نہیں اور پھر تم خود بھی تو بہت پیاری ہو ابرش نے آیت کے گال کو چومتے ہوئے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپیا پلیز دیکھیں کب سے آپ کا فون بج رہا ہے میری نیند ڈسٹرب ہو رہی ہے۔۔۔مسفرا واش روم سے فرش ہو کر نکلی تھی کے آیت نے نیند کے خمار میں ڈوبے لہجے میں کہا۔۔۔

اومیں ابھی دیکھتی ہوں مسفرانے جلدی سے تولیہ سے اپنے ہاتھ پونچھتے ہوئے ڈریسنگ پر رکھاموبائل اٹھایا۔۔

وہ جانتی تھی کون فون کررہاہے مسفرانے مسکراتے ہوئے فون ملایا

جودوسری ہی باری میں رسیو ہوگیا۔۔

اوو۔توآپ نے بلآخر قسم توڑہی دی؟ازحف نے چہک کر کہا۔

کیسی قسم؟مسفرانے تعجب سے پوچھا۔۔۔

ہمم۔۔!آپ نے توقسم کھائی تھی کے مجھے کبھی خودفون نہیں کریں گی ازحف نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے وہ بس۔۔مسفرانے اتناکہتے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔۔

کیابس؟توکیامیں یہ سمجھوکے آپ کادل نہیں چاہتاازحف کویوں مسفراکو تنگ کرنے میں مزاآرہاتھا۔۔اچھاپلیز آپ کے ناخن بہت ہی خوبصورت ہیں انہیں ناچبائیں ازحف کی بات پربے ساختہ مسفرانے اپناہاتھ نیچے کیاتھا۔۔۔

آپ کوکیسے پتہ؟مسفرانے حیرت سے پوچھاتھااُس کی بات پرازحف قہقہہ لگاکر ہنس

پڑا جاسوس چھوڑ رکھے ہیں۔۔آپ پر نظر رکھنے کے لیے میں نے۔۔۔۔

امم ہمم ازحف بتایں آپ مجھے۔۔مسفرا کو ابھی تک حیرت ہو رہی تھی محترمہ ہم آپ کی ہر ادا سے واقف ہیں ازحف نے شان سے کہا۔۔۔

افففف! مسفرا جھینپتے ہوئے اپنے ہونٹ کترنے لگی اچھا زرا اپنے خوبصورت سے ہاتھوں کی پک تو بھیجیں ہم غریب آج اُس میں ہی اپنا نام کھوج لیں ازحف نے آہیں بھرتے کہا۔

جی نہیں میں ایسا بالکل بھی نہیں کروں گی مسفرا نے بھی اتراتے ہوئے کہا۔۔

کیوں؟ کیوں نہیں کریں گی ایسا۔۔۔

بس یوں ہی آپ کل تک کا ویٹ کریں۔۔

کیا! مجھے سے کل تک کا انتظار قطعی نہیں ہو گا اور میں کرنا بھی نہیں چاہتا آپ ابھی سینڈ کریں گی مجھے ابھی ہی دیکھنا ہے ورنہ ازحف نے ضدی لہجے میں کہا۔۔۔

ازحف آپ بھی نا۔۔۔کیا میں بھی نا بہت کیوٹ ہوں یہ ہی بولنے والی تھا نا آپ

ارے تو بولا کیوں نہیں ازحف نے ہنستے ہوئے اُسے چھیڑا۔۔

اُس کی بات پر مسفرا بھی ہنس دی۔۔

آپ کو پتہ ہے مسفرا آپ وہ پہلی لڑکی ہیں جس کو دیکھ کر میرا دل پہلی بار کسی الگ لہہ پر دھڑکا تھا پہلی نظر میں بھی محبت ہوتی ہے اس بات کا علم آپ کو دیکھ کر ہوا مجھے ایسا لگنے لگا کے جیسے مجھے آپ کا ہی انتظار ہو۔۔ کبھی ایسا ہوتا ہے نا کے اپنے دل میں کسی احساس کی کمی محسوس ہوتی ہے مگر سمجھ نہیں آتا بالکل ویسے آپ کو دیکھ کر میرے دل میں محبت کا خانہ جو خالی تھا وہ مکمل ہو گیا۔۔۔

آپ کی آواز سن کر جو احساس مجھے ہوتا ہے وہ میں لفظوں میں بیان بھی نہیں کر سکتا ازحف نے محبت سے چور لہجے میں کہا۔۔۔

کیا ہوا مسفرا؟ازحف نے جب کافی دیر تک اُس کو خاموش پایا تو پکارا۔۔

وہ جو اپنی سانس روکے ازحف کی باتوں کا ایک ایک لفظ اپنے دل میں اتار رہی تھی اُس کے پکارنے پر چونکی۔۔ج جی۔۔

کیا ہوا؟ازحف نے دوبارہ پوچھا نہیں کچھ نہیں مسفرا نے جواب میں کہا۔۔۔

اچھا میں نے تو آپ کو اپنے دل کا تمام احوال سنا ڈالا مگر آپ تو خاموش ہیں آپ کچھ

نہیں کہیں گی از حف نے شرارت سے پوچھا۔۔

میں میں کیا کہو۔۔وہ جلدی سے بولی۔۔

ہاہاہا کوئی بات نہیں بس کچھ گھنٹے پھر میں نے آپ سے اپ کی محبت کا اظہار ہی سنا ہے از حف نے ہنستے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

وہ آیت بولا رہی ہے میں فون رکھتی ہوں مسفرا نے گھبرا کر کہا تو ایک بار پھر از حف کا جاندار قہقہہ گونجا۔۔ٹھیک ہے ٹھیک ہے آپ آرام کریں از حف نے یہ کہتے کال کاٹ دی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کتنے برے ہیں یہ ایسا کوئی کرتا ہے بھلا مسفرا نے فون کو گھورتے ہوئے کہا اور پھر خود ہی اپنی اس حرکت پر مسکراتے فون کا کیمرا آن کیا تھا اور اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی کی تصویر کھینچی۔

جس پر سرخ مہندی سے پھول بوٹوں کے بیچ از حف کی دلہنیاں لکھا تھا مسفرا نے مسکراتے ہوئے پک کو سینڈ کیا تھا چند پل میں ہی میسج ریسو ہو کر جواب آیا تھا جس میں ایک دل بنا ہوا تھا مسفرا نے دیکھا اور مسکراتے ہوئے اپنے ہونٹ موبائل کی سکرین پر

رکھ دیے۔۔

پھر فون بند کر کے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل کر رکھ دیااور خود سونے کے لئے لیٹ گئی مگر نیند کیسے آنے تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

ابی! وہ کمرے کی کھڑکی میں کھڑی تھی آج کے گزرے خوبصورت لمحات کے بارے میں سوچ رہی تھی جب دیان نے اسے پکارہ۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابرش نے گردن موڑ کر اپنے پیچھے دیکھا دیان دروازے کی چوکھٹ پر کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا ابرش مسکرا کر پلٹی تھی۔۔۔

تم سوئے نہیں ابھی تک؟؟

سوئی تو تم بھی نہیں؟؟ دیان نے اُس کی بات پر الٹا سوال کیا

اور چلتا ہوا ابرش کے برابر میں ہی کھڑکی کے پاس آ کھڑا ہوا چاند کی روشنی چھنتی ہوئی ابرش کے دلفریب چہرے پر پڑ رہی تھی۔ دیان نے نظر بھر کر ابرش کو دیکھا مگر پھر

فوراہی اپنی نگاہ ہٹالی اسُے لگا تھا اگر اُس نے مزید اور تھوڑی دیر ابرش کو دیکھا تو اُس کی خود کی نظر ابرش کو لگ جائے گی۔

وہ لگ ہی بہت پیاری رہی تھی سادہ سے پیلے کاٹن کے سوٹ پر بالوں کا رف سا جوڑا بنائے سفید دودھیا ہاتھوں پر لال سرخ مہندی سے خوبصورت نقش و نگار بنائے جو اُس کے ہاتھوں کو مزید خوبصورت بنا رہے تھے۔

"تیرے ہاتھوں کی مہندی نے اڑا دیا حواس دل کا

سوچے تو بھٹک جائیں نا سوچے تو ہل چل مچائیں"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیان مراد کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟ ابرش نے ایک ٹک اسُے اپنے ہاتھوں پر نگاہ جمائے دیکھتا پا کر پوچھا۔ کچھ نہیں بس یوں ہی دیان نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔ جب گ آج تو دیان مراد اپنے احساسات پر بالکل بھی قابو نہیں رکھ پا رہا تھا۔

اچھا یہ بتاؤ تم ابھی تک سوئے کیوں نہیں؟؟

بس خوشی کے مارے نیند ہی نہیں آ رہی تھی دیان نے مسکراتے ہو جذب کے عالم میں کہا۔۔

"ان لمحات کا میں نے بہت انتظار کیا ہے ابی تمہیں اپنی زندگی میں شامل کرنا یہ میری سب سے بڑی خواہش تھی اور ان شاءاللہ کل یہ خواہش تکمیل پا جائے گی۔۔اور تم میری ہو گی۔ صرف میری۔۔ تمام جملہ حقوق کے ساتھ۔دیان نے دل سے کہا۔

ہمم۔۔!اچھا جناب تو یہ بات ہے ابرش نے آنکھیں سکوڑ کر کہا۔۔ بالکل اور پھر میں نے سوچا میں اپنی پیاری سی کزن کو اُس کی شادی کی مبارک باد بھی دے دوں کیوں کے اسے اتنا ہینڈسم سا شوہر جو ملنے والا ہے

دیان نے ہنستے ہوئے کہا۔

دیان مراد بہت بد تمیز ہو تم۔۔ابرش دانت پیستے ہوئے بولی۔۔۔اچھا تو تم خوش ہو؟؟

ہاں۔۔بہت زیادہ دیان نے اُس نگ آنکھوں میں دیکھتے کہا۔۔

تو چلو دیکھوں میری ہتھیلی پر نام ڈھونڈو پھر مانو کے تم سچ میں خوش ہو ابرش نے شرارت سے کہتے اپنا ہاتھ آگے کیا۔۔

کیا مطلب کے تمہیں شک ہے۔۔وہ خفگی سے بولا

امم ہمم بس ٹیسٹ کر رہی ہوں کے کتنے خوش ہو کہ اُس خوشی میں میری ہاتھ پر اپنا نام

ڈھونڈ پاؤ گے کے نہیں۔

چیلنج اچھا تو پھر دیکھاوا بھی بتاتا ہوں دیان نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور نام تلاش کرنے لگا

۔۔اور اگر ناڈھونڈ پائے تو ابرش نے ایک ائی برو کا اٹھا کر پوچھا۔

تو جو سزا دو منظور دیان نے بھی شاہانہ انداز میں کہا۔۔۔

او۔۔! تو اگر ناڈھونڈ پائے تو کل نکاح کینسل۔۔

ابی! ابرش کی بات پر بے ساختہ دیان نے اسُے دیکھتے پکارا اور ابرش کے دونوں ہاتھوں کو زور سے تھاما۔۔

ایسا نہ کہو ابی کہیں یہ وقت قبولیت کا نہ ہو اور تمہاری زبان سے نکلی بات قبولیت کا درجہ ناپا جائے۔۔دیان نے شدتّ سے ابرش کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔

میں مزاق کر رہی تھی دیان ابرش نے دیان کی آنکھوں میں عجیب سا خوف دیکھ کر کہا

۔۔۔۔

نہیں ابھی میں نہیں چاہتا کے تم یہ بات مزاق میں بھی کرو۔۔

او کے او کے نہیں کہتی کچھ تم بلاوجہ ہی سیر یس ہو گئے۔۔اچھا سوری۔۔ابرش نے اُس

کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کان پکڑا۔۔

اٹس اوکے۔۔دیان نے کہا پر دیان کیا ہوا تم اچانک اتنے سیریس کیوں ہو گئے کوئی بات ہے۔۔

نہیں بس کل شادی ہے نا اس لئے میں نہیں چاہتا کے کل کسی بھی قسم کی کوئی پریشانی ہو بس اس لئے کہا۔

دیان نے اپنے آپ کو سمبھالتے کہا حالانکہ ابرش کی بات پر اسُے اپنا دل جکڑتا محسوس ہوا تھا۔۔۔عجیب سا احساس ہوا تھا اسُے۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا اب تم آرام کرو میں بھی چلتا ہوں لیٹ ہو گیا کل صبح کام بھی بہت ہیں۔۔اوکے گڈ نائٹ۔۔۔دیان نے دھیرے سے اُس کا گال تھپتھا کر کہا۔۔۔

پر تم نے نام نہیں ڈھونڈا دیان وہ جانے کے لئے بڑھا تھا جب ابرش نے پکارا۔۔

کل جب تم میری محرم بن جاؤ گی پھر۔۔دیان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔اوکے ابرش نے ناک کو سکوڑ کر کہا۔۔۔

تم سو جانا ابی ٹھیک ہے دیان یہ کہتا کمرے سے نکل گیا۔۔تو وہ دوبارہ کھڑکی سے چاند کو

تکتے لگی۔۔

افف دیان مراد تم بھی نا بس یوں ہی چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہو جاتے ہو۔۔۔

پاگل بھلا کیا یوں ہی مزاق میں کہی باتیں قبول ہوتی ہے ابرش نے ہنسے ہوئے دھیرے سے اپنی کلائی میں پہنی ہری کانچ کی چھوڑوں کو چوما جو دیان نے خود پہنائی تھیں۔۔۔

بس جیسے آج کا دن اچھے سے گزر گیا ان شاءاللہ کل کا دن بھی ایسے ہی بنا کسی مشکل کے گزر جائے گا۔۔۔۔۔ابرش نے آئینے کے سامنے کھڑے ہوتے کہا اور کل شادی کی دن پہنے والی جیولری سیٹ دیکھنے لگی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آیت یہ کیا ہے چندا۔۔۔۔آپ نے ابھی تک اپنی دوائیاں نہیں لی ہیں کیوں؟؟مسفرا ابھی نہا کر واشروم سے باہر آئی تھی اور ٹیبل پر جوس اور میڈیسن کو ویسی ہی رکھے دیکھا تو آیت سے پوچھا۔۔۔

جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے منہ کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرے کھوئی کھوئی بیٹھی تھی۔۔

آیت؟؟اپنی بات کا جواب نا پا کر مسفرا نے اپنے بالوں کو سلجھاتے دوبارا پکارا۔۔مگر اب کی بار بھی وہ خاموش ہی رہی تو مسفرا نے جوس اور میڈیسن سائیڈ ٹیبل سے اٹھائی اور آیت کے پاس آئی۔

میری جان کیا ہوا؟میں کب سے پکار رہی ہوں۔۔اُس نے آیت کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا۔۔آیت جو گم سم بیٹھی تھی مسفرا کو اپنے پاس کھڑا دیکھ اُس کی کمر کے گرد اپنا حصار ڈالتے ہوئے رونے لگی۔

اپیا میں آپ کی بغیر کیسے رہوں گی مجھ سے نہیں رہا جائے گا اپیا۔آیت نے روتے ہوئے کس کر مسفرا کو پکڑے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پلیز آیت رو نہیں۔۔میں بھی تو آپ سب کے بغیر نہیں رہ سکتی نا مسفرا نے بھی گلوگیر لہجے میں اُس کو پچکارتے کہا۔۔۔

ارے یہ کیا ہو رہا ہے بھی۔۔۔؟ابصار صاحب اور عائشہ نے ان دونوں کے پاس آتے کہا

بابا۔۔ابصار صاحب کو دیکھتے ہی آیت جھٹ ان کے گلے سے لگ گئی۔۔تو عائشہ نے

آنسو بہاتی مسفرا کو اپنے ساتھ لگالیا۔۔۔

روتے نہیں آیت آپ اپنی آپیا کو ایسے رخصت کرو گی گڑیا۔۔

دیکھو اپیا کو بھی رولا دیا ابصار صاحب نے آیت کے آنسو صاف کرتے کہا اور مسفرا کو بھی اپنے سینے سے لگالیا۔۔

سوری اپیا آیت نے سوسو کرتی مسفرا کے گل کو چومتے کہا۔۔

پر آپ وعدہ کریں روز مجھ سے بات کریں گی فون پر اور ملنے بھی آئیں گی۔۔

ہمم پر آپ بھی وعدہ کرو کے مما بابا کو تنگ نہیں کرو گی اپنا خیال کرو گی اور اپنی میڈیسن وقت پر لو گی۔ مسفرا نے اُس کے گال کھینچھتے کہا۔۔

اوکے اوکے۔۔سب کرو گی پکا۔۔آیت نے سر کو ہاں میں زور سے ہلایا۔۔اچھا میرے جانے کے بعد سب کرو گی مگر میرے ہوتے یہ دوائی نہیں کھائی ہیں۔۔

مسفرا نے مصنوعی گھوری سے کہا تو سب ہنس دے اچھا ابھی لیتی ہوں۔۔اُس نے فوراً میڈیسن کھائی۔۔مسفرا بیٹا بیوٹیشن آتی ہو گی آپ بھی تیاری کرلو دو تو بج گئے ہیں۔۔ عائشہ نے کہا۔۔

جی مما۔۔بیٹا ہم نے بہت سوچ کر آپ کا از حف سے رشتہ جوڑا ہے مجھے یقن ہے ہماری بیٹی کچھ ہی دنوں میں از حف اور اس کے گھر والو کے دلوں میں اپنی جگہ بنالے گی ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں ابصار صاحب نے محبت سے مسفرا کے ماتھے پر بوسا دیتے کہا چلیں آپ لوگ تیار ہو جاؤ میں انتظام دیکھ لو آئیں عائشہ۔۔جی چلیں تو وہ بھی ان کے ساتھ باہر ہو لیں۔۔۔

یہ لیں اپیا آپ کا ڈریس آیت نے اُس کا برائیڈل ڈریس بیڈ پر رکھتے کہا۔۔اور یہ زرا لگا دیں مجھے آپ جانتی ہیں مجھ سے نہیں لگتی اُس نے ڈریسنگ پر سے پنک نیل پالش اٹھاتے مسفرا کو دیتے کہا۔۔

جانتی ہوں مسفرا نے مسکرتے ہوئے ہلکی سی چپ اس کے سر پر مارتے نیل پالش لی آپ جانتی ہیں مجھ سے نہیں لگتی۔۔ہاں پتہ ہے میں اکثر سوچتی۔۔تم اپنی شادی کے بعد کیا کرو گی لگانا چھوڑ دو گئی کے اپ محترمہ سے صحیح نہیں لگائی جاتی مسفرا نے ہنستے ہوئے آیت کے سامنے کرسی پر بیٹھتے کہا۔۔

ہمم۔۔! مجھے یہ نیل پینٹ لگا بہت پسند ہے وہ تو نہیں چھوڑ سکتی میں اک کام کروں ایسے لڑکے سے شادی کروں گی جس کو یہ کام آتا ہو۔۔کیسا آیت نے مزے سے کہا۔۔

افف آیت کیا بنے گا تمہارا۔۔

تم نے تو اپنے شوہر کو پاگل کر دینا ہے۔۔۔پاگل لڑکی۔۔مسفر انے ہنستے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔ہاں یہ تو ہے۔۔آیت نے بھی آنکھیں مٹکاتے کہا اور خود بھی اپنی بات پر ہنسے لگی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیان ایک بار زرا جا کر خود ہال کا جائزہ لے لو اگر کوئی کمی بیشی لگے تو پوری ہو جائے گی ورنہ بعد میں پریشانی ہو گی عادل صاحب نے لاؤنج میں بیٹھے دیان کو کہا جو صوفے پر بیٹھا موبائل پر کسی کو میسج کر رہا تھا۔۔جی پاپا میں دیکھ لیتا ہوں ابھی جا کر۔۔اُس نے فون کو اوف کرتے کہا۔۔

آپ رہنے دیں بھائی میں چلا جاتا ہوں آپ یہی رک جائیں۔۔

آریز بھائی تو آنے والے ہے نا ابھی ازحف نے عادل اور دیان کے پاس آتے کہا۔۔ہاں اریز آنے والا ہے ابھی فون آیا تھا تھوڑی دیر لگے گی اسے۔۔چلیں آپ یہی روکیں اریز بھائی کو رسیو کرنے کے لیے میں ہال چلا جاتا ہوں ٹھیک بابا ازحف نے عادل

صاحب سے پوچھا؟؟

جی بیٹا آپ چلے جاؤ کوئی مسلہ نہیں اچھے سے دیکھ لینا کوئی کمی نا رہے وہاں اور جلدی واپس آنا چھ تو بج گئے ہیں تیار بھی ہونا ہے پھر عادل صاحب نے کھڑے ہوتے کہا۔۔

جی بابا آپ بے فکر رہیں۔۔۔۔میں جلد ہی آؤ گا۔۔اچھا آو بھائی صاحب سے پوچھ لو کوئی اور کام تو نہیں۔۔جی پاپا وہ یہ کہتے ہوئے عادل صاحب کے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

تو دیان واپس فون اٹھایا اور اپنے مینیجر کو کال ملانے لگا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں ہیلو اکمل آفس میں سب ٹھیک ہے کوئی مسلہ تو نہیں۔۔

جی سر یہاں سب ٹھیک ہے کوئی مسلہ نہیں ہے آپ بے فکر رہیں سر اگر کوئی بھی بات ہو گی تو میں آپ کو فون کرو گا اور پھر ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔

پر سر اگر آپ مناسب سمجھیں تو بتا دیں آخر آپ اتنے پریشان کیوں ہیں صبح سے کئی بار فون کر کے آپ یہ پوچھ چکے ہیں کے آفس میں سب ٹھیک ہے۔۔اکمل نے کچھ جھجھکتے ہوئے کہا۔۔

اج صبح سے دیان کو عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی مگر کیوں یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

نہیں اکمل کوئی بات نہیں ہے اچھا خیر اگر کوئی بات ہو تو مجھے فوراً فون کرنا ٹھیک ہے

۔۔دیان نے بات کو ٹالتے کہا۔۔جی سر میں آپ کو ہی فون کروں گا۔۔او کے اللہ حافظ

۔۔دیان نے فون کٹ کر کے پیچھے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا لیا اور ایک لمبی سانس

بھری۔۔سب تو ٹھیک ہے پھر کیوں میرا دل عجیب سی کیفیت میں مبطلہ ہے

وہ اپنی کنٹیوں کو اپنے انگھوٹھے سے دباتے ہوئے بڑبڑایا۔۔دیان صاحب وہ آپ نے

کہا تھا کے آپ کے کوئی دوست آنے والے ہیں وہ آ گئے ہیں ایک ملازم نے اندر آتے

ہوئے اسے اطلاع دی۔۔تو وہ ساری سوچیں دماغ سے جھٹک کر اٹھ گیا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابرش آپ پہلے کچھ کھا لو ورنہ پھر افر تفریح میں وقت نہیں ملے گا۔۔

فاطمہ نے اُس کے سامنے کھانے کی ٹرے رکھتے کہا۔۔

پر چھوٹی مما میرا بالکل بھی دل نہیں ہے آپ کو پتہ ہے میرے پیٹ میں بٹر فلائے اڑ

رہی ہیں پتہ نہیں کیوں صبح سے۔۔

ابرش نے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔تو فاطمہ مسکرادیں

ایسا ہوتا ہے جب ہم بہت زیادہ کسی بات کو لے کر ایکسایڈ ہوتے ہیں تو۔۔اچھا جلدی سے منہ کھولو اب فاطمہ نے نوالہ بنا کے ابرش کے منہ کے پاس کیا۔۔

پر؟؟امم ہمم تھوڑا سا کھالو بیٹا۔۔انہونے پیار سے کہا تو وہ جو اپنی چوڑیاں سیٹ کر رہی تھی اسکو سایڈ میں کر کے فاطمہ کے نزدیک ہو گئی۔۔

بس چھوٹی مما اور نہیں کھایا جائے گا۔۔چلو ٹھیک ہے پر یہ جوس پیو آپ پورا ٹھیک اب میں چلتی ہوں بھابھی جان اکیلی مہمانوں میں گھیری ہیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو مجھے بلا لینا فاطمہ نے بیڈ سے اٹھے کہا۔۔جی چھوٹی مما۔۔وہ ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے بولی۔۔

جمیلہ یہ فون دینا مجھے فاطمہ کے جانے کے بعد جوس پیتے ابرش نے ملازمہ کو مخاطب کیا

۔۔

جی بی بی جی۔۔یہ کہتے جمیلہ نے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھا موبائل اٹھا کر اسے دیا۔۔یہ ابھی تک دیان مراد نے میرا کام نہیں کیا کہی بھول تو نہیں گیا۔۔افففف خود سے بڑبڑاتے

ابرش دیان کو فون ملانے لگی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم کیسے ہو یار؟؟دیان نے اریز کے بغل گیر ہوتے کہا

وعلیکُم السلام اللہ کا کرم ہے ٹھیک ٹھاک۔۔۔اریز نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

ویسے یار سچ کہوں تو مجھے بالکل یقین نہیں تھا کے تم آؤ گے دیان نے اریز کے ساتھ چلتے لان میں آتے کہا۔۔

دراصل مجھے یقین نہیں آرہا تھا کے مسٹر دیان مراد شادی کر رہے ہیں اس لئے اپنی آنکھوں سے دیکھنے چلا آیا۔۔اریز نے ہنستے کہا۔۔تم نہیں سدھرو گے دیان نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارے کہا۔۔

اور یہ بتاؤ تم یہ اتنی لیٹ کیوں آئے تو اور انکل آنٹی کو کیوں نہیں آئے۔۔دیان نے لان میں رکھی کرسیوں پر بیٹھتے کہا۔۔

اندر کافی گہما گہمی تھی اس لیے وہ یہی بیٹھ گئے تھے۔۔وہ مما کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں تھی اس لیے مگر انہونے بہت دعائیں دی ہیں۔۔۔خیر اب تم بھی شادی کی تیاری کر کو

آنٹی بھی اکیلی ہوتی ہوں۔۔

دیان نے کہا۔۔ہاں خود کر رہے ہو تو کیا سب کی بھی کرواو گے اُس کی بات پر دیان کا قہقہہ چھوٹا۔۔

ارے میں تو آنٹی کے لیے کہ رہا ہوں۔۔ خیر کوئی نظر و ظر میں ہے کیا تو بتاؤ دیان نے مسکراتے ہوتے ایک آنکھ دبا کر شرارت سے کہا۔۔ابھی تک تو کوئی نہیں ڈھونڈ رہا ہوں اریز نے بھی اسی کے انداز میں کہا۔۔ پھر دونوں ہی اپنی باتوں پر ہنس پڑے۔۔

دیان اور اریز کی دوستی کالج ٹائم سے تھی جو یونی تک چلی مگر پھر اریز پڑھائی مکمل کر کے دوسرے شہر میں رہائش پزیر ہو گیا تو دونوں کا تعلق بس فون تک ہی رہ گیا کبھی مہینوں بعد ملاقات ہو جاتی ورنہ بزنس کے جھمیلوں میں وقت ہی نہیں ملتا۔ مگر جب دیان نے اپنی اور ازحف کے شادی پر اسُے انوائیٹ کہا تو وہ فوراً ہی آ گیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لان میں اریز کے ساتھ بیٹھا خوش گپیوں میں مگن تھا جب اُس کا موبائل بجا۔۔ایک سیکنڈ دیان نے چائے کا کپ رکھتے کہا۔۔اور فون کو دیکھا جہاں ابی کالینگ جگمار ہا تھا۔۔

اس وقت ابی کا فون۔۔ میں ابھی آیا دیان اریز سے کہتا اٹھا اور چلتے یس کا بٹن پریس کرتا

فون کو کان سے لگایا۔۔ہیلو۔۔ !

دیان مراد میں نے تم سے کسی کام کو کہا تھا؟

ہیلو کے جواب میں ابرش کی شکوہ بھری آواز ابھری۔۔

کون سا کام؟؟دیان نے حیران سا ہو کے پوچھا۔۔

تم بھول گئے دیان مراد میں نے تم سے گلاب لانے کو کہے تھے وہ بھی لیوینڈر۔۔

اوسو سوری ابی دیان نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے کہا۔۔پتہ نہیں کیسے میرے ذہن سے نکل گیا۔۔میرا دوست آ گیا تھا بس اسُی کے ساتھ باتوں میں یاد نہیں رہا گین سوری ابی بٹ یو ڈونٹ وری بس آدھے گھنٹے میں وہ پھول تمہارے سامنے ہونگے۔۔اوکے۔۔

اتنی دیر میں دیان مراد؟

ابی تم جانتی ہو لیوینڈر روز آسانی سے نہیں ملتے۔۔ہاں جانتی ہوں اس لئے ایک ہفتے پہلے کہا تھا کے مجھے اپنی شادی والے دن بالوں میں لیوینڈر روز لگانے ہیں پر تم۔۔

ابرش نے بات ادھوری چھوڑی۔یہ اُس کے غصے کا اظہار تھا۔۔

سوری بھی تو کر رہا ہوں نا اور شادی والے دن کون ناراض ہوتا ہے یار۔۔

پلیز اپنے دیان مراد کو بس بیس پچیس منٹ دے دو۔۔دیان نے بلا کی معصومیت سے کہا

۔۔بہت مسخرے ہو تم۔۔چلو پر بس آدھا گھنٹہ ابرش نے دھونس سے کہا۔۔اوکے

اوکے دیان نے ہنستے کہا۔۔۔بس ابھی لایا۔۔بائے

۔۔افف کیسے میرے ذہن سے یہ بات نکل گئی۔۔دیان نے اپنے سر پر فون کو مارتے

کہا۔۔

کیا ہوا بھئی سب ٹھیک اریز نے پوچھا۔۔۔

نہیں یار وہ ابی نے مجھے سے پھول منگوائے تھے وہ میں بھول گیا ہوں۔۔اور تم جانتے

ہوں اگر نہیں لایا تو کیا ہو گا۔۔

ہاں ابرش بھابھی کا تم مقابلہ بھی نہیں کر سکتے اریز نے ہنستے کہا۔۔

مر وجا کر اک تو جو روز اسے پسند ہیں وہ کافی کم ملتے ہیں دیان نے اریز کی ہنسی پر زچ

ہوتے کہا۔۔کوئی نہیں چلو ڈھونڈتے ہیں پھر۔۔۔اریز اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

مطلب۔۔!دیان نے سوالیہ نظروں سے پوچھا تم چل رہے ہو میرے ساتھ۔۔

ہاں کیوں نہیں دلہا میاں کو میں اکیلے بلکل جانے نہیں دوں گا معلوم ہوا پھولوں کو

تلاش کرنے میں وہ اپنی ہی شادی میں لیٹ پہنچے اریز نے ہنستے ہوئے کہا۔۔تم کبھی نہیں سدھر سکتے اب چل ورنہ دیر ہونے پر ابی نے جان لے لینی ہے دیان نے گاڑی کے طرف بڑھتے کہا

بی بی جی وہ تیار کرنے والی آگئی ہے۔۔جملیہ نے ابرش کے روم میں آتے کہا۔۔ہاں تو بلالوانہے۔۔ابرش نے اپنے نیلز فائل کرتے ہوئے کہا۔۔

جی بی بی جی جمیلہ یہ کہتی جھپک سے غائب ہو گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور چند سیکینڈ میں دو لڑکیوں سے ساتھ واپس آئی تھی جب تک ابرش بھی اپنے نیلز فائل کر چکی تھی۔۔

السلام علیکم میم۔دونوں لڑکیوں نے میک اپ باکس ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتے سلام کیا۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔جمیلہ جاؤ جوس وغیرہ لے آؤ۔۔۔نام کیا ہے آپ کا ابرش نے بیڈ سے اٹھتے کہا مرینہ نام ہے میرا اور یہ میری اسسٹن رابعہ ایک لڑکی نے تعارف کرواتے کہا۔۔

ہمم اچھا پلیز مرینہ مجھے بہت سوفٹ لک چاہیئے زیادہ ہیوی نا ہو میک اپ مجھے بلکل پسند نہیں۔۔

اوکے میم ڈونٹ وری ابرش کی بات پر مرینہ بولی۔۔ میم آپ کا ڈریس کس کلر کا ہے ۔۔یہ رہا ابرش نے اسٹینڈ پر ہینگ ہوئے اپنے لہنگے کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔

ماشاءاللہ میم اپ کی ویڈنگ کا ڈریس بہت خوبصورت ہے اور یونیک بھی ورنہ بلو کلر آج تک میں نے کسی برائڈ کو شادی والے دن پہنتے نہیں دیکھا۔۔

رابعہ نے کچھ حیرت سے کہا اُس کی بات پر ابرش ہنس پڑی ہاں جانتی ہوں بلو کلر کوئی نہیں پہنتا پر جس سے میری شادی ہو رہی ہے وہ ہر وہ کام کرتا ہے جو کوئی نہیں کرتا اس لیے میرا ویڈنگ لہنگا بھی یونیک ہے۔۔۔بلکہ ولیمے کا بلیک ہے۔۔ابرش نے مسکراتے کہا۔۔

اوواو میم اللہ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے مرینہ نے کہا۔۔آمین۔۔۔تیاری شروع کرتے ہیں آپ فریش ہو جائیں۔۔

اوکے میں فرش واش کر کے آتی ہوں دو منٹ ابرش نے مسکرا کر کہا اور واشروم کی

طرف بڑھ گئی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فاطمہ دیان کہاں ہے دیکھائی نہیں دے رہا۔۔عادل صاحب نے ڈائینگ ٹیبل پر مٹھائی کی باسکٹ دیکھی فاطمہ سے پوچھا۔۔

وہ کہی گیا ہے معلوم نہیں فاطمہ نے مصروف اے انداز میں کہا۔۔

ایک تو یہ دونوں بھی ناوقت دیکھو کیا ہورہ ہے اور وہ ازحف ابھی تک نہیں لوٹا۔۔

عادل صاحب نے پریشان کن لہجے میں کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے آپ فکر نا کریں سب وقت پر ہو جائے گا اور آج چل کر بیٹھیں میں چائے لاتی ہوں تھکن اتر جائے گی۔۔

نہیں بھئی بہت کام رہتی ہیں۔۔عادل صاحب نے منع کیا۔۔

یہ سب کان ہو جائیں گے آپ چلیں فاطمہ نے کہا تو وہ سر ہلاتے لاؤنج میں چلے گئے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

ابرش ابھی واشروم سے باہر نکل ہی رہی تھی کے اس کے سر میں بری طرح ٹیس اٹھی

تھی اُس نے وہنی رک کر دروازے کی چوکھٹ کو تھما تھا۔۔

یااللہ ابھی یہ درد کیوں ہو رہا ہے سر درد کی شدت سے پل بھر میں آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تھے وہ واشروم کے دراوزے میں ہی کھڑی تھی اس بار تکلیف کی شدت سوا تھی اللہ پھٹتے سر کو پکڑے ابرش کے منہ سے نکلا تھا اور چند سیکنڈ بعد ہی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھایا تھا اور وہ وہنی ایک چیخ کے ساتھ زمین بوس ہوئی تھی

۔۔

مرینہ جو میک اپ کا سامان نکال رہی تھی ابرش کے چیخنے پر واشروم کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں وہ زمین پر گری پڑی تھی

میم وہ اور رابعہ جلدی سے اُس تک آئی تھی مگر بہت بار گال تھتھپانے کے بعد بھی وہ ہوش میں نہیں آتی تھی۔۔یہ بے ہوش ہو گہیں ہیں۔۔پانی دو مجھے مرینہ نے کہا تو رابعہ نے سائیڈ ٹیبل سے گلاس اٹھا کر دیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بڑی مما بھائی کہاں ہیں دیکھائی نہیں دیے۔۔ازحف ابھی ابھی گھر میں داخل ہوا تھا

۔۔۔لاؤنج میں صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔ تھوڑی دیر پہلے ہی اریز کی ساتھ باہر گیا ہے آتا ہی ہو گا۔۔بلکہ لو آ گیا۔۔

اپنی بات کہتے شگفتہ بیگم نے اندر داخل ہوتے دیان اور اریز کو دیکھتے کہا۔۔۔

السلام علیکم اریز بھائی کیسے ہیں آپ ازحف نے اٹھتے اُس کے گلے لگتے کہا۔۔۔

بلکل ٹھیک بھئ تم تو کافی بڑے ہو گئے شادی وادی بھی کر رہے ہو۔۔اریز نے چھیڑتے کہا۔۔آپ تو کر نہیں رہے تو سوچا میں ہی کر لوں ازحف نے بھی شرارت سے کہا۔۔تو اریز اور دیان ہنس دیے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے تم لوگ یوں ہی باتیں کرتے رہو گے کے تیار بھی ہو گے وقت دیکھوں چھے بج رہے ہیں شگفتہ بیگم نے انُ لوگوں کو باتوں میں لگا دیکھا تو بولیں

جی بڑی مما ابھی ہو جاتے ہیں۔۔جمیلہ یہ ابی بی بی کو دے آؤ۔۔شگفتہ بیگم کو جواب دیتے دیان نے پاس سے گزرتی ملازمہ کو کئی سارے لیونڈر روز دیتے کہا۔۔

جی صاحب۔۔آوار یز روم میں چلو تم اور آپ بھی محترم کیوں کے اگر تمہیں اکیلے تیار ہونے کے لیے چھوڑا تو تم نے لڑکیوں کو بھی مات دے دینی ہے دیان نے ازحف کو

لتاڑتے کہا۔۔

بھائی آج تو بخش دیں پلیز از حف نے مسکین سی شکل بنا کر کہا۔۔ چلو نہیں کہتا کچھ بس اب چلو۔۔آؤ اریز۔۔۔

ہاں اور زرا جلدی کرنا ورنہ برہان صاحب نے بہت ڈانٹا ہے شگفتہ بیگم نے صوفے سے اٹھتے کہا۔۔

وہ سب لاؤنج سے نکلنے ہی رہے تھے جب جمیلہ ہانپتی ہوئی آئی تھی بیگم صاحبہ وہ ۔۔وہاں۔۔پر وہ جلدی آئیں جمیلہ نے ہڑ بڑاتے ہوئے آدھے ادھورے الفاظ کہے۔۔

کیا ہوا ہے آرام سے بتاؤ پوری بات کیوں ہانپ رہی ہو دیان نے پریشانی ہے پوچھا۔۔وہ اوپر ابرش بی بی کو کچھ ہو گیا ہے وہ بے ہوش ہو گئی ہیں۔۔

کیا؟؟؟دیان نے پریشانی سے کہتے اوپر ابرش کے روم کی طرف بھاگا تھا باقی سب بھی دیان نے پیچھے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابی ابی آنکھیں کھولوں کیا ہوا ہے تمہیں دیان اپنے گھٹنوں پر بیٹھا زمین پر بے ہوش

گری ابرش کے گال کو تھپتھپاتے ہوئے متذبذب سا بول رہا تھا۔۔

ابرش ابرش جان۔۔۔ شگفتہ بیگم نے بھی روتے ہوئے پکارا۔۔ارحف ڈاکٹر کو فون کرو جلدی دیان نے اضطراب میں ارحف کو دیکھتے کہا۔۔

دیان تم ابرش بھابھی کو بیڈ پر لیٹاؤ اریز نے دیان کے کندھے کو ہلاتے کہا۔۔تو اُس کی بات پر دیان نے ابرش کو اپنی باہوں میں بھرا تھا اور بیڈ پر دھیرے سے لٹا کر خود بھی اُس کے پاس سائڈ میں ابرش کا ہاتھ تھام کر بیٹھ گیا۔۔۔کیا ہوا تھا کیسے بے ہوش ہوئی ابی؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیان نے سرخ آنکھوں سے دونوں بیوٹیشن کو دیکھتے پوچھا جو حیرت سے سب کچھ دیکھ رہیں تھیں۔۔

جی وہ سر پتہ نہیں میم منہ دھو کر واش روم سے نکل رہی تھیں کے اچانک یہ چکرا کر گر گئیں مرینہ نے ہکاتے کہا۔۔ناجانے اچانک میری بچی کو کیا ہو گیا ہے۔۔شگفتہ بیگم نے روتے ہوئے کہا۔۔

اللہ بہتر کرئے گا بھابھی جان آپ روئیں نہیں فاطمہ نے بھی گلوگیر لہجے میں شگفتہ بیگم

کے آنسو صاف کرتے کہا۔۔

از حف ابھی تک ڈاکٹر کیوں نہیں آیا ہے فون کرو دوبارہ اور جمیلہ تم ان دونوں کو ڈائینگ روم میں لے کر جاؤ دیان نے بیوٹیشنز کی طرف اشارہ کرتے ملازمہ کو ہدایت دی تو وہ انہے لیے کمرے سے نکل گئی۔۔

شگفتہ بیگم کیا ہوا ابرش کو۔۔؟ برہان اور عادل صاحب ہانپتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے تھے۔۔

دیکھیں نا آپ برہان صاحب کیا ہو گیا ہے اسُے کب سے اٹھا رہے ہیں اٹھی ہی نہیں رہی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شگفتہ بیگم نے ابرش کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔اتنے میں از حف ڈاکٹر کو لے کر اندر آیا تو ڈاکٹر ابرش کا چیک اپ کرنے لگے۔۔۔کب سے بے ہوش ہیں یہ؟؟ پندرہ بیس منٹ ہوئے ہیں شگفتہ بیگم نے جواب دیا۔۔۔

کیا ان کو پہلے بھی ایسا ہوا ہے کے یہ بے ہوش ہوتی ہوں؟؟

نہیں ایسا نہیں ہوتا ہاں فلو یا بخار ہوتا ہے مگر کافی دن سے تو الحمد للہ وہ بھی نہیں ہوا پر آج

اچانک یہ۔۔۔دیان نے تذبذب کے عالم میں کہا۔۔

اوکے ہمم ہو جاتا ہے اکثر دلہنیں اپنی شادی کو لے کر اسٹریس میں آجاتی ہیں ڈاکٹر نے کہا۔میں انہے سکون کا انجکشن دے دیتا ہوں پانچ چھے گھنٹے میں ان کو ہوش آجائے گا ان شاءاللہ۔۔۔

ڈاکٹر نے ابرش کو سرنج لگاتے کہا۔۔۔آپ لوگ پریشان نا ہوں۔۔۔یہ کچھ دوائیں ہیں ان کے اٹھنے کے بعد دے دیے گا۔۔اور کسی بھی قسم کا اسٹرس نا ہو اُکو بس ڈاکٹر نے اٹھتے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رو کو ازحف میں باہر تک چھوڑ کر آتا ہوں اریز نے ازحف کو ڈاکٹر کے ساتھ جاتا دیکھا تو بولا۔۔۔جی بھائی۔۔۔

اب کیا ہو گا برہان صاحب؟سب مہمان ہال میں پہنچ چکے ہوں گے۔اور کچھ ہی دیر میں مسفرا کے گھر والے بھی آجائیں گے۔۔شگفتہ بیگم نے پریشانی سے کہا ہم شادی ملتوی کر دیتے ہیں بڑی مما ازحف نے ابرش کو دیکھتے بولا۔۔

نہیں ازحف یہ مناسب نہیں ہے لوگ طرح طرح کی باتیں کریں گے اور بھی ابصار

انکل کو بھی باتیں سناپڑیں گی۔۔۔

دیان ٹھیک کہ رہاہے ازحف یوں شادی کینسل نہیں کر سکتے وہ بھی آخری وقت میں لوگ ہزار بتائیں بنائیں گے۔۔۔ برہان صاحب بھی پریشانی سے بولے اب ہم کیا کریں گے بھائی صاحب؟

بڑے پاپا آپ ازحف کی بارات لے کر جائیں یوں بارات کالوٹنا اچھا نہیں پر بھائی میں کیسے میں ایسا نہیں کر سکتا۔۔

دیان ٹھیک کہ رہاہے ازحف مسفرا کے بارے میں بھی سوچو۔۔

پر مما بھائی سے پہلے میری شادی۔۔وہ فاطمہ کی بات پر بولا تو۔

کیاہو گیاازحف اس وقت یہ باتیں ضروری نہیں ہیں کے کس کی پہلے شادی ہوئی حالات کا کیا تکازہ ہے یہ دیکھوں۔۔تم جاؤ تیار ہو۔

دیان نے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بھائی وہ سر ہلاتا چلا گیا۔۔آپ سب بھی ہال جانے کی تیاری کریں میں ہوں ابرش کے پاس اور فاطمہ مسفرا کی رسم میں کوئی کمی نا آنے دینا تم۔

میں جانتی ہوں تم ابرش کی وجہ سے پریشان رہو گی مگر میں ہوں یہاں تم اُس بچی کے جزبات کا پورا خیال رکھنا۔۔

جی بھابھی جان فاطمہ نے روتے ہوئے سر ہلایا۔۔اور وہ سب کمرے سے نکل گئے۔۔

دیان تھکا تھکا سا کھڑا ابرش کو تکنے لگا کبھی کبھی خوشیاں آپ سے ایک پل کی دوری پر ہوتی ہیں پر پلک جھپکتے ہی کئی میل دور ہو جاتی ہیں کل تک جو کئی بار ابرش کو دلہن بنا وہ اپنے پاس دیکھ چکا تھا

مگر شاید قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا جہاں آج بندھن مضبوط ہونا تھا تمام جملہ حقوق اپنے نام کروانے تھے مگر جو نصیب میں لکھا ہی نا ہوں وہ کیسے ہو سکتا ہے انسان تو نا جانے کیا کیا سوچتا ہے پر ہوتا وہ ہے جو قسمت میں لکھ دیا گیا ہو جیسے اب دیان چاہ کر بھی وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا ابرش پاس ہو کر بھی پاس نہیں تھی وہ اُس کی ہوتے ہوتے رہ گئی تھی۔چند منٹو میں کیا سے کیا ہو گیا تھا۔۔۔

دیان ان شاءاللہ صبح تک ابرش کو ہوش آجائے گا آپ پریشان نا ہو بچے شگفتہ بیگم نے اُس کی سرخ آنکھوں کو دیکھتے کہا۔۔

جی بڑی مماوہ بس اتنا ہی کہ سکا۔۔اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا بات ہے سب کچھ ٹھیک تو ہے نا۔۔۔

ابصار صاحب نے پریشانی سے کھڑے عادل اور برہان صاحب سے پوچھا۔اور ابرش اور دیان کہاں ہے کیا ابھی تک آئے نہیں وہ لوگ۔۔ابصار صاحب کی بات پر فاطمہ نے عادل کی طرف دیکھا۔۔۔

جو خاموشی سے ہاتھ باندھے کھڑے تھے۔۔۔آپ سب کافی پریشان لگ رہے ہیں فاطمہ ؟؟عائشہ نے فاطمہ کا ہاتھ تھام کر کہا تو فاطمہ کے آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور وہ سب کچھ ان کو بتانے لگیں۔۔۔۔

برہان صاحب ابرش کی طبعیت اتنی خراب ہو گئی آپ نے بتایا بھی نہیں ہم یہ شادی ملتوی کر دیتے پھر جب ابرش کی کی طبعیت سمبھل جاتی تو رکھ لیتے۔۔

ہماری بچی کی صحت زیادہ ضروری ہے ابصار صاحب بھی پریشان ہو کر بولے۔۔

ان کی بات پر برہان صاحب نے انہے دیکھا جو اپنی خود کی بیٹی کی شادی ملتوی کرنے کا

بول رہے تھے کسی اور کے لیے۔۔

نہیں ابصار انکل یہ مناسب نہیں تھا پھر اتنے لوگ بھی آ چکے تھے

آپ فکر مند نا ہوں ابرش اب بہتر ہے دیان نے ان سب کے قریب آتے ہوئے کہا وہ ابھی ابھی ہال میں آیا تھا۔۔۔

پر بیٹا یوں عائشہ نے کہنا چاہا۔۔انٹی آپ فکر نا کریں۔۔بلکہ نکاح کی تیاری کریں کیوں بڑے پاپا۔۔دیان نے برہان صاحب سے تصدیق چاہی۔۔جی بلکل ابصار صاحب تو وہ بھی سر ہلاتے بولے۔۔۔

آئیں مولوی صاحب بھی انتظار کر رہے ہیں دیان نے کہا تو سب برائیڈل روم کی طرف بڑھ گئے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیان بھائی ابرش اپیا کیسی ہیں وہ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔؟ دیان جو اریز کے ساتھ اسٹیج پر کھڑا بات کر رہا تھا اپنے پیچھے آیت کی آواز پر مڑا۔۔اریز بھی اُس کی طرف متوجہ ہوا۔۔

جو اپنی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے دیان کو دیکھ رہی تھی۔۔رونے کی وجہ سے

اُس کی آنکھوں کا کاجل پھیل گیا تھااور ناک لال ہو گئی تھی۔۔

بولیں نا۔اپنی ہتھیلی سے آنسو پونچتی پھر گویاہوئی۔۔۔ایرزبناپلک جھپکائے آیت کو دیکھ رہاتھاجواپنی تمام تر معصومیت اپنے چہرے پر سجائے کھڑی تھی۔۔

جی آیت ابی بلکل ٹھیک ہے آپ پر شان نہیں ہو دیان نے نرم لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

لیکن میں آپ سے بالکل بات نہیں کروں گی دیان بھائی اور ابرش آپی سے بھی آپ کی شکایت کروں گی کے آپ نے مجھے نہیں بتایاان کے بارے میں۔۔۔۔وہ نروٹھے انداز میں بولی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوآپ پریشان ہو جاتیں نا آیت اس لئے نہیں بتایا۔۔اچھاسوری آپ رو نہیں میں نے کہانا ابی ٹھیک ہے اب۔۔دیان نے دھیمے سے کہ کر اُس کی ستون ناک کو کھینچا۔۔

اریز نے حیرت سے دیان کی طرف دیکھا تھا کیونکہ دیان مراد پہلی بار کسی لڑکی سے یوں بات کر رہا تھا۔۔۔ورنہ وہ کبھی کسی سے اتنافری نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔

اچھاٹھیک پر آپ میری بات کروائیں گی نا اپیا ہے۔۔وہ پھر بولی اوکے ابھی تو وہ سو رہی ہے جسے ہی اٹھے گی سب سے پہلے آپ سے بات کرواؤ گا اوکے۔۔

ہمم ٹھیک پر بھولنا نہیں ہے آیت نے باور کرواتے کہاتو وہ اس کے انداز پر مسکرا گیا نہیں بھولتا اچھا جائیں مسفرا کو لے آئیں۔۔

ابھی میں اپیا کو لے کر آتی ہوں وہ یہ کہتی اسٹیج سے اتر گئی۔۔

مگر دور تک اریز کی انکھوں نے اس کا پیچھا کیا تھا۔۔

دیان کون تھی یہ۔۔جب وہ نگاہ سے اوجھل ہوئی تو اریز نے دیان کو دیکھتے پوچھا۔۔

یہ آیت ہے مسفرا کی چھوٹی بہن اور ازحف کی سالی ابرش سے بہت اٹیچڈ ہے بلکہ پوری فیملی سے۔۔دیان نے ازحف کے پاس بیٹھتے کہا۔۔اوہاں میں بھی سوچوں تم کبھی اس طرح کسی سے بات نہیں کرتے اریز نے مسکراتے کہا۔۔ہاں آیت ہے ہی اتنی کیوٹ دیان نے بھی مسکراتے ہوئے کہا۔۔ہاں اس میں کوئی شک نہیں اریز بڑبڑایا۔۔

کچھ ہی دیر بعد مسفرا کو اسٹیج پر لایا گیا۔۔ڈیپ ریڈ کلر کے لہنگے پر ڈارک میک اپ میں جو اُس کے خوبصورتی کو مزید دوبالا کر رہا تھا وہ اس وقت آسمان سے اتری کوئی پری ہی

لگ رہی تھی جو سیدھی ازحف کے دل میں اتری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

ازحف بھائی جگہ تو دیں تھوڑی میری اپیا کو۔آیت نے جب اسُے ایسے ہی بیٹھا دیکھا تو بولی۔۔ازحف جو ہوش و خروش سے بیگانا ہوئے مسفرا کو دیکھ رہا تھا آیت کی آواز پر جلدی سے اٹھ کر کھڑا ہوا تھا۔۔۔

مسفرا کو ازحف کے برابر میں بیٹھاتے ہی کھٹا کھٹ تصویریں بنا شروع ہو گئی تو آیت اسٹیج سے اتر کر سامنے کرسی پر جا کر بیٹھ گئی۔۔

ماشاءاللہ مسفرا آج تو آپ نے ہمیں گھائل ہی کر دیا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ازحف نے سرگوشی کے سے انداز میں مسفرا کے کان کے پاس ہوتے کہا۔۔

وہ جو پہلے ہی نروس ہو رہی تھی ازحف کے یوں کہنے پر مزید شرم سے سر کو اور جھکا گئی ۔۔۔۔ہائے صدقے ازحف نے محبت سے دیکھتے کہا مسفرا کا یہ ہی انداز تو ازحف کو بھاتا تھا۔۔۔اُس کے یوں کہنے پر مسفرا بھی مسکرا گئی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہو کیا مسلۂ ہے مما نے کہا بھی تھا کے پن لگا لو مگر نہیں میں بھی نا۔۔ کبھی انُ کی بات

نہیں مانتی۔۔آیت نے جھنجھلاتے ہوئے اپنے دوپٹے کو کھینچا جو کرسی سے اٹھتے ہوئے کندھے سے پھسل کر اُس میں اٹک گیا تھا۔۔۔افف ایک تو یہ بڑا بھی تو کتنا ہے۔۔وہ مسلسل بڑبڑائے جا رہی تھی۔۔

اگر آپ مناسب سمجھیں تو کیا میں آپ کی مدد کر دوں؟؟وہ جو زمین پر پنجوں کے بل بیٹھی دوپٹہ کو لے کر کوفت میں مبتلا تھی اریز کی آواز پر نظریں اٹھا کر اُس کے جانب دیکھا ۔۔جو اپنے سینے پر ہاتھ باندھے مسکراتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔

۔آپ مدد کریں گے؟؟آیت نے آنکھوں کو سکوڑ کر پوچھا۔۔

جی میں۔۔اوکے پر پلیز میرا دوپٹہ خراب نہیں ہونا چاہیئے۔۔آیت نے اٹھتے ہوئے کہا ۔۔جیسے اریز کو یہ کام کرنے دیتے وہ اُس پر احسان کر رہی ہو۔۔

جی ٹھیک ہے میڈم اریز اُس کی بات پر اپنی مسکراہٹ کو دباتے بولا اور دوپٹے کا کونا نکلنے لگا۔۔۔۔

جو چند ہی سیکنڈ میں نکل گیا تھا۔۔لیجئے نکل گیا ڈوپٹہ آپ کا اریز نے پلو آیت کو تھماتے کہا۔۔

اوواواآپ نے تو یہ کام دو منٹ میں کر دیااور میں کتنی دیر سے لگی تھی۔۔۔آیت نے اپنادوپٹہ ٹھیک کرتے کہا۔۔اوکے تھیکس۔

سنیے !وہ یہ کہتی آگے بڑھی تھی جب اریز نے اسے پُکارہ آیت نے دوبارہ مڑ کر اسُے سوالیہ نظروسے دیکھا۔۔جی وہ بولی۔۔

وہ۔۔۔وہ ویلکم اریز نے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا۔۔اوکے وہ مسکرا کر بولتی چلی گئی۔۔

اف اریز کیا تھا اگر اُس سے کچھ بات کر لیتا تو۔۔وہ اپنے سر پر ہاتھ مارتا بولا۔۔میں بھی نا بس۔۔

کیا بات ہے بھئی کیا خود سے باتیں کی جارہی ہیں۔۔دیان نے اریز کے پاس آتے کہا۔۔

کچھ نہیں یار بس یوں ہی۔۔۔وہ ٹالتے ہوئے بولا۔۔یوں ہی۔۔۔۔کچھ تو گڑ بڑ ہے دیان نے اُس کے کندھے پر ہاتھ مارے کہا تو وہ ہنس دیا۔۔۔

ہائے دیان کیسے ہو؟؟وہ دونوں آپس میں باتیں کر رہے تھے جب صنم ان کی پاس آئی ۔۔ہائے میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔دیان نے اُسے دیکھتے کہا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔وہ تم نے نکاح کینسل کر دیا۔۔ صنم نے اسُے دیکھتے پوچھا

ہاں۔۔۔ابرش کی طبعیت اچانک خراب ہو گئی تھی اس لئے۔۔۔

اوہ خیر اب کیسی طبعیت سے اُس کی۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔دیان نے کہا۔۔۔

ویسے مجھے بہت برا لگا لوگ طرح طرح کی باتیں کر رہے ہیں صنم نے اپنے بالوں کو کندھے کے پیچھے کرتے کہا۔۔لوگوں کا کام کہنا ہی ہے صنم اور مجھے اس سے کوئی فرق بھی نہیں پڑتا دیان نے صاف لہجے میں کہا۔۔۔تو صنم چپ ہو گئی اصل میں تو وہ اندر ہی اندر شادی ملتوی ہونے پر خوش ہو رہی تھی مگر وہ اپنی خوشی ظاہر نہیں کر سکتی تھی

۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فاطمہ یہاں تو دو دو شادیاں تھی نا پھر مطلب تمہارے بڑے بیٹے دیان مراد کی بھی تو شادی تھی کیا ہوا جو اچانک نہیں ہو رہی۔؟فاطمہ سب مہمانوں سے مل رہی تھیں

جب ایک خاتون نے ان کے پاس آتے پوچھا۔۔

ہاں فاطمہ مجھے بھی ابھی پتہ چلا کے دیان مراد کی شادی نہیں ہو رہی ہے دو تین عورتیں اور بھی فاطمہ کی طرف متوجہ ہوئیں۔۔جبکے دیان کی شادی کیوں نہیں ہو رہی یہ سب کو علم ہو چکا تھا پھر بھی مرچ مصالے کے لیے بولیں۔۔

جی مسز زبیر وہ دراصل ابرش کی طبعیت اچانک خراب ہو گئی تھی اس لئے۔فاطمہ نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔

اچانک آج کے دن کیا ابرش اس شادی سے خوش نہیں تھی؟؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ سمینہ کیوں خوش نہیں تھی وہ بلکل خوش تھی فاطمہ نے اپنے غصے کو ضبط کرتے کہا جب سے ہال میں پہنچی تھیں انہی سوالوں کے جواب دے رہیں تھیں کے دیان کی شادی کیوں نہیں ہو رہی شگفتہ بیگم اور ابرش بھی نہیں ہیں

۔۔

سب کو تو جیسے موقع مل گیا تھا باتیں کرنے کا۔۔میں ابھی آتی ہوں رخصتی کا وقت بھی ہو رہا ہے فاطمہ کہتی اپنے انسو صاف کرتی آگے بڑھ گئیں مگر اپنے پیچھے سب کی دل

جلانے والی باتوں کی آواز آتی رہی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فاطمہ برائیڈل روم میں آکر بیٹھ گئی تھیں وہ پہلے ہی ابرش کو لے کر بہت پریشان تھیں کے جب وہ اٹھے گی تو کیا ہو گا۔۔اُس کی خوشیوں کو تو جیسے نظر لگ گئی تھی۔۔اور اب سب کی باتیں۔۔۔

ماما آپ رو کیوں رہی ہیں دیان جو فاطمہ کو ڈھونڈتا ہوا یہاں آیا تھا ان کو روتا دیکھ فکر سے بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے کچھ نہیں دیان بس ابرش کو لے کر فکر ہو رہی ہے وہ پلو سے آنکھیں پوچتی زبردستی مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

مما ابھی میری بڑی مما سے بات ہوئی ہے ابی ٹھیک ہے آپ پریشان نا ہوں۔۔۔ چلیں سب رخصتی کے لیے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔دیان نے ان کا ہاتھ تھام کر کھڑا کرتے کہا۔۔۔ہاں چلو۔۔۔تو وہ اپنے آنسو صاف کرتی اُس کے ساتھ چل دی

۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیان نے ازحف اور مسفرا کے استقبال میں کوئی کمی نہیں چھوڑی تھی مین گیٹ سے لی کر اندر ہال تک گلاب کی لال پتیوں کو زمین پر قالین کی طرح بچھایا گیا تھا۔۔

جب دونوں چلتے ہوئے اندر آئے تو ان پر پھولوں کی بارش کی گئی۔۔ازحف اور مسفرا اس پر چلتے ہوئے کسی ریاست کے شہزادہ اور شہرادی ہی لگ رہے تھے۔۔

رسم کے لیے سب ہال میں ہی موجود تھے۔۔۔

کافی لوگ تو ہال سے ہی چلے گئے تھے کچھ تھے جو دلہن کے ساتھ گھر آئے تھے کے ان کا مقصد ابرش کو دیکھنا تھا پر یہاں ان سب کی خواہش پوری نہیں ہو پائی تھی کیوں کے ابرش سو رہی تھی۔۔۔اس لئے کچھ دیر بیٹھ کر کئی طرح کی رسموں میں ساتھ دینے کے بعد سب اپنے اپنے گھروں کو رخصت ہو رہے تھے کے جس کام کے لیے آئے تھے وہ تو ہونا نہیں تھا۔۔۔

بھابھی جان ابرش اٹھی کیا۔۔فاطمہ نے شگفتہ بیگم کی طرف دیکھتے کہا۔۔جو صوفے پر بیٹھی خلاؤ کو گھور رہی تھیں۔۔۔

بھابھی جان! فاطمہ نے دوبارہ آواز دی۔۔

ہمم! کچھ کہا تم نے شگفتہ بیگم نے چونک کر پوچھا۔۔

میں ابرش کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔فاطمہ نے روندھائے ہوئے لہجے میں کہا

۔۔

ہاں وہ سو رہی ہے ابھی شگفتہ بیگم نے بھی بھیگے لہجے میں کہا۔۔۔

بڑی مما۔۔۔آپ پلیز پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا ان شاءاللہ دیان نے شگفتہ کے ماتھے پر بوسہ دیتے ان کو تسلی دی۔۔ان شاءاللہ۔۔فاطمہ بھی بولی۔۔

معاف کرنا فاطمہ میں جانتی ہوں آج بارات میں سب نے تم سے کس کس طرح کے سوال پوچھے ہوں گے ابھی چند لوگ تھے اور میں ان کو جواب نہیں دے پائی تھی۔مگر ہال میں تو کئی لوگ تھے۔۔شگفتہ بیگم نے فاطمہ کو دیکھتے کہا۔۔۔

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ بھابھی جان ابرش میری بیٹی ہے اور مجھے لوگوں کی باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔آپ بھی ایسا نہ سوچیں فاطمہ نے ان کو گلے لگاتے کہا

۔۔۔

ازحف تم ابھی تک یہاں کیوں ہو بیٹا جاؤ مسفرا انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔۔۔

فاطمہ نے ازحف کی طرف رخ کرتے کہا جو ابھی تک وہی بیٹھا تھا۔۔

جی مما۔۔تو وہ سر ہلاتا صوفے سے اٹھ گیا۔۔

چلیں آپ سب لوگ بھی چل کر آرام کر لیں رات بہت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔برہان صاحب نے اٹھتے ہوئے کہا۔

بھابھی جان آپ اپنے روم میں آرام کریں میں ابرش کے پاس ہوں۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے فاطمہ جیسے تمہیں ٹھیک لگے۔۔شگفتہ بیگم بولی۔۔۔

مما جسے ابی اٹھے آپ مجھے بتایئے گا۔۔۔۔دیان نے دھیمے گھمبیر لہجے میں فاطمہ سے کہا

۔۔

جی بیٹا آپ پریشان نہ۔۔۔۔میں بتادوں گے۔۔۔۔

انہوں نے اپنے بیٹے کو دیکھتے کہا جو اس سارے معلمے میں اپنے آپ کو مضبوط کئے ہوئے تھا مگر وہ جانتی تھی کے دیان کے دل میں کیا چل رہا ہے آخر کو وہ ماں تھی کیسے نہیں

اپنے بیٹے کی دل کی حالت جانتی۔۔۔۔۔اور پھر دیان تو ابرش کے لیے حد سے زیادہ حساس تھا۔۔۔

جاؤ تم بھی آرام کر لو دیان۔۔۔۔۔عادل صاحب نے بھی اٹھتے کہا۔۔تو وہ تھکے تھکے قدموں سے اپنے کمرے کی اور بڑھ گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام و علیکم !ازحف نے کمرے میں داخل ہوتے سلام کیااور بیڈ پر مسفرا کے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وعلیکم السلام !مسفرا کی دھیمی آواز اُس کے کانوں تک بامشکل آئی تھی۔۔

سوری مسفرا میں جانتا ہوں کے آج بہت کچھ ویسا نہیں ہو سکا جیسا ہونا تھا۔۔حالات ہی کچھ۔۔

پلیز ازحف یوں کہہ کر مجھے پرایا نا کریں۔۔میں بھی اسِ فیملی کا حصہ ہوں۔۔اور ابرش آپی مجھے اتنی ہی عزیز ہیں جتنی کے آپ سب کو۔۔اس لئے ان کی صحت ضروری ہے اور پھر کوئی بھی کمی نہیں رہنے گی کسی نے بھی۔۔

مسفرانے اُس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

مسفرا کی بات پرازحف نے اسُے مسکرا کر دیکھا تھا۔۔میں جانتا ہوں جاناں۔۔۔کے آپ میری فیلی کو اپنا ہی سمجھتی ہیں۔۔۔

ہمم پھر بھی ایسی بات کی۔۔مسفرانے منہ پھولا کر کہا۔۔۔

اچھا سوری نہیں کرتا ایسی بات بسس۔۔لین کان بھی پکڑ لیے۔۔۔ازحف نے جھٹ کانوں کو ہاتھ لگایا۔۔اُس کے اس انداز پر مسفرا ہنس دی۔۔۔

مسفرا آپ کو پتہ ہے مجھے کبھی نہیں لگا تھا کے مجھے کسی سے اتنی شدید محبت بھی ہو سکتی ہے۔۔دیان بھائی اور ابرش آپی کو دیکھ میں حیران ہوتا تھا کے کیسے کوئی بھی دوسرا انسان آپ کے دل پر حکومت کر سکتا ہے۔۔پر میں آپ سے ملا تو احساس ہوا جب محبت ہوتی ہے تو دل تو آپ کا رہتا ہی نہیں۔۔۔ازحف نے گھمبیر لہجے میں مسفرا کے نرم و نازک ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھ میں لے کر کہا۔۔۔مجھے یقین ہے ہم اک بہتر زندگی گزاریں گے ان شاءاللہ۔۔۔اور میں پوری کوشش کروں گا کی آپ کو خوش رکھ سکوں۔۔ازحف نے محبت سے کہا۔۔

۔۔۔اومیں تو آپ کو منہ دیکھائی دینا بھول ہی گیا۔۔ازحف نے یاد آنے پر کہااور اپنی جیب سے مخمل کی چھوٹی سی ڈبیا نکال کر اُس میں سے انگھوٹھی نکالی۔۔اور مسفرا کی مخلوطی انگلی میں پہنائی۔۔۔۔

بہت خوبصورت ہے مسفرانے انگھوٹھی دیکھتے کہا۔۔۔

اگر مما یا بڑی مما کو پتہ چل جاتا تو میری خیر نہیں تھی۔۔۔ازحف اپنا سر کھجاتا بولا۔۔آپ مسکرا رہی ہیں؟؟مسفرا کے مسکرانے پر وہ منہ پھولا کر بولا۔۔۔نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔

مسفرانے جلدی سے گھبرا کر کہا۔۔۔تو کیسی بات ہے جانان۔۔

ہمیں بھی تو پتہ چلے۔۔مسفرا کا ہاتھ تھام کر اس کو اپنے قریب کرتا وہ شوخ سے لہجے میں سرگوشی کرتا بولا۔۔

جس پر وہ بری طرح گھبرائی تھی۔۔جھکی پلکیں شرم سے مزید جھک گئی تھی۔۔۔

ازحف کا چہرا اُس کے چہرے کے بے انتہا نزدیک تھا۔۔کے مسفرا کو اس کی گرم سانسیں اپنے چہرے ہر محسوس ہو رہی تھی۔۔

ازحف اس کی گھبراہٹ کو محسوس کرتے مزید اُس کی قریب آیا تھا جس پر مسفرا نے اپنی انکھوں کو زور سے میچ لیا۔۔۔ازحف کو اُس کی اس حرکت پر ڈھیرو پیار آیا۔۔

اُس نے دھیرے سے مسفرا کے ماتھے پر بوسا دیا۔۔اور اپنی مضبوط حصار میں قید کر لیا

۔۔۔۔

یہ دل کی کتاب کا ہر لفظ آج سے تیرے نام

یہ زندگی یہ چاہت سب کے سب تیرے نام

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ مسلسل سگریٹ کے کش پے کش لے رہا تھا مگر دل تھا کے ٹھہر ہی نہیں رہا تھا وہ پچھلے دو گھنٹے سے کمرے کی بالکنی میں کھڑا تھا۔۔

ناجانے کیا کیا سوچا تھا اس نے آج کی رات کے بارے میں۔۔۔

پورا کمرا لال گلاب اور موتیے کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔۔۔

جو اُس کے دماغ کو شل کر رہی تھی۔۔اللہ جانے جب ابی جاگے گی تو کیا ہو گا؟ کیا سوچے گی وہ؟ دیان نے گرل پر ہاتھ مارتے کہا۔۔

دیان! وہ ابھی انہی سوالوں میں الجھا تھا جب کسی نے اسُے پکارہ۔دیان نے مڑ کر دیکھا تو اریز کھڑا تھا۔

ارے تم سوئے نہیں ابھی تک؟؟؟دیان نے اپنے آپ کو سمبھالتے ہوئے مسکراتے کہا۔

نہیں نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔اریز نے آگے آتے ہوئے دیان کے ہاتھ سے سگریٹ لیتے ہوئے کہااور زمین پر پھینک کر پاؤں سے مسلا۔۔یہ کیا حرکت ہے دیان؟اریز نے دیان کو دیکھتے پوچھا۔۔

کچھ نہیں یار بس یوں ہی دیان نے گہرا سانس بھرا۔۔۔

دیان تم پریشان نہ ہو۔۔۔ابرش بھابھی کو بھی تو ابھی سمبھالنا ہے تم ہی یوں پریشان ہو جاؤ گے تو پھر کیسے چلے گا۔۔۔۔۔

اریز نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

میں کیا کروں اریز مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔میں یہ سوچ کے پریشان ہوں کے ابی ۔۔۔ابی کیسے فیس کرے گے یہ سب۔۔۔

دیان جو ہونا تھا اب ہو گیا ہے ہونی کو کوئی نہیں ٹال سکتا۔۔اور پھر کچھ حالات ہمارے بس سے باہر ہوتے ہیں انہے اللہ کے حوالے کر دیا چاہیئے۔۔۔یقیناً اللہ نے ہمارے لئے کچھ بہتر سوچ رکھا ہو گا۔۔۔۔۔اریز نے اُسے سمجھاتے کہا۔۔۔۔۔

ہمم! تم نے ٹھیک کہا تھنکس یار دیان نے اسے لگے لگایا۔۔۔۔۔

شٹ آپ اریز نے اسُے غصے سے دیکھتے کہا۔۔۔

اچھا اب سو جاؤ تم بھی۔۔

ہمم۔۔! تم بھی آرام کرو آج بہت پریشان ہوئے ہو تم۔۔یہ کیا بات ہوئی دیان ایسے کہہ کر دوستی کو شرمندہ مت کرو۔۔اریز نے خفگی سے کہا۔۔

اچھا خیر تم ریسٹ کرو۔۔۔

او کے گڈ نائٹ۔۔۔اریز کہتا کمرے سے نکل گیا تو دیان گہرا سانس بھرا بیڈ پر لیٹ گیا مگر نیند تو اُس سے کوسوں دور تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اُس کی آنکھ کھلی تو وہ ہڑبڑا کر اٹھی تھی کھڑکی سے آتی سنہری روشنی اُس کے چہرے پر

پڑی تھی۔۔۔

سر بری طرح سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔اُس نے دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑا اور کمرے کی چاروں طرف نظر دوڑائی۔۔۔۔۔

اسُے ماحول کا اندازہ نہیں ہو رہا تھا۔۔۔اُس نے کئی بار پلکے جھپکا کر دیکھا تو اچانک اس کی نظر سامنے رکھے لیوینڈر روز پر پڑی اور جیسے سارا منظر ایک جھٹکے میں آنکھوں کے سامنے گھوم گیا۔۔

یااللہ یہ سب کیوں ہوا۔۔۔اُس نے منہ پر ہاتھ رکھے اپنی سسکی کو روکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

تم نے ٹھیک کہا تھا دیان مراد"کب کون سی بات قبول ہو جائے کچھ علم نہیں "
۔۔چہرا آنسوں سے تر ہو گیا۔۔۔ناجانے سب نے کیا کیا فیس کیا ہو گا۔۔۔یہ سوچتے اُس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔یہ میری وجہ سے کیا ہو گیا۔۔۔۔

دیان۔۔دیان پر کیا گزری ہو گی۔۔۔وہ کتنا پریشان ہوا ہو گا اور باقی گھر والے بھی سب میری وجہ سے ہوا ہے سب کچھ۔۔وہ زر قطار روتی ہوئے بولی۔۔اٹھ کر باتھ روم میں

چلی گئی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مما۔۔! شگفتہ بیگم ابھی اُس کے کمرے میں داخل ہوئی تھی اور اُسے کھڑکی کے پاس کھڑا دیکھ پکارا تھا جب ابرش لپک پر ان کے سینے سے جا لگی تھی۔۔۔

بس میری جان رو نہیں۔۔۔اور طبعیت کیسی ہے۔۔۔انہوں نے اُسے ہچکارتے پوچھا۔۔

جی ٹھیک مگر مگر یہ سب۔۔۔بس میری جان پریشان نہ ہوا بھی طبعیت ٹھیک نہیں نا ۔۔۔فاطمہ نے پیچھے سے آتے کہا۔۔

سو مما سوری بڑی مما۔۔سب میری وجہ سے ہوا۔۔ نہیں ابرش آل کی وجہ سے کچھ نہیں ہوا آپ کچھ بھی مت سوچو چلو یہ جوس پی لو آپ۔۔فاطمہ نے پیاری سی کہا۔۔

دیان۔۔دیان مراد

وہ بھی ٹھیک ہے رات بھر جاگتا رہا ابھی اُسے بتانے گئی تھی آپ اٹھ گئی ہو مگر شاید اُس کی آنکھ لگ گئی تو اٹھایا نہیں میں نے۔۔

شگفتہ بیگم نے کہا۔تو وہ سر ہلانے لگی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایسے دیکھیں جاناں قسم سے پہلے ہی آپ کی محبت میں پاگل ہیں اگر آپ یوں ہی محبت سے دیکھیں گی تو جانا نے کیا کر بیٹھیں گے ہم۔۔

مسفر اڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی شیشے میں سے ازحف کو محبت بھری نظروں سے تک رہی تھی جو بیڈ پر اطمینان سے لیٹا تھا۔۔۔اُس کے یوں دیکھنے پر شوخی سے بولا ۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ بھی نا بس مسفر انے سر کو جھکاتے مسکراتے کہا۔۔۔

اچھا چلیں نا آپی اٹھ گئی ہوں گی ابھی تو۔ان سے ملنے چلتے ہیں مسفر انے اٹھتے ہوئے کہا کہ اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی۔۔

ازحف نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو فاطمہ کھڑی تھی۔۔

ارے مما آپ آئیں نا فاطمہ کو دیکھ مسفر اکھڑے ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

ماشاءاللہ۔۔بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔فاطمہ نے بلائیں لیتے ہوئے کہا۔۔۔ہمم کیا میں

نہیں لگ رہا۔۔ازحف نے منہ پھلا کر کہاتو مسفراااور فاطمہ ہنس دیئے۔۔۔

وہ مما کیاابرش آپی اٹھ گئیں۔۔۔مسفرانے پوچھا۔۔۔

ہاں بیٹااٹھ گئی ہے۔۔۔مجھے ان سے ملنا ہے۔۔۔

ہاں ہاں چلوآجاو پھر مل کر سب ناشتہ کرتے ہیں۔۔۔۔

جی ٹھیک یہ کہتے مسفراااورازحف کمرے سے باہر نکلنے لگے۔۔۔

ہمم چلو۔ازحف بھی کہتاان کے ساتھ بڑھ گیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆

السلام علیکم !ابرش کے کمرے میں آتے مسفرانے سب کو سلام کیا

وعلیکم السلام !بیٹاآؤ شگفتہ بیگم نے پیار سے اُس کواپنی طرف بلایا۔۔

کیسی ہیں آپ آپی؟؟ٹھیک ہوں میں مبارک ہو بہت تمہیں۔۔

ابرش نے مسفراکو گلے لگاتے کہا۔۔شکریہ آپی۔۔

آپ مجھے مبارک باد نہیں دیں گی کیا؟؟ازحف نے بھی پاس آتے کہاہاں ہاں تمہیں

بھی مبارک۔۔۔

ازحف !آئی ایم سوری میری وجہ سے کل۔۔۔پلیز آپی آپ اس طرح کی باتیں نا کریں۔۔آپ بتائیں کیسی ہیں؟؟؟۔۔ازحف نے اُس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہوں میں میرے پیارے بھائی اب پتہ نہیں کل اچانک کیا ہوا تھا مجھے خود بھی سمجھ نہیں آیا۔۔۔اچھا اب یہ سب باتیں چھوڑیں۔۔آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں بس۔۔۔

میں ہوں مگر کل جو تم میرے پیسے مار گئے ہو وہ میں نہیں چھوڑوں گی ابرش نے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیں کیا ے پیسے۔۔ازحف نے حیرت سے پوچھا۔۔

دروازہ رکھائی کہ۔۔۔او مگر سچ آپی میرے ہاس ایک روپیہ بھی نہیں۔

تم تو ہو ہی صدا کے کنجوس۔۔مسفرا اب تم ہی اس کی جیب پر قبضہ کرنا وہ یہ تو کچھ نا دے گا۔۔

ایسی بات نہیں جب میں ان کا تو میری ہر چیز ان کی ازحف نے مسکراتے کہا۔۔

افف زرا شرم نہیں اس لڑکے کو شگفتہ بیگم نے بھی مسکراتے کہا

اچھا چلو سب پھر ناشتے کے لئے برہان صاحب ہوئے کہا۔۔

ہمم چلیں شگفتہ بیگم بھی اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

آؤ ابرش بیٹا۔۔ مما وہ آپ لوگ چلیں میں دیان مراد سے مل کر آئی وہ آیا نہیں ابھی تک۔۔ابرش نے بیڈ پر سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جاؤ۔۔ شگفتہ بیگم بولی۔۔

ناجانے کیا ہوا ہے کل رات تک تو بول رہا تھا کے ابرش جیسے اٹھے سب سے پہلے مجھے بتایئے گا اب جب میں بلانے گئی تو ابھی تک نہیں آیا فاطمہ نے حیرت سے کہا۔۔

مما ہو سکتا ہے دیان بھائی نہیں چاہتے ہوں ابرش آپی کو دکھ ہو اس لئے شاید وہ سوچ رہے ہوں پہلے آپ سب سے بات کر لیں تاکہ وہ بہتر محسوس کریں۔۔ پھر ملیں وہ مسفرا نے فاطمہ کو دیکھتے کہا۔۔

ہاں مسفرا شاید تم ٹھیک کہہ رہی ہو چلو یہ بھی اچھا یہ ہوا ابرش چلی گئی ناجانے رات کیسے کاٹی ہو گی فاطمہ نے دکھ سے کہا۔۔

اب ٹھیک ہے ابرش اللہ کا شکر ہے ان شاءاللہ سب اچھا ہو گا اب۔۔ چلیں ہم سب

ناشتہ کر لیں پھر مسفرا کے گھر والے بھی آتے ہی ہوں گے

ہمم چلیں۔۔ برہان صاحب بولے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

دیان مراد! دیان بالکنی میں رکھی کرسی پر آنکھیں بند کر کے بیٹھا تھا جب ابرش نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسُے پکارہ۔۔۔ دیان نے جھٹ آنکھیں کھولی تھی۔۔

ابی تم؟

تم کیوں آئیں میں آنے ہی والا تھا۔۔ دیان نے دیکھتے کہا۔۔۔

میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی مگر جب تم نہیں آئے تو مجھے ہی آنا پڑا۔۔

آو بیٹھو یہاں دیان نے اسُے ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر والی کرسی پر بیٹھایا۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بس۔۔ وہ۔۔۔ میں۔۔۔ دیان کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیا کہے

وہ ابرش کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا ابرش کو تسلی دینے کے لئے اُس کے پاس خود کوئی الفاظ نہیں تھے اس لئے وہ چاہتا تھا ابرش پہلے سب سے مل لے۔۔۔

دیان سوری کل جو بھی ہوا ان سب کے لئے۔۔ نہیں ابی یہ سب ایسے ہی ہونا تھا شاید ۔۔دیان نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

تم نے ٹھیک کہا تھا دیان کب، کون سی، کیا بات، قبول ہو جائے معلوم نہیں ہوتا۔۔۔ اب دیکھو نا میں نے بس مزاق میں نکاح کینسل والی بات کی تھی اور دیکھو جہاں کل ہم ایک بندھن میں بندھنے والے تھے وہی آج۔۔۔ابرش نے گلوگیر لہجے میں اپنی کانچ کی چوڑیوں پر انگلی پھیرتے ہوئے کہا۔۔ابی تم۔۔۔

ابرش اپیا! ابھی دیان بات ہی کر رہا تھا جب آیت نے پکارہ۔۔ارے گڑیا تم کب آئیں؟ ابرش نے اسُے گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔

بس ابھی ابھی آپ بتائیں کسی ہیں آپ؟ جی جان میں ٹھیک ہوں۔

ارے ہم سے کوئی سلام دعا نہیں کرنی کیا؟ دیان نے آیت کی طرف دیکھتے کہا۔۔جو اسُے نظر انداز کر رہی تھی۔۔۔

نہیں آپ سے بالکل بھی بات نہیں کرنی میں نے۔۔آیت نے منہ پھلا کر کہا۔

ارے پر کیوں؟؟ دیان نے آنکھیں سکوڑ کر پوچھا۔۔۔

ہاں بھئی کیاہوا۔۔ابرش آپی یہ دیان بھائی بہت برے ہیں مجھے بتایا بھی نہیں آپ کے بارے میں۔۔میں نے ہی پوچھااور پھران کو کہا بھی تھاکے مجھے فون پر لازمی بات کروایئے گاوہ بھی نہیں کروائی۔۔

اوہہ اب توبنتاہے ناراض ہونا۔۔ابرش نے مسکراہٹ چھپاتے کہا

۔۔سوسوری آیت میں بھول گیا تھالوکان بھی پکڑتاہوں دیان نے کانوں کوہاتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔

چلوں معاف کردودیان مراد کوبچہ ہے۔۔ابرش مسکراتے ہوئے شرارت سے بولی تو آیت ہنس دی چلیں اب اپیانے کہاتو معاف کیا

اوشکریہ اب دونوں محترماؤکا۔۔۔دیان نے دھیرے سے آیت کے سرپرہاتھ مارتے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیسی ہیں آپ۔۔؟وہ لان میں کھڑی گلاب کے پھول کے پودے کودیکھ رہی تھی جب اریزنے پوچھا۔۔

جی اس کے پیچھے مڑ کر دیکھا اریز سے نے پر ہاتھ باندھے کھڑا تھا

اس گ ہی دیکھ رہا تھا۔۔

جی میں ٹھیک۔۔ مگر آپ تو۔۔۔؟ آیت نے سوال ادھورا چھوڑا۔

دیان کا دوست ہوں میں اریز۔۔ اریز نے سوال سمجھتے کہا۔۔

اوا چھا۔۔۔ ویسے آپ یہاں کیا کر رہی ہیں سب تو اندر ہیں۔۔

بس یوں ہی۔۔ بس یوں ہی کا کیا مطلب۔۔ یہاں اکیلے کیوں

اریز نے پھر کہا۔۔

افف۔۔! ارے مجس اُس لیے باہر آئی کے مجھے یہ گلاب اچھا لگا اور اسے لینے آئی تھی

بس۔۔۔ آیت نگ اُس کے سوالوں سے تنگ آ کر کہا۔۔۔

ہمم گلاب کو گلاب پسند ہے۔۔ اریز نے منہ ہی منہ میں کہا۔۔

کچھ کہا۔۔ نہیں کچھ نہیں۔۔

ارے تم لوگ یہاں کیا کر رہے ہو دیان نے ان دونوں کے پاس آتے کہا۔۔

کچھ نہیں دیان بھائی۔۔آیت نے مسکراتے کہا۔۔

دیان بھائی آ گئے آپ اب اپنے باقی کے سوالوں کا شوق ان سے کر کے پورا کر لیں۔۔

آیت نے دھیمی آواز میں اریز سے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔۔

کیا ہوا بھئی۔۔اریز کو مسکراتا دیکھ دیان بولا۔۔نہیں کچھ نہیں اچھا میں واپس جا رہا ہوں

۔۔

کیوں کیا ہوا۔۔اریز کے کہنے پر دیان نے پوچھا۔۔

وہ مما کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے اُس لیے بابا کا فون آیا تھا۔۔

اچھا چلو آنٹی کو میری طرف سے پوچھا اور جلدی آنا دوبارہ دیان نے کہا۔۔

آنا تو پڑے گا کچھ قیمتی چیز بھی ہے یہاں اریز نے بڑبڑاتے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

یہ کیا بھئی ابھی تین دن پہلے ہی شادی ہوئی ہے اور آپ ہیں جا رہی ہیں ابھی تو میں نے

آپ کو نظر بھر کر دیکھا بھی نہیں نہ اپنے دل کا حال سنایا اور نہ آپ کا سنا ازحف نے

مسفرا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔

اوہہ اچھاجناب۔۔مسفرانے شرارت سے کہا۔۔

میں مزاق نہیں کررہاہوں یار۔۔۔بس آپ نہیں جارہی میں نے کہہ دیا۔۔ازحف نے اُس کے ہاتھ سے بیگ لیتے ہوئے کہا۔۔

افف ازحف یہ کیابات ہوئی بھلا۔۔۔آیت اور مماپاد کررہی ہیں۔۔اچھاتومیں ان کو یہی بلالیتاہوں ٹھیک۔۔

نہیں ازحف آپ جانتے ہیں آیت کی طبعیت ابھی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔وہ نہیں آسکتی ہے۔۔ڈاکٹرزنے ریسٹ کرنے کا کہاہے وہ میری شادی کے بعد اکیلی ہوگئی ہے اس لئے پلیز جانے دیں۔۔مسفرانے معصوم شکل بناکر کہا۔۔۔

اچھاٹھیک ہے شام کو واپس آجاؤ گی بس روکوں گی نہیں اب تو جانے دیں۔۔مسفراہار مانتے ہوئے بولی۔۔۔ہمم اچھاٹھیک ہے مگر شام کو پکااوکے۔۔۔

اوکے اب چلیں سب ویٹ کررہے ہوں گے۔۔مسفرانے اپنابیگ لیتے ہوئے کہا۔۔ظالم بیوی۔۔۔ازحف نے گھورتے کہاتومسفراہنس دی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابرش بیٹا کہاں جا رہی ہوں آپ۔۔ابرش کو تیار ہوئے سیڑھیوں سے اترتے دیکھ شگفتہ بیگم بولیں۔۔

وہ مما میں علیزے سے ملنے جا رہی ہوں لنچ ساتھ ہی کریں گے ہم ابرش بولی۔۔پر بیٹا اکیلے۔

مما آپ پریشان نہ ہوں میں ٹھیک ہوں اب تو۔۔۔

ہاں بیٹا پر تم علیزے کو گھر پر بلا لیتی نا۔۔۔ نہیں مما بہت دن ہو گئے ہیں مجھے اُس سے ملے ہوئے۔۔۔اچھا ٹھیک ہے جاؤ مگر دھیان سے ہاں۔۔

جی مما اللہ حافظ۔۔۔ابرش ان کے گل پر پیار کرتی باہر کی طرف چلی دی۔۔۔

علیزے سے ملنا تو بہانا تھا اصل میں تو وہ ڈاکٹر سبرین کے پاس جا رہی تھی۔۔۔۔ سر درد مسلسل بڑھتا ہی جا رہا تھا اور اب تو کھڑے کھڑے اسُے چکر بھی آتے تھے آنکھوں کے سامنے اچانک اندھیرا آ جاتا تھا۔۔۔۔۔

وہ گھر میں کسی کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی دیان تو کب سے پیچھے پڑا ہوا تھا کے وہ نیورو سرجن کو دیکھائے گا مگر ابرش نے جسی تیسے کر کے اسُے ٹالا تھا وہ پہلے خود اپنے

ٹیسٹ کروانا چاہتی تھی۔۔کے آخر معملہ کیا ہے۔۔۔کیوں ایسا ہو رہا ہے۔۔اندر ہی اندر ایک خوف سا اُسے محسوس ہونے لگا تھا۔۔۔

بی بی جی آگیا۔۔۔ڈرائیور نے اُسے مخاطب کیا تو وہ حال میں لوٹی۔۔

ہمم !اچھا گھر سے اگر کسی کا فون آئے اور میرا پوچھے تو کہنا کہ میں

ریسٹورینٹ میں ہوں۔۔ٹھیک۔۔ابرش نے اندر جاتے یاد آنے پر کہا۔۔جی بی بی جی ۔۔ڈرائیور نے سر اسباب میں ہلایا۔۔۔

اللہ سب ٹھیک ہو۔۔ویٹنگ روم میں ویٹ کرتے ابرش مسلسل یہ ہی کہے جا رہی رہی تھی۔۔یہاں سے جانے کے بعد مسفر اسے کہوں کی شاپنگ پر چلے مجھے تو گھبراہٹ ہو رہی ہے تھوڑا موڈ بدل جائے گا ورنہ یہاں تو افففف ابرش نے ہاتھ میں بندھی گھڑی دیکھتے کہا اُس کا پیر مسلسل اضطراب میں ہل رہا تھا۔۔

جی آپ چلے جائیں نرس کے کہنے پر وہ اپنا پرس سمبھالتے ڈاکٹر کے کیبن میں چلی گئی

۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکمُ مما!دیان نے لاؤنج میں آتے ہوئے فاطمہ کو سلام کیا۔

وعلیکم السلام!آج جلدی آگئے تم؟جی مماوہ سوچاآج کیوں ناسب کے ساتھ باہر جایا جائےازحف بھی آتاہی ہو گا۔۔

ہمم اچھا کیاورنہ کب سے کہی آناجانا بھی نہیں ہوا۔اس بہانے موڈبدل جائے گا۔۔

ایک کام کرناآیت کو بھی لے لیناساتھ فاطمہ نے محبت سے کہا۔۔

جی مماميں نے بھی یہ ہی سوچاہے اچھاابرش کہاں ہے دیکھائی نہیں دے رہی ہے۔۔

دیان نے صوفے پوچھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اپنی دوست علیزے کے ساتھ گئی تھی لانچ پروہاں سے آکرروم میں ریسٹ کررہی ہے ۔۔۔فاطمہ نے تفصیل سے بتایا۔۔

اچھااچانک؟چلیں میں کہتاہوں تیار ہو جائےازحف کے آتے ہی چلیں گے۔۔ٹھیک ہے دیان کی بات پر فاطمہ نے کہااوروہ اٹھ کرابرش کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

☆☆☆☆☆

ابی!دیان نے کمرے کے دروازے پر دستک دیتے کہا۔۔ابی۔دروازہ کھولو۔۔۔جب

کافی دیر تک اندر سے کوئی آواز نا آئی تو دیان نے دوبارہ پکارتے کہا اور دروازہ بجانے لگا جو تین چار بار دستک پر کھلا تھا۔ کیا ہوا ابی؟ سب ٹھیک ہے۔۔

ابرش کو سامنے دیکھتے دیان نے تشویش سے پوچھا۔۔

ہاں ہاں سب ٹھیک ہے میں بس باتھ روم میں تھی اس لئے؟ ابرش نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ہاں پر دوڑ لاک تھا۔۔اس لئے مجھے حیرت ہوئی۔۔

وہ شاید غلطی سے ہو گیا ہو گا اچھا تم یہ سب چھوڑو آج جلدی کیسے آ گئے تم۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابرش نے بات ٹالتے ہوئے کہا۔۔

ابی بات کو مت پلٹو کچھ ضرور ہوا ہے اپنی آنکھیں دیکھو کس قدر لال ہو رہی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے تم روتی رہی ہو؟؟ دیان نے اپنی آنکھوں کو ابرش کے چہرے پر جمائے پوچھا۔۔

ارے نہیں دیان مراد میں کیوں رونے لگی ابھی فیش واش کیا تھا نا تو آنکھوں میں صابن چلا گیا اس لیے آنکھیں لال ہو رہی ہیں۔۔ تم بھی نا ابرش بولی۔

تم کسی بات کو لے کر پریشان ہوتی ہو تو میں برداشت نہیں کر پاتا ابی مجھے تمہاری فکر ہوتی ہے۔۔دیان نے جزب کے عالم میں اُس کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔تو وہ اُس کی آنکھوں میں دیکھے گئی۔۔کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔

دیان نے جب اسُے اپنے آپ کو ایک ٹک دیکھا پایا تو الجھ کر بولا کچھ تھا ابرش کی آنکھوں میں جو اسُے الجھا رہا تھا۔

دیان مراد ایک بات کہوں میں؟ہاں کہو۔۔"اکثر زندگی وہ نہیں دیتی جو ہم اُس سے مانگتے ہیں۔۔یہ کبھی کبھی ہم سے بہت کچھ چھین لیتی ہے اور ہم کچھ بھی نہیں کر پاتے۔ بس اپنا سب کچھ چھنتا ہوا دیکھتے رہتے ہیں "ابرش نے کھوئے کھوئے لہجے میں کہا۔۔

ہاں تم نے ٹھیک کہا مگر ابی"اگر یہ ہم سے کچھ لیتی ہے تو بدلے میں دیتی بھی ہے محبتیں ،رشتے،دوست،اور بھی بہت کچھ"

۔۔اچھا تم یہ کیا باتیں کے کر بیٹھ گئی میں تم سے کہنے آیا تھا کے ہم سب باہر جا رہے ہیں تم تیار ہو جاو۔۔ٹھیک اب چلو جلدی کرو میں بھی فرش ہو جاؤ۔۔وہ کہہ کر چلا گیا تو ابرش خاموشی سے آئینے کے سامنے بیٹھ گئی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

کیا بات ہے ابی میں کب سے دیکھ رہا ہوں تم بہت چپ چپ ہو؟

سمندر کے کنارے پر چلتے دیان نے پوچھا۔

ن نئیں ایسی کوئی بات نہیں ہے دیان تمہیں یوں ہی محسوس ہو رہا ہے۔۔پر۔۔۔

دیان بھائی آئیں نا چلیں ہم تھوڑا آگے چلتے ہیں ابھی وہ کچھ کہہ ہی رہا تھا جب آیت اُس کے پاس آئی۔۔

آئیں نا پلیز مسفرا اپیا سے کہوں گی تو وہ ڈانٹیں گی آپ چلیں نا میرے ساتھ آیت نے اُس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔اچھا چلو آؤ مگر میں بھی زیادہ دور نہیں لے کر جاؤ گا اوکے دیان نے مسکرا ہوتے کہا۔جی جی ٹھیک ہے۔۔۔آوابی چلو۔۔۔نہیں دیان تم آیت کے ساتھ جاو میں یہی تمہارا ویٹ کروں گی۔۔۔ابرش نے منع کیا۔۔۔پر کیوں ابرش آپیا آپ کیوں نہیں چل رہی چلیں نا مزہ آئے گا۔۔۔نہیں گڑیا آپ جاؤ دیان مراد کے ساتھ۔۔۔جاؤ دیان آیت کو لے کر۔۔۔ابرش نے دیان کے ہاتھ میں آیت کا نازک ہاتھ تھماتے ہوئے کہا۔۔۔تو وہ سر کو ہلاتے آیت کے ساتھ چلنے لگا۔۔۔

مجھے کبھی نہیں لگا تھا دیان کے میں ایسا بھی کر سکوں گی کسی لڑکی کا ہاتھ خود تمہیں دوں گی مگر دیکھوں قسمت میں نے ایسا کر دیا اور حیرت کی بات مجھے برا بھی نہیں لگ رہا کے تم مجھے چھوڑ کر کسی اور کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل رہے ہوں۔۔۔ابرش نے دور جاتے دیان کے پشت کو دیکھتے کہا۔۔اور ایک لمبی سانس ہوا میں خارج کر دی۔۔

ناجانے کیا ہو گیا ہے ابرش کو بالکل ہی خاموش ہو گئی ہے۔۔۔

ہر لمحے پتہ نہیں کہاں کھوئی کھوئی سی رہتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پکارو تو چونک جاتی ہے دن بہ دن اُس کی صحت بھی گرتی جا رہی ہے بھابھی جان۔۔ فاطمہ نے پریشان کن انداز میں کہا۔۔۔۔

ہاں تم ٹھیک کہتی ہو فاطمہ برہان صاحب بھی یہ ہی کہہ رہے تھے۔۔میں نے پوچھا بھی تو بات ٹال گئی نا کسی سے ملتی ہے نا کمرے سے باہر آتی ہے اپنے کمرے میں بند ہو کر رہ گئی ہے۔۔۔

پہلے میں سمجھی کے شاید شادی کا ملتوی ہونا۔۔اور پھر لوگوں کی باتیں کرنا یہ بات ہو پر

اب تو دو ماہ ہو گئے ہیں مگر۔۔۔ شگفتہ بیگم نے بھی پریشانی و فکر مندی سے کہا۔۔۔

میں دیان سے بات کرتی ہوں وہ ہی پوچھے گا۔۔

فاطمہ نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔۔ہاں شاید اُسے بتادے۔۔ شگفتہ بیگم نے کہا

السلام علیکمُ! دیان نے لاؤنج میں آتے دونوں کو سلام کیااور فاطمہ کے برابر میں صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

کیا بات ہے آپ دونوں کافی پریشان لگ رہے ہیں؟؟ دیان نے اپنی ٹائی کے نٹ ڈھیلی کرتے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں بیٹا پریشانی کی تو بات ہے ابرش کو لے کے سب پریشان ہیں۔چپ سادھ لی ہے اُس نے تم پوچھو نا اُس سے کیا ہوا ہے؟؟

ہمیں تو کچھ بتاتی نہیں۔۔۔ شگفتہ بیگم نے فکر مندانہ لہجے میں کہا۔۔

آپ لوگ پریشان نہ ہوں میں بات کرتا ہوں۔۔ مگر ایسی کوئی بات نہیں ہے اسے ہی موڈ آف ہو گا۔۔۔۔۔۔دیان نے شگفتہ بیگم کو تسلی دیتے کہا۔۔۔

جب کے وہ خود بھی ابرش کو لے کر پریشان تھا۔۔۔۔۔

مگر وہ مزید شگفتہ بیگم اور فاطمہ کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا اُس لئے کچھ کہا نہیں مگر اس نے آج سوچ لیا تھا کے وہ ابرش سے اُس کے رویے کے بارے میں ضرور پوچھے گا۔۔

اچھا یہ ازحف کہاں ہے آگیا کیا گھر؟؟؟ دیان نے دونوں کی توجہ کو دوسرے جانب کرنے کے لئے پوچھا۔۔۔

ہاں وہ تھوڑی۔۔۔

ارے بھائی کافی لیٹ ہو گئے آپ تو۔۔۔ابھی فاطمہ بتا ہی رہی تھی جب ازحف وہاں آیا ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہاں غائب تھے بھئی اور تم تو اجکل آفس سے بھی غائب ہونے لگے ہو۔۔دیان نے مسخرے پن سے کہا۔۔۔

ہیں مگر یہ تو گھر بھی نہیں آتے ہیں جلدی۔۔۔مسفرا بھی ابھی وہاں آئی تھی دیان کی بات پر حیرت سے بولی۔۔

لو مجھ سے تو کہتا ہے گھر جا رہا ہوں اور آفس سے جلدی نکل جاتا ہے۔۔کیوں بھئی ازحف کیا معملہ ہے۔۔

دیان نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے شرارت سے ازحف کو دیکھتے کہا جو دیان کے صاف جھوٹ بولنے پر حیرت سے اسُے دیکھ رہا تھا۔۔

ازحف کیا کہہ رہا ہے دیان نہ تم آفس میں ہوتے ہو نا گھر میں جلدی آتے ہوں پھر کہاں ہوتے ہو شگفتہ بیگم نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔

جی بڑی مما اور یہ بھی پوچھیں کے مسفرا کے ساتھ ہنی مون پر جانے سے کیوں انکار کیا تھا۔۔۔۔دیان نے ایک بار اور جلتی پر تیل کا کام کیا۔۔۔۔

اوف بھائی آپ مجھے بی جمالو کہتے ہیں مگر آ بھی وہ ہی کام خود کر رہے ہیں۔۔ازحف نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں کیسا محسوس ہو رہا ہے جب اپنے پر آئی تو۔۔۔

ہاں بتاؤ ازحف کیوں منع کیا تھا جانے سے اور پیرس کے ٹکٹ بھی کینسل کروادے تم نے دیان نے بتایا۔۔۔

شگفتہ بیگم نے استفسار کیا۔۔وہ۔۔۔۔وہ بڑی مما۔۔۔م میں تو چاہتا تھا پر۔۔۔۔پر۔۔۔ پر مسفرا نے کہا ابھی وہ سب کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی ہے۔۔۔کیوں مسفرا ایسا ہی

تھانا۔۔۔جب ازحف کو کوئی بات سمجھ نہیں آئی تواُس نے مسفرا کے اوپر ساری بات رکھ دی۔۔۔

یہاں مسفراازحف کے جواب پر گنگ ہو گئی۔۔کہ کس محارت سے ازحف نے اسُے پھسایا تھا۔۔۔۔

کیوں مسفرابیٹا یہ کیا بات ہوئی ابھی تو آپ کی شادی ہوئی ہے یہ ہی تو دن ہیں گھومنے پھرنے کے شگفتہ بیگم نے پیار سے کہا۔۔

جی بڑی مماوہ بس ایسے ہی۔۔مسفرا نے کہتے ازحف کو کھاجانے والی نظروسے دیکھا جو اب سکون سے کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔

اچھا خیر اب تم لوگ پلان کرلو کب جانا ہے میں نے ایک نہیں سنی ہے تم دونوں کی ۔۔۔دیان تم ٹکٹ کرواؤ دونوں کی بلکہ پلان کیا کرنا ہے تم ایک کام کرو پر سو کی فلاٹ کرواؤ۔۔۔شگفتہ بیگم نے حکم دیتے کہا۔۔۔پر بڑی مما۔۔۔پرور کچھ نہیں میں نے جو کہا ہے وہ کرو۔۔۔بس

جی بڑی مماازحف نے سر ہلاتے کہا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

بیگم صاحبہ ! وہ ابرش بی بی۔۔۔ان کو کچھ ہو گیا ہے۔۔۔ان کی سر میں بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔جلدی چلیں۔۔۔

سب لوگ باتیں ہی کر رہے تھے جب ملازمہ ہانپتی ہوئی لاؤنج میں آئی

ابرش ! سب لوگوں کی ایک ساتھ آواز نکلی تھی اور سب برق رفتاری سے اوپر کی طرف بھاگے تھے۔۔

ابی کیا ہوا تمہیں۔۔۔دیان نے اُس کے کمرے میں آتے ہوئے اضطراب میں پوچھا ۔۔۔ابرش جو اپنے سر کو تھامے بیٹھی تھی آنسو تواتر سے بہہ رہے تھے اُس کی آنکھوں سے۔۔۔۔۔دیان کی پکار پر سر اٹھا کر اُس کی جانب دیکھا۔۔۔

دیان وہ۔۔۔۔ابھی یہ کہتی کھڑی ہی ہوئی کی اگلے پل سر چکرایا تھا اور وہ دیان کے ہاتھوں میں جھول گئی تھی۔۔۔۔

ابرش۔۔۔۔سب کی چیخ نکلی تھی۔۔۔۔دیان نے لمحے سے بھی پہلے ابرش کو اپنی باہوں میں بھرا تھا اور پورچ کی طرف بھاگا تھا گھر کے سب ہی لوگ اُس کے پیچھے

دوڑے تھے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یااللہ میری بچی ٹھیک ہو۔۔۔کیاہو گیاہے اُسے۔۔۔۔شگفتہ بیگم روتے مسلسل یہ ہی دعا کر رہی تھی۔۔۔وہ سب اُس وقت ائی سی یو کے باہر تھے۔۔۔

سب ہی مضطرب سے ٹہل رہے تھے۔۔۔آپ فکر نہ کریں بھائی جان ابرش ٹھیک ہو جائے گی۔۔عادل صاحب نے برہان صاحب کو تسلی دیتے کہا۔۔

اتنے میں آئی سی یو کا دروازہ کھلا تھااور ڈاکٹر باہر نکلے تھے۔۔۔

ڈاکٹر !ابی ابرش کیسی ہے؟وہ ٹھیک تو ہے۔۔دیان نے بے چینی سے ڈاکٹر سے پوچھا۔۔۔

جی فلحال تو وہ ٹھیک ہیں۔۔۔۔مگر !

مگر کیاڈاکٹر؟برہان صاحب نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔

دیکھیے میں ایک ڈاکٹر ہونے کے ناتے آپ سب سے کچھ چھپانا نہیں چاہتا۔۔ڈاکٹر نے بات کاآغاز کرتے کہا۔۔۔

آپ کہنا کیا چاہتے ہیں ڈاکٹر صاف صاف کہیں۔۔۔دیان نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

دیکھیے پیشنٹ کی کنڈیشن کافی سیریس ہے۔۔۔اور پھر جس اسٹیج پر وہ ہیں شاید ہی کوئی ٹرٹمنٹ انہے ٹھیک کر سکے؟ڈاکٹر نے دھمی آواز میں کہا۔۔۔

اسٹیج پر۔۔۔مطلب کیا ہے آپ کا۔۔۔دیان نے گھبرائی ہوئی آواز میں کہااُس کو کچھ بہت برا ہوئے کا احساس ہوا تھا۔۔۔

جی پیشنٹ کو برین ٹیومر ہے جو لاسٹ اسٹیج پر ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈاکٹر کے الفاظ نے وہاں موجود تمام لوگوں کو سکتے میں کر دیا تھااُس وقت وہاں اتنا سنٹا تھا کے۔سوئی گرنے کی آواز بھی باآسانی سنائی دیتی۔۔۔

ک۔۔کیا۔۔!کیا کہہ رہے ہیں آپ ڈاکٹر ماجد یہ۔۔۔یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔سب سے پہلے عادل صاحب کا سکتا ٹوٹا تھا اور انہوں نے ٹوٹے ہوئے لفظو میں کہا تھا۔۔۔

نہیں ڈاکٹر آپ سے کوئی غلطی ہوئی ہو گی یہ یہ ممکن نہیں۔۔دیان نے بکھرے لہجے میں کہا۔۔

نہیں ہم سے کوئی غلطی نہیں ہوئی ہے۔۔کم نے ٹیسٹ کیے ہیں

پر ڈاکٹر ابی کے پہلے بھی کئی بار ٹیسٹ کروائے ہیں اُس میں تو کبھی۔۔دیان نے ٹوٹے لہجے میں کہا۔۔۔

۔۔۔

اکثر معلوم نہیں چلتا ہے اور پھر کئی بار دیکھا گیا ہے ہے کہ بڑی بیماری کے سمٹمز بہت ہلکے ہوتے ہیں۔۔اس لئے پتہ نہیں چلتا۔۔۔نزلہ، بخار، سر درد ہوتا ہے۔۔۔ایسی بیماری میں زیادک تر۔۔ڈاکٹر نے کہا۔۔۔

کچھ تو حل ہو گا نا ڈاکٹر کوئی تو میڈیسن ہوئی کوئی تو علاج ہو گا اس بیماری کا۔۔۔دیان نے بے چینی سے کہا۔۔۔

سوری مسٹر دیان مراد ہم پوری کوشش کر رہے ہیں۔۔مگر اآئی ایم سوری پیشنٹ لاسٹ اسٹیج پر ہیں اب صرف دعا ہی ان کو بچا سکتی ہے آپ اللہ سے دعا کریں۔۔۔ڈاکٹر نے دیان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا اور آگے بڑھ گئے۔۔۔

میری بچی کو یہ کیا ہو گیا۔۔۔اسے ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا برہان صاحب کچھ کریں نا۔۔۔شگفتہ بیگم نے روتے ہوئے کہافاطمہ انہے سمبھالنے مین ہلکان ہورہی تھی وہ خوداس خبر سے ٹوٹ گئی تھی ۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے کا بڑی مما۔۔۔آپی بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔۔مسفرانے انہے گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے آپ لوگ ان سے مل سکتے ہیں۔۔۔

نرس نے آئی سی یو سے باہر نکلتے ہوئے کہاتوسب نے اندر کی طرف دوڑے۔۔

مما!روم میں شگفتہ بیگم، برہان صاحب کو دیکھ کرابرش نے پکارہ۔

میری بچی۔۔۔شگفتہ بیگم نے اُس کا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔۔

چھوٹی مما دیان کہاں ہے۔۔۔ابرش نے وہاں سب کو موجود دیکھا تھا مگر دیان وہاں سے غائب تھا۔۔۔

ابھی آجائے گا بیٹا فاطمہ نے بامشکل اپنے آنسو کو روکتے ہوئے کہا۔۔

پر ہے کہاں؟چندا ابھی بلاتے ہیں عادل صاحب نے اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔

بابامجھے گھر جانا ہے۔۔۔ چلیں نا ابرش نے برہان صاحب کو دیکھتے کہا۔۔۔۔۔۔۔

آپ جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ پھر چلتے ہیں گھر۔۔۔ برہان صاحب نے لہجے کو خوشگوار بنانے کی کوشش کرتے کہا۔۔۔

نہیں بابامجھے ابھی جانا ہے میں جانتی ہوں میں ٹھیک نہیں ہوں گی۔

مجھے آپ سب کے ساتھ آپ سب کے بیچ رہنا ہے۔۔

میں اپنی زندگی کے بچے کچھ دن آپ سب کے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں ابرش نے بکھرے لہجے میں کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابرش! شگفتہ بیگم نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔

اللہ تمہیں لمبی زندگی دے میری بچی ایسا نا بولو۔۔۔

مما پلیز آپ روئیں نہیں۔۔۔ میں جاتی ہوں مجھے کیا ہوا ہے اور یہ بات میں پچھلے دو ماہ سے جانتی ہوں۔۔۔ ابرش کی بات نے سب کو چونکا دیا تھا۔۔۔

ابرش! برہان صاحب بس اتنا ہی کہہ پائے۔۔۔

میں نہیں چاہتی تھی بابا میری وجہ سے آپ لوگ پریشان ہوں میں آپ سب کی

آنکھوں میں بے بسی نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔

ابرش نے روتے ہوئے کہا۔۔۔مجھے علم تھا کے اب کچھ نہیں ہو سکتا۔۔آپی پلیز آپ ایسی باتیں نہ کریں؟؟آپ جلد ٹھیک ہو جائیں گی دیکھے گا۔۔۔۔مسفرا نے ابرش کا ماتھا چومتے ہوئے بھیگی آواز میں کہا۔۔۔۔

اس وقت سب کے دل چیخ چیخ کر رو رہے تھے۔۔۔۔۔سب بے بس تھے ان میں سے کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ازحف دیان کہاں ہے۔۔ابرش نے برابر میں خاموش کھڑے ازحف سے کہا۔۔۔وہ اپنے آنسو روکنے میں ناکام تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی جی۔۔آپی وہ باہر ہیں ڈسچارج پیپر بنوا رہے ہیں۔۔۔۔۔ازحف نے بھاری آواز میں کہا۔۔۔۔۔۔

ہمم!ابرش نے سر ہلاتے کہا۔۔وہ جانتی تھی دیان کیوں نہیں آیا تھا اب تک اُس کی بیماری کا جان کر دیان پر کیا گزر رہی ہو گی وہ اچھی طرح جانتی تھی اسی لئے وہ نہیں چاہتی تھی کے کسی کو معلوم ہو۔۔

مگر قسمت کو شاید یہ ہی منظور تھا۔۔۔دو موتی تھے جو ابرش کی آنکھ سے نکلے تھے اور

تکیے میں جزب ہو گئے تھے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایسا کیسے ہو سکتا ہے میرے مالک کیوں ابی کے ساتھ ہی یہ سب ہوا

اُس کی جگہ مجھے یہ سب ہو جاتا مگر اسُے نہ ہوتا۔۔۔۔

میں کیسے جیوں گا اس کے بغیر یا اللہ تو تو کچھ بھی کر سکتا ہے تو میری ابی تو ٹھیک کر دے

میری اللہ اسے ٹھیک کر دے۔۔۔دیان اپنے روم میں بیٹھا تڑپتے ہوئے اپنے اللہ سے

دعا گو تھا۔۔۔۔

میں نہیں رہ سکتا اُس کے بنا تو جانتا ہے نہ سب ٹھیک کر دے اللہ سب ٹھیک کر دے

۔۔۔۔وہ وہ نہی روتے روتے سجدے میں گر گیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابرش بیٹا یہ لو سوپ پی لو تھوڑا سا۔۔شگفتہ بیگم نے اُس کے پاس بیٹھتے کہا۔۔۔مما

دیان مراد کہا ہے میں صبح سے اُس کا انتظار کر رہی ہوں وہ نہ ہا سپل میں ملا تھا نہ ابھی گھر

آنے کے بعد مجھ سے ملا ہے آپ اُس سے کہیں کے وہ یہاں آجائے ورنہ میں خود جلی

جاؤ گی۔۔ابرش نے منہ بگاڑتے کہا۔۔۔وہ بہت برا ہے مجھ سے بھاگ رہا ہے جب کے وہ جانتا ہے مجھے اُس کی کتنی ضرورت ہے۔۔۔

ہاں میری بچی میں ابھی بلاتی ہوں اسُے۔۔۔۔تم پریشان نہ ہو فاطمہ کہاں ہے دیان ۔۔۔شگفتہ بیگم نے پاس کھڑی فاطمہ سے پوچھا۔۔۔

جب کے وہ دیان کے کمرے سے ابھی ابھی آئی تھی دیان کی حالت دیکھ وہ تڑپ ہی تو گئی تھی۔۔۔۔چند گھنٹوں میں کہی صدی کا بیمار لگ رہا تھا۔۔۔۔۔شگفتہ بیگم چاہ کر بھی اُس سے کچھ کہہ نہیں پائی تھی اور چپ چاپ واپس آگئی تھی۔۔۔۔۔

وہ بڑی مما بھائی۔۔بھائی شاید باہر نکلے ہیں میں نے ان کو جاتے دیکھا ابھی گاڑی لے کر ۔۔۔۔

ازحف نے کمرے میں داخل ہوتے کہا۔۔۔

اچھا اُس وقت کہاں گیا شگفتہ بیگم نے حیرت سے کہا۔۔۔۔ناجانے کہاں گیا ہے معلوم نہیں۔۔۔۔فاطمہ بھی بولیں۔۔۔

مما۔۔مما۔۔ازحف !ازحف وہ وہ آیت۔۔۔۔مسفرا نے کمرے میں آتے ہی روتے

ہوئے کہا۔۔۔مسفرا کیا ہوا؟ازحف نے پریشانی سے اُس کو دیکھتے کہا۔۔۔جو بری طرح رو رہی تھی۔۔۔

ازحف وہ آیت کی۔۔۔۔مسفرا آرام سے بتاؤ کیا ہوا ادھر آو بیٹھو۔

ازحف نے اسُے کندھے سے پکڑے صوفے پر بیٹھایا۔۔۔

کیا بات ہے مسفرا بیٹا کیا ہوا؟؟اس بار شگفتہ بیگم نے بھی تشویش سے کہا۔

بڑی مما آیت کی طبعیت بہت خراب ہے وہ۔۔۔وہ آئی سی یو میں ہے۔ابھی مما کا فون آیا ہے ازحف مجھے اُس کے پاس جانا ہے ازحف مجھے لے چلیں اُس کے پاس۔۔۔
مسفرا نے روتے ہوئے کہا

یااللہ! یہ سب شگفتہ بیگم نے سینے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

ازحف تم جلدی جاؤ مسفرا کو لے کر ابصار صاحب اور عائشہ کے پاس میں بھی ابھی عادل صاحب کو کہتی ہوں فاطمہ نے جلدی سے کہا اور باہر کی جانب نکلی تو ازحف بھی مسفرا کے ساتھ ہو لیا۔۔۔۔۔۔

یااللہ میری بچوں کو ٹھیک کر دے یہ آزمائش بہت تکلیف دہ ہے شگفتہ بیگم نے آنسوں

سے تر آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

مماسب ٹھیک ہو جائے گا آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔ابر ش نے انکے کندھے پر سر رکھتے ہوئے تسلی دی جب کے وہ خود بھی گھبرا گئی تھی۔۔۔۔تو وہ اُس کا ماتھا چومنے لگیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابصار صاحب پریشانی ہے کوریڈور میں ٹہل رہے تھے۔۔بابا۔۔مسفرانے ان کے پاس آتے پکارا۔۔

بابا کیا ہوا آیت کو کیسی ہے۔۔بس بیٹا دعا کرو۔۔

ڈاکٹر کوشش کر رہے ہیں مگر۔۔اُس کا ہارٹ ٹھیک کام نہیں رہا ہے۔

تمام کوششیں کر لی ہیں۔۔ابصار صاحب نے نم لہجے میں کہا۔۔

مما پلیز رو ہیں نہیں آیت ٹھیک ہو جائے گی۔۔

مسفرانے عائشہ کو تسلی دیتے کہا۔۔

عائشہ سمبھالیں خود کو اللہ نے چاہا تو آیت کو کچھ نہیں ہو گا۔۔

فاطمہ نے بھی کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

کیاہوافاطمہ آیت کیسی ہے اب فاطمہ ابھی ابھی ہاسپل سے آئی تھی آیت سے مل کر ۔۔۔۔بھابھی جان آیت کی طبعیت کافی نازک ہے

ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اگر جلدی ہی ہارٹ ٹرنسپلانٹ نا کیا گیا تو۔۔۔

فاطمہ اس سے آگے کچھ بھی نہیں بول پائی تھی اور منہ پر ہاتھ رکھے رو دی۔۔۔ہماری دونوں بچیوں کے ساتھ یہ سب۔۔۔۔ناجانے اللہ کو کیا منظور ہے۔۔۔شگفتہ بیگم نے بھی روہانسو ہوئے کہا۔۔

آپ سب پریشان ناہوں سب ٹھیک ہو جائے گا کوئی نا کوئی وسیلہ نکل جائے گا ۔۔۔۔۔برہان صاحب نے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیان مراد! وہ لان میں خاموش کرسی پر بیٹھا افق کو گھور رہا تھا اُس کے چہرے پر شدید اضطراب تھا۔۔درد اُس کی آنکھوں سے ظاہر تھا۔۔۔۔۔جب پیچھے سے ابرش نے

اسُے پکارا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔اُس نے چونک کر پیچھے دیکھا۔۔۔۔

تم تم یہاں کیا کر رہی ہوں اس وقت ؟دیان نے کرسی سے اٹھتے پوچھا۔۔۔۔

ابرش نے دیان کی طرف دیکھا تو اُس کے جسم میں لرزش ہوئی تھی دیان کے آنکھوں شدید سرخ ہو رہی تھی وہ کچھ گھنٹو میں مرجھا گیا تھا۔۔۔۔وہ جانتی تھی کے دیان پر کیا گزر رہی ہو گی جبھی وہ کل سے اُس سے ملا بھی نہیں تھا۔۔۔

دیان مراد !ادھر دیکھو میری طرف ابرش نے ضبط کرتے ہوئے اپنی انگشت سے دیان کے تھوڑی کو اوپر کیا۔۔۔۔

مگر سر اوپر کرنے کے باجود بھی اُس کی نظریں گھاس پر ہی گڑی تھی۔

دیان مراد !کیا اب تم مجھے دیکھنا بھی نہیں چاہتے ؟ابرش نے گلوگیر لہجے میں کہا

ابی !دیان نے شدت سے اُس کی طرف دیکھتے ہاتھ تھاما۔۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔بھلا یہ بھی کبھی ہوا ہے میں تمہیں دیکھنا نہ چاہوں۔۔۔؟؟

پھر کیا وجہ سے جب سے میں ہاسپل سے واپس آئی ہوں تم مجھ سے ایک بار بھی نہیں

ملے؟؟ابرش نے اُس کی طرف دیکھتے کہا۔۔۔

مجھے تکلیف ہوئی تھی ابی کیا میں تمہارا اپنا نہیں تھا۔۔۔۔

کیوں تم نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا اکیلے ہی سب سہتی رہی۔۔۔۔

دیان کی آنکھ سے ایک آنسو ٹپکا تھا۔۔۔۔۔۔

میں تمہیں کمزر ہوتا نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔یوں تڑپتا ہوا دیکھنا مجھے کتنا تکلیف دیتا تم جاتے ہو۔۔۔۔

اور تم بھی یہ جانتی ہو کہ۔۔۔۔میں تمہیں اس تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔

دیان یہ شاید میری قسمت میں تھا۔۔۔۔اور اُس کو ایسے ہی ہونا تھا

اگر پہلے علم بھی ہو جاتا میری بیماری کا تو بھی ہم کچھ نہیں کر سکتے تھے کیوں کہ میری زندگی بس اتنی ہی تھی۔۔۔۔۔

ابی! پلیز خدا کے لئے ایسی باتیں نہ کرو۔۔۔ تمہیں کچھ نہیں ہو گا میں تمہیں کچھ ہونے ہی نہیں دوں گا۔۔۔۔میری آج ہی ایک نیورولوجسٹ سے بات ہوئی ہے۔۔۔۔۔

میں کل صبح ہی ان کے پاس جا رہا ہوں تم دیکھنا سب ٹھیک ہو جائے گا اللہ ہے نا۔۔۔۔

دیان نے یقین سے کہا۔۔۔تو ابرش بس اسے دیکھے گئی۔۔۔

ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟؟دیان نے پوچھا۔۔۔

دیان مراد۔۔۔۔ایک بات پوچھوں؟ابرش نے دیان کے آنکھوں میں دیکھتے کہا۔۔۔

ہاں اس میں پوچھے والی کیا بات ہے۔۔۔۔

تم مجھ سے کتنی محبت کرتے ہوں؟؟یہ کیسا سوال ہے؟؟دیان نے الجھ کر پوچھا۔۔۔

سوال پر سوال نہیں کرتے دیان مراد۔۔۔۔جواب دو۔۔۔۔

یہ بات تم اچھی طرح جانتی ہو میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں۔۔۔دیان نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔۔جانتی ہوں مگر سوال کتنی کا ہے۔۔

تو اتنا سمجھ لو کے یہ میرا دل تمہارے دل سے کے ساتھ دھڑکتا ہے ابی میں مر جاؤ گا تمہارے بنا مر جاؤ گا دیان نے اپنا ضبط کھوتے ہوئے کہا اور روتے ہوئے گھاس پر گھٹنو کے بل بیٹھ کہا۔۔۔

ابی میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا یہ بیماری مجھے بھی تو ہو سکتی تھی نا تمیں نا ہوتی مجھے ہو جاتی میں یوں تمہیں نہیں دیکھ سکتا ابی نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔۔

دیان مراد! خدا کے لئے ایسی باتیں نہ کرو مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔۔

تم تو میری ہمت ہو ابرش نے اُس کے پاس بیٹھتے کہا۔۔۔

دیان مراد زندگی اسی کا نام ہے میں نے کہا تھا نا ہم سے بہت کچھ چھین لیتی ہے تو تم نے کہا تھا کہ یہ زندگی ہمیں دیتی بھی ہے۔۔۔

نہیں ابی یہ صرف چھینتی ہے محبت، ساتھ، اور وہ سب کچھ جس کے بنا آپ جی نہیں سکتے دیان نے ابرش کی بات کاٹے ہوئے بھیگے لہجے میں کہا۔۔۔اور ابرش کو اپنے سینے سے لگایا ایسے جیسے اگر کچھ لمحے کے لیے بھی چھوڑا تو وہ کہی چلی جائے گی۔۔

ابرش حیرت سے دیان کے سے سینے سے لگی تھی۔۔آج تک دیان نے اکبھی اُسے یوں گلے نہ لگایا تھا۔۔۔

تم دیکھنا میں تمہیں کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔دیان نے یقیناً سے بھرپور لہجے میں کہا۔۔تم زندگی ہو ابی میرے تمہاری دل کے دوڑ سے تو میری دل کی ڈور بندھی ہے

۔۔۔۔

میں جانتی ہوں دیان مرد اب کچھ بھی نہیں ہو سکتا مگر میں یوں تمہیں تڑپتا بھی نہیں دیکھ سکتی میں جانتی ہوں تم میرے بغیر بکھر جاؤ گے اور اب تو جو فیصلہ میں نے کیا ہے وہ اور بھی پکا ہو گیا ہے یا اللہ میرے اس فیصلے میں میرا ساتھ دینا۔۔۔ابرش نے دل ہی دل میں دعا کرتے کہا۔۔۔

اچھا اب بہت دیر ہو گئی ہے چلو تم اب آرام کرو دیان نے اپنے آپ کو سمبھلتے اسُے خود سے دور کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

نہیں دیان مراد مجھے بابا کے پاس جانا ہے مجھے ان سے باتیں کرنی ہیں میں کچھ وقت ان کے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

ابرش نے اُس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔۔تو وہ سر ہلانے لگا اور اسُے تھامے اندر برہان صاحب کے کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔

ہائے میری بچی یہ کیا ہو گیا اسے۔۔

کوئی میری ابرش کو لا دو خدا کے لیے فاطمہ مجھے میری ابرش چاہیئے کچھ کرو فاطمہ۔۔

اٹھاؤاُسے ہائے میرا کلیجہ پھٹ جائے گا۔۔

کچھ کرو۔۔۔

شگفتہ بیگم ابرش کے جنازے کے ساتھ لگی بری طرح رو رہی تھی ان کی حالت بھی کافی خراب تھی وہ بار بار بے ہوش ہو رہی تھی۔۔جب ہوش میں آتی تو اپنا سینا پیٹتے رونے لگتی۔۔

صدمہ بھی تو ایسا تھا۔۔۔۔

ہر آنکھ میں آنسو تھے جوان بیٹی کی موت تھی۔۔۔۔فاطمہ کی خود کی حالت ابتر تھی ۔۔سب کو سمبھالتی وہ ہلکان ہو رہی تھی۔۔

برہان صاحب تو جیسے نڈھال ہی ہو گئے تھے۔۔۔۔۔اُس وقت سب کی آنکھو میں درد تھا ابھی تک تو دیان بھی نہیں آیا تھا سب ہی

بے چین تھے کے دیان کو جب علم ہو گا تو کیا ہو گا۔۔۔۔ایک قیامت اور آنی تھی

۔۔۔۔

از حف دیان کہاں ہے پوچھو اُس سے کب تک آئے گا۔۔۔۔عادل صاحب نے گلو گیر

لہجے میں کہا۔۔۔

بابا۔۔۔ نہیں مجھ سے نہیں ہو گا میں کیا کہوں کیسے پوچھو کئی بار فون ملایا پر میری بات کرنے کی ہمت نہیں ہوئی بابا۔۔۔۔پر ازحف پوچھتے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادل صاحب کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب دیان اندر داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔۔ سب کی نظر بے ساختہ اُس پر اٹھی تھی۔۔۔

وہ بھی نا سمجھی سے سب کچھ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ایک طرف کافی لوگ کھڑے تھے ۔۔۔۔۔۔اُس نے ان سب کو دیکھتے عادل اور ازحف کی جانب دیکھا۔۔۔۔۔

جو اُسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔ازحف کے چہرے پر تکلیف واضح تھی

جو دیان سے چھپ نہیں سکی تھی۔۔

کیا۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔۔دیان نے الجھتے ہوئے لڑکھڑاتے لہجے میں پوچھا اُس کا دل بری طرح دھڑکا تھا۔۔۔۔۔۔پورے رستے وہ کس اضطراب میں رہ کر آیا تھا وہ ہی جانتا تھا ازحف نے فون نے بے چینی پیدا کر دی تھی اُس کے جسم میں۔۔۔

ازحف اتنے لوگ کیوں ہیں یہاں۔۔۔؟

دیان نے کپکپاتی آواز میں ازحف کو دیکھتے پوچھا۔۔۔۔۔

مگر اگلے لمحے جسے اُس کے سر پر آسمان گرا تھا۔۔۔

جب ابرش کے جنازے کے پاس سے لوگ ہٹے تھے اور دیان کی نظر اُس پر پڑی تھی

۔۔۔۔۔

وہ اپنے ہی قدم میں ڈول گیا تھا اُس کے ہاتھ سے بیگ چھوٹا تھا۔۔۔۔ بروقت اگر

ازحف نا پکڑتا تو وہ یقیناً گر جاتا۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

از۔۔حف۔۔۔یہ۔۔یہ سب۔۔۔۔دیان نے کھوکھلے لہجے میں ازحف کی طرف

دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

بھائی وہ۔۔۔۔۔وہ۔۔۔ازحف میں نے کچھ پوچھا ہے یہ کس کا جنازہ ہے؟اس بار دیان

دھاڑا تھا۔۔۔۔

بھائی آپی کا۔۔۔۔۔اتنا کہہ کر ازحف دیان کے گلے لگے بری طرح رو دیا تھا۔۔۔۔

تم پاگل تو نہیں ہو گئے ہو ازحف۔۔۔۔کیا بکواس کر رہے ہو دیان نے اسُے اپنے سے

دور کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ابی۔۔۔ابی یہ دیکھو یہ کیا فضول بک رہا ہے۔۔۔دیان نے ابرش کو پکارتے کہا۔۔۔

نہیں بھائی ابرش آپی نہیں آئیں گی وہ چلی گئی ہمیں چھوڑ کر۔۔۔۔از حف! میں نے کہا نا کچھ مت بولو اور ہٹ جاؤ میری نظروں سے تم۔۔۔۔۔اس قسم کا مزاق اور جھوٹ مجھے قطع پسند نہیں۔۔۔دیان نے خونخوار لہجے میں کہا۔۔۔

بڑے پاپا آپ کیوں اس کو کچھ نہیں کہتے کیا بک رہا ہے یہ۔۔۔دیان نے پاس کھڑے برہان صاحب کے جانب دیکھتے کہا۔۔۔جو تڑپ کر دیان کو دیکھ رہے تھے وہ جانتے تھے دیان کا ردِ عمل یہ ہی ہو گا۔۔۔

خیر ہو گیا تمہارا مزاق تو جاؤ بلاؤ ابی کو اُس کو کہوں کے میری بات ہوئی کے ڈاکٹر سے علاج ممکن ہے۔۔۔بلکہ رہنے دو جو فضول تم نے بکی ہے اُس کے بعد بات بھی مت کرنا مجھ سے میں ہی جا کر کہتا ہوں۔۔۔دیان کہتا اوپر کی جانب جانے لگا جب از حف نے اُس کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔۔

بھائی آپی نہیں ہیں اوپر۔۔۔۔ادھر آئیں۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔یہ دیکھیں۔۔۔۔یہ رہی آپی۔۔۔ازحف گھسیٹے ہوئے زبردستی دیان کو ابرش کے پاس لایا جہاں وہ سفید کفن میں لیٹی تھی

ابرش پر نظر پڑتے۔۔دیان کی سانس حلق میں ہی اٹک گئی تھی۔۔۔یہ ممکن نہیں ازحف یہ کیسے ممکن ہے ابی مر نہیں سکتی وہ مجھے اکیلا چھوڑ کر نہیں جاسکتی یہ۔۔۔یہ سو رہی ہے اٹھاؤ تو جاگ جائے گی۔۔۔۔میں۔۔میرے کہنے پر تو ضرور۔۔۔۔میں جب گیا تھا یہ تب بھی سو رہی تھی۔۔میں نے اُس وقت نہیں اٹھایا تھا کہ آرام کرلے۔۔لر ۔۔ہرا بھی بہت دیر ہو گئی ازحف اس۔۔اسے کہو اٹھ جائے۔۔

دیان نے زمین پر بیٹھتے صدمے کی حالت میں کہا۔۔۔۔۔۔

بس میرے بچے۔۔۔ابرش کبھی نہیں اٹھے گی دیان کبھی نہیں وہ ہمیشہ کے لئے سو گئی ۔۔۔۔۔فاطمہ نے اسُے گلے سے لگاتے کہا۔۔

نہیں مما میرا دل دھڑ رہا ہے تو اس کا بھی دھڑکنا چاہیئے نا مما۔۔۔۔مما کچھ کریں مما اٹھائیں اسے۔۔۔۔۔۔یہ آپ کی بات نہیں ٹالتی آپ بولیں اسُے جاگ جائے گے ۔۔۔۔اس سے کہیں مجھ سے بات کرے ابی دیکھو تمہارا دیان مرا دپاس بیٹھا ہے تمہارے اٹھونا۔۔ابی ابی۔۔خدا کے لیے ابی یوں ناستاؤ مجھے اٹھ جاؤ۔۔۔

وہ کہتے کہتے رو پڑا تھا۔۔

چھے فٹ کے لمبے مضبوط انسان کو بچوں کی طرف روتے دیکھا تھا۔

وہ فاطمہ کے گلے لگے بری طرح تڑپ رہا تھا۔۔اُس کے بین سے گھر کے در و دیوار تک ہل گئے تھے۔۔

بھائی سمبھالیں خود کو بھائی۔۔۔۔ازحف نے بامشکل اسُے سمبھالا تھا اُس کی حالت دیکھ سب کی دل پھٹ رہے تھے۔۔۔ مگر وہ جس کے تڑپ رہا تھا وہ تو کب کی ابدی نیند سو گئی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابی۔۔۔۔۔۔کیوں کیا میرے ساتھ ایسا میری بارے میں تو سوچتی

وہ ازحف کے گلے لگے پھوٹ پھوٹ کر رو دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اُس کے تو دنیا ہی ویران ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔دیان مراد نے اپنی زندگی میں اگر کسی کو چاہ تھا تو وہ صرف ابرش ہی تو تھی مگر وہ ہی آج اسُے تنہا چھوڑ گئی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہمیشہ کے لئے وہ سمبھلتا بھی تو کیسے۔۔۔۔۔

چلو کچھ منفرد لکھیں، محبت کو سزا لکھیں

اذیت کو جزا لکھیں، تمہیں اب بے وفا لکھیں

عدم کو پارسہ لکھیں، گلی کوچو کو گھر لکھیں

قفس کو بال وپر لکھیں، خود کو بے خبر لکھیں

جمع کو معتبر لکھیں، شب و غم کو فغا لکھیں

حریفِ جاں کو جاں لکھیں، نہیں کو مثل ہاں لکھیں

زمیں کو آسمان لکھیں، چلو کچھ منفرد لکھیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆

ازحف بھائی نے دو دن سے کچھ نہیں کھایا وہ کمرے سے بھی باہر نہیں نکلے ہیں ازحف مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے مما، بڑی مما یہاں تک بڑے پاپا نے بھی دروازہ بجالیا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔۔ازحف مجھے فکر ہو رہی ہے آپ جائیں کچھ کریں۔۔

مسفرا ابھی ابھی کمرے میں آئی تھی۔۔ازحف کو خاموش سا بیڈ پر لیٹا تھا اُسے دیکھتے بولی۔۔

مسفرا میں کیا کروں مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا ہے۔۔ایسا محسوس ہوتا ہے کیسے سب کچھ

ہاتھ میں سے ریت کی طرح پھسل رہا ہو۔۔

مجھ سے بھائی کی یہ حالت نہیں دیکھی جاتی مسفرا۔۔

آپ جانتی ہیں کل پوری رات بھائی نے قبرستان میں گزاری ہے۔

ازحف میں یہ ہی تو کہہ رہی ہوں آپ سے دیان بھائی کو ابھی ضرورت ہے ہماری وہ کی چپی توڑیں ازحف ورنہ مجھے ڈر ہے یہ صدمہ کہی۔۔۔مسفرا اتنا کہہ کر چپ ہو گئی۔۔

آپ جائیں۔۔۔کچھ بھی کر کے بھائی سے بات کریں انہے حال میں لائیں۔۔یہ آپ کو ہی کرنا ہو گا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مسفرا نے کہا تو وہ ہمت کرتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

آہ۔۔۔!ابھی ازحف کمرے سے نکل ہی رہا تھا جب مسفرا کی آواز پر پلٹا۔۔۔

مسفرا کیا ہوا آپ کو آپ ٹھیک تو ہیں۔۔۔؟ازحف نے پریشانی سے پوچھا۔۔

مسفرا پیٹ پر ہاتھ رکھے برداشت کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔جی جی میں ٹھیک ہوں بس اچانک پیٹ میں درد ہونے لگا۔۔

مسفرا نے بامشکل ازحف سے کہا۔۔

آپ چلیں میرے ساتھ ڈاکٹر کے آئیں۔۔

نہیں ازحف میں ٹھیک ہوں آپ بھائی کے پاس جائیں۔۔ مگر مسفرا اگر زیادہ تکلیف ہے تو۔۔۔ نہیں ازحف تھوڑا آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤ گی آپ پریشان نہ ہوں

۔۔۔

اچھا ٹھیک آپ آرام کریں پرا گر زیادہ درد ہو تو مجھ سے کہیے گا۔۔

جی ٹھیک ہے آپ جائیں۔۔۔ مسفرا نے کہا تو وہ کمرے سے نکل گیا۔۔۔

اور مسفرا فون اٹھا کر کسی کو فون ملانے لگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆

بھائی۔۔! بھائی دروازہ کھولیں۔۔۔ازحف نے کئی بار دروازہ کھٹکھٹایا تھا مگر جواب ندر

۔۔۔راشیدہ۔۔راشیدہ۔۔ازحف نے سیڑھیوں کے جانب بڑھتے ملازمہ کو آواز دی

۔۔

جی۔۔جی ازحف صاحب۔۔ ملازمہ نے آتے کہا۔۔

بھائی کے کمرے کی چابی لا کر دو۔۔۔جی وہ کہتی چلی گئی۔۔اور چند کی منٹ میں چابی لے

کرواپس آئی تھی۔۔

ازحف نے چابی لی اور دیان کے کمرے کی طرف چلا گیا۔۔۔

دروازہ کھولا تھا پورا کمرا اندھیرے میں گھپ تھا۔۔ازحف دو قدم چل کر اندر آیا تو پیر و سے کوئی شے ٹکرائی تھی۔۔اُس نے کمرے کی لائیٹس آن کی۔۔پورا کمرا بکھرا پڑا تھا۔۔

بھائی۔۔ازحف نے دیان کو دیکھے پکارا۔۔جو بیڈ پر بے سدھ لیٹا چھت کو گھور رہا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نا کمرے میں ہوئی روشنی نے اُس کے جسم میں حرکت کی تھی نا ازحف کی آواز نے۔۔

بھائی۔۔۔ازحف نے اُس کے پاس جا کر ہاتھ ہلا کر پکارا تو دیان نے اُس کے جانب دیکھا۔۔

ازحف کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔دیان کے آنکھوں میں دکھ،تکلیف

خالی پن کے سوا کچھ بھی نہ تھا۔۔

بھائی سمبھالیں خود کو۔۔کیا حالت بنالی ہے آپ نے۔۔وہ اٹھ کر بیٹھا تو ازحف بھی

اُس کے برابر میں بیٹھتا بولا۔۔

مگر جواب اب بھی نہیں دیا تھااُس نے۔۔بھائی بڑی مما بڑی بابا کے بارے میں تو سوچیں۔۔وہ پہلے ہی نڈھال ہیں بھائی آپ کا غم وہ سہہ نہیں پائیں گے۔۔

میں مر جاؤ گاازحف ابی کے بنامیں مر جاؤ گا۔۔دیان ازحف نے گلے لگے پھوٹ پھوٹ کر رو دیا تھا۔۔

خود سے لڑتے لڑتے تھک گیا تھاوہ ازحف کا کندھا ملتے لپیٹ گیا

وہ جانتی تھی کہ اُس کے بنااُس کا دیان مراد نہیں رہ سکتا پھر بھی چلی گئی مجھے چھوڑ کر کیوں ازحف کیوں۔۔؟ابھی تو ہمیں زندگی سے اپنی خوشیوں کو سمٹنا تھا۔۔محبت کے سفر پر قدم گامزن کرنا تھےااور وہ میری محبت کے بدلے مجھے تنہائی دے گئی۔۔

وہ اتنی پتھر دل تو نہیں تھی اور میرے معملے میں تو وہ کبھی سخت دل ہو ہی نہیں سکتی تھی پھر۔۔اُس سے تو میرا انتظار تک نہ ہوااور آنکھوں پھیر لی اُس نے آنکھیں پھیر لی۔۔۔

دیان کی تڑپ پر ازحف اپنا ضبط کھو بیٹھا تھا۔۔

وہ ازحف جیسے ہمیشہ دیان مراد نے بچے کی طرح سمبھالا تھا آج وہ دیان مرد کو سمبھال

رہا تھا۔۔

چند دنوں میں وہ شراتی ہنس مکھ ازحف بڑا ہو گیا تھا۔۔

بس بھائی آپ اگر بکھر جائیں گے تو باقی سب کو کون سمبھالے گا۔۔

مجھ سے آپ کی یہ حالت نہیں دیکھی جاتی پلیز بھائی حوصلہ کریں۔۔

اچھا اٹھیں نیچے چلیں ازحف نے اسُے اٹھاتے کہا۔۔

میرا دل نہیں ہے ازحف۔۔دیان نے گلوگیر لہجے میں کہا۔۔

مگر۔۔!اچھا ٹھیک ہے پر اب یہ آپ نہ دروازک بند کریں گے ناہی لائیٹس۔۔ازحف کہتا کمرے سے نکل گیا۔۔

دروازہ دل کا بند ہو گیا اور اندھیرا تو میری زندگی میں کر گئی ابرش۔۔

اب اُس سے کیا فرق پڑتا کے کہ باہر کیا ہو رہا ہے۔۔دیان خود سے کہتا بالکنی میں آ کھڑا ہوا۔۔

"دیان مراد۔۔! "دیان نے جھٹ پیچھے مڑ کر دیا آہ۔۔!ابرش تم نہیں تمہاری یادیں

۔۔

زندگی تواب انہی کے سہارے گزارنی ہے ابرش دیان نے گہرا سانس بھرتے کہا۔۔

"خواب کیوں ستاے غم میں اب کیوں ناسو سکے ہم

ہم میں تم میں پیار والی باتیں اب ناہو سکیں

رات چاندی ہے لیکن سر پر آسماں نہیں

درد بھی بہت ہے لیکن لب پہ تو دعا نہیں

کاش ہم نہ یوں بچھڑتے کاش دل نا آج روتا

کاش ساتھ وہ ہمارا چاہتوں کی لاج ہوا

اب جیئں ہم کس کے سہارے اے دل تو بتا"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Urdu Literature|Poetry|Interviews

برہان صاحب! آپ بات کیوں نہیں کرتے دیان سے؟ آپ دیکھیں نا اُسے کیا حالت بنالی ہے اس نے میرا دل تڑپتا ہے اُسے اس طرح دیکھ کر۔۔۔۔

شگفتہ بیگم نے اپنی نم آنکھوں کے کناروں کو ڈوپٹہ کے پلو سے صاف کرتے کہا۔۔۔۔

کیابات کروں میں شگفتہ بیگم اُس سے مجھے سمجھ ہی نہیں آتی برہان صاحب نے لمبی سانس کھینچی۔۔۔۔مجھے بھی اسے اس حال میں دیکھا نہیں جاتا۔۔۔مگر وہ ہے کہ گھم ہو گیا ہے خود میں۔۔۔

مگر بات تو کرنا ہو گی نا برہان صاحب۔۔۔۔ابرش کو گئے آٹھ ماہ ہو گئے ہیں مگر دیان کو دیکھتے لگتا کہ وہ آج بھی اسی دن میں ٹھہرا ہے۔۔۔

میں جانتی ہوں سمبھلنا آسمان نہیں ہے۔مگر اُس نے تو اپنی زندگی کو تباہ کرنے کی سوچ لی ہے۔ابرش کے غم سے ابھرنا آسان نہیں ہے مگر۔۔۔۔۔شگفتہ بیگم نے بات ادھوری چھوڑتے کہا۔۔۔۔

ہاں بھائی صاحب شاید اب دیان کو بتادینا چاہیئے سب کچھ۔۔۔

ہو سکتا ہے اُس طرح وہ جینے لگے دوبارہ ورنہ تو اُس نے جیسے زندہ رہنے کی امنگ ہی چھوڑ دی ہے عادل صاحب بھی دل برداشتہ ہو کر بولے۔۔۔۔

آپ سب ٹھیک کہہ رہے ہیں دیان کو سب سچ بتادینا چاہئے مگر ابھی اچانک یہ سب اسُے مزید پریشان نہ کر دے یہ سوچ کر میں رک جاتا ہوں۔۔۔۔

اور پھر مجھے لگتا ہے یہ سب وہ ہی بتائے جو اس معملے میں اہم کردار ہے۔اگر وہاں سے ہی معلوم ہوا تو دیان کو ہم تسلی سے سمجھا سکیں گے پر اگر ہم نے اسُے کچھ کہا تو نا جانے وہ کیا ردِ عمل ظاہر کرے۔۔

برہان صاحب نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ دیان سے یہ پوچھیں کہ وہ کیوں اپنے آپ کو ہم سے چھپا رہا ہے۔۔۔آج تیرہ دن ہو گئے میں نے اسُے دیکھا تک نہیں ہے نا جانے رات کس وقت گھر آتا ہے صبح کب جاتا ہے۔کیا معلوم گھر ہی نہیں آتا ہو۔۔۔فاطمہ نے دُکھی لہجے میں کہا۔۔۔

ہاں ہم اُس سے بات کرتے ہیں۔۔ازحف دیان آفس آئے تو اسُے کہنا مجھ سے مل لے ۔۔۔برہان صاحب نے پاس بیٹھے ازحف کی طرف دیکھتے کہا۔۔۔۔

جی بڑے پاپا۔۔۔۔میں کہہ دوں گا۔۔۔

مسفر ابیٹا آیت کیسی ہے؟شگفتہ بیگم نے پوچھا۔۔۔جی بڑی مما اللہ کا شکر ہے وہ ٹھیک ہے۔۔۔

کافی دن ہو گئے آئی نہیں وہ فون کر و اسُے کہو میں نے بلایا ہے۔۔۔۔

جی جی بڑی مما میں نے رات ہی فون کیا تھا آج آنے کا بول رہی تھی۔۔۔۔مسفر انے کہا۔۔۔

ہاں اچھا کیا۔۔۔فاطمہ اس کی پسند کا کھانا بنانا۔۔۔اور ہاں

میٹھا میں خود بناؤ گی پچھلی بار بول رہی تھی میرے ہاتھ کی بنی رس ملائی کھانی ہے۔۔۔۔

جی جی بھابھی جان سب دیکھ لوں گی آپ بے فکر رہیں فاطمہ نے تسلی دیتے کہا۔۔۔

مسفر امجھے زرا میری چیزیں دے دو پھر میں آفس کے لئے نکلتا ہوں۔ازحف نے ڈائینگ ٹیبل سے اٹھتے کہا۔۔۔

جی آپ چلیں میں آئی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مسفر امیری گھڑی نہیں مل رہی ہے کہاں ہے؟آ گئی بھئی آ گئی۔۔۔

جی کیا ہوا۔۔۔؟؟مسفر انے کمرے میں آتے پوچھا۔۔۔۔

جاناں گھڑی کہاں ہے؟ازحف نے اسُے دیکھتے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔

یہ رہی ازحف آپ بھی نا۔۔سامنے تو تھی مسفر انے ڈریسنگ ٹیبل پر سے گھڑی اٹھاتے

کہا۔۔۔۔

ہمم! معلوم تھا کہاں ہے اگر خود سے ہی لے لیتا تو آپ کو کیسے بلاتا میں۔۔۔ازحف نے مسفرا کو اپنے حصار میں لیتے کہا۔۔۔

افففف ازحف آپ بھی نہ۔۔۔۔مسفرا نے شرماتے کہا۔۔۔

ویسے جاناں اس طرح شرماتی آج بھی آپ پہلے دن کی طرح ہی خوبصورت لگتی ہیں

۔۔۔

یااللہ۔۔۔ازحف آپ کو صبح صبح یہ سب باتیں سوجھ رہی ہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مسفرا نے اسُے اپنے سے دور کرتے کہا۔۔۔۔

جی تو کیا اپنی بیوی سے محبت کے اظہار کے لئے کوئی ٹائم ٹیبل ہوتا ہے ازحف نے منہ بگاڑتے کہا۔۔

اب میں نے ایسا بھی نہیں کہا مگر ابھی آپ کو لیٹ ہو رہا ہے آفس جائیں۔۔۔مسفرا نے اسُ کے ہاتھ میں گھڑی پہناتے کہا۔۔۔

کیسی بیوی ہو یار۔۔۔۔لڑکیاں اپنے شوہروں کو آفس جانے سے روکتی ہیں اور تم ہو کہ

--

اوہو بابا۔۔۔ایسی بات نہیں ہے۔ابھی آپ کا آفس جانا ضروری ہے۔اچھا ٹھیک ہے میں جاتا ہوں مگر شام کو تیار رہنا ہم باہر چلیں گے۔۔۔

آج۔۔؟مسفر انے حیرت سے پوچھا۔۔۔جی جاناں آج میں جلدی آؤ گا تم تیار رہنا ٹھیک ہے۔۔۔

کہاں نا تیار رہنا۔۔۔مسفر انے کچھ کہنے کے لئے لب وا کئے تھے کہ ازحف بول پڑا۔۔

اچھا اللہ حافظ ازحف کہتا کمرے سے نکل گیا تو مسفر امن ہی من مسکرانے لگی۔۔

یہ کبھی نہیں بدل سکتے شادی کو اینا وقت ہو گیا ہے پھر بھی وہ خود سے کہتی کمرے کی بکھری چیزیں اٹھانے لگی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم بڑی مما! وعلیکم السلام میری جان۔۔۔آؤ یہاں آؤ میرے پاس۔۔۔

دیان کو اپنے کمرے میں داخل ہوتے دیکھ شگفتہ بیگم مسکرا کر بولی۔

آج کئی دنوں بعد دیان کو دیکھا تھا۔۔۔

کیسی ہیں آپ بڑی مما؟ازحف نے بتایا آپ کی طبعیت ٹھیک نہیں دیان نے ان کے پاس بیٹھتے کہا۔۔۔

مجھے کیا ہونا ہے بیٹا بس بی پی تھوڑا ہائی ہو گیا تھا۔۔۔شگفتہ بیگم نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا۔۔۔

تھوڑا! غلط بات بہت ہائی تھا بی پی آپ کا۔۔۔شگفتہ بیگم کی بات پر اندر کمرے میں آتے آیت نے آنکھوں کو سکوڑ کر کہا۔۔۔

آیت کی بات پر بے ساختہ دیان کی نظر اُس پر پڑی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گرین کلر کے کاٹن کے سوٹ میں بالوں کی ڈھیلی سے چوٹی بنائے نکھری نکھری اور کتنی بڑی لگ رہی تھی۔۔۔

اُس کی چہرے پر دیان نے پہلی بار سکون دیکھا تھا۔۔۔

ارے میرے بچے تم تو بس ایسی ہی پریشان ہو گئیں۔۔۔شگفتہ بیگم نے مسکراتے کہا۔۔۔

السلام علیکمُ۔۔۔کیسے ہیں آپ؟آیت نے دیان کی طرف دیکھتے کہا۔۔۔

ہمم ٹھیک ! دیان اپنے خیالوں سے چونکا تھا۔۔

آپ۔۔آپ کیسی ہو۔۔؟

جی میں بھی ٹھیک۔۔۔۔۔آیت نے اسُے دیکھتے کہا جواب کھویا کھویا ابرش کی تصویر کو دیکھ رہا تھا آیت نے محسوس کیا تھا دیان کے چہرے پر اذیت کا ایک جہاں آباد تھا۔ کئی میل پیدل چلنے کے باوجود منزل نہ ملنے کی تھکن صاف ظاہر تھی، آنکھیں ویران تھی اُس کی۔۔۔

اُس کے دل میں ودماغ میں کئی بار دیان کے متعلق خیالات ابھرے تھی مگر وہ دیان سے مل نہیں سکی تھی۔۔

آیت کے دل کو کسی نے مٹھی میں جکڑا تھا۔۔دیان کے خوابوں کی ٹوٹی کرچیاں آیت کو اپنے وجود میں چبھتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

یہ تو وہ باخوبی جانتی تھی کے دیان ابرش سے کتنی محبت کرتا ہے مگر دیان کو اس حال میں دیکھ آیت کو دکھ ہوا تھا۔۔۔۔

اُس کا شدت سے دل چاہا تھا کے وہ ایک بار دیان کو پہلے کی طرح مسکراتا دیکھے۔اُس کی

آنکھوں میں وہ ہی پہلے وای رونق ہو، کھلکھلاتا چہرا ہو۔۔۔

یہ مجھے کیا ہو گیا اف نا جانے کیا سوچ رہی ہوں آیت نے اپنی سوچوں کو جھٹکتے کہا۔اور شگفتہ بیگم کی طرف دیکھتے ان سے باتیں کرنے لگی۔

مگر آج اسُے اپنی نظروں پر قابوں نہیں تھا۔اُس کی نظریں بار بار دیان پر پڑ رہی تھی۔ جو گم صم سا باتیں کر رہا تھا۔۔شاید اتنے عرصے بعد مل رہی ہوں اس لئے ایسا ہو رہا ئے ورنہ تو۔۔۔ایسا کبھی نہیں ہوا۔۔۔آیت نے آپنے آپ کو تسلی دی۔۔۔

آیت!جی اپیا۔۔۔مسفرا کے پکارنے پر اُس نے گردن گھما کر دیکھا

او آپ یہاں ہو میں پورے گھر میں ڈھونڈ آئی۔۔۔مسفرا نے اسُے یہاں بیٹھا دیکھ کر کہا۔۔۔

کیا ہوا۔۔؟وہ آپ کو مما بلا رہی ہیں کچن میں۔۔آیت کے پوچھنے پر مسفرا بولی۔۔۔

اوا چھا میں آئی شگفتہ آنٹی۔۔

ٹھیک ہے بیٹا شگفتہ بیگم نے مسکرا کر کہا تو وہ باہر کی جانب چل دی۔

بھائی آپ کے لئے چائے لاؤں؟مسفرا نے دیان کی جانب دیکھتے پوچھا۔۔

ہمم ! نہیں موڈ نہیں ہے۔۔۔دیان نے منع کرتے کہا۔۔۔۔

وہ مسفرا ایک بات بتاؤ؟مسفرا باہر جا ہی رہی جب دیان نے کہا۔۔

جی۔۔جی بھائی؟مسفرا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

ان آٹھ ماہ میں پہلی بار دیان نے کسی کو خود سے مخاطب کیا تھا ورنہ وہ تو جسے کسی کو پکارنا ہی بھول گیا تھا۔۔۔

آیت کی سرجری ہوئی تھی نا سرجری کو کتنا وقت ہو گیا۔۔۔؟اور پھر ہارٹ ڈونر کہاں سے ملا؟مطلب کے کون تھا ڈونر؟دیان نے ایک ساتھ کئی سوال کر دیے تھے۔۔۔

اچانک دیان سے ان سوالوں کی توقع مسفرا بالکل نہیں کر رہی تھی کیوں کہ اتنے وقت میں دیان نے کبھی کچھ نہیں پوچھ تھا۔۔۔

اُس کو اس بات کا علم تھا کہ آیت کی ہارٹ سرجری ہو چکی ہے مگر اتنے وقت بات یہ سوال۔۔

اور یہ بات دیان کی سمجھ سے بھی بالاتر تھی کہ آج کسے اُس نے یہ سب پوچھا۔۔۔

دیان کے سوال پر مسفرا کے ساتھ ساتھ شگفتہ بیگم کے چہرے کا رنگ بھی اڑا تھا

دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

آیت جانتی ہے کیا اس کے بارے میں؟ دیان نے ایک اور سوال پوچھا

مسفرا کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا مسفرا؟ سب ٹھیک مسفرا کو خاموش کھڑا دیکھ دیان نے الجھ کر پوچھا

کِک۔۔کچھ نہیں بھائی۔۔۔۔۔جی۔۔۔جی آٹھ ماہ ہو گئے ہیں آیت کی سرجری کو

۔۔۔مسفرا نے کپکپاتے ہوئے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیرتے جواب دیا۔۔۔

اور۔۔اور آیت کو معلوم نہیں ہے کے ڈونر کون تھا ابھی تک ہم نے اُسے نہیں

بتایا۔ مسفرا نے کہا

ہمم! دیان نے سر ہلاتے کہا۔۔۔اچھا تو کون تھا وہ؟ ایک بار پھر سوال حاضر تھا آج تو

جیسے اُس نے سب کچھ پوچھ لینے کی قسم کھا رکھی تھی۔۔۔

جی۔۔۔۔وہ۔۔۔وہ۔۔۔۔

ارے مسفرا کہاں ہو بھئی۔۔۔تیار ہوئی کے نہیں؟ باہر سے ازحف اسُے پکارتا ہوا اندر

آیا اُس کو دیکھ مسفرا نے کب سے اٹکی ہوئی سانس بحال کی۔۔۔

ارے بھئی میں نے کہا بھی تھا تیار رہنا جانا ہے۔۔۔

ازحف نے خاموش کمرے میں کھڑی مسفرا کو دیکھتے کہا۔۔۔

السلام علیکم بُھائی۔۔۔دیان کو یہاں دیکھ ازحف نے مسکرا کر سلام کیا۔۔

وعلیکم السلام! مل گئی تمہیں فرصت؟ کے مسفرا کو کہی لے جاؤ دیان نے اسُے دیکھتے کہا۔۔۔آج دیان کا موڈ کافی الگ لگ رہا تھا۔۔۔ازحف نے حیرت سے دیکھا۔۔۔۔

جی بھائی بس تھوڑا مصروف تھا۔۔۔ہاں مسفرا کچھ کہتی نہیں تو تم بہانے بناتے ہو۔۔۔

ارے نہیں بھائی یہ تو کہتے ہیں۔۔۔پر میں ہی منع کر دیتی ہوں۔۔۔

اچھا اب جاو ورنہ لیٹ ہو جاؤ گے۔۔۔دیان نے کہا تو وہ دونوں باہر کی طرف چل دیے

۔۔

بڑی مما آیت کو تو بتانا چاہئے نا۔۔۔دیان نے شگفتہ بیگم کی گود میں سر رکھتے واپس سے اُسی موضع پر بات کرتے کہا۔۔

ہاں بیٹا پر تم جانتے ہو آیت کتنی حساس ہے۔۔۔۔۔اگر معلوم ہو گیا تو نا جانے کیا سوچے اور کرے۔۔۔

ویسے میں نے محسوس کیا ہے بڑے پاپا کافی فری ہو گئے ہیں آیت سے اور وہ بھی ۔۔۔بے ساختہ دیان نے کہا۔۔۔

ہمم! وہ ہے ہی اتنی پیاری اور برہان صاحب کو آیت میں ابرش نظر آتی ہے تو آیت نے بھی ان کو وہ ہی مان دیا ہے۔۔۔

شگفتہ بیگم نے نم لہجے میں کہا۔۔۔۔

دیان کے دل میں ایک ٹیس اٹھی تھی ابرش کے نام پر۔۔۔اب بس یادیں ہی تو بچی تھی اُس کے پاس ابرش کی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا میں چلتا ہوں کچھ دیر آرام کرؤں گا تھوڑی دیر بعد وہ اٹھتے بولا تو شگفتہ بیگم اُسے دیکھے گئیں۔۔۔۔۔

اس عرصے میں وہ کتنا مرجھا گیا تھا۔۔۔۔۔۔آنکھیں تو مسکرانا ہی بھول گئی تھی اُس کی مگر جب قسمت میں ہی یہ سب لکھا ہو تو انسان سوائے صبر کرنے کے اور کچھ نہیں کر سکتا سب گھر والوں کو تو کچھ حد تک صبر آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔مگر دیان نے اپنے اوپر ایک خول چڑھا لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔خاموشی کا خول۔۔۔۔۔شگفتہ بیگم نے اپنے آنسو صاف

کئے اور دیان کی خوشیوں کے لئے دعا کرنے لگی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے کمرے میں آکر بالکنی میں کھڑا ڈوبتے سورج کو تکنے لگا۔۔۔۔

جس طرح ماحول میں سناٹا حائل تھا ویسا ہی سناٹا اس کے وجود میں بھی موجزن تھا۔۔۔۔۔

کیوں ابی۔۔۔۔۔ تم کیوں ایسے ہی چپ چاپ چلی گئی۔۔۔۔ بنا کچھ کہے بنا میرا انتظار کئے۔۔۔۔۔۔ تم نے تو مجھے اپنے آخری وقت میں دیکھنے کا حق بھی نہیں دیا۔۔۔۔۔۔۔ دیکھو تمہارا دیان مراد آج کتنا اکیلا ہے۔۔۔۔۔ میری سانسیں گھٹتی ہیں مگر میں مرتا نہیں ہوں۔

میں چاہتا ہوں کہ تمہاری طرح میں بھی خاموش ہو جاؤں ایک لمبی نیند سو جاؤ مگر یہ نیند مجھے آتی نہیں نا جانے کیوں۔۔۔

روز تمہاری قبر پر آتا ہوں کے شاید تم مجھ سے بات کر لو مگر ہر بار نا امید لوٹ جاتا ہوں

۔۔۔۔۔

اور تمہاری یادیں یہاں مجھے رہنے نہیں دیتی۔۔۔

میں جانتا ہوں کہ تم ناراض ہو گی کہ میں گھر والوں کا خیال نہیں رکھ رہا مگر ابی ۔۔۔۔۔۔۔تمہارے بغیر تو دیان مراد کچھ نہیں ہے۔۔کچھ بھی نہیں۔۔۔۔دیان نے ریلینگ پر سر ٹکاتے ہوئے کہا آنسوں سے سے اُس کا چہرا بھیگ چکا تھا...

دیان! وہ اپنے آنسوں کو ابرش کی کی یاد میں بہا رہا تھا جب فاطمہ نے اُس کے کاندھے پر دھیرے سے ہاتھ رکھ کر پکارہ۔۔۔

ج جج۔۔۔جی مما۔۔دیان نے اپنے آپ کو سمبھالتے ہاتھوں کی پشت سے آنسو صاف کرتے کہا۔۔۔

میری جان کہاں ہوتے ہو۔۔۔؟ کئی کئی دن ہو جاتے ہیں آپ کو دیکھے نہ کھانا ہمارے ساتھ کھاتے ہوں نہ بات کرتے ہو۔۔۔؟ کیا حال بنالیا ہے۔۔۔فاطمہ نے دھیمی آواز میں اس کے بالوں کو سنوارتے کہا۔۔

میں نے کہاں ہونا ہے مما آفس میں ہی ہوتا ہوں دیان نے گہری سانس بھرتے کہا۔۔۔۔

وہ ہی تو میں کہہ رہی ہوں دیان کیوں اپنی جان کے دشمن بنے ہوئے ہو۔ ہمارے بارے میں تو سوچو ہم سب کتنا پریشان ہیں تمہارے لئے ابرش کا دکھ ہم سب کبھی نہیں بلا سکتے وہ ہمیشہ ہمارے بیچ رہے گئی۔ مگر تمہیں اس طرح دیکھ کر کلیجہ جلتا ہے۔ اور ابرش کیوں اُس کی روح کو تڑپا رہے ہو۔ فاطمہ نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

مما پلیز آپ روئیں تو نہیں نا۔۔۔ دیان نے ان کا ہاتھ تھامے چومتے ہوئے کہا۔۔۔

سوری مما! میں جانتا ہوں میری وجہ سے سب پریشان ہیں مگر میرے بس میں تو کچھ بھی نہیں۔ جب میں گھر آتا ہوں اور ابرش کی آواز میرے کانوں میں نہیں پڑتی تو میرا دل چیخنے کو کرتا ہے۔۔۔ مجھے تکلیف ہوتی ہے میرا دل ہر لمحے اُسی کو دیکھنا چاہتا ہے اُسی کو سنا چاہتا ہے اور جب وہ نہیں دیکھتی تو میں۔۔۔ دیان اتنا کہہ کر سختی سے اپنے جبڑوں کو بیچ کر منہ دوسری طرف کر لیا۔۔۔ مگر اُس کی آنکھوں کی نمی فاطمہ سے چھپی نہ رہ سکی۔۔۔

فاطمہ آنٹی! فاطمہ ابھی دیان سے کچھ کہتی کہ آیت نے کمرے کے باہر سے پکارا۔۔۔

جی بیٹا آؤ! فاطمہ کے کہنے پر وہ کمرے کے دروازے میں کھڑی ہو گئی۔۔۔

وہ جانا ہے نا۔۔۔آیت نے کچھ جھجکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہاں۔۔۔میں اسی لئے تو آئی تھی۔فاطمہ نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے کہا۔۔۔

دیان بیٹا!آپ زرا آیت کو اُس کے گھر چھوڑ آؤ ازحف ہے نہیں ابھی۔۔۔فاطمہ نے دیان کو دیکھتے کہا۔۔جو اپنے آپ پر ضبط کرئے کھڑا تھا۔۔

جی مما!آپ چلو آیت میں ابھی آیا۔۔۔دیان نے اُس کی طرف دیکھتے کہا تو وہ اور فاطمہ باہر نکل گئی۔۔۔

دیان نے ایک لمبا سانس ہوا میں خارج کیا اپنے اعصاب کو کنڑول کرنے کی کوشش کی ٹیبل پر رکھا پانی کا گلاس اٹھایا تھا اور ایک ہی سانس میں پورا پانی حلق میں اتارا۔۔۔

ہاتھوں سے ہی بالوں کو سنوارتا گاڑی کی چابی اٹھائے نیچے کے طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا بات ہے مسفر اکچھ کھا کیوں نہیں رہی۔۔۔؟میں کب سے دیکھ رہا ہوں بہت خاموش بھی ہیں۔۔۔ازحف نے پلیٹ میں چمچہ گھماتے مسفر اکی طرف دیکھتے کہا۔۔۔۔

ازحف آپ کو معلوم ہے آج دیان بھائی نے مجھ سے کیا پوچھا۔۔۔؟

کافی دیر کی چپی کو توڑتے مسفرانے ازحف کی طرف دیکھتے کہا۔۔۔

کیا؟ازحف نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔ازحف دیان بھائی مجھ سے آیت کے بارے میں پوچھ رہے تھے۔۔۔

آیت کے بارے میں مطلب؟ازحف نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

مطلب کہ اُس کی سرجری کب ہوئی۔۔؟

ہاں تواس میں پریشان ہونے والی کون سی بات ہے آپ جانتی ہوابرش آپی کے جانے کے بعد سے بھائی نے کسی بھی بات پر کوئی دھیان ہی نہیں دیاوہ تو جیسے دنیا سے ہی لاتعلق ہوگئے ہیں جبکہ میں نے بتایا بھی تھا مگر شاید توجہ نہیں دی ہوگئی یاذہن میں نہیں رہاہوگا

ازحف نے تسلی دیتے کہا۔۔۔

نہیں ازحف بات صرف یہ نہیں ہے بلکہ وہ یہ بھی پوچھ رہے تھے کہ ڈونر کون تھااور کیاآیت کو علم ہے؟اس بار مسفرا کی بات پر ازحف نے بے ساختہ اسُے دیکھا۔۔۔

پھر۔۔پھر کیا کہا آپ نے۔۔۔۔سر جری کو کتنا عرصہ ہوااور آیت کو معلوم نہیں ہے یہ تو بتادیا۔۔۔مگر باقی کا نہیں بتایااور پھر آپ آپ گئے تھے تو بات وہیں رک گئی تھی مسفرا نے کہا۔۔

اوہ۔۔۔اللہ بہتر کرے گا مسفرا مگر باقی بات زیادہ دیر چھپ بھی نہیں پائے گی۔بس میری دعا ہے کہ کچھ بہت برا ہونے سے پہلے ہی سب سمبھل جائے۔۔۔ازحف نے فکر مندانہ لہجے میں کہا۔۔۔۔

خیر آیت کو اس بارے میں بتانے کہ بارے میں کیا سوچا ہے کیوں کے وہ بھی ضرور پوچھتی ہو گی کب تک ٹالا جا سکتا ہے۔۔۔۔

ہمم مما سے پوچھتی رہتی ہے آئے دن وہ۔

مگر بابا نے کہا جب تک اس بات کو چھپا سکتے ہیں تب تک خاموش رہیں۔۔پھر دھیرے دھیرے ہی بتائیں گے۔۔۔

کیوں کہ آپ جانتے ہیں ڈاکٹرز نے اسٹرس کے لئے منع کیا ہے ابرش اپی کا سن کرا اُس کی کیا حالت ہوئی تھی ہم سب جانتے ہیں کتنا وقت لگا تھا اسے سمبھلنے میں۔۔۔مسفرا

نے کہا۔۔

ٹھیک کہااللہ مالک ہے جو بہتر ہو گا ہماری قسمت میں وہ ہی ہو گا۔۔۔

جی۔۔ چلواب پریشان نہ ہوں کھانا کھاؤازحف نے تسلی دیتے کہا۔۔۔۔۔تو دونوں کھانا کھانے لگے۔۔

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی۔ایسا محسوس ہوتا جیسے دولوگ موجود ہی نہ ہوں یہاں ۔۔۔

آیت کو آج عجیب بے چینی ہو رہی تھی دیان کی خاموشی سے۔۔۔وہ چاہتی تھی دیان کچھ کہے مگر دیان کے ہونٹوں پر تو قفل تھا۔۔۔

وہ اضطراب میں اپنی انگلیوں کو بری طرح مڑور رہی تھی۔۔۔

آیت انگلیوں میں درد ہو جائے گا یوں نہ مڑوروانہیں۔۔۔دیان نے اتنی دیر میں پہلی بار کچھ کہا تھا وہ کافی دیر سے دیکھ رہا تھا آیت کی بے چینی۔

جی۔۔۔جی۔۔آیت نے سامنے دیکھتے کہا۔۔۔

کیا بات ہے آیت کچھ کہنا ہے۔۔۔دیان نے اُس کے جانب دیکھتے کہا۔۔۔

نن نہیں۔۔۔۔کچھ نہیں کہنا۔۔۔آیت کو خود نہیں سمجھ آرہی تھی کے آخر معملہ کیا ہے کیوں بے چینی ہے۔۔۔

ان آٹھ ماہ میں پہلی بار اُس کی دیان سے اتنی لمبی ملاقات ہوئی تھی ورنہ تو صرف جھلک ہی دیکھنے کو ملی تھی دو بار اور آج جب وہ سامنے آیا تھا تو دل میں عجیب سے گھبراہٹ تھی انجانا احساس سا محسوس ہوا تھا آیت کو۔۔۔

لو آگیا گھر دیان نے ابصار مینشن کے پاس گاڑی روتے کہا تو وہ سوچوں کی رو سے باہر آئی۔۔۔

جی۔۔آیت نے گاڑی کا دروازہ کھولتے کہا۔۔

آپ نہیں آئیں کے اندر؟ آیت نے جب دیان کو گاڑی میں ہی بیٹھا دیکھا تو پوچھا۔۔۔

معذرت آیت مجھے ابھی کسی کام سے جانا ہے پھر آوگا۔۔۔عائشہ آنٹی اور انکل کو میرا سلام کہنا۔۔۔دیان نے کہا۔۔

پر۔۔ چلیں ٹھیک ہے آیت کچھ بولتے بولتے ٹھہری تھی پھر بات بدل گئی کہا۔۔۔دیان نے خدا حافظ کہا اور گاڑی کو آگے بڑھا لے گیا مگر جب تک دیان کی گاڑی اُس کی

آنکھوں سے اوجھل نہیں ہو گئی وہ وہ نہی کھڑی رہی تھی۔۔

ارے آ گئیں میری جان آپ۔۔از حف اندر نہیں آیا کیا۔۔؟؟

وہ لاؤنج میں آئی تھی جب عائشہ نے دیکھتے پوچھا۔۔

نہیں مما دیان بھائی نے چھوڑا ہے۔۔۔۔آیت نے ان کے پاس بیٹھتے کہا۔۔۔

دیان۔۔! عائشہ نے دھیمی آواز میں کہا۔۔تو بیٹا اندر آنے کا کیوں نہیں کہا؟

کہا تھا مما مگر منع کر دیا بولے کچھ کام ہے پھر آئیں گی آیت نے بجھے بجھے لہجے میں کہا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا چندا سب ٹھیک ہے عائشہ نے اُس کے کھوئے کھوئے انداز پر پوچھا۔۔۔۔

جی مما۔۔۔سب ٹھیک ہے وہ بس تھک گئی ہوں نا اس لئے کچھ دیر آرام کروں گی ۔۔۔یہ کہتی آیت اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

مگر عائشہ بیگم نے تشویش سے اسے جاتا دیکھا تھا دیکھا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مجھے آج بہت برا لگا دیان بھائی نے کوئی بات ہی نہیں کی۔۔۔

چار مہینے سے میں ان کے گھر آ جا رہی ہوں۔۔جب سے میں ٹھیک ہوئی ہوں۔۔

اور اس عرصے میں بس دو تین بار ہی ملنا ہوا ہے سرسری سا مگر آج۔۔۔آج جب بات ہوئی تو کچھ مختلف ہے میرا دل چاہا میں بس ان سے باتیں کرتی رہوں۔۔۔

ان کی آنکھوں کی تڑپ کیوں مجھے اپنے وجود میں محسوس ہوئی۔۔۔کیوں میرے دل نے چاہا کہ میں ان کی آنکھوں میں خوشیوں کی ٹوٹی کرچیاں اپنی پلکوں پر چن لوں ۔۔۔کیوں؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ دیان کے دیے گئے فیش اکیوریم کو اپنے سامنے رکھے اُس سے باتیں کر رہی تھی ۔۔اپنی دل کی بدلتے احساس ان سے کہہ رہی تھی

میں نہیں جانتی کیوں میرا شگفتہ آنٹی، برہان انکل سے ملنے کا دل کرتا ہے مجھے ان کا دھیان لگا رہتا ہے۔۔۔

اور اب دیان۔۔۔

دیان! نہیں آیت کیا فضول سوچ رہی ہوں وہ دیان بھائی ہیں اور کچھ نہیں۔اُس نے

اپنے آپ کو ڈپٹنا۔۔۔

میں نے کب کہا کہ وہ کچھ اور ہیں یا مجھے ان سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔

بے ساختہ آیت کے منہ سے یہ الفاظ نکلا تھا۔۔۔

محبت !اچانک پر نہیں میں کچھ بھی سوچ رہی ہوں بھلا یہ کیسے ممکن

نہیں یہ غلط ہے۔۔۔ایسا کچھ بھی نہیں ہے کچھ بھی نہیں۔۔

اُس نے اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامتے کہا۔آنسو اُس کی آنکھ سے بہہ نکلے تھے

۔۔یہ کیا ہو گیا ہے مجھے کیوں میں یہ سب سوچ رہی ہوں۔۔۔اس نے گہرا سانس

بھرتے ہوئے کہا۔۔

نہیں وہ ابرش اپیا کے تھے ان کے ہی رہیں گے۔۔کیوں میں ان کے بارے میں ایسا

سوچ رہی ہوں۔میں ابرش اپیا کے ساتھ غلط نہیں کر سکتی۔۔۔

وہ مجھ سے بہت پیار کرتی تھی ان کی جانے کے بعد میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔

افف پہلے تو کبھی ایسا نہیں ہوا اب کیوں۔۔۔کیوں میرا دل مجھے غلط کرنے پر اکسا رہا

ہے۔۔۔

مجھے یہ نئ زندگی اس لئے تو نہیں ملی کہ میں۔۔۔۔یہ سب کروں میں جانتی ہوں دیان بھائی ابرش اپیا سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔۔

شاید یہ صرف اس لئے ہو رہا ہے مجھے کہ وہ تکلیف میں ہیں بس۔۔۔

اور کچھ نہیں۔۔۔اب میں اس بارے میں بلکل نہیں سوچوں گی آیت نے بیڈ پر لیٹتے کہا ۔۔۔اور سونے کی کوشش کرنے لگی مگر آج تو یہ ناممکن ہو گیا تھا۔۔۔جو احساسات آج بیدار ہوئے تھے ان سے پیچھا چھوڑانا آسان نہیں تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائشہ آیت کہاں ہے نظر نہیں آ رہی ہے؟ابصار صاحب نے لاؤنج میں آتے پوچھا

۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں ہے۔۔آرام کر رہی ہے شاید تھک گئی تھی۔۔عائشہ نے کھوئے لہجے میں کہا۔۔

کیا بات ہے عائشہ آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں؟ابصار صاحب نے عائشہ کے پریشان چہرے کی طرف دیکھتے پوچھا۔۔

نہیں بس آیت آج کچھ الجھی الجھی سی لگ رہی تھی۔۔۔ برہان مینشن سے جب سے آئی ہے۔۔۔اپنے کمرے میں بھی بند ہے ورنہ پہلے تو کبھی ایسا نہیں ہوا۔۔وہ گھنٹوں وہاں کی ہوئی باتیں کرتی رہتی تھی۔۔۔ مگر آج آتے ہی سیدھی کمرے میں چلی گئی اور پھر آپ جانتے ہیں آج وہ کس کے ساتھ آئی تھی؟عائشہ نے انہے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کس کے ساتھ اس بار ابصار صاحب نے اپنا رخ ان کی جانب کرتے پوچھا؟

دیان کے ساتھ۔۔۔اور مجھے جہاں تک معلوم ہے آیت کی اس عرصے میں یہ اُس سے پہلی ملاقات تھی ورنہ تو شاید سرسری ہی ملنا ہوا تھا۔۔۔

فاطمہ نے بتایا ہے ابرش کے جانے کے بعد دیان بس کام کا ہی ہو کر رہ گیا ہے۔گھر بھی کم ہی آتا ہے۔۔

آپ کہنا کیا چاہتی ہیں عائشہ مجھے سمجھ نہیں آرہا۔۔۔دیان کا اس سب سے کیا مطلب

۔۔۔۔

مجھے خود نہیں معلوم ابصار صاحب مگر کچھ ہے آیت آج مجھے کچھ الگ لگی۔۔۔۔

اُس نے کچھ کہا ہے آپ سے؟ابصار صاحب نے تشویش سے کہا۔

نہیں کچھ کہا تو نہیں۔۔۔ مگر۔۔۔

آپ یوں ہی پریشان ہو رہی ہیں۔۔۔ میرا نہیں خیال دیان سے کوئی بات ہوئی ہو گی اور پھر کیا بات ہوئی ہو گی آیت کی۔۔ اگر ایسا کچھ ہوتا تو وہ ضرور بتاتی۔۔۔ ہمیں نہیں تو مسفرا کو تو ضرور۔۔ ابصار صاحب نے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔

ہمم آپ شاید ٹھیک کہہ رہے ہیں میں ہی زیادہ سوچ رہی ہوں شاید عائشہ نے سر ہلاتے کہا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے جاناں آپ یہاں ہو میں کچن میں ڈھونڈ رہا تھا۔۔؟ ازحف نے کمرے میں آتے کہا۔۔۔ جہاں مسفرا کپڑوں کی الماری میں کھڑی کچھ ڈھونڈ رہی تھی۔۔

مسفرا۔۔؟ جب ازحف کی بات پر اُس نے کوئی جواب نہیں دیا تو اُس نے کندھے سے پکڑ کر مسفرا کو اپنی طرف گھمانا

مسفر کیا ہوا آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔؟ مسفرا کی آنکھوں میں آئے موٹے موٹے آنسوں کو دیکھتے ازحف نے پریشان لہجے میں کہا۔

اور مما بتا رہی تھی آپ ان کی ساتھ مسز قاسم کے گئی تھی مگر جلدی ہی آگئی سب خیریت تھی۔۔

ازحف نے اُس کے آنسوں کو اپنے پوروسے صاف کرتے محبت سے کہا۔۔

ازحف کا محبت بھرا لمس ملتے ہی وہ اُس کی سینے سے لگی بری طرح رودی تھی۔۔

مسفرا میری جان کیا ہوا ہے۔۔؟ کیا بات ہے کیوں آپ اس طرح رو رہی ہو جان مجھے پریشانی ہو رہی ہے۔۔۔ مسفرا کی یوں تڑپ کہ رونے پر ازحف نے بے چین ہو کر کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ادھر ادھر بیٹھیں یہاں اور بتائیں کیا ہوا کیوں اتنا رو رہی ہیں ازحف نے اسُے بیڈ کے کنارے پر بیٹھاتے اور اُس کے چہرے کو اوپر کرتے پوچھا۔۔

اور کیا ڈھونڈ رہی تھی آپ الماری میں۔۔۔؟

رپورٹس۔۔۔ مسفرا نے بس اتنا ہی کہا۔۔۔

رپورٹس کون سی۔۔ازحف نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

اپنی میڈیکل رپورٹس ازحف۔۔آپ مجھے ڈاکٹر کے پاس لے چلئیں میں ان سے

پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیوں میں کنسیو نہیں کر پا رہی کیوں میں ماں نہیں بن پا رہی مسفرا ایک ہی سانس میں کہتی پھر سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

مسفرا کی بات سن ازحف نے دکھ سے اسُے دیکھا۔۔مسفرا میری جان پلیز رو نہیں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ازحف نے اسے اپنے سینے سے لگاتے کہا۔۔

ازحف آج جب میں مسز قاسم کے گئی تھی آپ سمجھ نہیں سکتے مجھ پر کیا گزری تھی جب انہوں نے سب کے سامنے مجھ سے یہ پوچھا کہ شادی کو ٹائم ہو گیا ہے مگر کوئی خوش خبری نہیں آئی ابھی تک

ازحف میں کیا بتاتی ان کو کیا کہتی کہ۔۔۔خوشی تو آئی تھی مگر روٹھ گئی تھی۔۔۔

اور تب سے اب تک ہم بس انتظار ہی کر رہے ہیں۔۔۔مسفرا نے روتے ہوئے کہا۔۔

بس مسفرا جو اللہ کو منظور ہوتا ہے وہ ہی ہوتا نے ازحف نے مسفرا نے بالوں پر اپنے ہونٹ رکھتے کہا۔۔

اُس دن صرف ابرش آپی ہی نہیں بلکہ ہمارا بچہ بھی اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی چلا گیا تھا۔۔مسفرا نے تڑپتے ہوئے کہا۔۔

غلطی میری تھی مسفرامیں آپ کا خیال نہیں رکھ پایا تھا۔۔۔

ازحف نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

نہیں آزحف آپ ایسے نا کہیں آپ کی اس میں کوئی غلطی نہیں تھی

مسفرانے اسُے دیکھتے کہا۔۔۔

ازحف نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے مسفرا کو گلے سے لگالیا مسفرا بہت جلد سب کچھ ٹھیک ہو جائے آپ بھروسہ رکھیں اللہ پر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ازحف نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے کہا

☆☆☆☆☆☆☆☆

"ہیلو دیان مراد!" کیسے ہو؟ وہ لیپ ٹاپ پر کام میں مصروف تھا جب صنم نے اس کے کیبن میں داخل ہوتے کہا۔۔۔

دیان نے چونک کر لیپل ٹاپ سے نظر اٹھائی تھی۔۔۔

تم؟ دیان نے اسُے دیکھتے کہا۔۔

"ہاں کیاہوامجھے دیکھ کراچھانہیں لگاکیا"؟صنم نےایک اداسے کہاجودیان کوسخت ناگوار گزری تھی۔۔۔

بیٹھنے کے لئے نہیں کہوگے کیا؟دیان نے منہ کے بدلتے زاویے وہ دیکھ چکی تھی مگر پھر بھی کرسی کے پاس آتے بولی۔۔۔

"ہمم بیٹھو"۔۔خیریت یہاں کیسے۔۔؟دیان نے لیپ ٹاپ بند کرتے کہاسپاٹ لہجے میں کہا

اوکیاہوگیادیان۔۔کیامیں تم سے ملنے یہاں نہیں آسکتی کتناوقت ہوگیاہے تم سے ملے ہوئے فون کا بھی جواب نہیں دیتے ہوکئی بار آفس بھی آئی مگر تم ملے ہی نہیں۔۔آج بھی مجھے لگا تھابغیر ملے ہی جاناہوگا مگر شکر کے آج تم ہو۔۔۔

صنم نے ایک ہی سانس میں سب کہہ دیا۔۔۔

اس کی بات پر دیان نے اچھبتی نگاہ سے صنم کو دیکھا تھا۔۔

میں فری نہیں ہوتااس لئے کسی سے ملنا نہیں ہوتا۔۔بے لچک لیجے میں دیان نے کہا۔۔

میں جانتی ہوں دیان تم نے ابرش کے جانے کے بعد اپنے آپ کو قید کرلیاہے مگر کب

تک تم ایسے اپنے آپ میں قید رہو گے۔۔

زندگی ایسے تو نہیں گزار سکتے نہ تم۔۔ تمہیں آگے تو بڑھنا ہو گا نا۔۔۔

صنم نے ٹیبل کر رکھے دیان نے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے کہا۔۔

"تم کہنا کیا چاہتی ہو۔ میں جیسا ہوں ٹھیک ہوں"؟ دیان نے جھٹ اپنا ہاتھ صنم کے ہاتھ سے کھینچا تھا۔ اور بھوئیں اچکاتے کرخت لہجے میں کہا۔۔

پلیز دیان ابرش چلی گئی ہے اب اور تمہارے اس طرح رہنے سے وہ واپس نہیں آئے گی۔۔ تمہیں اب اپنے بارے میں سوچنا چاہیئے۔۔ صنم کو دیان کا انداز کھلا تو تھا مگر پھر بھی اپنے لہجے تو نرم رکھتے ہوئے بولی۔۔

آگے بڑھو کب تک یوں ہی اس کی یادوں میں اپنی زندگی کو برباد کرو گے۔۔۔

"بس صنم!" بہت ہو گیا اب ایک لفظ بھی اور نہیں کہنا۔۔

صنم کی بات سن کر سی سے کھڑا ہوتے وہ ایک دم دھاڑا تھا۔۔

کچھ پل کے لئے تو صنم بھی گھبرا گئی تھی مگر پھر اپنے آپ کو سمبھالتی اٹھ کر دیان کے پاس گئی۔۔۔

سوری دیان اگر تمہیں میری بات بری لگی ہو تو مگر اتنے عرصے سے جو بات میرے دل میں ہے وہ میں آج کہنا چاہتی ہوں۔۔

صنم نے اُس کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے نزاکت سے کہا۔۔۔

دیان کی دماغ کی رگیں تنی تھی۔۔۔

دیان میں محبت کرتی ہوں تم سے اور اب سے نہیں تب سے جب سے پہلی بار تمہیں دیکھا تھا۔۔۔

شٹ اپ! دیان نے خونخوار لہجے میں کہتے اُس کا ہاتھ اپنے کاندھے سے جھڑکا تھا اور ایک زوردار مکا ٹیبل پر مارا۔۔۔

مزید کچھ مت کہنا صنم اور چلی جاؤ یہاں سے ورنہ میں خود بھی نہیں جانتا میں کیا کر بیٹھوں گا تمہارے ساتھ۔۔

دیان نے اپنی مٹھیوں کو سختی سے بھینچتے کہا۔۔اُس کا چہرا ضبط سے لال ہو رہا تھا۔۔۔ناجانے کیسے وہ یہ سب برداشت کر گیا تھا۔۔

مگر دیان میری بات۔۔۔۔میں نے کہاں نا چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔

دیان نے چلاتے ہوئے کہا

صنم سہمتے ہوئے دو قدم پیچھے ہوئی تھی اُس نے دیان کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں اس وقت خون اترا ہوا تھا۔۔۔

صنم نے جلدی سے اپنا پرس اٹھایا تھا اور باہر کی طرف بھاگی تھی۔۔اس وقت وہاں سے جلے جانا ہی بہتر تھا۔ورنہ اگر وہ کچھ دیر رکتی تو دیان اُس کی جان لے لیتا۔۔۔

صنم کے روم سے نکلتے اس نے ایک اور مکا ٹیبل پر مارا اور شدید اشتیال میں خود بھی روم سے باہر نکلا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کس کی پرمیشن سے اندر بھیجا تھا تم نے ؟ریسپشنسٹ سمارہ کے سامنے کھڑا وہ غصے میں دھاڑا۔۔

اسٹاف کو باخوبی اندازہ ہو گیا تھا کہ کوئی گڑبڑ ہوئی ہے۔۔

وہ۔۔وہ سر انہوں نے کہا تھا آپ سے ملنا بہت ضروری ہے۔۔

سمارہ نے ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔دیان کی چہرے کو لال بھبھوکا ہو رہا تھا۔۔

کسی نے کہا کہ ملنا ضروری ہے اور تم نے مان لیا تو پھر یہ فون یہاں کیوں ہے جب اس کا

استمال نہیں کرنا تو۔۔دیان نے کاؤنٹر پر رکھا فون اٹھا کر فرش پر مارا تھا ڈھاڑتے ہوئے کہا۔پوری آفس میں سناٹا چھا گیا تھا تھا۔۔۔

اسُے اس قدر غصے میں پہلی بار کسی نے دیکھا تھا وہ غصہ کرتا تھا مگر کبھی بھی اپنے آپے سے باہر نہیں ہوتا تھا مگر آج تو اُس کا غصہ ساتوے آسمان پر تھا۔۔

"بھائی"!بھائی پلیز ریلیکس کریں کیا ہوا۔۔۔ازحف ابھی ابھی دیان کی آواز سن کر وہاں بھاگا آیا تھا۔۔اور دیان ہو شدید غصے کے عالم میں دیکھ حیران ہوا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے بھائی؟ازحف نے دھیرے سے دیان کا بازو سہلاتے اسُے شانت کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

میری مرضی کے بغیر کسی کو بھی میری روم میں بھیج دیا جاتا ہے۔۔

یہ آفس میرا ہے کے کسی اور کا۔۔۔

دیان کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا صنم کی باتوں کا سارا غصہ وہ یہاں نکال رہا تھا۔۔۔

بھائی آپ غصہ نہ کریں آگے سے ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ازحف نے ٹھنڈا کرتے کہا۔۔تو وہ ایک زمین پر گرے فون کو پاؤں سے ٹھوکر مارتا آفس سے باہر نکل گیا۔۔

پیچھے سے ازحف نے روکنے کی کوشش کی مگر وہ انَ سنا کرتا چلا گیا۔۔

ہوا کیا تھا سمارہ۔۔؟

سوری سر وہ۔۔ سمارہ نے بامشکل روتے ہوئے کہا۔۔

پلیز آپ روئیں نہیں پانی دوانہے۔۔ازحف نے اپنے برابر میں کھڑی لڑکی سے کہا۔۔

سر! مس صنم آئیں تھی۔۔ان سے ہی بات ہوئی تھی سر دیان کی کیا بات ہوئی یہ تو معلوم نہیں پر سر ان پر کافی غصہ کر رہے تھے وہ بھی روتی ہوئی گئی تھی۔

اسٹاف بوائے نے ازحف کو بتاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمم۔۔! ازحف نے گہری سانس بھرتے کہا۔۔کیا بات ہوئی ہو گی وہ سمجھ تو گیا تھا۔۔۔

خیر سمارہ اب کوئی بھی آئے بھائی سے پوچھے بغیر نہین ملنے دینا کسی کو بھی ٹھیک ہے ۔۔۔اور آپ آف کرو آج ازحف نرم لہجے میں کہا اندر چلا گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسُے سوئے ابھی تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ زور سے چیختے ہوئے وہ اٹھی بیٹھی۔۔اس کا پورا وجود پسینہ پسینہ تھا۔۔چہرا آنسو سے بھیگا ہوا تھا۔۔

مما ''مما۔۔!اس نے وہی بیٹھے بیٹھے چیخی تھی۔۔۔

اُس کی یوں چیخنے پر عائشہ اور ابصار صاحب بھاگتے ہوئے اُس کے کمرے میں آئے تھے۔۔

آیت آیت کیا ہوا میری جان؟آیت کو یوں دیکھ عائشہ نے اسے گلے لگاتے ہوئے پوچھا۔۔

مماوہ۔۔۔ مما مما۔۔۔دیان۔۔۔مراد۔۔ مماد یان مراد کو کچھ ہو گیا ہے؟وہ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔مما میں نے دیکھا ہے وہ ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آیت نے زر قطار روتے ہوئے بکھرے لہجے میں کہا۔۔اُس کی بات سن نے ساختہ عائشہ نے ابصار صاحب کو دیکھا۔جو خود بھی پریشانی سے آیت کو دیکھ رہے تھے۔۔

میری جان کچھ نہیں ہوا دیان کو وہ ٹھیک ہے آپ نے کوئی برا خواب دیکھا ہے۔۔عائشہ نے اُس کے ماتھے کا پسینہ پونچتے کہا۔۔

''نہیں مما آپ''!آپ سمجھ نہیں رہی میرا دل گھبرا رہا ہے دیان کو کچھ ہوا ہے۔۔

بابا آپ فون کریں پوچھیں دیان ٹھیک نہیں ہے۔۔؟

"وہ ٹھیک نہیں ہیں"۔۔آیت نے روتے ہوئے ابصار صاحب کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔

اس کی حالت غیر ہو رہی تھی۔۔عائشہ نے پنی کا گلاس اس کے ہونٹوں سے لگا مگر اُس نے دور کر دیا۔۔

نہیں مما مجھے نہیں چاہئے بس دیان سے بات کرنی ہے آیت نے ان سے سینے سے لگتے کہا۔۔

"ہاں ہاں میری جان بابا فون کر رہے ہیں نا"۔۔

عائشہ نے ابصار صاحب کی طرف دیکھتے کہا جو مسفرا کو فون ملا رہے تھے

السلام علیکم بابا۔۔! کیسے ہیں آپ۔۔؟ اسپیکر سے مسفرا کی آواز ابھری۔۔

"علیکم السلام!"جی بیٹا میں ٹھیک ہوں۔۔ابصار صاحب بولے

بابا سب خیریت ہے نا اتنی رات کو فون کیا۔۔۔مسفرا نے دیوار پر لگی گھڑی کو دیکھتے کہا۔۔

جی بیٹا سب ٹھیک وہ بس۔۔میں نے۔۔۔ابصار نے کے جھجھکتے ہوئے کہا۔۔۔

بابا کہیں کیا بات ہے۔۔۔مسفرا نے ان کی بات پر کہا۔۔۔

وہ بیٹا دیان کہاں ہے مطلب ٹھیک تو ہے نا؟ بلا خر ابصار صاحب بولے۔۔

جی بابا دیان بھائی ٹھیک ہیں۔۔کیوں کیا ہوا۔۔؟مسفرا نے تعجب سے پوچھا۔۔۔

نہیں بس آیت نے برا خواب دیکھا تو ڈر گئی تھی مسلسل روئے جا رہی تھی اس لئے سوچا اُس کی تسلی کے لئے پوچھ لوں ابصار صاحب نے ہاتھ انداز میں کہا۔۔

یوں ہی ڈر گئی ہو گی بھائی ٹھیک ہیں آفس میں ہوں گی آتے ہی ہوں گے وہ۔۔۔مسفرا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ہاں چلو اب میں فون رکھتا ہوں پھر بات ہو گی اللہ حافظ یہ کہتے ابصار صاحب نے فون بند کر دیا۔۔۔

کیا۔۔کیا کہا بابا اپیا نے۔۔؟آیت نے ان کی طرف دیکھتے بے صبری سے کہا۔۔۔

آیت بیٹا دیان بالکل ٹھیک ہے۔آپ پریشان نہیں ہو۔۔۔ابصار صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے تسلی دیتے کہا۔۔۔

پر بابا میں نے۔۔۔بس بیٹا اب آپ بھی کچھ مت سوچو آیت نے کچھ کہنا ہی چاہا جب عائشہ نے بولی۔اور یہ آپ نے میڈیسن کیوں نہیں لی۔عائشہ نے سائیڈ ٹیبل پر رکھی

لیبلٹ اٹھاتے کہا۔ چلو جان یہ کھاؤاور پھر آپ آرام کرو۔عائشہ نے اسے دوائی دیتے کہا۔۔

"جی مما"۔آیت نے میڈیسن لی اور لیٹ گئی۔۔۔

عائشہ لائٹس بند کرتی ابصار صاحب کے ساتھ کمرے سے نکل گئی۔۔

میرا دل بلاوجہ نہیں گھبرا رہا مما، کوئی تو بات ہے۔۔آیت نے گہرا سانس لیتے کہا۔اور دل ہی دل میں دیان کے لئے دعا کرنے لگی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا کس سے بات کر رہی تھی۔۔؟ازحف ابھی ابھی واشروم سے ہاتھ لے کر نکلا تھا مسفرا کو بیٹھ کے پاس کھڑا دیکھ پوچھنے لگا۔۔

بابا کا فون تھا یہ آیت بھی نا بس خود بھی پریشان ہوتی ہے اور مما بابا کو بھی کرتی ہے۔۔۔ مسفرا نے ٹیبل پر موبائل رکھتے کہا۔

کیوں کیا ہوا۔۔۔؟ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے شیشے میں دیکھتے ازحف نے حیرت سے پوچھا۔۔

وہ یوں ہی خواب میں ڈر گئی تھی دیان بھائی کو لے کر کہنے لگی دیان بھائی ٹھیک نہیں ہیں کچھ ہوا ہے انہے۔۔بس یوں ہی پریشان ہو جاتی ہے مسفرا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

مسفر کی بات سن ازحف نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔۔اچانک اُس کے ذہن کے پردے ہر بہت کچھ نمودار ہوا تھا۔۔

مسفرا آیت ٹھیک پریشان۔۔۔ابھی وہ کچھ کہنے ہی والا تھا کہ نیچے سے فاطمہ بیگم کی پریشان کن آواز آئی تھی۔۔۔

یہ مما کی آواز ہے ازحف۔۔مسفرا نے حیرت سے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں نا جانے کیا ہوا ازحف نے کہتے نیچے کی طرف قدم بڑھائے مسفرا بھی اُس کے پیچھے تھی۔۔۔

بھائی یہ سب کیسے ہوا۔۔؟ازحف نے لاؤنج میں صوفے پر بیٹھے دیان کو دیکھتے پریشانی سے پوچھا۔جس کے سر پر بینڈج اور ہاتھ میں پٹی بندھی ہوی تھی۔۔

میں بھی یہ ہی پوچھ رہی ہوں کہ یہ چوٹیں کیسے لگیں۔۔کچھ نہیں ہوا مما بس روڈ کراس کرتے گاڑی سے ٹکرا گیا تھا تو یہ۔۔۔

ایسے کیسے ٹکرا گئے دیان۔۔عادل صاحب جو ابھی وہاں آئے تھے دیان کی بات سن کر کہا۔۔

پاپا آپ لوگ پریشان نہیں ہوں معمولی سے چھوٹ سے کچھ دن میں ٹھیک ہو جائے گی ۔دیان نے عام سے انداز میں کہا۔۔

بھائی مگر آپ کم سے کم فون تو کر دیتے نا۔۔ازحف نے اس دیکھتے کہا۔۔

ارے زیادہ نہیں لگی ہے دیان نے مسکراتے ہوئے کہا مگر اس کے چہرے سے تکلیف واضح ظاہر تھی۔۔اچھا آپ اپنے کمرے میں جاؤ میں گرم دودھ لاتی ہوں وہ پیو کے گے تو آرام ملے گا فاطمہ نے اس کے بال سہلاتے کہا۔۔جی مما ٹھیک کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔ اور اپنے کمرے کی کانب بڑھ گیا۔۔۔

یہ لڑکا بھی نا۔۔فاطمہ نے سر ہلاتے کہا۔۔

مما آپ کو معلوم ہے یہ سب کیوں ہوا۔۔۔؟ازحف نے فاطمہ کے برابر میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

کیا مطلب کیوں ہوا۔۔؟فاطمہ نے الجھتے ہوئے پوچھا۔۔

مما آج آفس میں صنم آئی تھی اور بھائی کی ان سے بات ہوئی تھی وہ کافی غصے میں تھے ۔۔ازحف نے دوپہر میں ہوا پورا واقع ان سے کے گوش گزار کیا۔۔۔

افف ازحف اتنا کچھ ہو گیا مگر تم نے ہمیں بتایا بھی نہیں عادل صاحب نے سب سنتے ہوئے کہا۔۔

سوری پاپا مگر مجھے علم نہیں تھا یہ سب ہو جائے گا ازحف نے شرمندہ لہجے میں کہا۔۔

خیر کوئی بات نہیں اللہ کا شکر ہے زیادہ چوٹیں نہیں آئیں دیان کو۔۔

عادل صاحب نے کہا تو وہ سر ہلانے لگا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆

ابی تم نے ظلم کیا ہے مجھ پر دیکھو تمہارے جانے کے بعد کیا ہو رہا ہے تمہارے دیان مراد کے ساتھ۔۔۔ صنم کہتی ہے مجھے آگے بڑھنا چاہیئے۔۔میں ٹھہرا ہی کب ہوں جو آگے بڑھوں کا ابی

تمہاری محبت کے ساتھ چل تو رہا ہوں تمہارا احساس میرے ساتھ ہے تو کیوں کر میں تنہا ہونے لگا جب پر ہل، پر لمحے تم میرے ساتھ ہو تو مجھے کسی کی کیا ضرورت نہیں۔۔۔

تم تو زندگی ہو میریدیان بیڈ پر بیٹھا ابرش کی تصویر کو تھامے اس کے باتیں کر رہا تھا۔۔

مجھے کسی کی ضرورت نہیں ہے۔۔کسی کی بھی اُس نے تصویر پر اپنے ہونٹ رکھتے کہا۔۔

بھائی۔۔!وہ خیالوں میں ڈوبا تھا جب کمرے کے دورازے میں کھڑے ازحف نے

پکارہ۔۔۔

دیان نے چونک کر اُس کی جانب دیکھا اور تصویر کو واپس سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔

آؤ۔۔!دیان نے کہا۔۔

بھائی یہ ایکسیڈنٹ کیسے ہوا۔۔؟ازحف نے اُس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے سپاٹ لہجے

میں پوچھا۔۔

کہا تو روڈ کراس کرتے ہوئے۔۔دیان نے پانی کا گلاس اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

بھائی آپ ایک بات جانتے ہیں۔۔؟ازحف نے کھوئے کھوئے لہجے میں بیڈ سے اٹھتے

ہوئے سامنے کھڑکی میں کھڑے ہوتے آسمان کے جانب دیکھتے کہا۔۔

کیا۔۔؟دیان نے حیرت سے ازحف کی جانب دیکھا۔۔

اس گھر نے صرف ایک بیٹی،بہن اور کسی کی محبت کو نہیں کھویا ہے،اس گھر کے

درودیوار صرف کھنک بھری ہنسی سے ہی نہیں محرم نہیں ہوئے ہیں۔۔

بلکہ ہم سے اس گھر کے مکینوں نے ایک بیٹے کو بھی لگتا ہے جیسے کھویا ہے۔۔ازحف نے گردس گھوما کر دیان کی جانب دیکھا جو الجھا الجھا سا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

بھائی آپ ابرش آپی کے غم میں ایسے گھوم ہو گے کہ ہم سب کو بھول گئے۔۔

ابرش آپی کے چلے جانے سے ہم سے سب کی زندگی میں خلاء سی بنی مگر میری ایک دوست جیسی بہن کو کھونے کے بعد میں نے اپنے دوسرے دوست اور بھائی کو بھی کھو دیا۔۔ازحف نے نم لہجے میں کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ازحف۔۔!اس کی بات سن دیان بے چین سا ہو کر اُس کی جانب آیا تھا۔۔

بھائی میں جانتا ہوں یہ سب کیوں ہوا آپ کی صنم سے بات ہوئی تھی نا اور کیا بات ہوئی ہو گی اس سے بھی میں باخوبی واقف ہوں۔۔

مگر آپ نے مجھے اتنا دور کر دیا ہے کہ اپنی پریشانی تک مجھ سے نہیں کہی۔۔

نہیں میرے بھائی میں نے دور نہیں کیا اور تم ایسا بالکل نہیں سوچو اور رہی بات صنم کی تو وہ سب فضول باتیں ہیں۔۔

ہاں مجھے بہت غصہ آیا تھا کہ اُس کی ہمت بھی کیسے ہوئی یہ سب کہنے کی مگر اس کا یہ بالکل مطلب نہیں کہ میں نے تمہیں اپنے سے دور کر دیا۔۔

دیان نے بے چین سا ہو کر ازحف کے کندھے پر ہاتھ رکھے کہا۔۔۔

بھائی اس گھر کو آپ کی ضرورت ہے۔۔ ہمیں آپ کی ضرورت ہے

ازحف نے اُس کے گلے لگ کر کہا۔۔۔

میں جانتا ہوں ازحف میں اپنے ہی خول میں بند ہو گیا ہوں ابرش کے بعد مجھے لگتا ہے سب ختم ہو گیا۔۔دیان نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں بھائی ابھی زندگی پڑی ہے آپ کے سامنے۔۔اور مما پاپا، بڑے پاپا اور بڑی مما کو آپ کی ضرورت ہے۔۔مجھے ہے۔۔ازحف نے کہا تو وہ خاموش ہو گیا۔۔

اچھا چلیں اب آپ آرام کریں۔۔اور یہ میڈیسن لے لئے گا۔۔

دیان کے چہرے پر رقم درد دیکھ کر مزید کچھ کہنے سے اپنے آپ کا باز رکھتے ازحف نے بات کو پلٹتے کہا۔۔

ہمم۔۔! جاؤ تم بھی آرام کرو۔۔دیان نے بیڈ پر بیٹھتے کہا تو ازحف خاموشی سے کمرے

سے باہر نکل آیا۔۔

مگر دیان کو بہت سے سوچوں کے ساتھ چھوڑ گیا۔۔

کیا بات ہے عائشہ کس کا فون تھا۔۔۔؟عائشہ نے ابھی فون رکھا ہی تھا جب ابصار صاحب نے ان کے چہرے پر پریشانی کے آثار دیکھتے پوچھا۔۔

وہ۔۔مسفرا کا فون تھا۔۔۔عائشہ نے صوفے پر بیٹھتے تھکے تھکے لہجے میں کہا۔

پھر۔۔!ابصار صاحب نے ان کے برابر میں بیٹھتے کہا۔۔

دیان کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا کل۔۔۔

کیا۔۔!عائشہ کی بات پر ابصار صاحب حیرت سے بولے۔۔

عائشہ کی پریشانی ان کی سمجھ میں آگئی تھی۔۔

ابصار صاحب آیت کی بے چینی بلاوجہ نہیں تھی۔۔آپ نے بھی دیکھا نا رات آیت کو

۔۔

اب تو آپ کہیں گے نا میں یونہی فکر مند نہیں تھی۔کوئی بات تو ہے پھر رات وہ جس طرح دیان کے لئے پریشان تھی یہ بات نظر انداز کرنے والی نہیں ہے۔عائشہ نے

فکر مندی سے کہا۔۔

ہاں عائشہ آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں میں خود بھی حیران ہوں۔۔آیت کی شگفتہ بہن، برہان صاحب کے لئے محبت دیکھتی تھی بلکہ اس گھر کے تمام لوگوں کے لیے مگر کل آیت کا دیان کے لئے فکر مند ہونا، بے چین ہونا مجھے حیران کر گیا عائشہ۔۔۔۔

آپ جانتے ہیں شگفتہ بہن کی جب کچھ دن پہلے طبعیت خراب ہوئی تھی۔۔؟تب بھی آیت ایسے ہی پریشان ہوئی تھی۔۔۔اُس وقت تو میں نے اپنا وہم جانا تھا پر ابصار صاحب یہ سچ ہے عائشہ نے کہا۔۔۔

مجھے کبھی نہیں لگا تھا عائشہ کے ایسا بھی ہوتا ہے یا ہو بھی سکتا ہے مگر میں یقین کرنے پر مجبور ہوں۔۔۔کہ آیت کے اندر جو احساسات

بیدار ہوئے ہیں وہ ابرش کی وجہ سے ہیں۔۔۔

بے شک آیت ایک الگ شخصیت ہے مگر ابرش کا دل اُس سے جڑ جانے سے ابرش کی احساسات بھی آیت سے جڑ گئے ہیں۔۔۔جبھی ابرش کے پاک جزبے اب آیت سے منسلک ہو گئے ہیں اور۔۔۔۔۔

بابا!ابصار صاحب کی آگے کی بات منہ ہی رہ گئی تھی جب آیت کی کپکپاتی آوازان کے کانوں میں پڑی۔۔۔۔دونوں کی نظر بے ساختہ آیت پر گئی تھی۔۔

جو بے یقینی سے انہے دیکھ رہی تھی اس کا پورا جسم لرز رہا تھا۔۔آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔۔۔

آیت !میری جان عائشہ بیگم نے دوڑ کر اسے تھاما تھا اگر وہ ایسا نہ کرتی تو یقیناً آیت زمین بوس ہو جاتی۔۔۔

مما! بابا نے جو کہا کیا وہ سچ ہے۔۔مجھے جس نے نئی زندگی دی کیا وہ ابرش اپیا تھی۔۔۔۔میں نے ٹھیک سمجھا نا آیت نے بے یقینی سے روتے ہوئے پوچھا؟

بیٹا آپ رونا تو بند کرو جان ورنہ آپ کی طبعیت خراب ہو جائے گی عائشہ نے اُس کی آنکھوں کو صاف کرتے کہا۔۔

پلیز مما آپ سچ بتائیں۔۔۔؟؟بس مجھے سچ جاننا ہے آیت نے عائشہ کے ہاتھ تھامے روتے ہوئے کہا۔۔

عائشہ نے نم آنکھوں سے ابصار صاحب کو دیکھا جو خود بھی آیت کو اس حالت میں دیکھ

پریشان ہو گئے تھے۔۔

مگر اب اسُے بتائے بغیر رہ بھی نہیں سکتے تھے اُس لیے عائشہ کو سب بتانے کا کہا۔۔

مما کہیں نا مجھے، مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔آیت نے ایک بار پھر عائشہ سے کہا۔۔

ہاں آیت یہ سب سچ ہے۔۔۔جو کچھ آپ نے سنا۔۔عائشہ نے گلوگیر لہجے میں کہا۔۔

ابرش ہی ڈونر تھی۔۔اسُی نے آپ کو نئی زندگی دی ہے۔۔

عائشہ نے ابصار صاحب کو دیکھتے کہا۔۔۔

عائشہ کی بات سن آیت بری طرح لڑکھڑائی تھی۔۔

مما۔۔۔بے یقینی سے دیکھتے اپنے دل پر ہاتھ رکھے آیت نے دھیرے سے کہا۔۔

یہ، یہ کیوں کیا آپ لوگوں نے بابا۔۔۔اور مجھے اب بتایا کیوں ہیں؟

یہ غلط کیا آپ سب نے بہت غلط۔۔۔۔یہ نہیں ہونا تھا مما یہ، نہیں ہونا تھا۔۔آیت نے بکھرے لہجے میں کہا۔۔

آیت سمبھالو خود کو۔۔۔آیت۔۔اُس کی بکھری حالت دیکھ عائشہ نے اسُے جھنجوڑ کر

کہا۔۔

مما یہ سب بہت برا ہوا۔۔۔ہے آیت نے ابصار صاحب کو دیکھتے کہا۔۔۔

میرا بچہ یہ ابرش کی خواہش تھی۔وہ خود بھی یہ ہی چاہتی تھی۔۔ا

ابصار صاحب نے اسُے سینے سے لگاتے کہا۔۔

کیا۔۔۔!کیا اس بارے سب کو علم ہے۔۔۔؟آیت نے ابصار صاحب کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

ہاں میری جان سب کو معلوم ہے برہان صاحب نے ہی ہمیں کہا تھا۔۔انہوں نے ہمیں بنایا تھا کہ یہ ابرش کی خواہش تھی۔۔۔

مگر۔۔۔ !

مگر کیا بابا۔۔۔؟

ابصار صاحب کے مگر پر آیت کی سانسیں تھمی تھی۔اُس نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔

مگر دیان !دیان کو نہیں پتہ اس بارے میں۔۔۔۔ابصار صاحب کے بجائے عائشہ نے نم لہجے میں کہا۔۔۔

کیا۔۔۔! مما یہ آپ سب نے میری ساتھ بہت برا کیا۔۔۔جب دیان کو اُس بارے میں علم ہو گا۔۔میں، میں کیا جواب دوں گی کہ میں نے ابرش اپی کی موت کا فائدہ اٹھایا ہے مما۔آیت نے تڑپ کر کہا۔۔۔

نہیں جان ایسا کچھ نہیں ہے۔۔آپ ایسا کچھ مت سوچو دیان ایسا کچھ نہیں سمجھے گا۔۔۔

نہیں مما۔۔۔یہ غلط ہوا ہے آپ لوگ مجھے مرنے دیتے مگر یہ نہ کرتے۔۔۔

آیت خدا کے لیے ایسی باتیں اپنے منہ سے نہ نکالو۔۔عائشہ نے آیت کو گلے لگاتے روہانسو ہو کر کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا ایک ایک۔۔منٹ رکو یہ کہتے عائشہ اندر کمرے کی جانب دوڑی تھی۔۔۔۔۔اور چند سیکنڈ میں ہی لوٹی تھی۔۔۔۔

یہ۔۔یہ لو۔۔۔۔یہ ابرش کی ڈائری سے جو اُس نے آپ کے لئے چھوڑی تھی۔۔۔شگفتہ بہن نے دی تھی عائشہ نے ایک ڈائری اس کے جانب بڑھاتے کہا۔۔۔

ڈائری؟آیت نے سسکتے ہوئے ہوئے کہا۔۔اور ایک جست میں وہ تھامے الٹے قدموں اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

آیت۔۔!عائشہ نے اسُے پیچھے سے پکارہ تھا۔۔

نہیں عائشہ۔۔ابھی نہیں۔۔۔اسُے اکیلا چھوڑ دوابصار صاحب نے عائشہ کو کاندھے سے تھامے کہا۔۔

مگرابصار صاحب کہی وہ۔۔۔نہیں عائشہ ابر ش ہے اُس کے ساتھ وہ کچھ نہیں کرے گی ۔۔۔ابصار صاحب نے انہے تسلی دیتے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیاہوامسفرا کس کو فون کررہی ہوبیٹا میں کب سے دیکھ رہی ہوں۔۔؟وہ مسلسل صوفے پر بیٹھی فون ملارہی تھی مگر کوئی اٹھاہی نہیں رہاتھا۔۔۔

مماآیت کو فون کررہی ہوں مگر پتہ نہیں اٹھانہیں رہی۔۔مسفرانے فاطمہ کودیکھتے کہا۔۔

کسی کام میں لگی ہوگی کچھ دیر بعد کرلینا۔۔فاطمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

مماوہ بھائی آپ کو بولارہے ہیں۔۔ازحف نے لاؤنج میں آتے کہا۔۔

اچھامیں دیکھتی ہوں وہ کہتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔کیاہوامسفراابھی آہ کوآیت کو فون

کررہی تھی بات ہوگئی۔۔

ازحف نے مسفرا نے برابر میں بیٹھے کہا۔۔نہیں وہ فون نہیں آٹھارہی معلوم نہیں۔۔

کیوں۔۔؟ارے کقئی بات نہیں بعد میں کرلینا۔۔جی مسفرا نے سر ہلاتے کہا۔۔

اچھااب زرااپنے ہاتھ کی اچھی سی چائے پلادیجیے۔۔ارے ازحف ابھی تو پی تھی۔۔

ایک گھنٹہ پہلے۔۔مسفرا نے گھور کر کہا۔۔

اُس ایک گھنٹے کو بھی ایک گھنٹہ ہوگیا۔۔ازحف نے ہنستے کہا۔۔

افف آپ کا کچھ نہیں ہوسکتا بس گھر میں رہیں تو چائے ہی پیتے رہیں گے مسفرا کہتی اٹھ

گئی۔۔تو ازحف مسکراتے ہوئے ٹی وی آن کرنے لگا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپنے کمرے میں آکر اُس سے دروازے کو لاک کیا اور وہی دروازے سے لگ کر بیٹھ

گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔

یہ سب کیا ہوگیا،کسے ہوا یہ سب۔۔؟آیت نے ڈائری کو سینے سے لگائے روتے ہوئے

کہا۔۔۔

اور پھر کپکپاتے ہاتھوں سے سسکیوں کے بیچ ڈائری کھولا تھا۔۔۔پہلے صفحے پر ہی ابرش اور دیان کی مسکراتی ہوئی تصویر لگی تھی۔۔۔آیت نے اُس پر دھیرے سے ہاتھ پھیرا اور دھندلائی آنکھوں سے چند صفحے پلٹے۔۔

ہر صفحہ پڑھتے آیت کی دھڑکیں تیز ہوتی جارہی تھی۔۔ابرش نے اُس ڈائری میں اپنی زندگی بند کی ہوئی تھی۔۔دیان سے محبت کی شدتُ ہر صفحہ پر وہ محسوس کر سکتی تھی۔۔

جیسے جیسے وہ ڈائری کو پڑھتی جارہی تھی ویسے ویسے اسُے محسوس ہوتا جیسے وہ یہ سب جی رہی ہو۔۔اس کے دل میں دیان کی محبت اجاگر ہوتی جارہی تھی۔۔ابرش کی باتیں اُس کی روح میں اتر رہی تھی۔۔

دیان کی محبت کی کونپل جو اس کے دل میں ٹھونتی تھی اب وہ گلستان بن رہی تھی۔۔ اس کی آنکھ آبشار تھی۔۔ابھی آخری صفحہ پلٹا ہی تھی کہ اُس پر اپنا نام دیکھ کر وہ چونکی تھی۔۔

پیاری آیت

تقیناً اگر آپ کے ہاتھ میں یہ ڈائری ہے تو آپ سب جان چکی ہو۔یہ ڈائری

آپ کے پاس ہونے کا مطلب ہے میں اب اس دنیا میں نہیں ہوں پر اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ آپ کی سانسیں چل رہی ہیں جو مجھے زندہ رکھے ہوئے ہیں۔آپ کے سینے میں۔

آیت یہ فیصلہ آسان نہیں تھا۔بہت مشکل تھا میں جانتی ہوں آپ کیا سوچ رہی ہو گی کے میں نے ایسا کیوں کیا۔۔

یہ میں بھی نہیں جانتی آیت پر میں چاہتی ہوں کے آپ جیو۔۔آپ کو تکلیف میں دیکھنا مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔اس لئے میں یہ فیصلہ کر گئی۔

گڑیا مجھے معلوم نہیں ہے کہ میرا دل جب آپ سے جڑے گا تو اُس میں احساس جو مجھ سے منسلک ہیں وہ بھی آپ میں منتقل ہوں گے کہ نہیں مگر میری محبت میرے گھر والوں سے بے لوث ہے اور مجھے اللہ پر یقین ہے کہ جن کا مقام میرے دل میں بہت اعلی ہے ان کا احساس رہے گا آپ کو۔۔

آیت میرا دل آپ کے پاس امانت ہے اس کا خیال رکھنا۔ان لوگوں سے محبت کر کے جن سے میں کرتی ہوں۔میں جانتی ہوں یہ ایک بڑی ذمہ داری ہے مگر سب کا خیال رکھنا آیت۔۔میرا دیان مراد میرے بعد تنہا ہو جائے گا اس کو سمبھال لینا۔وہ بس تم

سے ہی اب سمجھلے گا میں جانتی ہوں۔ایک بار دل پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا دیان کے نام سے دھڑکیں منتشر ہوں گی۔۔جیسے میری ہوتی ہیں۔میں چاہوں گی آیت تم سے کہ اگر دیان کے نام پر تمہاری دھڑکیں تیز ہوں تو تم اس کا ہاتھ تھام لینا۔۔میں اجازت دیتی ہوں آیت میرے دیان مراد کو محبت کرنے کی۔اسے سوچنے کی اس کے ساتھ زندگی گزارنے کی۔میرے ہاتھ کپکپا رہے ہیں یہ لکھتے ہوئے میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں کسی سے کہوں گی کے آج سے دیان مراد پر تمارا حق مگر میں کہہ رہی ہوں آیت اسے اپنی محبت سے سنوار لینا۔۔وہ میرے بعد بکھر جائے گا تم سمیٹ لینا۔۔مجھے یقین ہے آیت آپ میری بات کو سمجھو گی۔۔اپنا خیال رکھنا اور سب کا بھی۔

آپ کی ابرش ایپا

آیت ڈائری کو تھامے زمین پر بیٹھی زر قطار رو رہی تھی۔اسُے اب سمجھ آرہی تھی کے کیوں اُس کا دل برہان مینشن میں لگتا تھا۔۔ایپا اپ کے احساسات پاک تھے جو مجھ سے منسلک ہو گے مگر۔۔۔۔دیان کو جب ان سب کے بارے میں معلوم ہو گا تو کیا ہو گا۔وہ مجھے کبھی نہیں اپنائیں گے ایپا کبھی نہیں۔

وہ کیسے برداشت کرئیں گے کیسے؟؟آپ سب نے کچھ بھی نہیں سوچا کچھ بھی نہیں۔وہ

بلک بلک کر رو رہی تھی اسُے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔ابرش نے اسُے بہت بڑی ذمہ داری دی تھی مگر وہ جانتی تھی کے دیان کبھی بھی نہیں مانے گا کبھی نہیں ۔۔ کبھی بھی نہیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ارے واہ بھئی آج دوپہر میں چاند کہاں سے نکل آیا۔۔۔؟

السلام وعلیکم ازحف بھائی۔۔!آپ بھئی نا۔۔۔آیت نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔اور کیا کب سے دیکھائی نہیں دی میں مسفر اسے کہہ ہی رہا تھا کہ کب سے آیت نہیں آئی پتہ وتہ کرو کہی خفیہ ایجینسی میں تو نہیں چلی گئی۔۔ازحف نے اُس ساتھ لاؤنج میں آتے ہنستے ہوئے کہا۔۔

بس کچھ دن سے مصروفیت تھی تو اسُی لئے آنا نہیں ہوا۔۔باقی سب کہاہیں۔۔آیت نے چاروطرف دیکھتے پوچھا۔۔

بھائی کمرے میں ہیں۔۔۔ازحف نے مسکراتے کہا۔۔

جی آیت نے چونک کر اُسے دیکھا مطلب سب کمروں میں ہیں۔۔ازحف بولا۔۔

ارے میری جان۔۔!کب آئی۔۔؟مسفرا ابھی ابھی روم سے باہر آئی تھی آیت کو ازحف کے ساتھ بیٹھا دیکھ مسکراتے ہوئے گلے لگتے پوچھا۔۔

جی بس ابھی آئی ہوں۔۔آپ بھی کب سے گھر نہیں آئی مما بابا بھی یاد کر رہے ہیں آیت نے شکوہ کرتے کہا۔۔

ہاں ایک دو دن میں آتی ہی میں۔۔۔

اب تم نے روکنا ہے جلدی جانے کی مت کرنا میں تمہارے لیے تمہارا فیورٹ لازانیہ بناتی ہوں۔۔مسفرا نے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی ٹھیک میں جب تک شگفتہ آنٹی اور فاطمہ آنٹی سے مل کر آتی ہوں۔۔آیت نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

دیان بھائی سے نہیں ملو گی طبعیت ٹھیک نہیں ان کی وہ اٹھ رہی تھی جب ازحف نے اُسے دیکھتے کہا۔۔

کتنی مشکل کو وہ سمبھلی تھی دل تو اُسی دن ملنے کی اڑان بھر رہا تھا مگر اُس نے بہت مشکل سے اپنے آپ کو سمبھالا تھا۔۔بے شک ابرش نے جو کہا تھا مگر وک جانتی تھی

دیان اُس بات کو کبھی نہیں مانے گا۔۔۔

جی وہ میں۔۔آیت کو سمجھ نہیں آئی تھی کہ کیا کہے اچھا جاؤ مما اور بڑی مما سے پہلے مل لو وہ یاد کر رہی تھی ازحف نے اُسے مزید مشکل میں ڈالنے سے نکل کر کہا روہ اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

کیا ہوا ازحف کیا دیکھ رہے ہیں۔۔۔؟ازحف کو آیت کو جاتا دیکھ مسفرا نے پوچھا۔۔

مسفرا آپ کو آیت آج کچھ مختلف نہیں لگی۔۔؟ازحف نے مسفرا کو اپنے پاس بیٹھاتے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مختلف مطلب۔۔۔؟مسفرا نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

مطلب کافی چپ چپ سی اور سنجیدہ ورنہ جب بھی آتی تھی گھر بھر کو معلوم ہو جاتا تھا کہ آیت آگئی ہے۔۔اور ابھی خاموش سی لگ رہی ہے۔۔

ارے نہیں آپ کو وہم ہو رہا ہے۔۔ایسی کوئی بات نہیں ہے مسفرا نے اُس کی بات کو ٹالتے ہوئے کہا۔۔

ہو سکتا ہے ازحف نے بھی سر ہلاتے کہا۔۔مگر دیان کے نام پر جو آیت کے چہرے کا

رنگ بدلا وہ ازحف نے محسوس کیا تھا۔۔

اچھا آپ بھی کہی نہ جایئے گا مسفرا نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔

اجی ہم نے کہاں جانا ہے جہاں آپ وہاں ہم۔۔۔ازحف نے مسفرا کا ہاتھ تھام کر کہا

۔۔

افف ازحف۔۔!نہ آپ جگہ دیکھتے ہیں نہ موقع بس شروع ہو جاتے ہیں۔۔

مسفرا اپنا ہاتھ چھڑواتی کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

•••••

ہمم۔۔!سچ اپیا آپ کے جیسی چائے کوئی نہیں بناتا۔۔آیت نے چائے کا کپ ہونٹوں

سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمم۔۔!یہ تو بالکل ٹھیک کہا آپ نے ہماری بیوی کے ہاتھ کی بنی چائے لاجواب ہوتی

ہے ازحف نے محبت بھری نظروسے مسفرا کی طرف دیکھتے کہا۔۔

دیان بھائی۔۔۔!سیڑھیوں سے اترتے دیان کو دیکھتے مسفرا نے پکارہ

مسفرا کی پکار پر بے ساختہ آیت کی نظر دیان پر گئی تھی بلو جینز پر بلیک ٹی شرٹ پہنے وہ

کافی فرش لگ رہا تھا۔۔ماتھے پر پٹی کی جگہ اب بجنڈج لگی تھی۔۔مسفرا کی آواز پر آستینو کو فولڈ کرتا ان کی طرف ہی چلا آیا۔۔۔ !

ہمم۔۔!مسفرا کو دیکھے مسکراتے کہا۔۔

بھائی میں نے آپ کے لئے پاستہ بنایا ہے آپ بیٹھیں میں لے کر آتی ہوں۔۔مسفرا نے اُس کی جانب دیکھتے کہا۔۔

پر میں۔۔۔اچھا ٹھیک ہے دیان کچھ کہتے کہتے رو کا تھا۔۔

اُس کی بات پر مسفرا کچن کے جانب چلی گئی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیسی ہیں آیت آپ۔۔۔!آیت جو کب سے ایک ہی زاویہ سے دیان کو بنا پلک جھپکائے دیکھ رہی تھی دیان کی پکار پر چونکی تھی۔۔

جج جی۔۔۔؟آیت نے اٹکتے ہوئے کہا۔۔

کسی ہیں آپ۔۔؟دیان نے اپنا سوال پھر دھرایا۔۔۔

جی میں ٹھیک آپ بتائیں اپ کیسے ہیں۔۔۔میں تو اب اللہ کا شکر ہے بالکل ٹھیک ہوں ۔۔دیان نے ہلکا سا مسکرا کر کہا۔۔

دیان کی مسکراہٹ پر آیت کو محسوس ہوا کے اس کا دل بری طرح دھڑکا ہو۔۔

آج کئی ٹائم بعد آیت نے اسُے مسکراتے دیکھا تھا۔۔

ازحف کپ ہاتھ میں تھامتے مسلسل آیت کو دیکھ رہا تھا۔۔آیت کے چہرے کے اتر چڑھاؤ بہت واضح تھے جو کسی کو بھی سمجھ آ سکتے تھے۔۔

اس کی آنکھوں میں دیان کو دیکھ کر الگ سی چمک آئی تھی جو ازحف نے باخوبی دیکھی تھی۔۔۔

یہ لیں بھائی۔۔اور آیت یہ آپ کا لازانیہ۔۔مسفرا نے ٹیبل پر ڈش رکھتے کہا۔۔

ازحف آپ کو کیا دو۔۔مسفرا نے ازحف کے جانب دیکھتے کہا جس کی نظر آیت پر مرکوز تھی جو خود دیان کو اپنی آنکھوں میں بسا رہی تھی۔

جبکہ دیان ان سب باتوں سے بے خبر موبائل میں مصروف تھا۔۔۔

ہاں۔۔نہیں کچھ نہیں بس مجھے چائے ہی پینی تھی۔۔۔ازحف نے مسفرا کو منع کرتے کہا۔۔تو وہ سر و کرنے لگی۔۔

آیت گڑیا لو۔۔۔مسفرا نے پلیٹ آیت کے جانب بڑھاتے کہا۔۔

ابھی دیان نے کھانا شروع ہی کیا تھا جب اُس کا موبائل بج اٹھا۔۔

اسکیوز می۔۔! دیان نے فون رسیو کرتے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ازحف۔۔! دیان نے ازحف کو پکارتے اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا وہ بھی اٹھ کر دیان کے پاس چلا گیا۔۔۔

ایک تو کھانے کی وقت ہی یہ فون آتے ہیں مسفرا نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہو میں بھی نہ کتنی بھلکڑ ہوں۔۔کیچپ بھول گئی۔۔مسفرا نے اپنے سر پر ہاتھ مارے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ بیٹھیں میں لاتی ہوں آیت نے مسفرا کو اٹھتے دیکھا تو بولی۔۔

نہیں میں لاتی ہوں آپ کھانا شروع کرو۔۔مسفرا اُس کا گال تھپتھپا کر اٹھ گئی۔۔

آیت کی نظر دیان کی پلیٹ پر گئی تھی اُس نے نظر اٹھا کر دیان کو دیکھا دیان اور ازحف کچھ بات کر رہے تھے۔۔

اس نے دیان کی پلیٹ اپنی طرف کھینچی تھی اور اُس میں سے کھانے لگی۔۔۔اس کے دل نے شدت سے ایسے کرنے کی چاہ کی تھی جیسے وہ ٹال نہیں سکتی تھی۔۔

واپس لاؤنج میں آتے ازحف کے آنکھوں سے یہ منظر چھپا نہیں رہا تھا۔۔۔

میں جو سوچ رہا ہوں وہ غلط نہیں ہے ازحف نے اپنے ماتھے کو رگڑتے ہوئے کہا۔۔

اتنی بار مجھے دھوکا نہیں ہو سکتا۔۔ضرور کچھ ہے

ازحف نے گہرا سانس بھرتے کہا۔۔

ازحف۔۔!بھائی کہاں ہیں۔۔۔؟مسفرا نے جب لاؤنج میں دیان کو نہیں پایا تو پوچھا۔۔۔

وہ فون آیا تھا تو چلے گے ہیں۔۔؟ازحف نے آیت کو دیکھتے کہا۔۔جس کا چہرہ مرجھا گیا تھا۔۔۔

ارے ابھی تھوڑی دیر میں آجائیں گے۔۔۔ازحف مسکراتے ہوئے کہا اور واپس صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بھائی صاحب دیان کو بتانے کے بارے میں کیا سوچا ہے آپ نے۔۔۔؟عادل نے برہان صاحب کو مخاطب کرتے پوچھا۔۔

میں سوچ رہاہوں عادل اُسے بتادیاجائے اب۔۔ برہان صاحب بولے۔۔

میں سوچ رہاہوں کہ ابصار صاحب سے بات کی جائے۔۔۔

کس بارے میں۔۔۔؟ برہان صاحب کی بات پر شگفتہ بیگم بولی

میں نے سوچابہت اس بارے میں میں چاہتاہوں کہ دیان آیت کواپنی زندگی میں شامل کرلے۔۔

برہان صاحب کی بات پر سب نے حیرت سے دیکھا۔۔۔

مگر بھائی صاحب دیان کبھی نہیں مانے گا۔۔۔ فاطمہ نے پریشانی سے کہا۔۔

مگر فاطمہ آیت مجھے ابرش کی طرح عزیز ہے ابرش کے بعد میں آیت کواپنے سے دور نہیں ہونے دے سکتا۔۔ وہ میری بیٹی ہے جب وہ مجھ سے بات کرتی ہے تو مجھے لگتاہے میری ابرش مجھ سے بات کررہی ہو۔

جب وہ مجھے بدپرہیزی کرنے پر ٹوکتی ہے تو ابرش کا چہرا مجھے دیکھائی دیتاہے۔ برہان صاحب نے گلوگیر لہجے میں کہا۔

مگر برہان صاحب دیان کو منانا مشکل ہے۔۔ ہم بھی یہ ہی چاہتے ہیں مگر۔۔۔ شگفتہ

بیگم نے بات ادھوری چھوتے کہا۔۔

وہ مان جائے گا شگفتہ بیگم۔۔

عادل، فاطمہ کیا تم لوگ بھی یہ ہی چاہتے ہوں کہ آیت دیان کی زندگی میں آجائے

۔۔۔

برہان صاحب نے دونوں کی طرف دیکھتے کہا۔۔

جی بھائی صاحب ہمیں ابرش مل جائے گی آیت کے روپ میں۔۔۔

عادل نے نم لہجے میں کہا۔

ٹھیک ہے پھر ہم خود بات کریں گے دیان سے۔۔ برہان صاحب نے سوچتے ہوئے

کہا۔۔

مگر کیا آپ کو لگتا ہے وہ مان جائے گا۔۔۔ شگفتہ بیگم نے پریشانی سے پوچھا۔۔

آپ فکر نا کریں ہم بات کرتے ہیں پہلے ہمیں لگا تھا کہ آیت کے ذریعے اسُے اس بات

کا علم ہو مگر اب ہم خود بتائیں گے۔۔

برہان صاحب نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔ موقع دیکھتے ہی بات کریں گے ہم

کیا بات کے ازحف کہاں کھوئے ہوئے ہیں۔۔ازحف بالکی میں کھڑا سڑکوں پر آتی جاتی گاڑیوں کو دیکھ رہا تھا جب مسفرا نے اسے کافی کا مگ دیکھتے پوچھا؟

ازحف۔۔!مسفرا نے اُس کی کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پھر پکارہ

ہمم!کیا ہوا۔۔۔ازحف نے چونک کر دیکھا۔۔

یہ ہی تو میں پوچھ رہی ہوں کیا ہوا؟؟۔کچھ دنوں سے دیکھ رہی ہوں آپ کسی سوچ میں گھم ہیں اگر مناسب سمجھیں تو آپ مجھ سے شئیر کر سکتے ہیں مسفرا نے دھیرے سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

جاناں آپ سے نہیں کروں گا تو کس سے کہوں گا پر۔۔۔؟

تو پھر چھوڑیں پرور اور بتائیں مجھے۔۔۔کیا بات ہے مسفرا نے محبت سے دیکھتے کہا۔۔۔

ازحف نے گہری سانس کھینچی اور اپنے آپ کو بولنے پر آمادہ کرنے لگا۔۔

معلوم نہیں مسفرا جو مجھے لگ رہا ہے وہ اصل میں ویسا ہے بھی یا پھر میرا دھوکا ہے مگر وہ دھوکا ہے یہ بات مانتے کو میرا دل نہیں کہتا۔۔کہ نہ میری آنکھیں دھوکا کھا سکتی ہیں نہ

دل۔۔

ازحف کھل کر بتائیں کیا بات ہے اسے تو مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا ہے۔۔۔مسفرا نے الجھتے کہا۔۔۔

مسفرا۔۔!مجھے لگتا ہے آیت۔۔آیت بھائی کو پسند کرتی ہے۔۔

کیا۔۔۔!ازحف کی بات پر مسفرا نے حیرت سے کہا۔۔

ہمم۔۔!آپ کو یاد ہے جب بھائی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔اس دن آیت کا بھائی کے لیے پوزیسو ہونا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ازحف۔۔!وہ تو بس ڈر گئی تھی خواب میں ایسے ہی اس سے یہ پسند کا کیا تعلق۔۔مسفرا نے نفی کرتے کہا۔۔

تعلق ہے مسفرا۔۔!اور یہ میں ایسے ہی نہیں کہہ رہا ہوں۔ازحف کی بات پر مسفرا نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

ابھی کچھ دن پہلے آیت گھر آئی تھی۔۔۔؟ازحف نے پوچھا۔۔

جی؟مسفر نے سر ہلاتے کہا۔۔۔

اُس دن آپ جانتی ہیں میں نے کیا دیکھا تھا۔۔۔؟

کیا۔۔؟مسفرانے متعجب ہوتے کہا۔۔

میرے اور آیت کے لیے آپ چائے اور اسپیکس سرو کر رہی تھی تو دیان بھائی کو بھی آپ نے لاؤنج میں بلا لیا تھا۔۔

جی۔۔!مسفرانے سوچتے ہوئے کہا۔۔

آپ جانتی ہیں آیت بھائی کو ایسے دیکھ رہی تھی جسے ان کو اپنی آنکھوں میں سمو رہی ہو۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور آپ جانتی ہیں بھائی کا فون آنے پر وہ اٹھ گئے تھے میں اور آپ بھی لاؤنج میں موجود نہیں تھے۔۔

بھائی کی بات سنے کے بعد جب میں واپس لاؤنج میں گیا تھا تو میں نے آیت کو دیان بھائی کی پلیٹ میں سے پاستہ کھاتے دیکھا جب کے اس کی پلیٹ ویسے کی ویسے ہی ٹیبل پر موجود تھی۔۔۔

اور اُس وقت جو آیت کی آنکھوں میں تھا مسفر اوہ مجھے ویسا محسوس ہوا جیسا میں ابر ش

آپی کی انکھوں میں دیکھتا تھاجب وہ اور دیان بھائی ایک ساتھ ایک ہی پلیٹ میں کچھ کھاتے تھے۔۔۔۔۔

یہ میرا وہم نہیں ہے۔۔۔بالکل نہیں ازحف نے یقین سے کہا۔۔۔

ازحف مجھے ابھی بھی یقین نہیں آرہا آیت۔۔۔مگر ایسا کچھ ہوتا تو وہ مجھے ضرور بتاتی ۔۔۔مسفرا نے الجھتے ہوئے کہا۔۔

اچھا اگر آپ کو اب بھی شک ہے تو آپ ایک کام کریں۔۔۔ازحف نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا۔۔۔؟مسفرا نے آنکھیں سکوڑ کر پوچھا۔۔

آپ کل آیت کو فون کریں گی اور کہیں گی کہ دیان بھائی کی طبعیت خراب ہے۔۔۔ آپ دیکھے گا وہ برق رفتاری سے آئے گی۔۔

ازحف۔۔۔؟مسفرا پلیز یہ تو کرنا پڑے گا آپ کو اس سے آپ کو بھی یقین ہو جائے گا اور پھر ہم گھر میں بھی بات کر پائیں گے۔۔۔

اُس نے مسفرا کو سمجھاتے کہا۔۔

ٹھیک میں کرتی ہوں کل۔۔مسفرانے سر ہلاتے کہا۔۔

ہمم۔! یہ ہوئی نہ بات میری جان۔۔۔ازحف نے کہتے اسے اپنے سینے سے لگایا۔۔۔

ویسے آپ کی آنکھیں ہیں بہت تیز۔۔کچھ چھپ نہیں سکتا ان سے مسفرانے اُس کی جانب دیکھتے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

ہاں آپ کی ادا بھی نہیں۔۔ازحف نے دھیرے سے اُس کی بال کو کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیان۔۔! وہ ڈائینگ ٹیبل پر موجود ناشتہ کر رہا تھا جب برہان صاحب نے مخاطب کیا ۔۔

جی بڑے پاپا۔۔۔تمہاری آج ضروری میٹینگ ہے نا کب تک ختم ہو جائے گی۔۔

جی بڑے پاپا دو دو پہر تک ختم ہو جائے گی۔۔کیوں سب خیریت دیان نے تعجب سے پوچھا۔۔

ہمم۔! برہان صاحب نے بس اتنا ہی کہا۔

آپ کو کوئی کام تھا۔۔۔ بڑے پاپا۔۔

ہاں۔۔! ایک کام ہے برہان صاحب نے سوچتے ہوئے کہا۔۔

جی کہیں آپ۔۔۔؟ نہیں نہیں تم سکون سے پہلے اپنا کام نپٹالو پھر برہان صاحب نے اُس کی بات پر کہا۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔! وہ لچھا لجھتا ہوتا اٹھ کھڑا ہوا میں چلتا ہوں وج کہتے اپنا بیگ اٹھاتا چلا گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مما۔۔! مما۔۔۔ کہاں ہیں آپ۔۔۔؟

کیا ہوا آیت۔۔ وہ پریشانی سے پکارتی ہوئے عائشہ کی پاس آئی تھی جو کچن میں مصروف تھی۔۔۔

اس کے چہرے پر فکر مندی کہ آثار دیکھے پوچھا۔۔۔

وہ مما۔۔۔! ابھی اپیا کا فون تھا مما۔۔۔ وہ دیان۔۔۔ طبعیت۔۔ مما مجھے جانا ہے۔۔

اُس نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے چندامیری جان رو تو نہیں اور آرام سے بتاؤ کیا کہا مسفرانے کیا ہوا دیان کو۔۔۔

عائشہ نے اسُے چپ کرواتے کہا۔۔۔

وہ اپیا نے کہا دیان کی طبعیت بہت خراب ہے کل سے مما۔۔مجھے انہے دیکھنا ہے۔۔

اچھا اچھا۔۔ٹھیک ہے رو نہیں میں آپ کے بابا سے کہتی ہوں وہ آپ کو لے جائیں گے

۔۔۔

نہیں مما مجھے ابھی اسی وقت جانا ہے دیان کے پاس۔۔میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ

گی۔۔۔اس نے بے چین ہو کر کہا۔۔۔

پر۔۔۔پلیز مما عائشہ نے کچھ کہنے کے لئے لب وا کیے تھے کہ وہ جلدی سے بولی۔۔۔

ٹھیک ہے جاؤ مگر دھیان سے۔۔عائشہ کی بات سنتے ہی وہ الٹے قدم بھاگی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

از حف مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔! وہ وہ بہت پریشان ہو گئی تھی

ارے ڈرنے والی کیا بات ہے میں ہوں نا۔۔۔اور اُس کی پریشانی کو ختم کرنے کہ لیے

ہی تو یہ سب کر رہے ہیں نا۔۔۔اور پھر ثبوت بھی تو آپ کو ہی چاہیے تھے نا۔۔

ازحف نے محبت سے اُس کے گال کو تھپتھپاتے کہا۔۔۔

مگرازحف جب وہ آئے گی تو کیا کہوں گی میں۔۔۔؟

وہ ہی جو سچ ہے وہ کہیں گی آپ۔۔اچھااب ساری باتیں بعد میں سوچئے گاابھی نیچے چلیں۔۔

اچھاآپ نے پتہ کر لیانہ دیان بھائی تو نہیں آئیں گی نا۔۔

یااللہ مسفراآپ بھی نا آج بھائی کی میٹینگ ہے وہ دوپہر سے پہلے فارغ نہیں ہوں گے ۔۔ازحف نے اُسے کندھوں سے پکڑ کر کمرے سے باہر لے جاتے کہا۔۔۔

آپ چلیں میں مما کے پاس سے آیا۔۔ابھی میں ساتھ ہوا تو شاید وہ بات نہ کر پائے

ازحف فاطمہ کے کمرے کے پاس رکتا ہوا بولا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپیا۔۔۔!برہان مینشن میں داخل ہوتے مسفرا کو لاؤنج میں بیٹھا دیکھ وہ دوڑتی ہوئی اُس کے پاس آئی تھی۔۔

اپیا کیا ہوا ہے دیان کو کیا زیادہ طبعیت خراب ہے ان کی۔۔؟

دیان۔۔۔!مسفرانے اُس کے دیان کہنے پر زور کہتے کہا۔۔

آپ مجھے بتائیں بس آیت نے مسفرا کی بات کو نظرانداز کرتے کہا۔۔

ہاں سب ٹھیک ہے وہ سب ایسے ہی۔۔۔پہلے آپ سکون سے بیٹھو

مسفرانے کہا۔۔۔

نہیں نہیں آپ کہیں پہلے پھر میں بیٹھوں گی۔۔۔

آیت نے بے چینی سے کہا۔۔

دیان بھائی ٹھیک ہیں انہے کچھ نہیں ہوا ہے مسفرانے اُسے دیکھتے کہا۔۔

تو پھر آپ نے۔۔۔ جھوٹ کہا تھا آیت کی بات پر مسفرا مسکراتے بولی۔۔

مگر کیوں۔۔

ہمم۔۔بتاتی ہوں مگر آیت مجھ سے وعدہ کروں میں جو بھی کہوں یا پوچھوں اُس کا سچ سچ

جواب دینا؟؟مسفر نے اسُے دیکھتے کہا۔۔

ایسی کیا بات ہے ایسا۔۔بتاتی ہوں پہلے وعدہ کرو؟؟وہ آیت کو بیٹھاتے بولی۔۔

جی جی وعدہ اب کہیں بھی۔۔۔آیت نے بے چینی سے کہا۔۔

آیت آپ دیان بھائی تو پسند کرتی ہو؟مسفرا نے دھیمی آواز میں پوچھا تھا۔۔۔مسفرا کی بات نے آیت کو ساکت کر دیا تھا۔۔کتنی ہی پل وہ مسفرا کو دیکھتے گئی۔۔۔

آ۔۔آپ کو کس نے کہا۔۔آیت نے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔

کس نے کہا یہ چھوڑو جواب کیا ہے وہ بتاؤ۔۔۔مسفرا نے اُس کی بات کو رد کرتے کہا۔۔

مگر آیت چپ تھی بالکل اُسے لگا تھا جو بات وہ چھپا رہی ہے وہ تو سب پر ظاہر ہے۔۔

کہتے نے نا عشق اور مشق چھپائے نہیں چھپتا

ایسا ہی آیت کے ساتھ بھی ہوا تھا۔۔

بولو نا آیت۔۔

نن۔۔نہیں ایسا آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔۔

جھوٹ مت بولو آیت آپ کو میری قسم مسفرا نے کہا تو آیت نے نظریں۔جھکالی۔۔۔

بتاؤ۔۔۔؟

جی! جی ابیا یہ سچ ہے۔۔پر یہ بھی سچ ہے ابیا میں نے پوری کوشش کی کے ایسا نا ہوں مگر ۔۔۔مگر مجھے دیان مراد سے محبت ہو گئی ہے بے انتہا بے حساب محبت۔۔۔خود سے بھی زیادہ۔۔۔

آیت۔۔۔!اگلے الفاظ آیت کے منہ میں ہی تھے جب قہر میں ڈوبی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔۔

آیت اور مسفر انے ایک ساتھ نظر اٹھا کر سامنے دیکھا تھا اور دونوں ہی کے چہروں کا رنگ اڑا گیا تھا۔۔۔

دیان ان کے سامنے شدید اشتعال میں کھڑا گھور رہا تھا۔۔۔وہ جو اپنی فائل بھولنے ہر واپس لوٹا تھا اندر داخل ہوتے آے ت کی ساری بات سن چکا تھا۔۔۔۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی یہ فضول قسم کی بات سوچنے کی۔۔آیت کے قریب ہوتے دیان نے دھاڑتے م کہا۔۔

بولو میں کیا پوچھ رہا ہوں تم سے۔۔دیان نے اسے کندھوں سے پکڑتے جھنجھوڑتے ہوئے کہا۔۔

بھائی پلیز بات۔۔۔خاموش مسفرا۔۔۔ایک لفظ بھی نہ بولنا۔۔اس وقت میں صرف آیت سے بات کر رہا ہوں دیان نے مسفرا کی بات کاٹے ہوئے غضب ناک انداز میں کہا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے دیان؟ یہ کیا حرکت ہے۔۔لاؤنج سب ہی دیان کے چیخ و پکار سن کے آئے تھے۔۔۔

دیان کو غصے میں آیت کا بازو پکڑے دیکھ شگفتہ بیگم نے کہا۔۔۔

کیا ہوا ہے یہ آپ مجھ سے نہیں آیت سے پوچھیں؟ دیان نے گھورتے ہوئے کہا۔۔

کوئی بتائے گا ہوا کیا ہے۔۔۔مسفرا آپ بتاؤ اور آیت آپ رو کیوں رہی ہو بیٹا؟ برہان صاحب نے باری باری پوچھا۔۔۔

مسفرا۔۔!ازحف سمجھ گیا تھا کہ دیان نے سب سن لیا ہے اس لیے مسفرا کی طرف دیکھے آنکھوں ہی انکھوں میں پوچھا۔۔

مسفرا نے سر کو ہلا کر ہاں میں جواب دیا۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتی یہ بات تمہارے دماغ میں آئی بھی کیسے۔۔۔

بولو۔۔۔؟اب بولتی کیوں نہیں۔۔وہ دوبارہ آیت کی طرف متوجہ ہوا۔۔

کیا۔۔غلط کیا ہے میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔ہاں کرتی ہوں محبت آپ سے تو۔۔۔ ناجانے اُس میں اتنی ہمت کہاں سے آئی تھی۔۔دیان کی بات پر آیت نے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا مگر اگلے ہی پل دیان کا ہاتھ آیت کے گالوں پر نشان چھوڑ گیا تھا۔۔۔

تھپڑ اتنا شدید تھا کی وہ صوفے پر جا گری تھی۔۔

شٹ اپ آیت۔۔۔جسٹ شٹ اپ ورنہ مجھے سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سن لیا آپ لوگوں نے؟دیان نے سب کے طرف دیکھتے کہا۔۔

جو بے یقینی سے کبھی آیت تو کبھی دیان کو دیکھ رہے تھے۔۔

دیان کیا پاگل ہو گئے ہو۔۔۔شگفتہ بیگم نے آیت کو اپنے گلے سے لگاتے کہا۔۔۔جو گال پر ہاتھ رکھے زر قطار رو رہی تھی۔۔۔

آپ بڑی مما مجھے کہہ رہی ہیں؟جب کے غلطی آیت کی ہے۔۔

کوئی غلطی نہیں ہے میری۔۔۔میں۔۔میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔۔اگر

کوئی سوال پوچھنا ہے تو مجھ سے نہیں ابرش آپیا ہے پوچھیں ان کی وجہ سے ہوا ہے یہ سب ان کی وجہ سے۔۔۔

وہ ذمہ دار ہیں ان سب کی۔۔

آیت یہ کہتی باہر کی جانب بھاگی تھی۔۔۔اور دیان حیران سا اُس کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

یہ۔۔۔یہ کیا مطلب تھا آیت کی بات کا؟ابرش کا ان سب کے بیچ کیا ذکر؟؟؟دیان نے عادل صاحب نے طرف دیکھتے پوچھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں کچھ پوچھ رہا ہوں آپ لوگ خاموش کیوں ہیں۔۔۔جب کافی دیر تک کسی نے کوئی جواب نہ دیا تو دیان نے کہا۔۔۔

پہلے تم پر سکون ہو جاؤ پھر پھر بات کرتے ہیں۔۔۔فاطمہ نے اسے تسلی دیتے کہا۔۔

نہیں مما کیا بات ہے مجھے بتائیں ضرور کچھ سے جو آپ لوگ مجھ سے چھپا رہے ہیں؟ دیان نے نا سمجھی سے دیکھتے کہا۔۔۔

ابرش۔۔۔ابرش نے مجھ سے ایک وعدہ لیا تھا دیان۔۔برہان صاحب نے تھکے لہجے

میں کہا۔۔۔

وعدہ کیسا وعدہ؟ کے وہ آیت کی ڈونر بنے گی۔۔۔

کیا؟ دیان اپنے ہی قدموں میں لڑکھڑایا تھا۔۔۔بے یقینی سے اُس نے سب کو دیکھا۔۔۔

بڑے پاپا یہ کیسے ممکن ہے نہیں یہ ممکن نہیں۔۔دیان نے خود کلامی کے سے انداز میں کہا۔

یہ سچ ہے دیان وہ چاہتی تھی وہ زندہ رہے۔۔برہان صاحب نے نم لہجے میں کہا۔۔۔

یہ کیا کیا آپ لوگوں نے مجھ سے اتنی بڑی بات چھپائی۔۔میری ابی کو مرنے کے بعد اتنی اذیت دی یہ کیسے کر سکتے ہیں آپ لوگ کیسے۔۔؟

وہ روتے ہوئے زمین پر بیٹھتا چلاتا بولا۔۔۔

ابی تم نے بھی مجھے دھوکا دیا۔۔کیوں کیوں! وہ بری طرح تڑپ رہا تھا مگر کوئی اس سے کچھ بھی کہہ نہیں پا رہا تھا۔۔۔

سب کچھ اس طرح سامنے آئے گا کسی نے بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عائشہ دروازہ کھولا آیت نے۔۔ابصار صاحب نے پریشانی سے پوچھا۔

کچھ دیر پہلے ہی مسفرا نے سب کچھ ان کو بتایا تھا۔۔آیت جب سے آئی تھی اپنے کمرے میں بند تھی پریشان ہو کو جب عائشہ نے مسفرا سے پوچھا تو اُس نے گھر میں ہوئے واقعے کا بتایا تھا۔۔

تب سے ابصار صاحب اور عائشہ پریشان تھے۔۔آیت کے کمرے سے صرف سسکیوں کی آوازیں ہی آرہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆☆

آپ لوگوں کی کوئی بات ہوئی؟ازحف نے پریشانی سے پوچھا۔۔

نہیں ازحف وہ دوپہر سے اپنے کمرے میں بند ہے۔۔۔مجھے فکر ہو رہی ہے فاطمہ نے پریشانی سے کہا۔۔۔

مما آپ میں فکر نا کریں میں۔۔میں جاتا ہوں بھائی کے پاس شاید مجھ سے بات کر لیں؟ ازحف نے سب کو دیکھے تسلی دیتے کہا اور دیان کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

ہاں جاؤ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔ نا جانے کیا کر رہا ہو گا۔۔ شگفتہ بیگم نے اپنے آنسو صاف کرتے کہا۔۔

یہ سب تو ہمیں پتہ تھا کے جب دیان کو معلوم ہو گا تو ایسا ہی ہو گا۔۔

آپ سب پریشان نہ ہوں۔۔۔ برہان صاحب نے کہا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ازحف نے کمرے کے باہر کھڑے ہوتے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔

بھائی! دھیرے سے نوک کرتے ازحف نے پکارا تھا مگر جواب ندر

بھائی۔۔ ازحف نے دوبارہ پکارتے دروازے کا ہینڈل گھومایا تو دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔۔

کمرے میں مکمل اندھیرا تھا۔۔

نہیں ازحف۔۔۔۔

ازحف نے ہاتھ بڑھا کر لائٹ جلانے کو شش کی جب دیان نے کہا۔۔ کمرے میں صرف کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی تھی۔۔ جامیں دیان کا ہالا دیکھ رہا تھا۔۔

دیان زمین پر بیڈ سے ٹیک لگائے سر کو گھٹنو میں رکھے بیٹھا تھا۔۔

ازحف کو آج پھر سے وہ ہی دن لگا تھا جب وہ ابرش کہ جانے کے بعد دیان کے کمرے میں آیا تھا۔۔۔

بھائی! ازحف نے ہمت کر کے اُس کہ پاس جاتے ہوئے پکارہ۔۔

دیان نے ایک نظر اٹھا کر اُس کی جانب دیکھا۔۔۔

نظروں میں بے انتہا شکایتیں تھی۔۔۔ازحف خاموش سا ہو کر دیان کے برابر میں بیٹھ گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سوری بھائی میں جانتا ہوں آپ مجھ سے ناراض ہیں۔۔پر۔۔

پلیز ازحف مجھے اکیلا چھوڑ دو دیان نے اُس کے بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔

بھائی بات تو سنے۔۔

کیا سنو ازحف سب نے مل کر میری ساتھ کیا کیا۔۔۔یہ سنو

مجھے اتنی بڑی بات سے بے خبر رکھا۔۔کیوں۔۔جب کے سب جانتے تھے ابی میری جان ہے میری زندگی ہے پھر بھی۔۔۔

بھائی ہم سب چاہتے تھی پہلے آپ سمبھل جائیں پھر ہم آپ کو بتائیں گے۔۔۔

اور بھائی یہ سب ابرش آپی کی خواہش تھی۔۔۔اور آیت اس میں اُس کا بھی کیا قصور

۔۔۔

بس ازحف آیت کا نام بھی مت لینا میرے سامنے۔۔

مجھے نفرت ہو گئی ہے اُس سے میری ابی کا فائدہ اٹھایا ہے اُس کی اس کی بیماری کا۔۔دیان نے سخت غصے میں کہا۔۔۔

نہیں بھائی آیت کو بھی یہ سب نہیں پتہ تھا اُسے بھی کچھ دن پہلے ہی معلوم ہوا ہے۔۔۔

ازحف اگر تم اُس کی وکالت کرنے آئے ہو تو چلے جاؤ یہاں سے اور مجھے اکیلا چھوڑ دو

۔۔۔

مگر بھائی۔۔۔ازحف میں نے کہا نا چلے جاؤ۔۔۔دیان نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا۔۔۔

ازحف۔۔! وہ کچھ کہتا کے دروازے میں سے برہان صاحب کی آواز آئی۔۔

تم جاؤ۔۔انہوں نے اندر آتے کہا تو ازحف اٹھ کھڑا ہوا۔۔

ازحف کر جاتے برہان صاحب نے کمرے کا دروازہ بند کر دیا۔۔

دیان ہنوز ویسے ہی سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔

برہان صاحب چل کر دیان سے سامنے آ کھڑے ہوئے دیان نے انہے دیکھا اور منہ پھیر کر کھڑکی میں جا کھڑا ہوا۔۔

اہمم ہمم۔۔ برہان صاحب نے گلا کھنگارا۔۔

دیان۔۔ تم جانتے ہو ہم نے ابرش سے بھی زیادہ تم سے محبت کی ہے ہم تمہیں اپنی اولاد کہتے ہیں۔۔اور صرف کہتے نہیں سمجھتے بھی ہیں۔۔

اگر سمجھتے تو کیا یہ سب کرتے۔۔دیان نے گلوگیر لہجے میں شکایت کرتے کہا۔۔

برہان صاحب نے تڑپ کر دیکھا۔۔

یہ ہمارے لیے بھی آسان نہیں تھا دیان۔۔

ابرش کے ساکت وجود کو دیکھ کر ہم بھی تڑپ گئے تھے۔۔ہم اُسے اذیت دینے کا سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔۔اُس کی موت کے بعد جب ہم نے اُس کا مردہ جسم ڈاکٹر کے حوالے کیا تو کیا گزری تھی ہم پر یہ صرف ہم جانتے ہیں۔۔

اور ہم شاید یہ نا کرتے ہم وعدہ خلافی کر جاتے اپنے بیٹی سے مگر اپنی سانسوں کی ٹوٹتی

ڈوری میں بھی وہ اپنا وعدہ یاد دلا گئی تھی۔۔

یاد ہے تمہیں جب اُس کے جانے سے پہلے تم اُسے میرے کمرے میں چھوڑ کر گئے تھے۔۔

وہ پوری رات میرے اِنہے پیرو میں بیٹھی رہی تھی۔۔ برہان صاحب نے بیڈ کر بیٹھتے دکھ سے کہا۔۔

وہ ایک ہی بات کہتی رہی بابا مجھے زندہ رکھیے گا۔۔ میں اپ سب کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں میں دیان کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کہتی بابا دیان میرے بغیر تنہا ہو جائے گا اور اُسے میرے سوا کوئی نہیں سمبھال سکتا ۔۔ میرے صرف میرے دل میں دیان کی محبت ہونی چاہیئے۔۔ وہ زندہ رہنا چاہتی تھی دیان۔۔ اُس نے یہ سب اسی لیے کیا۔۔ یہ فیصلہ تو وہ پہلے ہی کر چکی تھی۔۔ تمہیں تب تک بتانے سے انکار کیا تھا جب تک تم سمبھال نہیں جاتے مگر اللہ نے قسمت میں یہ ہی لکھا تھا۔۔

برہان صاحب نے گمبیر لہجے میں کہا۔۔

دیان نے سب سنے کے بعد بھی کوئی جواب نہیں دیا تھاوہ ویسا ہی کھڑا تھا۔۔۔

کچھ دیر برہان صاحب نے اُس کے بولنگ کاانتظار کیا مگر جب وہ کچھ نہ بولا تو وہ بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

یہ تمہاری امانت تھی دیان جوابرش نے دی تھی کہاں تھاجب تمہیں سب علم ہو تو دے دوں برہاب صاحب نے ایک لفافہ جیب سے نکلتے کہا۔۔اور بیڈ پر رکھ پر چلے گے۔۔۔

دیان نے گردن موڑ کر بیڈ کے جانب دیکھا۔۔آنسوں سے اُس کا چہرا تر تھاوہ آنکھیں رگڑ کر بیڈ کے جانب آیااور لفافہ اٹھا کر کھولا۔۔۔

دیان مراد !

دیان مراد مجھے معاف کر دینامیں اتنا بڑا فیصلہ کرنے جارہی ہوں تم سے پوچھے بنا مگر میں مجبور ہوں۔کیوں کہ تم کبھی بھی ایسا نہیں کرنے دیتے۔۔

دیان مراد یہ سب قسمت کے کھیل ہیں ہم چاہ کر بھی تقدیر سے جیت نہیں سکتے۔ہمارا ساتھ تو کبھی لکھا ہی نہیں تھا۔اگر ممکن ہوتا تو کیا یوں چند پلوں کی دوری سے ہم نکاح

جیسے ڈوری سے بندھنے سے رہ جاتے نہیں تھا۔مجھے بھی صبر نہیں آرہا تھادیان مگر کیا کروکچھ بھی نہیں کر سکتی تھی۔موت کوٹال نہیں سکتی تھی۔دیان مراد میں نہیں ہوں مگر یقین کرواللہ نے تمہارانصیب کسی اور کے ساتھ لکھاہےاوراُس میں میری ڈھر کن جوڑدی۔۔یہ اللہ کی مہربانی ہے کہ جس کے ساتھ تمہاری ڈور جوڑی میں میرادل ہے۔

ہاں دیان مراد میں تومر رہی ہوں مگراپنی سانسیں آیت سے منسلک کررہی ہوں۔۔ میں جانتی ہوں میرا یہ فیصلہ تمہیں تکلیف دے گا۔مگر میں آیت کو نئی زندگی دیناچاہتی ہوں۔۔جس میں وہ کھل کر سانس لے سکے۔

مجھے امید ہے تم میرے اس فیصلے میں میرا ساتھ دوگے میری قربانی کو ضائع نہیں ہونے دوگے...میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں دیان مراد۔۔شایداسی محبت نے مجھے یہ قدم اٹھانے کی ہمت دی ہے۔۔میں ہمیشہ زندہ رہوں کی آیت کی صورت میں اس کے روح بہت پاک ہے میرادل تمہاری محبت سے لبریز ہے دیان مراد تم دیکھناوہ بھی تم سے محبت کرنے لگے گی میری طرح۔اسے تنہا نہیں چھوڑنا۔اس نے اپنی زندگی میں کوئی خوشی نہیں دیکھی۔اُس کی زندگی خوشیوں سے بھر دیناتم اسے اپنالینا یہ میری خواہش ہے دیان وہ معصوم ہے۔تم جب اُس کی آنکھوں میں دیکھوں کے تو میں

دھڑکتی دیکھوں گی تمہیں۔۔میری بات کامان رکھنا تم۔۔

مجھے آیت کی صورت میں اپنی زندگی میں شامل کر لینا۔۔جو بندھن ہمارا انہیں بندھ پایا وہ آیت باندھے گی۔۔ تمہیں میری قسم ہے دیان میری قسم کامان رکھنا۔۔اُسے خود سے دور نا کرنا میں جانتی ہوں تم بہت جزباتی ہو۔۔ مگر میرے خاطر دیان مار میرے خاطر اُسے اپنا لینا

اور مجھے یقین ہے میرا دیان مراد کبھی بھی میری کوئی بات نہیں ٹالے گا۔کیوں کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔

دیان کے ہاتھ کپکپائے تھے۔۔اسُے اپنی سانسیں گھٹتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔یہ کیوں کیا ابی تم نے میں اتنا سخت جان نہیں ہوں کے تمہاری بات مان جاؤاور درد بھی نہ ہو میں یہ کبھی نہیں کر سکتا ابی کبھی نہیں۔۔

مجھے معاف کر دو ابی۔۔یہ نا ممکن ہے۔۔ مجھ سے یہ نہیں ہو گا تمہاری جگہ میں کبھی کسی کو نہیں دے سکتا کبھی نہیں۔۔وہ یہ کہتے پھوٹ پھوٹ کر رو دیا تھا۔۔۔

پوری رات اُس نے کرب میں گزاری تھی۔۔جو فیصلہ ابرش نے کرنے کا کہا تھا وہ نا

ممکن تھا۔۔وہ چاہ کر بھی یہ سب نہیں کر سکتا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

میری جان تھوڑا تھوڑا سا کھالو۔۔عائشہ نے اُس کے سامنے نوالہ کرتے کہا۔۔

نہیں مما مجھے بھوک نہیں۔۔بیٹا کھانا نہیں کھاؤ گی تو دوائی کیسے لو گی

کل سے کچھ بھی نہیں کھایا ہے طبعیت بگھڑ جائے تھی آپ کی ایسے تو

اچھا ہے مما اس طرح میں مر جاؤ گی تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

آیت۔۔!ابصار صاحب نے سخت آواز میں ٹوکا۔۔

یہ کیسی فضول بتائیں کر رہیں آپ آیت۔۔

بس بہت ہو گیا اب۔جو منہ میں آتا ہے کہہ دیتی ہو۔۔اور اب بالکل خاموشی سے کھانا

آئیں۔۔ابصار صاحب نے درشت آواز میں کہا۔۔

تو وہ روتی ہوئی کھانا کھانے لگی۔۔

آیت میری جان تم ہماری زندگی ہو اس طرح کہتی ہو تو ہمیں تکلیف ہوتی ہے۔۔ابصار

صاحب سے زیادہ دیر اُس کا رونا دیکھا نہیں گیا تو پاس ہی بیٹھ کر بولے۔۔

بابا۔۔میں کیا کرو میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔اور میں تو کچھ بھی بتانا بھی نہیں چاہتی تھی جو ہوا وہ سب بس اتفاق تھا۔۔

آیت نے ان کے گلے لگ کر کہا۔۔۔

میں جانتا ہوں میری بیٹی کبھی بھی کسی کا دل دکھانے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی۔۔

یہ سب ایک نا ایک دن تو سامنے آنا ہی تھا تو ایسے ہی آ گیا۔۔ابصار صاحب نے آیت کے سر پر ہاتھ پھیرتے کہا۔۔

اچھا اب تھوڑا آرام کر لو۔۔عائشہ نے کہا تو وہ سر ہلاتی لیٹ گئی۔

عائشہ نے لائیس آف کی اور ابصار صاحب سے ساتھ کمرے سے نکل گئیں۔

☆☆☆☆☆☆

وہ آج پورے تین دن بعد کمرے سے باہر آیا تھا۔۔بہت مشکل سے اُسنے اپنے آپ کو سمبھالا تھا۔۔دل اور دماغ کی جنگ میں وہ ہلکان ہو گیا تھا۔۔

بہت ہی مشکل سے وہ اس فیصلے پر پہنچا تھا۔۔۔

سب ہی لوگ ڈائینگ ٹیبل پر موجود رات کا کھانا کھا رہے تھے جب وہ سیڑھیاں اترتے وہاں آیا۔۔

دیان۔۔فاطمہ کی نظر اُس پر پڑی تو ان کا دل کسی نے مٹھی میں جکڑا تھا۔۔

آنکھیں کئی رات کے رت جگے کی کہانی سنا رہی تھی۔۔چہرے پر کرب واضع ظاہر تھا۔۔

وہ چلتا ہوا خاموشی سے اپنی کرسی پر آکر بیٹھ گیا۔۔کسی نے بھی کچھ نہیں کہا تھا ان سب کے لیے یہ ہی بہت تھا کہ وہ کمرے سے نکل آیا ہے۔۔

شگفتہ بیگم نے اُس کی پلیٹ میں چاول نکالے تو وہ چپ چاپ کھانے لگا۔۔

بڑے پاپا۔۔! کچھ دیر بعد دیان کی آواز نے سناٹے کو چیرا تھا۔۔

سب نے بے ساختہ اُس کی جانب دیکھا۔۔

کہوں بیٹا۔۔؟ برہان صاحب نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

بڑے پاپا۔۔میں دبئی جانا چاہتا ہوں۔۔دیان نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔۔

مگر کیوں بیٹا شگفتہ بیگم نے بے چینی سے کہا۔۔

ٹھہریے شگفتہ بیگم۔۔! برہان صاحب نے شگفتہ بیگم کی جانب دیکھتے کہا۔۔

کب جانا چاہتے ہو۔۔؟ برہان صاحب بولے۔۔

کل۔۔! کل ہی جانا چاہتا ہوں کچھ وقت وہاں اکیلے رہنا چاہتا ہوں۔۔

وہاں جو برانچ ہے وہ دیکھ لوں کا اور ازحف تو یہاں سب سمبھال ہی رہا ہے۔۔

دیان نے اپنی ترتیب سے آگاہ کرتے کہا۔۔

ٹھیک ہے جیسا تمہیں ٹھیک لگے۔۔ برہان صاحب نے رضامندی ظاہر کرتے کہا۔۔

شکریہ بڑے پاپا۔۔ وہ کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

وہ ازحف میں نے شام چھے بجے کی فلائیٹ بک کروائی ہے آفس میں جو کچھ ضروری کام ہے میں کل آکر بتادوں گا۔۔ وہ کہتا لمبے لمبے ڈھاب بھرتا اپنی کمرے میں چلا گیا۔۔

برہان صاحب کیوں اجازت دی آپ نے اُسے جانے کی اکیلے نا جانے کیا کرے وہ۔۔

شگفتہ بیگم نے پریشانی سے کہا۔۔

آپ فکر مت کریں وہ کچھ نہیں کرے گا اکیلے رہے گا اور کچھ وقت دور رہے گا تو سوچنے سمجھنے میں آسانی ہو گی۔۔

ابھی بہت سی الجھنیں ہیں جو اُسے سلجھانی ہیں۔۔کچھ قسموں کو پورا کرنا ہے ان کو قبول کرنے میں ابھی وقت لگے گا۔۔

برہان صاحب نے سوچتے ہوئے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

السلام علیکم مما۔۔ !

وعلیکم السلام۔۔! کیسی ہوں بیٹا اور گھر میں سب کیسے ہیں۔؟ عائشہ نے فون کو کان سے لگاتے کہا۔۔

جی مما سب ٹھیک ہیں۔۔

کیا بات ہے مسفر اپریشان لگ رہی ہو آپ سب خیریت ہے نا چندا

عائشہ نے تشویش سے پوچھا۔۔

وہ مما۔۔دیان بھائی۔۔۔ !

دیان۔۔کیاہواوہ ٹھیک توہے۔۔

جی جی مماوہ ٹھیک ہیں۔۔بس وہ۔۔وہ دبئی جارہے ہیں

کیا۔۔۔!کب اور کیوں۔۔؟عائشہ نے فکر مندی سے پوچھا۔۔

وہ کہہ رہے تھے کچھ وقت اکیلے رہناچاہتے ہیں۔۔اور بڑے پاپاکا بھی کہناہے کہ اُس طرح وہ سمبھال جائیں گے۔۔آج شام کی فلائٹ ہے ان کی۔۔مسفرانے کہا۔۔

ہمم۔۔!شاید ٹھیک کررہاہے وہ سمبھلنے کے لیے کچھ وقت تو لگے گااچانک سب کچھ سامنے آیاہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائشہ نے دکھ سے کہا۔۔

مماجھے آیت کی فکر ہے۔۔آپ پریشان نہ ہو مسفرامیں سنبھال لوں گی اُسے۔۔

اُس نے بھی اپنی حالت ابتر کرلی ہے۔۔بس روتی رہتی ہے۔۔عائشہ نے نم لہجے میں کہا۔۔

اچھاآپ پریشان نہ ہو مسفراسب ٹھیک ہو جائے گااور دیان بھی دیکھنا جلد ہی واپس آئے گا۔۔

جی مما چلیں میں فون رکھتی ہوں اللہ حافظ۔۔مسفرانے یہ کہتے فون بند کر دیا۔۔

مما۔۔!عائشہ ابھی مڑی ہی تھی جب آیت نے پکارا۔۔

کہاں کہاں جا رہے ہیں دیان۔۔۔؟آنکھوں میں بے چینی لیے وہ ان سے پوچھ رہی تھی۔۔

کک۔۔کہی نہیں میری جان۔۔عائشہ نے اسُے پیار کرتے کہا۔۔

نہیں مما ابھی آپ نے کہا کی دیان جلدی ہی واپس آجائیں گے بتائیں مجھے۔۔آپ کو میری قسم آیت نے اُس کا ہاتھ اپنے سر پر رکھتے کہا

میری جان۔۔!مما پلیز بتائیں۔۔

دبئی جا رہا ہے دیان۔۔

دبئی۔۔آیت نے بڑبڑاتے کہا۔۔

نہیں مما وہ مجھے ایسے چھوڑ کر نہیں جا سکتے وہ اگر چاہتے ہیں تو میں کبھی ان کے سامنے بھی نہیں آؤ گی مگر نہیں نہیں مما۔۔وہ روتے ہوئے۔بولی۔۔

مجھے مجھے ملنا ہے دیان سے۔۔ملانا ہے۔۔

وہ کہتی دروازے کی طرف دوڑی تھی۔۔

آیت۔۔۔!ابھی نہیں مماپلیز مجھے مت روکیں مجھے جانے دیں۔۔

عائشہ نے روکناچاہامگر وہ کہتی باہر چلی تھی۔۔

یااللہ اب کون سا طوفان آنے والا ہے۔۔عائشہ نے سر تھامتے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

ازحف یہ سب فائل تو کمپلیٹ ہو چکی ہیں اور یہ پریزنٹیشن بھی اب جو رہ گیا ہے وہ میں بعد میں دیکھ کر بتادوں گا۔۔دیان ازحف کے کیبن میں اسے سب کچھ سمجھا رہا تھا۔۔

ایک اور فائل تھی وہ میں ابھی دیکھ کر دے دوں گا۔۔تم یہ دیکھ لو۔۔

بھائی۔۔!وہ فائیل تھامنے کھڑا تھاجب ازحف نے پکارا۔۔مت جائیں نا۔۔

ازحف پلیز مجھے فورس مت کرو دیان نے نظر اٹھا کر سپاٹ لہجے میں کہا۔۔میں آتا ہوں ابھی وہ کہتا اپنے کیبن کی جانب چلا گیا۔۔

☆☆☆☆☆☆

دیان مراد کہاں ہیں۔۔۔؟آفس میں آتے اُس نے ریسپشنسٹ سے پوچھا۔۔

جی۔۔! سمارہ نے آیت کو سر سے پاؤں تک دیکھا۔۔آپ۔۔؟

میں نے پوچھا دیان مراد کہاں ہیں۔۔۔؟اپنے روم میں آیت کی سخت آواز پر سمارہ بولی۔۔

رکیے میم۔۔آپ ایسے نہیں جاسکتی۔۔سمارہ کو پچھلا والا واقعہ بھولا نہیں تھا اُس بار تو ازحف کی وجہ سے وک بچ گئی تھی مگر اُس بارا گر بن بتائے وہ کسی کو دیان کے کیبن مین بھیج دیتی کو قیامت آجانے تھی۔۔

کیا مطلب ہے ایسے نہیں جاسکتی۔۔؟مجھے ملنا ہے ان سے آیت نے سخت نظروں سے اسُے دیکھا اور اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔

میم میں نے کہا نا سر بہت غصہ ہوں گے آپ میری بات سنے۔۔

وہ آیت کے پیچھے پیچھے دوڑتی کہہ رہی تھی مگر آیت پر تو اُس کی کسی بات کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔

میم۔۔آیت دروازہ کھوتی اندر کی طرف بڑھی۔۔

دیان جو کھڑکی سے پاس کھڑا فائل دیکھ رہا تھا دروازہ کھلنے پر مڑ کر دیکھا۔۔

بکھرے بال، دوپٹہ جو شانو سے لٹک کر زمین کو چھو رہا تھا۔۔آنسوں سے بھیگا چہرا لیے وہ سامنے کھڑی تھی۔۔۔

سر میں انہے کب سے منع کر رہی ہوں مگر یہ۔۔۔

دیان نے ہاتھ اٹھا کر سمارہ کو بولنے سے روکا۔۔۔جائیں آپ دیان کے اشارے پر وہ باہر چلی گئی۔۔۔

یہ میرا آفس کے تمہاری بہن کا گھر نہیں کہ جو مرضی کرو گی۔۔۔دیان نے درشت لہجے میں کہا۔۔۔

آپ آپ دبئ جا رہے ہیں۔۔۔؟اُس کے بات کو نظر انداز کئے آیت نے اُس کے سامنے آتے کہا۔۔۔

میں کہاں جا رہا ہوں کہاں نہیں اس سے تمہیں کوئی سروکار نہیں ہونا چاہئیے سمجھیں ۔۔

کیوں کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ ایسا میری کیا غلطی ہے دیان مراد

آیت۔۔۔!آیت کے منہ سے دیان مراد سن وہ خونخوار لہجے دھاڑا۔۔

آیت سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی تھی۔۔

خبر دار جو مجھے اس نام سے پکارا بھی تو۔۔انگھشت اٹھا کر اُسے وارن کرتے کہا۔۔

اچھا نہیں کہتی کچھ نہیں کہتی۔۔!بس آپ کہی مت جائیں خدا کے لیے یہی رہ جائیں

۔۔۔

وہ زمین پر گھٹنو کے بل بیٹھتی بولی۔۔

آیت چلی جاؤ یہاں ہے۔۔مجھے غصہ مت دلاؤ۔۔دیان نے ٹھنڈے مگر سخت لہجے میں

کہا۔۔۔۔

میری کیا خطا ہے یہ تو بتائیں میں نے کچھ بھی جان کر نہیں کیا یہ سب کب ہوا مجھے بھی

نہیں معلوم۔۔۔

خدا کے لیے میں کبھی آپ کے سامنے بھی نہیں آؤ گی کبھی بھی نہیں کچھ بھی نہیں

کہوں گی سب سے کہہ دوں گی کے میرا نام بھی آپ کے سامنے نہ لیں۔۔۔

بس آپ یہی رہ جائیں پلیز آیت نے اپنے ہاتھ جوڑتے کہا۔۔

وہ اُس کے پیرو میں گھری بیٹھی تھی۔۔۔

آیت مجھے کبھی نہیں لگا تھا تم اس حد تک بھی گر سکتی ہوں ابر ش وہ تو تمہیں گڑیا کہتے نہیں تھکتی تھی۔۔ہر پل تمہاری فکر لگی رہتی جب تم تکلیف میں ہوتی۔۔وہ بھی تڑپ جاتی۔۔۔

مگر تم نے تم نے اُسی کی موت کا فائدہ اٹھا۔۔۔دیان نے اُسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا اور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا۔۔آیت نے روتے ہوئے کہا۔۔

کچھ نہیں کیا یہ سب جو کیا ہے وہ کیا کم ہے۔۔۔

دیکھو میں آخری بار کہہ رہا ہوں دور ہو جاؤ میری نظروں سے۔۔اور پھر کبھی اپنے صورت بھی نہ دیکھانا

دیان نے لیپ ٹاپ اٹھا کر زمین پر دے مارا تھا۔۔۔

اگر تم ایک لمحے میں یہاں سے نہیں گئی آیت تو میں اپنے ساتھ کچھ کر بیٹھوں گا۔۔۔

دیان نے غصے سے لیپ ٹاپ کی ٹوٹی سکرین کو دیکھتے کہا۔۔

کچھ مت کرئے گا میں۔۔میں جاتی ہوں دیان کے چہرے پر جلال دیکھ اُس نے سسکیوں کے بیچ کہا۔۔اور دروازے کے جانب بڑھی۔۔۔

دیان اُسی پر ہی نظریں گاڑھے کھڑا تھا۔۔

آیت نے دروزے کا ہینڈل گھومایا مگر پھر رک کر پیچھے مڑی۔۔

"دیان مراد۔۔!ابرش اپیا آپ سے بے انتہا محبت کرتی تھی۔۔

اوراس بات کا اندازہ کوئی بھی لگا سکتا ہے۔۔مجھے دیکھ کر۔۔

میرا خدا گواہ ہے میں نے آپ سے محبت نہیں کی تھی میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی کیوں کہ آپ ابرش اپیا کی امانت تھے۔۔ان کے دل میں آپ بستے تھے۔"پراب میں بے بس ہوں۔۔

مگر۔۔!وہ کچھ پل کے لیے ٹھہری"آپ کی محبت تو مجھ پر واجب تھی۔ "پراب " آپ کی وفا لازم ہے۔ "وہ زخمی نظروں سے دیکھتی دروازہ کھول کر باہر چلی گئی۔۔

مگر دیان کو پتھر کر گئی تھی۔۔

وہ اپنا سر تھامنے صوفے پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھ گیا۔۔۔

بھائی۔۔!ازحف ابھی کمرے میں آیا تھا۔۔۔

بھائی کیا ہوا ہے۔۔۔ازحف نے پانی کا گلاس دیان کی جانب بڑھایا

جیسے ایک ہی سانس میں دیان نے اپنے حلق میں اتارا۔۔اصل میں تو وہ آیت کی باتوں کو پی جانا چاہتا تھا۔۔

بھائی آپ ٹھیک تو ہیں۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔یہ سب۔۔

کچھ نہیں۔۔ازحف نے زمین پر ٹوٹا لیپ ٹاپ دیکھتے کہا۔۔

وہ میری فلاٹ کا ٹائم ہو جائے گا میں نکل رہا ہوں دیان کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

ازحف گھر میں سب کا خیال رکھنا۔۔

دیان نے گہرا سانس بھرا اور ازحف کے گلے لگ کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔

یااللہ مجھے لگا تھا شاید آیت روک لے گی بھائی کو۔مگر۔۔

عائشہ نے تھوڑی دیر پہلے ہی ازحف کو بتایا تھا کہ آیت گھر سے دیان کو ملنے نکلی ہے۔۔

اور کیبن سے باہر کھڑے ازحف نے تمام باتیں بھی سنی تھی جو آیت اور دیان کے درمیان ہوئی تھی۔۔

ایک امید کی کرن دیکھی تھی مگر وہ بھی ختم ہو گئی تھی۔۔

ازحف نے آنکھیں میچتے سوچا۔۔۔۔

ازحف بھائی تو چلے گئے۔۔وہ نہیں رکے۔۔ مما اور بڑی مما سب نے کہا مگر مانے ہی نہیں۔۔

ازحف ابھی ابھی گھر میں داخل ہوا تھا۔۔جب مسفر انے اُس کے پاس آتے کہا۔۔

ہاں مجھے لگا تھا مسفر آیت شاید روک لے گی مگر نہیں۔۔اُس کے بہت کہنے ہر بھی نہیں روکے۔۔

شاید یہ ہی سب ہونا تھا مسفر ابھائی کو وقت کی ہی ضرورت ہے شاید اکیلے رہیں گی تو سمجھ جائیں۔امید ہے کے اب جو ہو وہ اچھا ہو۔۔

ازحف بھائی کو یوں اپنے حال میں چھوڑ دینے سے کچھ نہیں ہو گا

مجھے بتائیں اتنے وقت سے وہ اپنی ہی دنیا میں جی رہے ہیں نا کیا فرق پڑا ہے جواب پڑے

گا۔۔

پہلے تو یہ تسلی تھی کہ دونوں کو یہ علم نہیں مگر اب جہاں ایک طرف بھائی نے دوری اختیار کر لی ہے تو وہ نہی آیت محبت جیسے سفر کی راہ گیر ہو چلی ہے۔۔

مسفر اآپ پریشان نا ہوں جو بھی ہو گا وہ وقت بتائے گا۔۔اتنے وقت میں آیت بھی سمبھال جائے گی اور بھائی بھی۔۔

یا ہو سکتا ہے جب بھائی دور ہوں تو اپنے آپ یہ بات سمجھ جائیں کی آیت ہی ان کی منزل تھی۔۔بس رستے میں کئی موڑ آ گئے تھے۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور آپ دیکھا جب اللہ نے آیت کو ہی بھائی کا مقدر لکھا ہو گا اور وہ لوٹیں گے آیت ہی کے پاس آئیں گے۔۔ازحف نے تسلی سے کہا۔۔

ہمم آپ ٹھیک کہتے ہیں ہمیں نا امید نہیں ہونا چاہیئے۔۔مسفر انے کہا

اچھا میں بڑی مما کے پاس جاتا ہوں یقیناً وہ بھی بھائی کے جانے سے پریشان ہوں گی ازحف کہتا کمرے سے نکل گیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

وہ بری طرح ڈسٹرب تھی جب سے دیان سے مل کر آئی تھی بے سدھ سے بیڈ کر لیٹی چھت کو گھور رہی تھی۔۔

میں نے کہا تھا دیان میں کبھی بھی آپ کے سامنے نہیں آؤ گی مگر پھر بھی میری بات نہیں مانی۔۔

آپ وہ دیان تو نہیں جو مجھے دیکھ کر مسکرا دیتے تھے آپ تو کوئی اور ہو گے۔۔

کیا یہ سب جو بھی ہوا میں نے کیا مجھے تو کچھ بھی علم نہیں تھا ان سب کا۔۔

مگر آپ نے سارا الزام میرے سر لگا دیا۔۔ مگر مجھے یقین ہے آپ کو میرا ہونا ہے اور ایسا ہی ہو گا۔۔ میرا دل کہتا ہے ابھی آپ مجھ سے نارض ہیں مگر آپ لوٹ آئیں گے میرے پاس۔۔

آیت نے دل ہی دل میں کہا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات آہستہ آہستہ گہری ہوتی جا رہی تھی چاند کی چاندنی نے زمین کو اپنے حصار میں لے رکھا تھا"۔۔۔

دبئ کاپر رونق ماحول جہاں لوگوں کی ویرانی دور کرنے میں مدد کرتا ہے وہی دیان مراد جیسے بندے پر کوئی اثر نہ ڈال پایا تھا۔۔۔

دس دن پہلے وہ یہاں آیا تھا اپنے دل کو بہلانے سمجھانے ''مگر جب دل خالی ہو تو کوئی چیز آپ کو خوش نہیں کر سکتی کیونکہ خوشیوں کا ہر موسم تو دل کے رنگ سے جڑا ہوتا ہے''۔۔۔

دیان اپنے دل کی وحشت کم کرنے کے لئے کچھ وقت اکیلا رہنا چاہتا تھا۔۔اس لئے اس نے یہاں آنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔

مگر یہاں تو وہ اور بھی زیادہ مضطرب ہو گیا تھا۔۔ ''کبھی کبھی انسان خود سے بھی بھاگ جانا چاہتا ہے اور دیان مراد یہ ہی کر رہا تھا وہ خود ہی سے چھپ رہا تھا۔۔ مگر کوئی خود سے بھی چھپ پایا ہے بھلا''۔

وہ ہر روز آفس ٹائم ختم کرنے کے بعد کئی گھنٹے بس یوں ہی دبئ کی لمبی لمبی سڑکوں پر گاڑی دوڑاتا۔۔۔اپنے ویران دل کو بھلاتا تھا۔۔

آج بھی وہ یہ ہی مشغلہ پورا کر کے رات قریب دس بجے اپنے فلیٹ میں آیا تھا۔۔۔۔

اندھیرے گھپ فلیٹ کے اندر داخل ہوتے اس نے سوئچ بوکس پر ہاتھ مارا تو پورا فلیٹ سفید دودھیا روشنی میں نہا گیا دو کمروں اور چھوٹے سے لاؤنج پر مشتمل یہ چھوٹا سا مگر پر آسائش فلیٹ تھا۔۔۔

جس میں ہمہ وقت سناٹو کا راج رہتا تھا جسے دیان مراد کے اندر رہتا موجزن رہتا تھا۔۔۔ اُس نے آگے بڑھ کر ہاتھ میں پکڑا بیگ اور گاڑی کی چابی ٹیبل پر رکھی اور تھکا تھکا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

وہ یوں ہی آڑا ترچھا جوتوں سمیت بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں ڈھے گیا۔۔۔ آنکھیں موندے اضطراب میں ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے پاؤں کو ہلا رہا تھا۔۔۔

کہ جب کمرے کی خاموشی کو اس کے موبائل کی رنگ ٹون نے توڑا وہ جو سوچو کے بھنور میں غوطہ زن تھا آواز پر چونکا پہلے تو اپنے ارا بر برابر سمجھنے کے سے انداز میں دیکھا پھر جب سمجھ آیا تو لیٹے لیٹے ہی جینز کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اپنا موبائل نکالا اور بنا دیکھے ہی کان سے لگاتے ہیلو کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم دیان بھائی کیسے ہیں آپ۔۔۔؟ دوسری طرف سے ازحف کی آواز ابھری

تھی۔۔۔

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں سب خیریت اس وقت فون کیا دیان نے گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کے گیارہ بجا رہی تھی۔۔۔۔۔

گھر میں سب ٹھیک ہیں نا۔۔۔؟؟ دیان نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔۔۔

جی اللہ کا شکر ہے سب ٹھیک ہے میں معذرت چاہتا ہوں بھائی اس وقت فون کر کے آپ کو پریشان کیا۔۔۔

مگر کام ضروری تھا ازحف نے کہا۔۔۔ نہیں پریشانی والی کوئی بات نہیں تم بتاؤ کیا ہوا ۔۔۔۔

وہ اسلم صاحب کا فون آیا تھا وہ کہ رہے تھے میں انُ کو ابھی ہی ای میل کر دو۔۔۔

تو آپ پلیز وہ دیکھ لیتے تو اچھا رہتا۔۔۔۔۔۔۔۔ازحف نے پوری بات کرتے بولا ۔۔۔۔۔کوئی بات نہیں ازحف میں ابھی دیکھ لیتا ہوں۔۔

دیان نے جواب دیتے ہوئے کہا ٹھیک ہے پھر اگر کچھ چینج کرنا ہو تو بتایئے گا میں کر دوں گا۔۔۔۔۔

اوکے میں دیکھ کر کرتا ہوں دوبارہ فون تمہیں بس پانچ منٹ دیان نے یہ کہتے ہوئے ۔۔۔فون کو کان سے ہٹایا اور سامنے ٹیبل پر رکھا لیپ ٹاپ اٹھا کر بیڈ پر رکھا۔۔۔

لیپ ٹاپ کو آن کرتے ہوئے اُس نے اپنے پیرو کو جوتوں سے آزاد کیا۔۔۔اپنی شرٹ کے اوپر کے دو بٹن کھول کر۔۔۔آستینوں کو فولڈ کرتے۔۔۔۔ای میل دیکھنے لگا ۔۔۔۔۔

ہمم۔۔ہاں از حف میں نے دیکھ لی ہے میل کچھ منٹ بعد ہی دیان نے فون ملایا تھا ۔۔سب ٹھیک ہے تم سینڈ کر دو دیان نے کہا۔۔جی بھائی میں ابھی کرتا ہوں اوکے آپ اپنا خیال رکھیے گا اللہ حافظ۔۔

ہمم تم بھی مسفر ااور باقی سب کا خیال رکھا اللہ حافظ دیان نے بھی کہتے فون کٹ کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ابھی لیپ ٹاپ آف ہی کر رہا تھا جب اس کے میسنجر پر میسج آیا۔یہاں کس کا میسج ہے ؟؟دیان اوپن کرتے ہوئے بڑبڑایا تھا۔۔مگر پھر اسکرین پر حیرت سے دیکھا تھا میسج میں ''پروین شاکر'' کی ایک نظم چمک رہی تھی۔۔۔۔دیان نے اسے پڑھنا شروع کیا۔۔

"وہ تو خوشبو ہے،، ہواؤں میں بکھر جائے گا

مسلہ پھول کا ہے پھول کدھر جائے گا

ہم تو سمجھے تھے کہ اک زخم ہے بھر جائے گا

کیا خبر تھی کے رگِ جاں میں اتر جائے گا"

ابھی اس نے پڑھا ہی تھا کے دوسرا میسج رسیو ہوا تھا اس میں بھی نظم ہی لکھی گئی تھی

"اب تو اُس راہ سے وہ شخص گزرتا بھی نہیں

اب کس امید پہ دروازے سے جھانکے کوئی

کوئی آہٹ کوئی آواز،،، کوئی چاپ نہیں

دل کی گلیاں بڑی سنسنان ہے آئے کوئی"

دیان نے بے چین ہو کر لیپ ٹاپ بند کیا اور زور سے سانس بھری

آج بہت ٹائم کے بعد اس کی زبان نے اشعار پڑھے تھے۔۔۔ ورنہ دیان نے کہنا تو دور

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پڑھا بھی چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

دیان نے اک نظر بند لیپ ٹاپ کو دیکھا اور پھر سے بستر پر دراز ہو کر آنکھوں پر بازو رکھ کر لیٹ گیا۔۔۔۔۔۔

دیان مراد کیوں کر رہے ہو اپنے ساتھ اتنا ظلم کیوں تنہا ہو۔۔۔ کیوں؟

ابھی دیان نے اپنی انکھیں بند ہی کی تھیں جب اک آواز اُس کے ذہن میں ابُھری۔۔۔۔ دیان نے جھٹ اپنی آنکھ سے بازو ہٹایا تھا اور پھر سے اٹھ بیٹھا۔۔۔۔ میں ۔۔میں کر رہا ہوں ظلم اپنے ساتھ نہیں ظلم تو تم نے کیا ہے ابی تم نے دیان نے اسے سامنے دیکھتے ہوئے کہا جیسے کوئی اس کے سامنے موجود ہو۔۔۔۔

نہیں دیان مراد میں نے تو مرہم دیا ہے تمہیں۔۔ مگر تم ہی مانے کو تیار نہیں کیوں خفا ہو خود سے اور سب سے۔۔۔۔ اُس کے دل سے پھر آواز آئی تھی۔۔۔

نہیں بلکل نہیں کوئی مرہم نہیں دیا تم نے۔ تم نے زخم دیا ہے۔۔ بہت گہرا زخم دیان نے گردن کو نفی میں ہلاتے کہا۔۔۔ بہت بہت غلط کیا ابی تم نے اپنے دیان مراد کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔ تم تو سب جانتی تھیں پھر بھی۔۔ تم ایسا کیسے کر سکی تھیں۔۔ میرے

بارے میں کچھ بھی نہیں سوچا تم نے۔۔سارے فیصلے خود ہی کر دیئے۔۔

کیا میں تمہاری زندگی میں کہی نہیں تھا۔۔۔۔دیان نے دکھ سے اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تصور میں وہ ابرش سے ایسے ہی سوال جواب کرتا تھا ہزار بار کی کہی گئیں باتیں پھر سے دوہراتا تھا۔۔۔۔دیان مراد میرے ساتھ یوں نا کرو میں نے یہ سب کچھ تمہارے لئے ہی تو کیا تھا نا مجھے یوں ناٹھکرآؤ دیان مراد۔۔۔۔میں ٹھکرا نہیں رہا ابی۔۔۔مگر مجھ میں تمہاری جیسی ہمت نہیں ہے میں۔۔تمہارے جیسا بہادر نہیں ہوں۔۔۔۔یہ نہیں کر سکتا میں کیا کرو میرا دل ہی نہیں مانتا۔۔۔دیان نے اپنے دکھتے سر کو دباتے ہوئے کہا اور اٹھ کر کمرے کے کھڑکی میں کھڑا ہو گیا۔۔

"رہا گردشوں میں ہر دم میرے عشق کا ستارہ

کبھی ڈگمگائی کشتی، کبھی کھو گیا کنارہ

کوئی دل کے کھیل دیکھے کے محبتوں کے بازی

وہ قدم قدم پہ جیتے میں قدم قدم پہ ہارا

یہ ہماری بد نصیبی جو نہیں تواور کیا ہے

کہ اُسی کے ہو گئے ہم، جو نا ہو سکا ہمارا"

دیان مراد کی زندگی اتنی ویران اور خاموش تو نہیں تھی وہ تو زندگی کو

جیتا تھا اس کی زندگی میں تو خوشیوں کا ہر رنگ تھا مگر پھر اچانک اس

کی زندگی بد رنگ ہو گئی۔۔وہ مسکرانا بھول گیا ایک سال بس اک

سال میں اُس کی زندگی سے ہر رنگ اڑ گیا وہ دیان مراد جس کے دل میں اک جہاں آباد

رہتا تھا وہ اب ویران تھا دیان نے پاس رکھی کرسی پر بیٹھتے سر کو پشت سے ٹکا دیا وہ آج

پھر ماضی کو کھولے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح کھ چمکیلی دھوپ اُس کے چہرے پر پڑی تو ہڑ بڑا کر سیدھا ہوا

پوری رات نے ماضی کی یادوں میں گزاری تھی۔۔

وہ ایک رات میں ایک سال کی مصافت طے کر آیا تھا۔۔

ایک گہرا سانس بھرا تھا اُس نے اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

اب یہ ہی زندگی تھی اُس کی تنہائی، سوچیں۔اور سوالات۔۔

وہ بھی تھک گیا تھا سوالات سے مگر کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔وہ اٹھا اور الماری سے کمرے نکال کر باتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے وہ آفس جانے کے لئے تیار ہی ہو رہا تھا جب آئینے میں دیکھتے اُس کے ذہن میں آیت کی بات گونجی۔۔

جب اُس نے زخمی نظروں سے اُسے دیکھتے کہا تھا۔۔

کہ آپ کی محبت مجھ پر واجب تھی۔۔اب آپ پر وفا لازم ہے۔۔

اُس کے ہاتھ سے پرفیوم چھوٹا تھا۔۔

جس کی آواز نے اسے چونکایا تھا۔۔

نہیں۔۔نہیں ہے مجھ پر وفا لازم سمجھیں۔۔وہ شیشے میں دیکھتے سخت لہجے میں بولا۔۔

اور بیگ اور فائل اٹھا کر گھر سے نکل گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

از حف تمہاری دیان سے بات ہوئی۔۔وہ ٹھیک ہے نا۔۔

رات وہ سب ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے جب فاطمہ نے پوچھا۔۔

جی مما دوپہر میں ہوئی تھی آپ لریشان ناہوں وہ ٹھیک ہیں۔۔

کیسے ناہوں میں پریشان بیٹا۔۔جب سے گیا ہے تین چار بار ہی فون کیا ہے اُس میں بھی بس سلام دعا سے زیادہ کوئی بات نا کی ہے فاطمہ نے نم لہجے میں کہا۔۔

فاطمہ اللہ بہتر کرے گا تم پریشان نہ ہو وقت لگے گا مگر سمبھل جائے گا۔۔عادل صاحب نے تسلی دیتے کہا۔۔

اور میں ابھی کروں گا اُسے فون تو بات کر لئے گا ٹھیک۔۔

عادل صاحب کی بات پر وہ اپنے آنسوں پوچھنے لگی۔۔

مسفرا آیت کیسی ہے وہ ٹھیک ہے نا۔۔؟ شگفتہ بیگم نے پوچھا۔۔

جی بڑی مما بس بھائی کی جانے کی وجہ سے بہت پریشان ہو گئی تھی اور بخار ہو گیا تھا مگر اب اللہ کا شکر ہے ٹھیک ہے۔۔

ناجانے کیا لکھا ہے ہمارے بچو کی قسمت میں۔۔ برہان صاحب نے ٹھنڈی سانس بھرتے کہا۔۔

☆☆☆☆☆

بہت مصروف لمحوں میں، کبھی ایک پل کو سوچو تو

کوئی کتنا اکیلا ہے، کسی کی زندگی تم ہو

کیسی کی زندگی کو تیری خواہش ہے

کیسی کی چاہتیں تم ہو، کبھی ایک پل کو سوچو تو

تمہاری لاپروائی نے، تمہاری بے نیازی نے کسی کو مار ڈالا ہے

کوئی زندہ تو ہے لیکن، فقط وہ سانس لیتا ہے

زرا !

ایک پل کو سوچو تو کوئی کتنا اکیلا ہے کیسی کی زندگی تم ہو۔

یہ کوئی آج کے دن کا شاید تیسواں میسج تھا جو اُسے ملا تھا۔۔ پچھلے پندرہ دنوں سے یہ

سلسلہ چل رہا تھا۔۔دن بھر میں کئی میسجز آتے تھے۔۔جنہیں وہ ہر بار پڑھ کر بس چھوڑ دیتا تھا۔۔

میسجز دیکھ کر یہ سمجھنے میں اُسے دیر نہیں لگی تھی کہ کرنے والا کون ہے۔۔

یہ بات وہ باخوبی جان چکا تھا کہ وہ کون ہے جو اُسے میسج کر رہا ہے مگر نہ اُس نے روکا تھا نا ہی کوئی جواب دیا تھا۔۔

وہ بس یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ اُسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔کوئی کتنی بھی کوشش کر لے ۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میسج پڑھ کر اُسے نے لیپ ٹاپ آف کر دیا تھا۔۔۔

بے چینی سے در آئی تھی اُس کے وجود میں۔۔

آیت آیت۔۔کیوں کیوں میرے صبر کا امتحان لے رہی ہو۔۔

دیان نے صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتے کہا۔۔۔

اگر وہ تمہیں پریشان کر رہی ہے تو کیوں اُس کے میسجز اگنور مین نہیں ڈال دیتے کیوں میسج پڑھتے ہو۔۔۔

دل سے آواز اٹھی تھی۔۔۔

وہ وہ۔۔بس دیان کہتے کہتے رک گیا کیوں کہ کوئی جواب ہی نہیں تھا

وہ ہر میسج کو پڑھتا تھا۔۔چاہیں کتنی بھی کیوں نہ ہوں۔۔اور اب تو کچھ دن سے وہ صبح اٹھ کر سب سے پہلے اپنا لیپ ٹاپ ہی آن کرتا اور رات بھر کے آئے کئی میسجز پڑھتا۔۔

بس اب اب میں نہیں پڑھوں گا۔۔۔دیان نے سر کو دونوں ہاتھوں میں تھامتے کہا۔۔

☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆☆

عائشہ اب مجھے فکر ہونے لگی ہے آیت کی۔۔عائشہ لان میں بیٹھی تھی جب ابصار صاحب بھی وہی چلے آئے اور کرسی پر بیٹھتے بولے۔۔

فکر تو مجھے بھی ہو رہی ہے ابصار صاحب کیا ہو گا۔۔اب اتنا وقت ہو گیا ہے۔۔ہمیں لگا تھا کہ دیان کو اگر کچھ وقت دیا جائے تو شاید وہ سمجھ جائے گا مگر شاید وہ سمجھنا ہی نہیں چاہتا۔۔آیت کو دیکھ دیکھ کر مجھے دکھ ہوتا ہے۔۔

میری بچی مرجھا کر رہ گئی ہے۔۔نا ہنستی ہے نہ بولتی ہے سارا سارا دن یا تو کمرے میں بند رہتی ہے یا پھر یہاں لان کے ایک کونے میں گم سم سے کھڑی رہتی ہے۔۔عائشہ نے بھیگے لہجے میں کہا۔۔۔

عائشہ میں اپنی بیٹی کو اب اور اس طرح نہیں دیکھ سکتا۔کوئی نا کوئی فیصلہ اب لینا ہی ہو گا۔۔

کیسا فیصلہ ابصار صاحب۔۔؟عائشہ نے چونک کر پوچھا۔۔

دیکھیں عائشہ آیت یوں ہی تو زندگی نہیں گزار سکتی میں نے کچھ سوچا ہے۔۔امید ہے کہ وہ بہتر ہو۔۔ابصار صاحب نے سوچتے ہوئے کہا۔

مگر کیا کچھ بتائیں تو۔۔جلدی ہی بتاؤں گا آپ ہریشان نا ہوں عائشہ کی بات ہر ابصور صاحب بولے۔۔

ابھی کہاں ہے آیت کمرے میں ہے اپنے۔۔عائشہ نے جواب دیا

اچھا زرا چائے تو لگ آئی۔۔

جی ابھی لاتی تو عائشہ نے اٹھتے کہا۔۔تو ابصار صاحب کچھ سوچنے لگے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ کب سے موبائل کو تھامے بیٹھی تھی مگر آج بھی کوئی جواب نہیں آیا تھا۔۔

میسج پڑھ لیے جاتے تھے مگر جواب نہیں آتا تھا۔۔۔وہ یہ ہی بات اُس نے دل کو تکلیف دیتی تھی۔۔

جب پہلی بار میسج کیا تھا تو آیت کو یقین تھا کہ دیان کا کوئی شدید غصے بھرا ردِ عمل ملے گا ..وہ بری طرح اُس پر برسے گا مگر وہاں خاموشی تھی۔۔

جس کی وجہ سے آیت کو ہمت ہوئی تھی وہ پے در پے میسجز کر رہی تھی۔۔مگر اب یہ ہمت ٹوٹ رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افف۔۔!بس دیان اب میں تھکنے لگی ہوں۔۔آپ اتنے پتھر دل ہوں گے۔۔میں نے سوچا بھی نہیں تھا۔۔کوئی اتنا سنگ دل کیسے ہو سکتا ہے۔۔؟؟

بے شک غصہ ہی کر لیں مگر کچھ تو کہیں آپ کی یہ خاموشی مجھے اندر ہی اندر مار رہی ہے دیان۔۔مار رہی ہے۔۔انکھوں سے دو موتی ٹوٹے کے گال پر پھسلے تھے۔۔جسے اُس نے نے دردی سے رگڑ کر صاف کیا تھا۔۔

آپ کا یوں مجھے نظر انداز کرنا دیان مجھے جیتے جی مار رہا ہے۔۔آپ کی آواز سنے کو یہ کان ترس رہے ہیں۔۔

نہیں دیان نہیں میں اتنی بہادر نہیں ہوں کہ آپ کی یہ بے رخی برداشت کر سکوں۔۔

وہ دیان کی تصویر جو اُس نے مسفر اکی مایوں والے دن دیان کے ساتھ لی تھی اُس کو دیکھ کر کہہ رہی تھی۔۔

جس میں وہ اُس کی ناک کو پکڑے اُسے دباتے ہوئے ہنس رہا تھا۔۔

آیت نے دھیرے سے اُس کے تصویر پر اہنگ ہونٹ رکھ دے۔۔

مگر میں اتنی جلدی ہار نہیں مانو گی۔۔۔اُس نے گہرا سانس لیتے کہا مگر نہیں میں ہار رہی ہوں دیان اگر اب آپ کا کوئی بھی جواب نہیں آیا تو میں بکھر جاؤ گی۔۔

اُس نے پھر سے ایک اور شعر لکھا تھا اور سینڈ کر دیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ارے جاناں کیا کر رہی ہیں۔۔مسفر اروم میں بالکنی میں بیٹھی بک پڑھ رہی تھی جب ازحف نے اُس نے پاس آتے کہا۔۔

بس یوں ہی۔۔کتاب پڑھنے کا موڈ تھا تو مسفرا نے بک بند کرتے کہا۔۔ مسکراتے ہوئے اُسے دیکھا۔۔

او کبھی ہماری آنکھوں میں لکھی محبت کی تحریر بھی پڑھ لیا کریں۔۔؟

ازحف نے محبت سے مسفرا کا ہاتھ کر کہا۔۔

ان انکھوں میں ہمہ وقت ہی محبت رہی ہے۔۔بنا دیکھے ہی میں پڑھ لیتی ہوں۔۔

مسفرا نے اُس کے آنکھوں میں دیکھتے لاڈ سے کہا۔۔

ہائے صدقے۔۔!پر۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی ازحف کچھ کہتا جب اُس کا فون بجا

یہ کون دشمن ہے جو مجھے اپنی بیوی سے رومانوی باتیں نہیں کرنے دے رہا۔۔ازحف نے جیب سے موبائل نکالتے کہا۔۔

آپ کبھی نہیں سدھر سکتے۔۔۔دیکھیں کس کا فون ہے مسفرا نے مسکراتے کہا اور پھر سے کتاب کھول لی۔۔

اریز بھائی۔۔۔!سکرین پر چمکتا نام دیکھ ازحف نے حیرت سے کہا۔۔

خیریت اتنے ٹائم بعد مسفرانے بھی تعجب سے کہا۔۔

دیکھتاہوں۔۔ازحف نے کہتے کال پک کی۔۔۔

السلام وعلیکم اریز بھائی۔۔۔کیاحال ہیں؟

وعلیکم السلام۔۔!ٹھیک تم سناؤگھر میں سب خیریت۔۔سلام کاجواب دیتے اریز نے پوچھا۔۔؟

جی بھائی سب ٹھیک ہے اریز کی بات پر ازحف نے کہا۔۔۔

ازحف میں نے ایک ضروری بات کرنے کے لیے تمہیں فون کیا تھا۔۔اگر تم فری ہو تو۔۔۔

دراصل میں نے دیان کو کیا تھا تو معلوم ہوا وہ دبئ میں ہے پھر مجھے یہ سب اُسے کہنا مناسب بھی نہیں لگا اس لیے سوچا تم سے کہہ دوں۔۔

اریز نے کچھ متذبذب کا شکار ہوتے کہا۔۔

بھائی آپ آرام سے کہیں کیا بات ہے۔۔۔میری بالکل فری ہوں ازحف کو اریز کی اتنی تمہد باندھے پر کچھ سمجھ نہیں آئی تھی۔۔

دراصل ازحف بات یہ ہے کہ میں۔۔۔مسفرا کی بہن آیت سے شادی کرنا چاہتا ہوں

۔۔۔

کیا۔۔!ازحف کے دماغ پر کسی نے بھاری سل رکھ دیا تھا۔۔بے ساختہ اُس کے منہ

سے نکلا تھا۔۔۔

کیا ہوا ازحف۔۔؟ازحف کا دِرِ عمل اریز کو چونکا گیا تھا۔۔اس لیے جلدی سے بولا۔۔

نن۔۔نہیں نہیں اریز بھائی کچھ نہیں مطلب کے اچانک آپ نے کہا نا تو میں حیران

ہو گیا۔۔ازحف نے اپنے آپ کو سمبھالتے کہا۔۔

ہاں وہ میں تو پہلے ہی بات کرنا چاہتا تھا مگر مما کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی پھر بزنس کے

لیے ملک سے باہر تھا۔۔

پہلے جب آیا تو موقع نہیں تھا کہ ابرش۔۔۔وہ کہتے کہتے چپ ہو گیا

مگر مجھے لگا کہ اب مجھے اور دیر نہیں کرنی چاہیئے۔۔میں مما بابا کو ساتھ لانا چاہتا ہوں

۔۔۔

اس لیے چاہتا ہوں آیت کے پیرینٹس سے پہلے بات ہو جائے۔۔تم مجھے ان کا نمبر دے

دو۔۔اریز نے پوری بات کہی۔۔

شاید قسمت آپ دونوں کا ساتھ نہیں چاہتی دیان بھائی جبھی تو یہ۔۔۔۔۔

ازحف۔۔!وہ اپنی سوچوں میں تھا جب اریز نے پکارا۔۔

جج۔۔جی بھائی میں آپ کو میسج کرتا ہوں نمبر۔۔۔ازحف نے چونکتے ہوئے کہا۔۔

اوکی تھینک ازحف چلو پھر بات کرتا ہوں۔۔اللہ حافظ اریز نے کہہ کر فون بند کر دیا۔۔

اور ازحف سکتے ہی حالت میں رہ گیا۔۔

ازحف کیا ہوا سب ٹھیک۔۔۔ازحف کو بیڈ کر بیٹھتا دیکھ مسفرا اُس نے پاس آئی تھی۔۔

آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں سب ٹھیک تو ہے کیا کہہ رہے تھے اریز بھائی۔۔۔مسفرا بھی اُس کی برابر میں بیٹھ گئی تھی۔۔ازحف کے چہرے پر پریشانی صاف ظاہر تھی۔۔۔

مسفرا۔۔۔وہ۔۔ازحف نے اُسے دیکھتے کہا۔۔۔

ہمم۔۔مسفرا اریز بھائی۔۔آیت سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔

کیا۔۔۔مسفرا کاردِ عمل بھی ازحف سے الگ نہیں تھا۔۔

مگر یہ ممکن نہیں ازحف۔۔۔مسفرانے کچھ دیر بعد اپنے حواسوپر قابو پاتے کہا۔۔

نہیں مسفرا شاید یہ ہی ممکن ہے۔۔دیکھوں مسفرادیان بھائی کا فیصلہ ہم سب کے سامنے ہے۔۔

اور آیت کب تک یوں سفر کرتی رہے گی۔۔۔

اور دسری بات شاید یہ بات جب دیان بھائی تو معلوم ہو تو کچھ بہتری آئے اور اگر نہیں بھی بھائی آیت کی حق میں فیصلہ کرتے تو اریز بھائی بہت ہی اچھے انسان ہیں آیت ان کے ساتھ خوش رہے گی۔۔

مگر ازحف آیت کبھی نہیں مانے گی۔۔

اُس بات کا فیصلہ تو وقت کرے گا مسفرا۔۔ابھی تو میں اریز بھائی ابصار انکل کا نمبر دے رہا ہوں کل آپ تیار رہنا ہم گھر چل کر بات کریں گے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جی ابصار صاحب آپ کو جو بہتر لگتا ہے آپ وہ کریں۔۔آیت کے لیے یہ مناسب ہے

تو یہ ہی ٹھیک۔۔

برہان صاحب نے کہا۔۔

جی کل آیا تھا۔۔اریز کے والد صاحب کا فون وہ بھی ملنا چاہتے ہیں۔ مگر مجھے لگا آپ سب سے پہلے بات کر لی جائے۔۔

ابصار صاحب اور عائشہ برہان مینشن میں موجود تھے۔۔کل ہی جمال صاحب جو اریز کے والد تھے انہوں کے آیت کے لیے رشتہ مانگا تھا

ابصار صاحب نے بہت سوچا تھا اور ان کو بھی یہ ہی لگا تھا کہ آیت کے لیے یہ ہی مناسب ہے۔۔۔

اس لیے وہ یہاں آئے تھے کہ ابصار صاحب کا ماننا تھا کے آیت پر جتنا حق ان کا ہے اتنا ہی اب برہان صاحب اور شگفتہ بیگم کا بھی اس لیے وہ یہاں مشورا کرنے چلے آئے تھے۔۔۔۔

ہم نے تو کچھ اور ہی سوچا تھا بھائی صاحب مگر شاید تقدیر میں یہ کی لکھا تھا۔۔۔

فاطمہ نے نم لہجے میں کہا۔۔جو اللہ کو منظور فاطمہ اور اریز بھی بہت اچھا لڑکا ہے یقیناً

ہماری آیت خوش رہے گی۔۔عادل نے سمجھاتے کہا۔۔

مگر ابصار صاحب آیت۔۔!کیا آپ نے اُس سے بات کی۔۔؟عادل صاحب نے پوچھا۔۔

نہیں عادل صاحب ابھی تک تو نہیں کی ہے۔ہم نے سوچا تھا پہلے آپ سے مشورہ کر لیا جائے۔۔پھر آیت سے بات کریں گے۔۔

یہ سب آپ کا بڑپن ہے ورنہ۔۔برہان صاحب نے گلوگیر لہجے میں کہا۔۔

نہیں بھائی صاحب آیت پر آپ سب کا بھی ہم جتنا ہی حق ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائشہ نے کہا۔

شکریہ عائشہ ہم تو چاہتے تھے کہ آیت ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس آجائے مگر شاید ہماری قسمت میں نہیں۔۔

اللہ کو جو منظور شگفتہ بیگم۔۔برہان صاحب نے تسلی دیتے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اگر ہوتا ہے اتفاق تو کچھ یوں کیوں نہیں ہوتا

وہ چلے اسی راہ پہ جو مجھ پہ ختم ہو"

وہ کب سے لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا تھا۔۔پے در پے ملنے والے میسجز نے اُس کے دل میں بھونچال مچادیا تھا۔۔۔لکھنے والی کی شدت باخوبی معلوم ہوتی تھی۔۔اُس کے دل میں کیا چل رہا ہے وہ جانتا تھا

مگر وہ اپنے دل کو سمجھا نہیں پارہا تھا۔۔

دل تو سمجھ چکا ہے تم اپنے دل کو نہیں سمجھا پارہے۔۔ چھپکے سے سرگوشی ہوئی تھی۔۔

دیان کی سانسیں اب گھٹنے لگی تھی مگر وہ چاہ کر بھی آزاد ہوا میں سانس نہیں لے پارہا تھا۔۔۔ضد سی ہوگئی تھی اُسے خود سے۔۔وہ ماننا ہی نہیں چاہتا تھا کہ اُسے محبت ہوگئی ہے۔۔۔

سر درد کی شدت سے پھٹنے کے قریب تھا۔۔۔۔وہ بے سدھ سا ہو کر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

دیان مراد۔۔نالڑو خود سے مان جاؤ۔۔۔لوٹ جاؤ۔۔۔دل سے پکارا اٹھی تھی۔۔

نہیں ابی لوٹنا آسان نہیں ہے۔۔۔میں واپسی کا ہر دروازہ بند کر آیا ہوں۔۔

ایک بار آیت کا سوچو تو۔۔۔پلیز ابی خدا کے لیے چپ ہو جاؤ مجھے کسی کو نہیں سوچنا کچھ

نہیں سوچنا۔۔

برابر میں پڑا تکیہ اٹھا کر اُس نے اپنے منہ پر رکھا تھا۔۔

اس لیے نا کہ اگر آیت کو سوچا تو یہ جو اپنے گرد بنایا انا کا بھر بھری مٹی کا محل ہے وہ گرر کر ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔۔۔

نہیں کوئی انا کا محل نہیں ہے میرے گرد۔۔میں بس تم سے محبت کرتا ہوں ابی صرف تم سے اگر تم نہیں تو کوئی نہیں۔۔ سمجھیں اور اور یہ میسجز اب میں کوئی بھی میسج نہیں پڑھوں گا کوئی بھی نہیں اُس نے لیپ ٹاپ کی سکرین کا بند کرتے کہا۔۔۔

میرے مولا مجھ پر رحم کر میں کیا کرو کچھ کر میرے مالک ورنہ میں پاگل ہو جاؤں گا۔۔۔وہ دوبارہ لیٹے ہوئے بولا۔۔۔

یااللہ میں کچھ بھی نہیں جانتی تو نے میری قسمت میں کیا لکھا ہے مجھے کچھ بھی علم نہیں

۔۔

مگر میں اتنا ضرور جانتی ہوں کچھ بہترین لکھا ہے۔۔۔کیوں کہ تو کبھی بھی اپنے بندوں

کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتا۔۔

یااللہ تو بس مجھے حوصلہ اور ہمت دے دے کہ میں سب کچھ برداشت کر سکو۔۔۔

دیان مراد میرے نہیں ہے مجھے کیوں ایسا محسوس ہونے لگا۔۔۔اتنا وقت ہو گیا ہے ۔۔۔کیا اب تک ان کے دل میں زرا بھی گنجائش نہیں نکلی میرے لیا۔۔میں تو سمجھی تھی غصہ ہو گا تو وقت کے ساتھ ختم ہو جائے گا مگر۔۔۔نہیں وہ مسافر تو لوٹنا ہی بھول گیا۔۔

تو تو رب ہے۔۔۔میرے مولا۔۔تُو تو دعاؤں سے تقدیریں بدل دیتا ہے کیا میری کوئی بھی دعا قبولیت کا درجہ نہیں پا سکی۔۔یہ ممکن نہیں ہے کے دل سے نکلی دعائیں رائیگاں جائیں۔۔۔میں تھکنی لگی ہوں میرے مالک۔۔۔

میرا اب سب تیرے حوالہ ہے تو میری مدد کر یااللہ مدد کر۔۔

وہ جائے نماز پر بیٹھی رب کے آگے ہاتھ پھیلائے دعا گو تھی۔۔

ناجانے اُس کا دل آج کل کیوں اتنا گھبرا رہا تھا۔۔۔

وہ خود بھی سمجھنے سے قاصر تھی۔۔۔

اپنے اللہ کے حوالے سب کچھ پر کے وہ پر سکون ہو گئی تھی وہ جانتی تھی اللہ اُس نے حق میں بہتر ہی کرے گا۔۔

دعا مانگ کر وہ جائے نماز سے اٹھی تھی جب اُس کے کمرے کا دروازہ بجا۔۔

آنسو پونچھ کر اُس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ابصار صاحب دروازے میں کھڑے تھے۔۔

ارے بابا آئیں نا۔۔آیت نے اپنے چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ لاتے کہا۔

کیا کر رہی تھی میں گڑیا۔۔ابصار صاحب نے اُس نے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔

اپنے دل کے سکون کے لیے اللہ سے دعا کر رہی تھی بابا۔۔سوائے اللہ کے کوئی بھی ہمارے دل کا حال نہیں جان سکتا۔اللہ سے اپنی بہتری کی دعائیں کر رہی تھی۔۔آیت نے دھیمی نم آواز میں کہا۔۔

ابصار صاحب نے آیت کے جانب دیکھا تھا۔۔اس عرصے میں وہ کتنی بڑھ ہو گئی تھی سنجیدہ بھی۔۔

ہر وقت ادھم مچانے والی آیت سو برسی خاموش ہو گئی تھی۔۔

اُس کی روح تک میں افسردگی حائل ہو گئی تھی۔۔

ٹھیک کہااللہ سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔۔

آیت۔۔!ابصار صاحب نے دل ہی دل میں کہتے اُسے پکارا جو کب سے بیڈ پر بیٹھی نیچے قالین کو گھور رہی تھی۔۔

جی۔۔بابا۔۔۔اُس نے چونک کر دیکھا۔۔

آپ جانتی ہیں ہم اپنی بیٹی آیت کو کتنا یاد کرتے ہیں۔۔اُس کی وہ شرارتیں۔۔باتیں ناجانے ہماری بیٹی کہاں کھو گئی۔۔؟اب تو جیسے اس گھر کے در و دیوار بھی اُس کے آواز کو ترس گئے ہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابصار صاحب نے بھیگے لہجے میں کہا۔۔

بابا۔۔۔!آیت نے تڑپ کر ان کی جانب دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔

آیت آپ ہماری جان ہو۔۔ہم آپ کو یوں تڑپتا نہیں دیکھ سکتے

کیا۔۔۔

اچھا ایک بات بتاؤ آپ اپنے بابا سے پیار کرتی ہیں۔۔ابصار صاحب نے اچانک سے کہا۔۔

بابا یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے۔۔آیت نے انہے دیکھتے کہا

تو کیا آپ کی زندگی کا فیصلہ کرنے کا حق ہمیں ہے۔۔

جج۔۔جی بابا۔۔آیت نے الجھتے کہا۔۔

بابا کوئی بات ہے۔۔۔ان کے اچانک سوالوں پر اُس نے کہا۔۔

دل میں عجیب ساڈر محسوس ہوا تھا۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔!ابصار صاحب نے اپنے آپ کو بولنے لے لیے تیار کیا۔۔

بیٹا آپ اریز سے ملی ہو۔۔۔ابصار صاحب نے پوچھا۔۔

کون۔۔کون اریز۔۔؟آیت نے پوچھا۔۔۔اُس کے دل میں شور مچا تھا۔

وہ دی۔۔۔ابصار آاحب دیان کا نام لیتے لیتے رکے وہ ابھی دیان کا نام آیت کے سامنے لینا نہیں چاہتے تھے۔۔۔

ازحف کا دوست۔۔۔مسفرا کی شادی میں ملاقات ہوئی تھی نابرہان صاحب کھ گھر پر بھی۔۔۔۔ابصار صاحب نے کہا۔۔

جی۔۔جی بابا۔۔۔اپیا کی شادی میں ملاقات ہوئی تھی۔۔۔

آیت کو یاد آیا تھا جس نے مسفرا کی شادی میں ڈوپٹہ نکلنے میں مدد کی تھی اور دوسرے دن بھی ملنا ہوا تھا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔وہ۔۔بیٹا تم سے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔۔

جی۔۔۔۔!آیت کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔۔وہ حیرت زدا آنکھوں سے ابصار صاحب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

آنکھوں سے انسوں کا سیلاب بہنا شروع ہو گیا تھا۔۔آیت نے بے دردی سے اپنے آنسو صاف کیے۔۔

میری جان۔۔۔ہم جانتے ہیں یہ فیصلہ آپ کے لیے مشکل ہے مگر ہم سب یہ چاہتے ہیں۔۔۔مگر پھر بھی آپ سوچ لو سمجھ لو کوئی زبردستی نہیں ہے۔۔ابصار صاحب نے دیکھتے کہا۔۔۔

دیکھو بیٹا۔۔۔ہم سب نے اُسے وقت دیا۔۔یہ سوچ کر کے شاید وہ فیصلہ نہیں کر پا رہا ہے مگر بیٹا دیان فیصلہ کرنا ہی نہیں چاہتا۔۔ابآر صاحب نے دل پر پتھر رکھ کر کر

کہا۔۔۔اور ہم آپ کو یوں نہیں دیکھ سکتے۔۔

آیت کی خاموشی پر ابصار صاحب نے اُسے کہا۔۔۔جو سانس روکے انہے سن رہی تھی۔۔۔

نہیں میں نہیں کر سکتی۔۔آیت کے دل سگ آواز آئی تھی۔۔

مگر آیت۔۔!ابھی تو تم نے اپنے سارے فیصلے اللہ کے سپرد کیے اور

جب سب اللہ کے حوالے کر دیا تو تم کون ہوتی ہو یہ کہنے والی کے تم یہ نہیں کر سکتی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ ہی تمہارے لیے بہتر ہے جبھی تو ہو رہا ہے۔۔دماغ نے اُسی کی باتیں یاد دلائی تو وہ کشما کش میں آگئی تھی۔۔

اُسے کیسی سوچ میں گھم دیکھ ابصاد صاحب اٹھ گئے تھی وہ سمجھ سکتے تھے کہ آیت کو وقت کی ضرورت ہے۔۔اور وہ وقت آیت کو دینا ہی تھا۔۔۔

اگر دیان ہے تمہاری قسمت میں تو تمہارا ہو جائے گا۔۔نہیں تو دنیا کی کوئی طاقت تمہیں اُس نہیں بنا سکتی۔۔۔

بابا۔۔!ابصار صاحب ابھی کمرے سے نکل ہی رہے تھے جب آیت نے پیچھے سے پکارہ۔۔

ابصار صاحب نے تعجب سے اُسے دیکھا۔۔وہ دوڑ کر ان کے گلے لگی تھی۔۔

بابا۔۔آپ کو جو ٹھیک لگتا ہے آپ وہ کریں مجھے کوئی اعتراض نہیں

دل لر پتھر رکھ کر اُس نے اریز کے حق میں فیصلہ سنایا تھا۔۔۔

سچ بیٹا آپ یہ سب زبردستی تو نہیں کہہ رہی نا۔۔۔ابصار صاحب اُس کے اچانک مان جانے پر حیران ہوئے تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نن۔۔نہیں بابا۔۔میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔آپ کو اور مما کو جو بھی میرے لیے بہتر لگتا ہے آپ سب وہ کریں۔۔

بڑے ضبط سے اُس نے یہ کہا تھا۔۔۔

میری جان۔۔!جیتی رہو آج آپ نے مجھے پر سکون کر دیا میں اپنی بیٹی کو ہمشہ خوش دیکھنا چاہتا ہوں اور میں جانتا ہوں اریز آپ کو خوش رکھے گا ان شاءاللہ ابصار صاحب نے اُس نے سر کر تھپتھاتے کہا۔۔

میں کل ہی ان لوگوں کو فون کر کے آنے کا کہتا ہوں۔۔ابصار صاحب نے کہا تو وہ سر ہلانے لگی۔۔

اچھا اب آپ آرام کرو ٹھیک۔۔جی بابا۔۔ابصار صاحب کہہ کر کمرے سے نکل گئے۔۔

ان کے جاتے ہی آیت نے لپک کر دروازہ بند کیا تھا۔۔اور اُس کے ساتھ ہی لگ کر زمین پر بیٹھ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔

یا اللہ مجھے ہمت دینا۔۔میں۔۔میرے حق میں فیصلہ کرنا میرے مالک۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سوری ابرش اپیا سوری مجھے معاف کر دیں میں۔۔میں آپ کی امانت کا دھیان نہیں رکھ پائی۔۔

اگر اپیا میں یہ کسی کو بھی نہیں سونپوں گی اُس دل میں صرف دیان بستے ہیں صرف دیان۔۔

مگر ان کے دل میں آپ بستی ہیں ابرش اپیا آپ بستی ہیں وہ اپنے گھٹنوں میں سر دیے اپنے دل سے ہم کلام تھی۔۔

ابرش اپیا۔۔محبت زبردتی کا بندھن نہیں ہے کہ جب جس سے چاہا باندھ لیا۔۔۔مجھے تو یہ بندھن قسمت کی طرف سے ملا ہے مگر دیان۔۔

معاف کرئے گا اپیا۔۔اس بار میں آپ کے دئے تحفے کا خیال نہیں رک پاؤں گی۔۔۔

وہ آنسو صاحب کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا۔۔۔!جی ازحف ابھی مما کو میرا پاس فون آیا تھا۔۔انہوں نے بتایا۔۔

مگر کیسے۔۔مجھے یقین نہیں آرہا ہے مسفرا۔۔یقین تو مجھے بھی نہیں آرہا ہے کہ بابا نے پوچھا اور اُس نے پل بھر میں ہی جواب بھی دے دیا۔۔

معلوم نہیں مسفرا آیت کے دل و دماغ میں کیا چل رہا ہے وہ اریز بھائی سے شادی کرنے کے لیے اتنی آسانی سے کیسے مان گئی۔۔

ازحف خود حیران تھا اُسے لگا تھا کہ آیت انکار کر دے گی۔۔۔

مگر۔۔۔وہ تو فوراً ہی مان گئی تھی۔۔

خیر بابا نے بلا لیا ہے کل وہ لوگ آئیں گے۔۔۔۔

ازحف بھائی کو بتادینا چاہیئے۔۔؟مسفرانے ازحف کے جانب دیکھتے کہا۔۔

نہیں مسفراابھی نہیں رک جائیں ابھی۔۔۔پہلے یہاں بات ہو لینے دیتے ہیں پھر۔۔

مگرازحف آپ نے ہی تو کہا تھا کہ۔۔بھائی کو شاید فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔۔

مسفرا۔۔۔ابھی بھائی کو کیا بتائیں گے۔۔پہلے یہاں تو معملات آگے بڑھنے دیں

۔۔۔ورنہ ابھی تو بھائی کو ایسا نہ لگے کہ یہ سب ہم کر رہے ہیں یاان سے کوئی جھوٹ

بول رہے ہیں۔۔

ہمم۔۔اچھا خیر میں بڑی مما اور مما کو بتادو۔۔مسفرانے اٹھتے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھیک ہے اور ہاں آپ بھی ابھی آیت سے کچھ بات نہیں کریں گی کچھ بھی نہیں پوچھیں

گی۔۔

کیا مطلب۔۔۔مسفرانے پوچھا۔۔

دیکھیں مسفرا یہ آپ بھی اچھی طرح جانتی ہیں کہ آیت بھائی کو ہی پسند کرتی ہے مگر

اُس کے باجود اریز بھائی سے شادی کرنے پر رضامند ہو گئی ہے۔۔

اُس کے دل ودماغ میں طوفان مچا ہو گا۔۔۔

اس وقت سوال نہیں خاموشی ہی بہتر ہے آیت کے لیے جب تک وہ خود کچھ نہیں کہتی

سمجھیں۔۔

جی ازحف ٹھیک کہا آپ نے میں کچھ بھی نہیں پوچھوں گی۔۔۔

مسفرا کہتی وہاں سے چلی گئی تو ازحف صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر کچھ سوچنے لگا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"دریا سمجھ رہے تھے جیسے وہ سیراب تھا

ظاہر ہوا نشتہ لبی کا عذاب تھا

کس کرب آگہی میں گزری ہے زندگی

لمحہ بھی میرے واسطے یومِ حساب تھا"

وہ صبح سے بے چین تھا۔۔ایسی لیے آج آفس بھی نہیں گیا تھا۔۔ صبح جب اٹھا تھا تو ہر روز کی طرح سب سے پہلے اُس نے اپنا لیپ ٹاپ آن کیا تھا مگر وہ حیرات کا شدید جھٹکا اُسے لگا تھا۔۔۔

کیوں رات بھر ایک بھی میسج نہیں آیا تھا۔۔۔وہ شدید حیران ہوا تھا۔۔ورنہ رات بھر میں پندرہ بیس میسجز تو آتے تھے مگر آج ایک بھی نہیں تھا۔۔

وہ بے صبری سے میسجز کا انتظار کرنے لگا۔۔ تمام یہ ٹینگز اُس نے کینسل کر دی تھی۔۔۔بس لیپ ٹاپ آن کیے بیٹھا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب قریب گیارہ بجے اُسے یہ میسجز موصول ہوا تھا سانس میں سانس آئی تھی اُسے ۔۔پھر کچھ وقفے کے بعد ایک اور میسج ملا تھا۔۔۔۔۔۔

"آنکھوں پر تھکن سی طاری ہے

خوابوں نے بڑا رلایا ہے"

دیان کے ہاتھ بری طرح کانپے تھے۔۔وہ تڑپ گیا تھا۔۔لکھنے والے کی کیفیت وہ اپنے دل پر محسوس کر رہا تھا۔۔

یااللہ۔۔۔دیان نے اپنے بالوں کو سختی ہے مٹھی میں جکڑا تھا۔۔

کیوں آیت کیوں رہی ہوں یہ سب۔۔۔مجھ میں اور ہمت نہیں

ضبط کے باعث اُس کے آنکھیں لال ہو گئی تھی۔۔

میں تمہیں یوں تڑپتا نہیں دیکھ سکتا۔۔تڑپ تو وہ تب سے رہی ہے جب سے تم گئے

ہو۔۔مگر احساس آج ہوا ہے۔۔۔کوئی اُس کے اندر سے چلایا تھا۔۔۔۔

آیت کا احساس پہلے سے تھا بس میں ہی اپنے دل کو نہیں سمجھ پا رہا تھا۔۔۔پر آج نا جانے

کیوں ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ یہ سلسلہ تھمنے والا ہے۔۔کیا سچ میں مجھے لاٹ جانا

چاہیے۔۔۔

دیان نے خود سے خود کلامی کرتے کہا۔۔

کیا ہو گیا ہے دیان تمہیں تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو بالکل بھی نہیں

اپنے ذہن میں آئی سوچ سے وہ ڈر گیا تھا اس لیے جلدی سے خود کو ہی ڈپٹا۔۔اور فوراً

سے اٹھا کر باتھ روم کی جانب چل دیا کہ ذہن کو ٹھنڈا کرنے کے لیے وہ شاول لینا چاہتا

تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم۔۔!آیئے آیئے۔کیسے ہیں آپ سب

ابصار صاحب نے اریزاور اُس کے گھر والوں سے گرم جوشی سے ملتے ہوئے کہا۔۔

وعلیکم السلام۔۔!جی اللہ کا کرم ہے جمال صاحب نے گلے ملتے کہا

اوران کے ساتھ لاؤنج میں چلے آئے تھے۔۔

ان سب کے آنے کے کچھ دیر بعد ہی برہان صاحب کی فیملی بھی آگئ تھی اوراب سب باتوں میں مشغول ہو چکے تھے۔۔

آیت میری جان آپ تیار ہوں۔۔۔مسفرانے کمرے میں آتے آیت سے کہا۔۔جو فش آیکیوریم سے سامنے بیٹھی اُسے تک رہی تھی۔

آیت۔۔اُسے گم سم بیٹھا دیکھ مسفرانے اُس کے پاس جا کر ہلایا۔۔

جی۔۔آیت نے چونک کر مسفرا کو دیکھا۔۔

آیت میری جان۔۔!آیت کی آنکھوں میں آنسو دیکھ مسفرانے اُس کے برابر میں بیٹھتے کہا۔۔۔

کیاہوابتاؤمجھے۔۔۔مسفرانے اُس کا چہرااپنی جانب کرتے کہا۔

اپیامجھ۔۔۔مجھ سے نہیں ہوگا۔۔میرے اندراتنی ہمت نہیں ہے اپیاکہ دیان کی جگہ کسی اوراپنی زندگی میں شامل کرلوں مجھے نہیں کرنی شادی۔۔۔دیان کے علاوہ کسی سے نہیں۔۔۔

آیت نے روتے مسفراکے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔

مسفرابھی اچانک اُس کے یوں رونے پر بوکھلاگئی تھی۔۔۔

وہ صبح سے آئی ہوئی تھی مگر آیت نے یہ ہی ظاہر کیاتھاکہ وہ ٹھیک ہے مگراب اچانک ۔۔۔

تم کیوں ایسے شخص کے لیے اتناتڑپ رہی ہوں جس کو تمہاری پرواہی نہیں۔۔ایک پتھر دل انسان کے لیے یہ آنسو بہانابیوقوفی ہے آیت۔۔۔اس سے پہلے مسفراکچھ کہتی ازحف نے آیے کی بات کاجواب دیتے کہا۔

جو کمرے کے دروازے میں کھڑاتھااور آیت کی بات بھی سن چکاتھا۔۔۔

آیت نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیے تھے۔۔

ان آنسو کو مجھ سے چھپانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔بھائی ہوں تمہارا۔۔۔!ازحف نے اُس کے گال پر پھسلے آنسو صاف کرتے کہا۔۔۔

آیت آپ مجھے اپنی چھوٹی بہن کی طرح عزیز ہو۔۔میں جانتا ہوں کہ یہ مشکل فیصلہ ہے مگر اللہ پر بھروسہ رکھو۔۔جو بھی ہو گا وہ آپ کی حق میں بہتر ہو گا۔۔۔

اور آیت نئے یادوں کو بنانے کے لیے پرانی یادوں سے پیچھا چھڑوانا پڑتا ہے۔کچھ وقت لگے گا مگر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

ازحف نے محبت سے اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بے ساختہ آیت نے اُس کے جانب دیکھا تھا۔۔۔

چلو اب یہ آنسو صاف کرو اور مسفر اجلدی سے آیت کو لے کر باہر آئیں سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

ازحف نے آیت کی جانب دیکھتے کہا۔۔جی میں ابھی لائی۔۔۔مسفر انے کہا تو وہ باہر چلا گیا۔۔۔

ادھر آؤ۔۔!مسفر انے آیت کو ڈریسنگ ٹیبل کے پاس لاتے کہا۔۔

اور ہلکی سی لپ اسٹک لگا کر سر پر ڈوپٹہ ٹھیک کیا۔

اب ٹھیک چلو چلیں۔۔۔مسفرا نے پیار سے اُس کا گال چوم کر کہا

اور اُسے لیے باہر کی طرف بڑھی تھی جب فاطمہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔

آیت۔۔!وہ جو کای روبوٹ کے مانند سر جھکائے مسفرا کے ساتھ چل رہی تھی فاطمہ کی آواز پر سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

اُسے دیکھ فاطمہ کا دل کٹ گیا تھا۔۔کیا کچھ نہیں تھا اُس کی آنکھوں میں بے بسی۔۔شکایت۔۔افسوس۔۔آیت جھٹ ان کے سینے سے لگی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس میری جان۔۔بس رو نہیں۔۔۔پیار سے پچکارتے فاطمہ نے کہا

۔۔۔

مسفرا پانی۔۔۔روتے روتے اُس کے ہچکی بندھ گئی تھی جب فاطمہ نے کہا۔ان کے کہنے پر وہ باہر کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔

مجھے معاف کر دو گڑیا۔۔میں کچھ بھی نہ کر سکی۔۔۔آیت کو گلے لگا ئگ وک بولی تھی۔۔۔

نن۔۔ نہیں آنٹی آپ۔۔۔آپ ایسا نہ کہیں۔۔۔یہ سب میری قسمت تھی۔۔

نہیں آیت کاش میں دیان کو سمجھا پاتی۔۔۔ مگر وہ تو جیسے ضدی ہو گیا ہے کچھ سمجھنا ہی نہیں چاہتا بات تک کرتا نہیں۔۔

آپ پریشان نہ ہوں۔۔ ہم قسمت سے لڑ نہیں سکتے۔میں نے بھی اپنے فیصلے اللہ کے سپرد کر دیے وہ کبھی بھی مجھے میری ہمت سے زیادہ نہیں آزمائے گا۔۔آیت نے گلوگیر لہجے میں اپنے آنسوں کو ہتھیلی سے رگڑتے کہا۔۔۔

لو پانی پیو۔۔مسفرا نے پانی کا گلاس آیت کے جانب بڑھاتے کہا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو چند گھونٹ اُس نے پیے تھے۔۔۔

چلیں۔۔؟مسفرا کے پوچھنے پر وہ سر ہلانے لگی۔۔۔تو فاطمہ اور وہ آیت کے ساتھ باہر لاؤنج کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

یااللہ میرے بچوں کو ان کی خوشیوں سے نواز دے فاطمہ نے دل ہی دل میں دعا کی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم۔۔!آیت نے لاؤنج میں آتے دھیرے سے سب کو سلام کیا تھا۔۔

وعلیکم السلام۔۔ماشاءاللہ۔۔!کلثوم نے آیت کے جانب دیکھتے محبت سے کہا۔۔

اریز جو کب آیت کا منتظر تھا آیت پر نظر تے ہی چونک گیا تھا۔۔بلو اور گرے کلر ہے سوٹ میں ملبوث سر پر دوپٹہ لیے وہ بے شک خوبصورت لگ رہی تھی۔۔مگر وہ آیت بالکل بھی نہیں تھی جس سے وہ پہلی بار ملا تھا۔۔نا آنکھوں میں شوخی تھی نا چہرے پر وہ شرارت کے رنگ۔۔اریز کو شدید تعجب ہوا تھا آیت کو دیکھ کر۔۔

اُسے حیرانی ہوئی تھی کہ اتنا کوئی کیسے بدل سکتا ہے۔۔۔

ماشاءاللہ بہن ہمیں تو آپ کی بیٹی بہت پسند ہے بس جلدی سے آپ اُسے ہمیں دے دیں۔۔کلثوم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

جی جی بہن آپ ہی کی ہے۔۔عائشہ نے دھیمی مسکان لیے کہا۔۔۔

ابصار صاحب۔۔!اگر مناسب سمجھیں تو رسم کر لیتے ہیں۔۔

جمال صاحب نے کہا۔۔۔

جی ہمیں کوئی اعتراز نہیں۔۔ابصار صاحب نے ہامی بھری تو کلثوم نے اٹھ کر اریز نے

نام کی انگھوٹی آیت کی انگلی میں پہنادی۔۔

اب یہ یہ ہماری ہوئی۔۔۔کلثوم نے آیت کو گلے لگاتے کہا۔۔۔

آیت کادم گھٹنے لگا تھا یہاں مگر وہ بھی اپنے آپ کو آخری حد تک آزمانا چاہتی تھی۔۔

اُس نے ایک بار بھی سامنے بیٹھے اریز کی جانب نگاہ نہیں اٹھائی تھی۔اور اُس کے اس عمل کر اریز بری طرح بے چین ہوا تھا۔۔اُسے سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ آیت کو ہوا کیا ہے۔۔یہ شرمانا نہیں تھا ناہی آیت کنفیوز ہو رہی تھی۔۔بلکہ کچھ اور ہی تھا۔۔۔اریز نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شادی کا کیا خیال ہے جمال صاحب۔۔۔؟

ہمارا جلدی ہی شادی کا ارادہ ہے۔۔برہان صاحب کی بات پر جمال صاحب بولے۔۔

دراصل شادی تک ہم یہی ہیں۔۔ہمارا فلیٹ ہے یہاں بس اریز کی شادی تک یہی ہیں ۔۔جمال صاحب نے کہا۔۔

جی مناسب ہے یہ پھر جلد ہی ڈیٹ بھی فکس کر دیں گے۔۔

ابصار صاحب نے کہا۔۔

جی آپ سب سوچ کر ہمیں بتادیے گا۔۔پھر شادی کی تیاریاں اُسی حساب سے شروع کردیں گے۔۔۔۔کلثوم نے کہا۔۔

کی بہتر۔۔۔ابصار صاحب بولے۔۔۔

کھانا لگا تو سب نے کافی اچھے ماحول میں کھانا کھایا۔۔اریز کو موقع نہیں مل تھا آیت سے بات کرنے کا مگر وہ چاہتا تھا کہ آیت سے بات ہو۔

آیت سے ملاقات اُس نے بعد کے لیے چھوڑ دی تھی۔۔وہ آیت کے رویہ کے بابت جاننا چاہتا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مسفرا آپ چاہیں تو آیت کے پاس رک جائیں۔۔؟کچھ دیر بعد اریز اور اُس کے فیملی چلی گئی تھی۔۔۔برہان صاحب اور سب لوگ بھی جانے کے لیے کھڑے تھے جب ازحف نے کہا۔۔۔

نہیں ازحف میں چاہتی تو ہوں مگر آیت کو ابھی میری نہیں خود کی ضرورت ہے۔۔مسفرا نے کہا۔۔

پر بیٹا مسفرا بیٹا آپ ہو گی تو۔۔۔

نہیں عادل انکل میں ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے آپ سب میری وجہ سے پریشان نہ ہوں۔۔

آیت نے ان سب کے پاس آتے کہا۔۔۔

اچھا چلو جیسی آپ کو ٹھیک لگے عادل صاحب بولے۔۔۔

یہ۔۔۔!مسفرا نے اُس نے ہاتھ کی جانب اشارہ کرتے کہا۔۔۔

ازحف بھائی یہ لیں۔۔آپ نے ٹھیک کہا تھا جب نئے رستوں پر قدم بڑھانے ہیں تو پرانے رستے کی یادوں کو پیچھے چھوڑنا ہو گا۔۔باوہ ہی یادیں پیچھے چھوڑ رہی ہوں۔۔۔

آیت نے فس ایکیوریم ازحف دیتے مسفرا کو دیکھتے کہا۔۔۔

اور خاموشی سے واپس اپنے کمرے چلی گئی۔۔۔

یہ آپ سب اتنے حیران کیوں ہیں۔۔۔اس ایکیوریم کو لے کر۔۔

فاطمہ نے تعجب سے پوچھا۔۔۔؟

ازحف اور مسفرا بے یقینی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے جب فاطمہ نے پوچھا۔۔۔

مما۔۔۔یہ دیان بھائی نے گفٹ کیا تھا آیت کو۔۔۔از حف کے منہ سے نکلی بات پر سب نے چونک کر دیکھا۔۔۔

شاید یہ ہی سب ٹھیک کے۔شگفتہ بیگم نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

جو ہو رہا ہے قبول کرنا تو مشکل ہے مگر صبر تو کرنا ہی پڑے گا۔۔۔۔برہان صاحب بولے

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ تھوڑی دیر پہلے ہی گھر آیا تھا ہاتھ لے کر فرش ہونے کے بعد کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر کافی کا مگ لیے اب بالکنی میں بیٹھا افق میں ٹمٹماتے ستارو کو دیکھنے میں محو تھا۔۔۔

آج پورا دن اضطراب میں گزرا تھا۔۔ایسا محسوس ہوتا جیسے کچھ عجیب ہوا ہو۔۔۔بے چینی سوا تھی مگر سمجھ سے بالاتر۔۔دل پریشان سا تھا۔۔۔مگر کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

وہ ابھی اپنے خیالوں میں ہی الجھا تھا جب اُس کا موبائل بجا۔۔سوچوں نے واپسی کا سفر

طے کیاتووہ اپنے خیال سے چونکا تھا۔۔۔

اس وقت کس کا فون۔۔ سوچتے ہوئے وہ کمرے میں آیا تھا ٹیبل پر رکھا موبائل اٹھایا

۔۔۔۔

ان نون نمبر سکرین پر جگمگا رہا تھا۔۔۔ کچھ دیر تو وہ نمبر پہچانے کے کوشش کرتا رہا مگر

جب یاد نہ آیا تو کال پک کر کے فون کو کان سے لگایا۔۔

مگر مقابل بالکل خاموشی تھی۔۔۔

ہیلو۔۔! ہیلو۔۔ کون۔۔ جب کچھ دیر تک کوئی آواز نہیں آئی تو دیان نے کہا

ہیلو۔۔! اسپیکر سے ابھرتی آواز پر دیان کی سانس اٹکی تھی۔۔ وہ ساکت کھڑا رہ گیا

تھا۔۔۔۔

میں۔۔ میں آیت بات کر رہی ہوں۔۔۔ پلیز دیان فون مت بند کریئے گا۔

آیت نے نام بتا کر جلدی سے کہا۔۔۔ کہ کہیں دیان فون نا بند کر دے

مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ دیان اب ایسا نہیں کر سکتا تھا۔۔ اُس کے آواز نے تو جیسے

اُس کے دل کو سکون بخشا تھا۔۔۔۔ مگر وہ کچھ بولا نہیں۔۔ بس خاموشی سے فون کان

سے لگائے کھڑا تھا۔۔۔۔

دیان۔۔۔! میں۔۔میں جانتی ہوں۔کہ میری وجہ سے آپ کو بہت

۔۔نہیں بہت بہت زیادہ تکلیف ہوئی۔۔۔۔

مگر میں یہ سب نہیں چاہتی تھی دیان۔۔یہ تو میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔مگر ہھر بھی آپ کو تکلیف دینے کی وجہ بنی۔۔

آپ کو میسجز کرنے والی میں ہوں۔۔یہ بات میں جانتی ہوں آپ کو کو معلوم ہے

۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگران پانچ ماہ میں ایک بھی بار آپ نے کوئی جواب نہ دیااور اچھا ہی کیا۔

آیت کی آواز میں زمانے بھر کی اداسی موجزن تھی وہ چپ سادھے کھڑا اُسے سن رہ تھا۔ابھی تک اُس نے کچھ بھی نہ بولا تھا۔۔۔۔

آپ یہ مت سمجھیے گا کہ میں نے آج آپ کو اپنی محبت کے داستان

ہجر کے واقعات، تنہائی میں کاٹی راوتوں کے روداد سنانے کے لیے فون کیا۔۔نئیں بالکل نہیں۔۔۔اور نا ہی کوئی قسم کوئی واسطہ دینے کے لیے کیا ہے۔

یہ کہتے کہتے اُس کا لہجہ بھیگا تھا۔۔ مگر وہ اپنے آپ کو سمبھال گئی تھی

ایک سسکی بھر کر اس نے پھر سے اپنے آپ کو بولنے کے لیے تیار کیا۔۔۔

میں نے۔۔بس اتنا کہنے کے لیے فون کیا تھا کہ دیان۔۔ سیر اب کے پیچھے بھاگنا بہت بے کار ہے۔اس میں نا صرف آپ کا بلکہ آپ کی اپنوں کا بھی نقصان ہوتا ہے۔۔

میری وجہ سے سے اپ نے بہت پریشان جھیل لی۔۔اب آپ کو کبھی مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہو گی۔۔

دیان۔۔!اب آپ جس رستے پر ہوں گے ان پر آپ کو آیت کا سایہ بھی نہیں ملے گا۔ ہو سکے تو گھر والوں کے لیے لوٹ آئیں۔۔ان کو آپ کی ضرورت ہے۔۔۔آیت نے گہرا سانس لیتے کہا۔۔۔

اپنا خیال رکھے گا دیان۔۔۔اللہ آپ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اللہ حافظ۔۔

یہ کہہ کر اُس نے فون بند کر دیا تھا مگر دیان کو نئی الجھی ہوئی ڈور میں ڈال دیا تھا۔۔فون پر سناٹا تھا مگر دیان کے دل میں شور اٹھ گیا تھا

یہ آیت نہیں تھی۔۔۔دیان کے دل سے ٹیس اٹھی تھی۔۔

مل گئی خوشی تمہیں دیان۔۔۔ایک معصوم ہنستی مسکراتی لڑکی کو تم نے اداسی لے لمحے تھما دیے۔۔

کیا ہوا ہے جو وہ یہ سب کہہ رہی ہے۔۔دیان نے بیڈ پر بیٹھتے اپنی کنپٹوں کو دباتے کہا۔۔

جب محبت میں ٹھکرائے جاتے ہیں نا تو ایسی ہی باتیں کرتے ہیں خود بے شک کتنی بھی تکلیف اٹھالیں مگر محبوب کو تو راحت دینا چاہتے ہیں۔۔وہ بھی تمہیں اور درد نہیں دینا چاہتی اس لیے۔۔

مگر وہ مجھے درد نہیں دیتی۔۔۔دیان نے کہا۔۔

تو کیا سکون دیتی ہے۔۔؟

ہاں۔۔۔بے ساختہ منہ سے نکلا تھا۔اور وہ اپنی ہی بات پر چونک گیا تھا۔۔۔

یااللہ میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی تو ہی مجھے کوئی راستہ دیکھا

وہ آنکھیں موند کر بستر پر ڈھیر ہو گیا۔

ازحف کیا ہوا ایسے کیوں بیٹھے ہیں۔۔؟ازحف لان میں سیڑھیوں پر بیٹھا نا جانے کہاں

کھویا تھاجب مسفرانے اُس کے برابر میں بیٹھتے کہا۔۔

مسفرا۔۔! میں آیت کے بارے میں سوچ رہاہوں کتنا مشکل ہو گااُس نے لیے یہ سب برداشت کرنا۔۔۔خود سے لڑرہے ہو گی وہ۔

ابھی میں بڑی مما کے پاس کے پاس تھا۔۔وہ بھی بہت افسردہ تھی عجیب سی تنہائی، خاموشی سی چاروطرف محسوس ہورہی ہے۔۔

ہمم۔۔!ازحف مشکل تو ہے مگراب مجھے نہیں لگتاکچھ بھی ہو گا۔

اب تورشتہ بھی پکاہو گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہونے کو تو بہت کچھ ہو سکتا ہے مسفرابلکہ اب ہی توسب کچھ ہو گا۔۔۔ازحف نے اُسے دیکھتے کہا۔۔

اورآپ کو یقین ہے۔۔۔!دعاتو ہے مسفراکہ جو سوچاہے ویساہی ہو۔۔کیوں کہ یہ آخری موقع ہے۔۔۔امید پر دنیا قائم ہے جاناں۔۔مجھے یقین ہے بھائی کے دل میں یہ سب سن ک ر بھکدڑ مچ جائے گی۔۔

اوراگر نہیں ہوتاایساتو ہم بھی اپنی کوششیں اب یہی روک کر یہ بات قبول کرلیں گے

کہ۔۔۔

ہر محبت کا اختتام ملن نہیں ہوتا۔۔بھائی تو ابرش اپی کی یادوں کے سنگ چھوڑ دیں گے اور آیت لیے دعا کریں گے کہ وہ اپنی نئی زندگی کو قبول کر لے۔۔۔

ازحف نے اپنی جیب سے موبائل نکالتے کہا۔۔

چلیں اب بھائی کو فون کرتے ہیں اور آج کی روداد سناتے ہیں۔۔وہ

فون کو لاؤڈ اسپیکر پر کرتے بولا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ آیت کی باتوں سے بچنے کے لیے جو مسلسل اُس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے۔۔لیپ ٹاپ کھول کام میں مشغول ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ذہن ایک ہی بات لر اٹک گیا تھا کہ آخر کیوں آیت نے ایسا کہا تھا۔۔۔کیا ہوا ہے جو وہ یہ سب کہہ گئی تھی۔۔تین گھنٹے سے کوئی میسج بھی موصول نہیں ہوا تھا۔۔۔

آیت کی باتوں نے عجیب بے چینی برپا کر دی تھی۔۔

وہ اپنا ذہن مصروف کرنا چاہتا تھا۔۔۔وہ لیپ ٹاپ میں کھویا جب فون بجا تھا۔۔ازحف

۔۔!

السلام علیکم بھائی کیسے ہیں۔۔فون رسیو ہوتے ازحف نے کہا۔۔

وعلیکم السلام۔۔میں ٹھیک خیریت اس وقت فون کیا۔۔۔؟دیان نے تعجب سے پوچھا۔۔۔

جی۔۔جی بھائی سب ٹھیک ہے۔۔آپ سنائیں۔۔؟

ہاں ٹھیک ہوں میں بھی۔۔دیان نے کہا۔۔۔

دراصل بھائی میں نے بس ایک گڈ نوز دینے کے لیے فون کیا ہے۔۔۔

گڈ نوز۔۔۔دیان سمبھل کر بیٹھا تھا۔۔۔

کیا۔۔کیا ہے نیوز اُس کو عجیب سے بے چینی ہوئی تھی۔۔

جی بتاتا ہوں۔۔ویسے تو آپ کو کل پتہ چل جاتی مگر مجھ سے صبر نہیں ہوا اور میں نے ابھی ہی آپ کو فون کر دیا۔۔۔ازحف نے تجسس پھیلایا۔۔

افف ازحف پہلیاں نا بجھاؤ سیدھے سیدھے بتاؤ۔۔۔دیان کا آبر جواب دے گیا تھا اس لیے جھنجھلاتے کہا

اچھااچھا۔۔بتاتاہوں ازحف نے اپنالہجے بھرپور خوش گوار رکھاتھاورنہ وہ دیان کو کبھی دکھ دینے کو سوچ بھی نہیں سکتاتھامگر یہاں کمزرپڑنے کانہیں تھا۔۔۔

وہ اریز بھائی کی منگنی ہوگئی ہے۔۔اورانقریب شادی ہے۔۔۔

کیا۔۔؟ازحف کے کہنے پر دیان نے حیرت سے کہا۔۔

پر ابھی کچھ دن پہلے تو بات ہوئی تھی تب تو کچھ نہیں کہا۔۔دیان نے حیرانی سے کہا۔۔۔

جی آج ہی ہوئی ہے ہم سب آج وہی تھے۔۔کچھ دیر پہلے ہی واپس آئے ہیں۔۔

تم سب وہی تھے۔۔ایسا کیسے ہو سکتا ہے آج دوپہر ہی میری مما سے بات ہوئی ہے وہ بھی گھر کے نمبر پر اور پھر اتنی جلدی اسلام آباد جا کر واپس کیسے آ سکتے ہو۔۔دیان نے کہا۔۔

کیوں کہ ازیر بھائی کی منگنی یہی ہوئی ہے۔۔۔

ازحف کیاالجھی الجھی باتیں کر رہے ہوں بلکہ تم رہنے دو میں خود ہی

اریز سے بات کرلوں گا۔۔۔دیان نے جھنجھلاتے کہا۔۔۔

ارے بھائی میں کوئی الجھن زدہ بات نہیں کر رہاہوں اچھامیں بتاتاہوں دراصل اریز

بھائی اپنی منگنی کے لیے یہی آئے تھے فیملی سمیت کیوں کہ جس لڑکی سے باگ طے ہوئی ہھ وہ یہی رہتی ہے۔۔۔

ازحف نے تفصیل سے کہا۔۔اور اریز بھائی کی منگیتر کون ہیں۔۔۔۔۔ازحف اتنا کہہ کر خاموش ہو گیا۔۔

کون۔۔!ازحف یہ پوچھنا دیان کے دل کو دھڑکا گیا تھا۔۔

آیت۔۔!ازحف نے کہا۔۔

کو۔۔کون۔۔؟دیان کو لگا اُس کے سنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔۔

بھائی۔۔آیت۔۔ازحف نے اس بار قدرے زور دے کر کہا۔۔

دیان کے ہاتھ سے موبائل گرتے گرتے بچا تھا۔۔وہ بے یقین سا یک دم اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

"اب آپ کو میری وجہ سے کوئی پریشانی نہیں ہو گی دیان"

آیت کی آواز دیان کے کانوں میں ابھری تھی۔۔۔

بھائی۔۔کچھ دیر کی خاموشی کے بعد ازحف نے پکارہ تھا۔۔۔

ہاں۔۔کیا ہوا بھائی۔۔۔

نن۔نہیں کچھ نہیں۔۔

وہ آ۔۔آیت مان گئی۔۔۔ناجانے کیسے دیان نے منہ سے نکلا تھا۔۔

جی بھائی اُس کی زبان کے نے تو ہامی بھر لی مگر۔۔۔ازحف اتنی بات کہہ کر خاموش ہو گیا۔۔۔

مگر دل نے نہیں۔۔۔دیان نے دل ہی دل میں کہا کیوں کہ وہ جانتا تھا مگر گا مطلب۔۔

کیا ہوا بھائی۔۔سب ٹھیک ہے نا۔۔ازحف اُس کے دل کا حال جاننا چاہتا تھا۔۔جب کی وہ دیان کے آواز سے باخوبی سمجھ چکا تھا کہ اُسے جھٹکا لگا ہے۔۔۔۔

ہاں۔۔ہاں سب ٹھیک ہے۔۔مسفرا کو اور سب کو میری طرف سے مبارک باد دینا۔۔

اچھا ابھی میں رکتا ہوں پھر بات ہو گی۔۔دیان نے کہتے بنا کچھ سنے فون بن کر دیا۔۔

ازحف بھائی بہت پریشان ہو گے۔۔مسفرا نے اُسے دیکھتے کہا۔۔

ہمم مسفرا مگر بہت ہی ضدی ہیں۔۔۔ابھی بھی دیکھو کیسے کہہ دیا کہ سب کو مبارک باد دینا۔۔

کھڑوس کہی کے۔۔۔از حف نے منہ بگاڑتے کہا۔۔اپنی ضد میں خود کا ہی نقصان کر لیتے ہیں۔۔

مگر دیکھیے گا میں بھی زور فون کر کر کے اریز بھائی اور آیت کے شادی کی اپ ڈیٹ دیتا رہوں گا۔۔۔

آپ بھی نا از حف۔۔۔کیا اسمارٹ ہوں از حف نے مسکراتے کہا۔

اچھا چلیں اب اندر۔۔مجھے تو بھائی کی فکر ہو رہی ہے مسفرا اٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

پریشان نا ہوں۔۔۔یہ شاک بعد کے پچتاوے سے بہتر ہے۔۔۔از حف نے اُسے کندھے سے پکڑتے کہا اور اندر کے جانب چل دیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆

وہ کتنے ہی پل سکتے ہی حالت میں کھڑا تھا۔۔شاید سانس بھی نہیں لی تھی اُس نے۔۔

"اب جن راستوں پر آپ ہوں گے وہاں آیت کا سایہ بھی نہیں ہو گا"

"دیان مراد آپ کی محبت مجھ پر واجب تھی اب آپ پر وفا لازم ہے"

آیت کی آواز مسلسل اُس کے ذہن پر ہتھوڑے برسا رہی تھی۔۔

یہ سب کیا کیا ہو گیا۔۔کیوں۔؟اور مجھے کیوں اتنا فرق پڑ رہا ہے۔۔۔

مان کو دیان مراد محبت ہو گئی تمہیں اُس سے۔۔۔دور کھڑی انا اُس پر مسکرا رہی تھی۔۔۔

نہیں میں صرف ابرش سے محبت کرتا ہوں صرف ابرش سے۔۔۔

اُس نے ڈریسنگ ٹیبل سے پرفیوم کی شیشی کو اٹھا کر پھینکتے کہا۔۔

وہ اذیت کہ انتہا پر تھا۔۔اور یہ اذیت اُس نے خود چنی تھی جیسے آیت نے چنی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر اس بار وہ ضرب گہری تھی جس نے اُس کے ضد اور انا کا بت پاش پاش کر دیا تھا۔۔۔۔

وہ یہ ماننے کے لیے تیار ہو گیا ہے کہ اُسے محبت ہو گئی ہے۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔!وفا بھاؤں گا۔۔۔وہ زمین پر گھٹنوں کے بل گرتے چیخا تھا۔۔۔

مگر کیوں۔۔تم تو ابرش سے محبت کرتے ہو۔۔۔۔

ہاں کرتا تھا، کرتا ہوں،اور ہمیشہ کرتا رہوں گا میں ابی سے محبت مگر آیت !ہاں یہ سچ ہے

میں اپنے آپ کواُس سے محبت کرنے سے نہیں روک پایا۔۔۔

میں ابرش کو تو کھو چکا مگر اپنی انا میں آیت کو نہیں کھو سکتا۔۔۔

ہاں میں ہار گیا۔۔۔اور مجھے اس شکست پر افسوس بھی نہیں کیوں کہ مجھے یہ میرے محبوب کے ہاتھوں ملی ہے۔۔۔

وہ ایک ہی جھٹکے میں سب کچھ ہار گیا تھا۔۔۔جو کام کوئی بھی نا کر سکا وہ کام خوف نے کر دیا تھا۔۔۔

آیت کے کسی اور کے ہو جانے کے خوف نے۔۔جو جنگ وہ لڑ رہا تھا۔۔۔اپنا آپ ہار کر محسوس ہوا کہ وہ جیت گیا ہے۔۔۔

اعترافِ محبت کر کے وہ اچانک ہی پر سکون ہو گیا تھا۔۔۔

ایسا محسوس ہوتا جیسے انگارو پر چل کے آنے کے بعد کسی نے پیروں کے پیچھے برف رکھ دی ہو۔۔۔دل میں جو حشر برپا تھا۔۔۔یک دم وہاں سکون پھیل گیا تھا۔۔۔۔

مجھے معاف کر دو ابھی۔۔۔مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم انکل۔۔۔!اریز نے اندر لان میں انٹر ہوتے ہوئے ابصار صاحب کو کہا جو لان میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے۔۔

وعلیکم السلام۔۔!آؤ بیٹھو بیٹا۔۔۔ابصار صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ ان کے ساتھ ہی برابر والی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔

کیسے ہو برخوردار۔۔۔؟

جی انکل ٹھیک۔۔وہ دراصل مجھے آپ سے اجازت چاہیے تھی۔۔

اریز نے ہچکچاتے کہا۔۔

کیسی اجازت۔۔۔وہ انکل میں آیت کے ساتھ جانا چاہتا تھا کہ وہ مجھے اور میں اُسے کچھ سمجھ لیں۔۔اور انڈ سٹینگ ہو جائے۔۔اگر آپ کو مناسب لگے تو۔۔اریز نے کہا

او۔۔اچھی بات ہے بیٹا۔۔۔اچھا ہے کچھ وقت ساتھ گزارو کے تو ایک دوسرے کو سمجھ جاؤ گے۔۔۔ابصار صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

شکریہ انکل۔۔۔تو میں کیا کل آیت کو ڈنر پر لے جا سکتا ہوں۔۔۔

ہاں کیوں نہیں ضرور۔۔

آیت کو کوئی اعتراز تو نہیں۔۔۔ارے نہیں نہیں بلکہ تم خود ہی پوچھ لو میں بھیجتا ہوں ۔۔۔ابصار صاحب نے اٹھتے کہا۔۔

وہ بھی چاہتے تھی آیت سمبھل جائے۔۔۔

آیت بیٹا۔۔! وہ کمرے میں موجود الماری میں سے کپڑے نکال رہی تھی جب ابصار صاحب نے پکارہ۔۔۔

جی بابا۔۔۔وہ بیٹا اریز آیا ہے آپ سے ملنے اور وہ آپ کو کل ڈنر کر بھی لے جانا چاہتا ہے ۔۔آپ جاؤ بات کر لو اُس سے۔۔ابصار صاحب نے کہا۔۔

مگر بابا میں۔۔۔آیت چندا آپ مل گی بات کرو گی تو اچھا رہے گا جاؤ بیٹا وہ کب سے باہر بیٹھا ہے۔۔عائشہ نے بھی پاس آتے کہا۔۔

تو وہ گہرا سانس بھرتی دوپٹہ سمبھالتی باہر چلی گئی۔۔

السلام علیکم۔۔! لان میں آتے اُس نے دھیرے سے کہا۔۔

وعلیکم السلام۔۔! اریز نے کھڑے ہوتے جواب دیا تھا۔۔۔

کیسی ہیں آپ۔۔؟ جی اللہ کا شکر یہ ہے۔۔۔آیت کہتی کرسی پر اُس کے سامنے ہی بیٹھ

گئھ مگر نظریں نیچے گھاس پر ہی گڑی تھی۔۔۔

آیت۔۔!اریز کی پکار پر اُس نے چونک کر دیکھا۔۔۔

جی۔۔۔؟آپ خوش تو ہیں نا کوئی اعتراز تو نہیں آپ کو اس شادی سے اریز نے پوچھا۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔مجھے کوئی اعتراز نہیں۔۔آیت نے اپنے آپ کو سمبھالتے ہلکا سا مسکراتے کہا۔۔

ہمم۔۔ویسے میں آپ کو دیکھ کر بہت حیران ہوں ازحف کی شادی میں آپ کو دیکھا اُس وقت اور اب۔۔۔ان ڈھیر سال میں بہت بدلاؤ آیا ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بدلاؤ نہیں ٹھہراؤ۔۔۔آیت نے اُسے دیکھتے کہا۔۔

آپ کو کیا پتہ پہلے میں میری تھی۔۔۔مگر اب کسی اور کی ہوں۔۔۔آیت نے دل ہی دل میں سوچتے کہا۔۔۔۔

ہمم مگر بہت ہی زیادہ ٹھہراؤ نہیں آگیا۔۔۔

معلوم نہیں۔۔آیت نے سرسری سا کہا۔۔

خیر یہ سب باتیں تو ہوتی رہیں گی۔۔وہ مجھے یہ پوچھنا تھا کیا آپ میرے ساتھ کل ڈنر پر

چلیں گی۔۔۔

جی۔۔بہت شکریہ۔۔آیت کے کہنے پر اریز نے مسکراتے کہا

اتنے میں ملازمہ چائے لے آئی تو وہ دونوں باتوں کے درمیان چائے پینے لگے جن میں اریز ہی صرف کہہ رہا تھا جب کہ آیت بس اُس کی باتوں کا جواب دیتی رہی

ہیلو۔۔!کیا ہوا چند اگھر آنے سے کیوں منع کر رہی ہو۔۔؟مسفرا کان سے فون لگائے کچن میں کھڑی چائے بناتے آیت سے بات کر رہی تھی۔۔

سوری آج نہیں آپیا میں کل پرسو آجاؤ گی۔۔آیت نے کہا۔۔

مگر کیوں۔۔؟مسفرا کو اُس کے منع کرنے پر حیرت ہوئی تھی۔۔

وہ دراصل اریز کے ساتھ ڈنر پر جا رہی ہوں میں۔۔آیت نے پھیکے سے لہجے میں کہا۔۔۔

اوا چھا۔۔چلو اچھی بات ہے گڑیا۔۔مسفرا نے اپنا انداز خوش و خرم رکھتے کہا۔۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ آیت کو کچھ بھی محسوس ہو

اچھا ٹھیک ہے مگر پھر کل لازمی آنا کیوں کہ بڑی مما بھی بہت یاد کر رہی ہیں آپ کو

۔۔۔

جی اپیا کل آجاؤں گی۔۔اچھااب میں فون رکھتی ہوں۔۔اوکے اللہ حافظ مسفرانے بھی کہہ کر فون بند کر دیا۔۔

یااللہ آیت کو ہمت دینا یہ سب برداشت کرنے کی۔۔مسفرانے چائے کپ میں نکالتے کہا۔۔۔اور کچن سے باہر کی طرف بڑھ گئی

بھائی۔۔۔!ابھی وہ لاؤنج سے ہو کر فاطمہ کے کمرے میں ہی جارہی تھی جب سامنے سے دیان کو آتے دیکھ چونکی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھائی آپ۔۔السلام علیکم۔۔!مسفرانے اپنی حیرت پر قابو پاتے مسکراتے ہوئے سلام کیا۔۔

وعلیکم السلام۔۔!کیسی ہو مسفرا۔۔دیان نے اسُے دیکھتے سر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا۔۔

وہ باخوبی مسفرا کی حیرت سمجھ رہا تھا۔۔جسے مسفرا چھپا نہیں پائی تھی۔۔۔

مم۔۔میں ٹھیک آپ اچانک۔۔بتایا بھی نہیں۔۔۔؟

ہاں وہ بس یوں ہی سب کہاں ہیں۔۔۔دیان نے گہرا سانس لیتے کہا۔۔۔دل تو سچ کہنے کا کر رہا تھا مگر ابھی نہیں کہہ سکتا تھا۔۔۔

بڑے پاپا اور بابا تو آفس میں ہیں اور بڑی مما مما کے کہرے میں ہیں۔۔مسفرا نے تفصیل سے کہا۔۔

اچھا میں وہ نہی مل لیتا ہوں۔۔سلیم۔۔!یہ کہتے دیان نے ملازم کو آواز دی تھی۔۔

جی۔۔سلام صاحب

وعلیکم السلام یہ میرا سامان کمرے میں لے جاؤ۔۔

جی صاحب۔۔سلیم کہتا اُس کا سامان لیے کمرے کی طرف چلا گیا

مسفرا آگر آپ کو پریشانی نہ ہو تو پلیز میرے لیے بھی ایک چائے لے آئیں بیٹا۔۔۔

مسفرا ابھی بھی وہ نہی کھڑی تھی جب دیان نے کہا۔۔

جی۔۔بھائی ابھی لائی۔۔وہ کہتی واپس کچن میں چلی گئی۔۔

وہ کیا بھائی سچ میں واہس آگئے۔۔۔مسفرا نے حیرانی سے خود کلامی کرتے کہا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم۔۔۔! شگفتہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوتے دیان نے باآواز بلند سلام کیا

میرا بچہ۔۔۔! شگفتہ بیگم جو فاطمہ سے ساتھ بات کر رہی تھی دیان کی آواز سن خوشی سے چوڑ لہجے میں کہا۔۔۔

دیان۔۔۔ شگفتہ بیگم نے محبت سے کہا۔۔۔تو۔وہ ان کے پاس کی چلا آیا

کیسے ہو میری جان۔۔دیان کے ماتھے پر بوسے دیتے اُسے سینے سے لگاتے نم آنکھوں سے بولی۔۔

بالکل ٹھیک ہوں بڑی مما۔۔

کہاں ٹھیک ہو دیکھو صحت کتنی خراب ہو گئی ہے۔۔کتنے کمزور ہو گئے ہوں اور یہ اچانک نافون کیا نا بتایا۔۔فاطمہ نے شکوہ کرتے اسُے گلے سے لگایا۔۔۔

دونوں ہی حیران ہوئے تھے اُس کے یوں اچانک آنے پر۔۔۔

بس آپ سب کی یاد آئی تو فوراً چلا آیا۔۔دیان نے دل کا درد دل میں ہی چپاتے کہا۔۔

ورنہ تو وہ یہاں آیت کی منگنی کی خبر سن آیا تھا

اچھا کیا میری جان ورنہ ہماری تو انکھیں ترس گئی تھی دیکھنے کو۔۔

شگفتہ بیگم نے اپنی آنکھوں کو صاف کرتے کہا۔۔۔

ارے بڑی ممارو ئیں تو نہیں نا اب آگیا ہوں نہیں جاؤ گا واپس۔۔۔

دیان نے اُس کے آنسو صاف کرتے کہا۔۔

سچ۔۔؟جی مما نہیں جاؤں گا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆

ازحف کہاں ہیں آپ۔۔مسفرا نے صبری سے کہا۔۔

ازحف آفس میں تھا مسفرا کے اس طرح پوچھنے پر حیران ہوا۔۔

جاناں آفس میں ہوں اور کہاں ہونا ہے مگر کیا ہوا آپ کبھی اس طرح فون نہیں کرتی سب ٹھیک۔۔؟

جی جی سب ٹھیک آپ جانتے ہیں کون آیا ہے۔۔؟مافرا نے خفگی سے کہا۔۔

کیامطلب کون آیاہےاور کہاں آیاہے۔۔؟ازحف کواُس کی کوئی بھی بات سمجھ نہیں آئی تھی۔۔۔

افف۔۔!ازحف دیان بھائی آئے ہیں ابھی ابھی۔۔

کیا۔۔!ازحف اپنی کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔سچ مسفرا۔۔۔

جی بڑی مما کے کمرے میں ہیں۔۔۔یااللہ تیرا شکر ہے۔۔یعنی بھائی

آیت کی وجہ سے واہو۔۔۔اچھامسفرا آپ جلدی سے آیت کو فون کر گھر بلوالیں۔۔۔

ازحف نے کہا۔۔

نہیں ازحف وہ آج نہیں آپائے گی۔۔مسفرانے پھیکے سے لہجے میں جواب دیا۔۔

کیوں۔۔؟

وہ آج اریز بھائی کے ساتھ ڈنر پر جارہی ہے میں نے فون کیا تھاتواُس نے بتایا۔۔۔

کہاں جارہی ہی یہ معلوم ہے آپ کو۔۔؟ازحف نے اُس کی بات سن کر پوچھا۔۔؟

جی ڈریم ریسٹورینٹ میں۔۔مسفرانے کہا۔۔

ہمم۔۔!اچھاآپ میری بات دھیان سے سنیں۔۔اگر بھائی میری بات سن کر آئیں ہیں تو یقیناآیت سے ملے بغیر وہ رہیں گے نہیں۔۔

مطلب۔۔ !

بتاتاہوں اب جو میں کہو آپ نے وہ کرنا ہے ٹھیک۔۔

اوکے۔۔!مسفرانے ازحف کی بات سنتے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ لیں آپ سب کی چائے مسفراٹرے تھامے شگفتہ بیگم کے کمرے میں داخل مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

بھائی میں نے آپ کے لیے کباب بھی فرائی کیے ہیں۔۔مسفرانے کباب پلیٹ میں نکالتے کہا۔۔

ارے بیٹااس کی کیاضرورت تھی بس مجھے چائے ہی پینی تھی۔۔

دیان نے ہلکاسا مسکراتے کہا۔۔

ارے بھائی کتنے دنوں بعد تو آپ آئے ہیں اب معلوم نہیں اکیلے کھانا بھی ٹھیک سے

کھاتے ہوں گے کہ نہیں۔۔۔

دیان کی نظروں میں دن رات گھوم گئے۔۔اور کس کرب سے گزرا تھا وہاں اکیلا۔۔۔

دیان بے چین تھا کہ کوئی تو اُس سے کچھ کہے کوئی تو آیت کے بارے میں بات کرئے مگر سب ہی چپ تھے۔۔نا فاطمہ نے کچھ کہا تھا نا ہی شگفتہ بیگم نے۔۔۔

یہاں شگفتہ بیگم اور فاطمہ اس لیے چپ تھی کہ دیان اتنے وقت بعد آیا ہے۔۔وہ ابھی سب بتانا مناسب نہیں تھا ٹھہر کر ہی بتاتے۔۔

مسفرا۔۔۔!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کافی دیر سے وہ یہاں تھا مگر کسی نے جب کچھ نہیں کہا تو وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگا جب ازحف کی آواز آئی۔۔

اوہ آ گئے ازحف۔۔!مسفرا نے کہا۔۔

بھائی۔۔۔کیسے ہیں آپ کب آئے۔۔کمرے میں صوفے پر دیان کو دیکھ ازحف نے مصنوعی حیرانگی سے کہا۔۔

ٹھیک ہوں بس ایک ڈیڑھ گھنٹہ پہلے ہی آیا ہوں۔۔خیریت اچانک کل تو بات ہوئی

آپ نے بتایا بھی نہیں میں ائیر پورٹ آجاتا لینے۔۔ازحف نے مکمل لاپروائی ظاہر کی تھی۔۔

ہاں بس یوں ہی سب کی یاد آئی تو فوراً چلا آیا۔۔دیان نے ازحف کو دیکھتے کہا۔۔

چلیں اچھا کیا۔۔ہم سب بھی آپ کو بہت یاد کر رہے تھے۔۔

ارے مسفرا بھئی آپ ابھی تک ایسی ہی ہیں تیار نہیں ہوئی آپ کی وجہ سے میں میٹینگ بھی جلدی ختم کر کے آیا ہوں۔۔ازحف نے دیان کو جواب دیتے مسفرا کو دیکھتے کہا۔۔

جو مزے سے کباب کھا رہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ سو سوری ازحف میں تو آپ کو بتانا ہی بھول گئی۔آج ہم نہیں جا پائیں گے۔۔۔

مسفرا نے معصومیت سے سر پر ہتھ مارتے کہا۔۔

کیا ہوا بھئی کہاں جانا تھا اور اب کیوں نہیں جا رہے۔۔؟شگفتہ بیگم نے پوچھا۔۔

جی بڑی مما۔۔وہ مما کے گھر جانا تھا۔۔۔مسفرا نے جواب دیتے کہا۔۔۔

ہاں تو بیٹا کیوں نہیں جا رہی اب۔۔۔اس بار فاطمہ نے پوچھا۔

وہ مما میں نے فون کیا تھا آیت کو تو پتہ چلا کے وہ گھر پر نہیں ہو گی آج۔۔تو سوچا کہ کل

چلی جاؤں گی اُس سے بھی ملنا ہو جائے گا۔۔

مسفرانے کن انکھیوں سے دیان کے طرف دیکھتے کہا۔۔جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

کیوں۔۔!آیت کیوں گھر پر نہیں ہو گی۔۔ازحف نے پوچھا۔

نظر اُس کی بھی دیان پر ہی تھی۔۔جو بے چینی سے پہلو بدل رہا تھا۔

ازحف کے ہونٹوں پر ہلکی سے مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

ارے آج وہ اریز بھائی اسُے اپنے ساتھ ڈنر پر پر لے کر جا رہے ہیں اس لیے۔۔

وہ واہ بھئی کون سے ریسورینٹ۔۔؟

ڈریم ریسٹورینٹ۔۔ہمم اچھا ہے وہ۔۔چلو ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزاریں گے تو۔

اسکیوزمی۔۔!دیان سے مزید وہاں بیٹھا نہیں گیا تو بے ساختہ اٹھتے ہوئے بولا۔

ارے بھائی کیا ہوا۔۔۔کہاں جا رہے ہیں۔۔

نہیں کچھ دیر آرام کروں گا تھک گیا ہو۔۔وہ کہا لمبے لمبے ڈھاب بھرتا کمرے سے نکل

گیا۔۔۔

ہمم تیر کچھ حد تک نشانے پر لگ گیا ہے۔۔۔از حف ہنستے ہوئے بولا

کیا کارستانیاں ہو رہی ہیں یہ۔۔۔فاطمہ نے گھورتے ہوئے از حف کی جانب دیکھتے کہا۔۔

کیوں کہ جہان تک مجھے علم ئے تم لوگ کہی نہیں جا رہے تھے تو پھر۔۔؟

کچھ نہیں مما بس بھائی کو ان کی زندگی تباہ کرنے سے روک رہے ہیں

مسفرا نے فاطمہ کے جانب دیکھتے کہا اور ان کو سب بتانے لگی

یا اللہ۔۔!از حف تمہارے میری یہ معصوم بہو کہا سے تمہارے پلے پڑ گئی۔۔اپنے ساتھ ساتھ اُسے بھی اپنگ رنگ میں رنگ رہے ہو

فاطمہ نے محبت سے مسفرا کو اپنے ساتھ لگاتے کہا۔۔

اوہو مما اب یہ اب تو کرنا تھا شکر ہے بھائی واپس آ گئے بس اس سے پہلے اور کچھ غلط ہو بھائی سمبھل جائیں۔۔۔

اللہ پاک تم دونوں کی کوششیں کامیاب کرے کو میرا دیان بھی اپنی زندگی میں خوش

رہے شگفتہ بیگم نے نم لہجے میں کہا۔۔۔

مما ابھی تو ایک اور جھٹکا باقی ہے انتظار کریں۔۔مجھے امید ہے وہ ہمارے ابھی والے عمل پر چار چاند لگادے گا ازحف صوفے پر ڈھر ہوئے بولا۔۔۔

اب کیا ہے۔۔شگفتہ بیگم بولی۔۔

ابھی معلوم چل جائے گا۔۔۔ازحف نے پلیٹ سے کباب اٹھاتے کہا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

اضطراب کے عالم مین وہ اپنا ماتھا رگڑتے اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا آیت اریز کے ساتھ جائے گی اس بات نے اسُے نے چین کر دیا تھا

نہیں۔۔کیوں۔۔کیوں جائے گی وہ۔۔کیوں کہ وہ اب اریز کی منگیتر ہے اس لیے۔۔

وہ ابھی سوال جواب میں ہی الجھا تھا جب اُس کی نظر سامنے ٹیبل کر پڑی۔۔۔حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا اُسے۔۔۔

یہ یہ یہاں۔۔۔مما، مما۔۔بڑی مما۔۔۔دیان نے وہی کھڑے کھڑے پکارہ تھا۔۔۔

لیجئے مما۔۔ازحف جو بے چینی سے انتظار کر رہا تھا دیان کی پکار کا دیان کی آواز پر بیٹھتے

مسکراتے بولا۔۔۔

اب چلیں۔۔۔ازحف جلدی سے کھڑا ہوتا بولا۔۔۔ازحف زیادہ پریشان نا کرنا میرے بچے کو وہ پہلے ہی پریشان ہے۔۔۔

شگفتہ بیگم نے کہا۔۔۔

ہم تو کچھ بھی نہیں کہیں کے مما کہیں گی ازحف نے فاطمہ کی جانب دیکھتے کہا۔۔۔

آپ فکر مند نا ہوں بھابھی جان۔۔میں آتی ہوں فاطمہ ان کو تسلی دیتے ازحف اور مسفرا کی ساتھ دیان کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا دیان سب ٹھیک ہے۔۔۔؟دیان ابھی تک کمرے کے بیچ و بیچ کھڑا تھا جب فاطمہ نے پیچھے سے پکارا۔۔مسفرا اور ازحف چپ ان کے ساتھ کھڑے تھے۔۔۔

مما۔۔۔یہ۔۔یہ کہاں سے آیا۔۔۔دیان نے فاطمہ کے جانب مڑتے فش ایکیوریم کی طرف اشارہ کرتے پوچھا۔۔۔؟

اُس کے دل میں ایک آس تھی کے یہ وہ نہیں ہے جو اُس نے آیت کو دیا تھا۔۔۔

یہ۔۔آیت نے دیا تھا۔۔۔کہہ رہی تھی کے آپ کا ہے بیٹا۔۔فاطمہ نے اپنے لہجے کو

عام سار کھا تھاجب کے دیان کے چہرے کااڑار نگ انہے دکھی کرر ہا تھا۔۔

مسفراآپ جانتی ہیں اس کے بارے میں پھر بھی۔۔۔دیان نے فاطمہ کی بات سن کر مسفرا کے جانب بے بسی سے دیکھتے کہا۔۔

سوری بھائی مگر میں کیا کرتی اُس نے یہ ازحف کو دیا تھا کہ آپ کو دے دیں مجھے اور مما کو کچھ بھی نہیں پتہ۔۔کیوں مما۔۔مسفرانے جلدی سے فاطمہ سے تصدیق چاہی۔۔

ہاں بیٹااور پھر یہ آپ کااور آیت کا معملہ ہے۔۔

جی بھائی آپ نے اُسے دیا تھااور اُس نے ہی لاٹادیا۔۔مسفرانے کہااور فاطمہ کے ساتھ وہ سے ہٹ گئی۔۔۔۔سب نے ایک ساتھ اُس پر لفظوں سے حملہ کیا تھا۔۔

دیان بھائی۔۔۔وہ چپ کھڑا سب کچھ برداشت کرنے کے کوشش کرر ہا تھاجب ازحف نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

اچھاہوانا بھائی اب وہ نئی یادیں بنار ہی ہے اریز بھائی کے ساتھ جب آپ کہتے ہیں آپ کی زندگی میں اُس کا کوئی ذکر نہیں تواس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ آیت کی زندگی میں آپ کاذکر ہے کہ نہیں۔۔ازحف نے دھیمی آواز میں کہا

مگر مجھے نہیں لگتا کہ آپ کی زندگی میں آیت کا ذکر نہیں ہے کیوں کے اگر ایسا ہوتا تو آپ کے ہاتھ میں آج بھی اُس کی دی ہوئی گھڑی نا ہوتی۔۔۔از حف اتنا کہہ کر وہاں سے چال گیا۔۔۔

اور دیان کو جیسے مجسمہ بن گیا تھا۔۔۔

اب تو چلو محبت ہو گئی تھی اُسے اس لیے فرق پڑا تھا آیت کے گفٹ لاٹانے سے۔۔ مگر چاہے جتنی بھی نفرت کا دعوا کیا تھا اُس نے آیت سے، چاہے جتنا بھی اُس کو نظر انداز کرنے کا سوچا تھا مگر اس کی دی گئی گھڑی کو وہ اپنے سے دور نہیں کر پایا تھا۔۔۔

محبت کا دیپ تو جل اٹھا تھا۔بس ہواؤں سے بچانا تھا۔۔اور وہ ہوا کا جھونکا ریز کی صورت تھا۔۔۔

نہیں اب میں مزید دیر نہیں کر سکتا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

آیت بیٹا آپ تیار ہو گئی۔۔۔وہ بیڈ پر بیٹھی ہیلز پہن رہی تھی جب

عائشہ اُس کے کمرے میں بلانے آئی۔۔

جی مما تیار ہوں۔۔

ماشاءاللہ میری گڑیا کو کسی کی نظر نا لگے عائشہ نے محبت سے اُس کا ماتھا پومتے کہا۔۔

یہ آنکھیں اتنی خالی کیوں ہیں۔۔کاجل بھی نہیں لگایا۔۔ادھر آؤاور یہ ہیلز میں چل تولو گی نا آپ۔۔عائشہ نے اُس کے آنکھوں میں کاجل لگاتے کہا۔۔

جی مما۔۔میں کمفرٹیبل ہوں۔۔آیت نے دھیرے سے مسکراتے کہا

اچھا اب چلو اریز انتظار کر رہا ہے آپ کا۔۔۔

جی مما۔۔آیت نے بے دلی سے اپنے آپ کو آئینے میں دیکھا اور باہر کی طرف چل دی

۔۔

السلام وعلیکم۔۔!لاؤنج میں ابصار صاحب کے ساتھ بیٹھے اریز کو دھیرے سے اُس نے سلام کیا تھا۔۔

وعلیکم السلام۔۔!کیسی ہیں آپ۔۔؟اریز نے کھڑے ہوتے مسکراتے کہا۔۔

جی ٹھیک۔۔

چلیں۔۔؟ہمم آیت نے نظریں نیچی رکھے رکھے ہی کہا۔۔

اریزبیٹا۔۔۔آیت کا دھیان رکھنا۔۔عائشہ نے کہا۔

آپ بے فکر رہیں آنٹی میں خیال رکھوں گا۔۔اوکے انکل ہمیں اجازت دیں۔۔۔

اوکے بیٹااللہ حافظ۔۔ابصار صاحب اٹھتے بولے تو وہ ان سے ہاتھ ملاتا آیت کے ساتھ گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

ماحول پر سحر سا طاری تھا۔۔۔ساحل سمندر کے پاس بنے اس ریسٹورینٹ میں سکون ہی سکون تھا۔۔دھیمی سر و میں بجتی موسیقی نے جو جیسے ماحول کو مزید چار چاند لگا دیتے تھے۔۔

آپ کچھ کہیں گی نہیں کب سے میں ہی بولے جا رہا ہوں۔۔؟اریز نے آیت کی جانب دیکھتے کہا۔۔جو اپنے ارد گرد دیکھنے میں محو تھی۔۔اُسے دیکھتے ایسا محسوس ہوتا جیسے وہ یہاں موجود ہی نا ہو۔۔

جج۔۔جی۔۔اُس کی بات پر آیت نے چونک کر اریز کے جانب دیکھا جو اُسے ہی تک رہا تھا۔۔

اریز کو آیت کے برتاؤ سے الجھایا تھا۔۔ مگر وہ سمجھ نہیں پایا تھا کہ آخر کیا وجہ ہے۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں۔۔ آیت نے پلکیں جھکاتے اپنے ہاتھوں کو دیکھتے کہا۔۔

آیت کوئی بات ہے تو آپ مجھ سے شیئر کر سکتی ہیں۔۔ اریز نے نرم لہجے میں کہا۔۔

نہیں اریز ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔ اس بار آیت نے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا تھا۔۔۔

اگر کوئی بھی بات نہیں تو آپ کی آنکھیں اتنی ویران کیوں ہیں۔۔

پہلے یہ آنکھیں مسکراتی تھی مگر اب ٹھہر گئی ہیں۔۔۔

جیسے کچھ چھن گیا ہو ان سے۔۔۔؟

آیت نے چونک کر سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا جو کچھ ہی وقت میں اُس کا گہرا مشاہدہ کر گیا تھا۔۔۔

وہ اپنے آپ کو یوں عیاں نہیں کر سکتی تھی۔۔ دل کے زخم سب کو دیکھا نہیں سکتی تھی۔

اریز آپ جانتے ہیں ایک بات۔۔۔؟ آیت نے اپنے آپ کو پل بھر میں سمبھالتے

کہا۔۔

اریز نے مسکرا کر اُس کے جانب دیکھا تھا۔۔۔کیا۔۔؟

مجھے لگتا تھا کہ دلوں میں جو بہت قیمتی اور پاک جزبے ہوتے ہیں وہ باقی رہتے ہیں۔اور آپ یقین کرئیں جو مجھے لگتا تھا ویسا ہوتا ہے مجھے میری شخصیت تبدیل ہوتی محسوس ہوئی ہے۔۔

اور میں چاہ کر بھی اپنے جزبات کو تبدیل ہونے سے روک نہیں پائی

کیوں کہ یہ میرے بس میں تھا ہی نہیں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آیت نے اریز کی آنکھوں میں دیکھتے کہا۔۔۔دھیمے مگر صاف لہجے میں کہا۔۔۔

وہ اس لیے آیت کیوں کہ آپ بہت اچھی ہیں۔۔بہت معصوم ہیں اریز نے مسکراتے کہا۔۔۔تو وہ بھی دھیرے سے مسکرا دی۔۔

اچھی اور معصوم ہوتی تو یوں نہ ٹھکرائی جاتی آیت نے دل ہی دل میں کہا۔۔

اچھا اب یہ اداسی والی باتیں پھر کبھی کہ لیے رکھ دیتے ہیں ابھی کھانا کھاتے ہیں۔۔ویٹر سرو کرنے لگا تو اریز نے کہا۔۔۔

کھانے کے دوران اریز کو مطمئن کرنے کے لیے اپنی بھرپور توجہ اُس کے طرف ہی رکھی تھی۔۔چہرے ہر زبردستی کی مسکراہٹ رکگے وہ اُس کی باتوں کا جواب دے رہی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

وہ کب سے گاڑی میں بیٹھا شش وپنج میں مبطلہ تھا۔۔کیوں آیا ہوں میں یہاں۔۔؟ اسٹیرنگ پر ہاتھ مار کر وہ کئی بار کا کہا جملہ پھر دھرانے لگا۔۔

آیت کی لیے۔۔۔کیوں کہ مجھ سے اب سہا نہیں جاسکتا مزید اب کوئی بھی غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔۔

اور اب آ ہی گیا ہوں تو۔۔۔وہ سوچتے گاڑی کا دروازہ کھولتے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

ریسٹورینٹ میں داخل ہونے سے پہلے لمبی لمبی سانسیں بھری تھی اُس نے اور اندر کی طرف چل دیا۔۔

محبت میں عجیب سی قوت ہوتی ہے تھی وہ پل میں انسان کو بدل دیتی ہے۔۔جیسے دیان کو بدل دیا تھا۔۔اور وہ یہاں تک چلا آیا تھا۔۔۔اس بار وہ دماغ کی نہیں دل کی سن رہا تھا

جواُسے مطمئن کررہ تھا کہ وہ ٹھیک کررہا ہے۔۔۔

میں کیا کہوں گا کیسے ملوں گا۔۔۔جب وہ مجھے یہاں دیکھے گی تو

انردجانے سے پہلے بہت سی سوچیں ذہن میں ابھری تھی۔۔

دیکھا جائے گا۔۔ماتھے پر آئے بال سیٹ لیے گاڑی کی چابی جیب میں ڈالی اور اندر داخل ہوا۔۔

اُس نے چاروطرف میں آیت کو ڈھونڈنے کے لیے نظر دوڑائی تھی اور اُسے زیادہ محنت بھی نہیں کرنی پڑی تھی۔کیوں کہ تھوڑی ہی دور سامنے ٹیبل پر وہ اریز کے ساتھ بیٹھی کھانا کھانے میں مصروف تھی۔۔

آیت ہر نظر پڑتے دیان کے دل کو کسی نے مٹھی میں لیا تھا۔۔

موو ش کلر کے سمپل سے نیٹ سے سوٹ میں وہ آج بھی اتنی ہی۔معصوم لگ رہی تھی ۔مگر چہرے پر جیسی صدیوں کی اداسی نے ڈیرا ڈال رکھا تھا۔۔دیان کو دل اس بری طرح دھڑکا تھا کہ اُس نے بے ساختہ ہاتھ اپنے سینے پر رکھا۔۔

کچھ پل اُسے دیکھتے وہ ایک ٹرانس کی کیفیت میں ان کے جانب بڑھا تھا۔

ارے دیان تم۔۔۔! وہ ان کی ٹیبل کے پاس پہنچا تھا جب اریز کی اُس پر نظر اور نے دیکھتے کہا۔۔

آیت جو ہاتھ میں چمچہ لیے بیٹھی تھی اریز کے پکار پر اُس کے ساتھ سے چمچہ چھوٹا تھا ۔۔ مگر اُس کی اتنی ہمت نہیں ہوئی تھی کہ وہ نظر اٹھا کر سامنے کھڑے شخص تو دیکھ پاتی ۔۔ مگر اُس کے کپڑوں۔سے اٹھتی کلیون کی مہک سے وہ اُس کی سانس روک رہی تھی۔۔

دل بری طرح دھڑکا تھا۔۔ایسا محسوس ہوا اگر اُسے دیکھ لیا تو باہر نکل آئے گا۔۔آیت کی لب کپکپائے تھے۔۔اور پلکو میں لزرش ہوئی تھی وہ ساکت بیٹھی رہ گئی تھی۔۔

ارے کب آئے اور یہاں کیسے اریز نے اٹھ کر گلے لگتے کہا۔۔

مگر دیان کی نظر تو سامنے بیٹھی آیت پر ہی ٹکی تھی۔۔

بس آج دوپہر میں ہی آیا ہوں ابھی ایک دوست کے ساتھ آیا تھا تمہیں دیکھا تو چلا آیا۔۔دیان نے وضاحت دیتے کہا۔۔

اچھا کیا۔۔! ارے آیت آپ نہیں ملیں گی۔۔اریز نے خاموش بیٹھی آیت کو مخاطب

کرتے کہا۔۔

جی۔۔!اریز کی بات پر چونکتے آیت ہڑ بڑا کر کھڑج ہوئی تھی۔۔

ال۔۔السلام علیکم۔۔ نظریں جھکائے آیت نے سلام کیا تھا۔۔

وعلیکم السلام۔۔!دیان کی گھمبیر آواز پر آیت کے گھنیری پلکیں اٹھی تھی۔۔ نظریں نظروں سے ملی تو جیسی کئی صدیوں کے ادھوری داستان بیان ہوئی تھی۔۔

اسے کہنا بچھڑنے سے محبت تو نہیں مرتی

بچھڑ جانا محبت کی صداقت کی علامت ہے

محبت ایک فطرت ہے،ہاں فطرت کب بدلتی ہے

سو،جب ہم دور ہو جائیں،نئے رشتوں میں کھو جائیں

تو یہ مت سوچ لینا تم،کہ محبت مر گئی ہو گی

نہیں ایسی نہیں ہو گا

میرے بارے میں گر تمہاری آنکھیں بھر آئیں

چھلک کر ایک بھی آنسو پلک پہ جو اُتر آئے

تو بس اتنا سمجھ لینا،

جو میرے نام سے اتنی تیرے دل کو عقیدت ہے

تیرے دل میں بچھڑ کر بھی ابھی میری محبت ہے

محبت تو بچھڑ کر بھی سدا آباد رہتی ہے

محبت ہو کسی سے تو ہمیشہ یاد رہتی ہے

محبت وقت کے بے رحم طوفان سے نہیں ڈرتی

اسے کہنا بچھڑنے سے محبت تو نہیں مرتی

آیت کی آنکھوں میں رقم تحریر دیان تک باآسانی پہنچی تھی۔۔

کیسی ہیں آپ۔۔؟ دیان کے منہ سے بامشکل یہ الفاظ ادا ہوئے تھے

زندہ ہوں۔! آیت نے دھیمے مگر سپاٹ لہجے میں جواب دیا۔۔

دیان کے سینے میں کسی نے خنجر گھونپا تھا۔۔۔وہ بس اُسے بے بسی سے دیکھے گیا۔۔

آپ سنائیں کیا حال ہیں۔۔؟امید ہے اب تو ٹھیک ہی ہوں گے آپ آیت نے زخمی مسکراہٹ لیے ایک اور وار کیا تھا مگر دیان کے سامنے مسکرانا کس قدر مشکل تھا۔۔

ارے بھئی آپ لوگ تو ایسے گفتگو کر رہے ہیں جیسے پہلی بار مل رہے ہوں اور دیان بیٹھو ہمارے ساتھ۔۔اریز نے ہنستے ہوئے کہا۔وہ ان دونوں کے بیچ کے ماحول کو دیکھ الجھا تھا۔۔۔ورنہ دیان اور آیت کا بونڈا اچھا تھا وہ یہ بات جانتا تھا مگر ابھی۔۔۔ !

دیان کو تو ایسا ہی محسوس ہوا تھا کہ وہ آیت سے پہلی بار مل رہا ہے۔

یہ وہ آیت نہیں تھی جس کی شدّت نے اُسے اُس کے فیصلے سے پیچھے ہٹا دیا تھا۔۔آیت کی آنکھوں میں تو اُسے کچھ بھی محسوس نہیں ہوا تھا جس آس کے خاصر وہ یہاں تک آیا تھا وہ تو تھی ہی نہیں۔۔

نہیں۔۔یہ بیگانگی نہیں ہے یہ غصہ ہے اور ہونا بھی چاہیے۔۔

دیان نے خود کلامی کی تھی۔۔

کیا آڈر کروں۔۔اریز نے دیان کو دیکھتے کہا۔۔جس کی نظریں آیت کا طواف کر رہی تھی۔۔

نہیں میں ڈنر کر چکا۔۔دیان نے منع کرتے کہا۔۔

اوہ مگر کچھ تو لینا پڑے گا رکو میں جوس آڈر کرتا ہوں اریز نے کہتے کے ساتھ ہی ویٹر کو پکارہ۔۔

آیت کو اپنا آپ ضبط کرنا مشکل ہو گیا تھا۔۔دیان بالکل اُس کے سامنے بیٹھا تھا۔۔اور وہ مسلسل اُسی کی نگاہوں کے حصار میں تھی

آیت کیا ہو گیا بھئی اتنی خاموش کیوں ہیں آپ۔۔

دیان سے شاید کچھ ماہ بعد مل رہی ہیں نا آپ۔۔

پانچ ماہ گیارہ دن اور پندرہ گھنٹے بعد آیت نے دیان کے جانب دیکھتے منہ ہی منہ میں بڑبڑایا تھا۔۔۔

ایک ایک پل اُس نے انگلیوں کے پور وپر گزارہ تھا۔۔

جی۔۔۔!آیت نے مسکراتے کہا۔۔

آپ بتائیں گھر میں سب کیسے ہیں دیان۔۔؟وہ اریز پر کچھ ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی اُس لیے نا چاہتے ہوئے بھی خود کو مضبوط کرتے پوچھنے لگی۔۔

اور یہاں اریز نے چونک کر آیت کے جانب دیکھا تھا۔۔۔

ہمم ٹھیک ہیں۔۔؟دیان نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

دل ہی دل میں اُسے۔آیت کو دیکھ ایک عجیب سا اطمینان ہوا تھا۔۔

جو ضد اور انا تھی وہ مٹ گئی تھی۔۔جس آگ میں اُس نے خود کو جلایا تھا اُس پر آیت کی صورت میں پھوار پڑ رہی گئی تھی۔۔

وہ آیت اور اریز کی منگنی گا سن کر ہی آیا تھا۔۔ازحف نے جب اُسے بتاتا تھا تو وہ پوری رات اُس نے کاٹوں پر سفر کیا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جس محبت کو وہ اپنی ضد میں قربان کر رہا تھا وہ تو یہ خبر سن کے آیت کسی اور کی ہونے جا رہی ہے۔۔کب کی دم توڑ گئی تھی۔۔

اور یہاں آیت کی ویران انکھوں نے تو جیسے اُس کا دل ہی پسیج دیا تھا۔۔۔

جو فیصلہ وہ پانچ ماہ میں نہیں کر پایا تھا وہ کچھ لمحو میں ہو گیا تھا۔۔۔

دیان کی آنکھیں مسلسل آیت کے چہرے کا طواف کر رہی تھی۔اور وہ دیان کی یہ اس حرکت پر تڑپ رہی تھی۔۔

کچھ دیر بیٹھنے کر بعد وہ لوگ اٹھ گئے تھے۔۔۔اور اُس دوران اُن دونوں کے بیچ نا ہونے کے برابر بات ہوئی تھی وک اریز کے ساتھ بھی مصروف تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

اوکے دیان پھر ملاقات ہو گی۔۔وہ ریسٹورینٹ سے باہر نکل رہے تھے جب اریز نے اپنی گاڑی کی طرف جاتے کہا۔۔

اوکے دیان نے مصافحہ کرتے کہا۔۔

چلیں آیت۔۔اریز نے تھوڑی دور کھڑی آیت کو دیکھتے کہا۔۔جو خاموشی سے سر جھکائے نیچے دیکھ رہی تھی۔۔

جی۔۔!اریز کی آواز پر بے ساختہ سامنے کھڑے دیان کو دیکھا جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

اپنی نظروں کا زاویہ بدلتے اُس نے اریز کے پیچھے قدم بڑھائے ہی تھی جب اُس کی ہیل کنکر پر پڑی تھی اور اُس کا پاؤں بری طرح مڑا تھا۔۔

آہ۔۔!سناٹے میں آیت کی آواز ابھری تھی۔۔

آیت کی آواز پر گاڑی کا دروازہ کھوتے دیان نے پلٹ کر دیکھا

اور وہی آیت کو نیچے پاؤں پکڑے بیٹھے دیکھ آیت کے طرف جلدی سے آیا تھا۔۔

اریز بھی فوراً دوڑا تھا مگر تب تک دیان آیت کے پس پہنچ چکا تھا۔۔

پاگل ہو جب ہیلز پہن کر چلا نہیں جاتا تو کیا ضرورت ہے پہنے کی۔۔

دیان نے اُس کے پاؤں سے سینڈل اتارتے سخت لہجے میں کہا۔۔

آیت نے اپنی بھیگی پلکوں کو اٹھا کر دیان کی جانب دیکھا۔۔

وہ اُس کے بے انتہا پاس پنجوں کے بل بیٹھا تھا۔۔۔

دیان ریلیکس۔۔ کیا ہوا۔۔ ہلکی سے موچ آئی ہے۔۔اریز نے اُس کی کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔تو دیان کو اپنی بے خودی کا احساس ہوا۔۔

آپ کو میری فکر کرنے کی کوئی ضرورت ہیں ہے۔۔اریز ہیں میری پرواکرنے کے لیے۔۔آیت نے غصے سے دیان کا ہاتھ اپنے پیر سے ہٹاتے کہا۔۔۔

دیان اپنے لب بھینچ کر رہ گیا۔۔۔

آپ مجھے اٹھنے میں مدد کرئیں گے پلیز۔۔آیت نے اریز کے جانب دیتے کہا۔۔

جی ضرور۔۔اریز نے اُس کے جانب ہاتھ بڑھا کر یا تو آیت نے اپنا ہاتھ اُس کی ہتھیلی پر رکھ دیا۔۔۔

آیت کا ہاتھ اریز کے ہاتھ میں دیکھ دیان مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا تھا۔۔

اریز نے اُسے اٹھایا تھا۔اور سہارا دیتے گاڑی تک لے گیا تھا۔۔۔

اوکے دیان اپنا خیال رکھنا پھر ملتے ہیں۔۔دیان خاموش وہی کھڑا تھا جب اریز نے کہا۔۔

اوکے۔۔! بامشکل دیان نے خود پر قابو پاتے کہا۔۔۔اور اپنے گاڑی میں آکر بیٹھ گیا۔۔۔

اگر زیادہ تکلیف ہے پیر میں تو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔۔آیت اپنے پاؤں کو پکڑے بیٹھی تھی آنسو بہار ہی تھی جب اریز نے دیکھتے کہا۔۔

جن کچے زخموں میں آج تکلیف ہوئی ہی اُس کے آگے یہ معمولی موچ کوئی معنی نہیں رکھتی۔آیت نے بہت ہی دھیمی آواز میں کہا۔۔

جی کچھ کہا۔۔۔؟اریز کو سنائی نہیں دیا تھا۔۔۔

نہیں کچھ نہیں ٹھیک ہے بس ہلکی سی موچ ہے گھر پر کوئی ٹیوپ وغیرہ لگالوں گی کل تک ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔

آیت نے بامشکل مسکراتے کہا۔۔۔۔۔ چلیں ٹھیک ہے آیت کی بات پر اریز نے کہا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کہاں گیا ہے دیان کچھ بتا کر بھی نہیں گیا۔۔ تین گھنٹے ہونے کو آئے ہیں۔۔فاطمہ نے صوفے پر بیٹھتے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مما پریشان نہ ہوں۔۔ جہاں تک مجھے علم ہے بھائی وہی پر ہی گئے ہیں۔۔۔از حف نے مسفرا نے کان میں گھس پر کہا۔۔

لیں بھائی آ گئے۔۔۔ مسفرا نے اندر داخل ہوتے دیان کو دیکھتے کہا۔

السلام علیکم۔۔! بڑے پاپا۔۔ بابا۔۔۔اُس نے باری باری برہان اور عادل صاحب کو سلام کیا وہ لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔۔

وعلیکم السلام۔۔ کہاں تھے بچے۔۔ پتہ چلا دوپہر کو آئے مگر پھر غائب۔۔ برہان

صاحب نے شفقت سے اس سے سر پر ہاتھ پھیرتے کہا۔۔۔

دیان کو دیکھ وہ بہت خوش ہوئے تھے۔۔ عجیب سا سکون اُن کو دیان کے چہرے پر پھیلا محسوس ہوا تھا۔۔جب وہ یہاں سے گیا تھا تو کس قدر بکھرا سا تھا مگر اب۔۔۔

ہاں بھائی کہاں گئے تھے آپ۔۔؟ازحف نے اُس کے بیٹھتے پوچھا۔

بھائی کھانا لاؤں۔۔۔ نہیں ابھی بھوک نہیں۔۔مسفرا کی بات پر دیان نے جواب دیا۔۔۔

وہ کسی دوست سے ملنے گیا تھا۔۔ازحف کو دیکھتے دیان نے کہا۔۔

اچانک۔۔؟ازحف کو تسلی نہیں ہوئی تھی دیان کے جواب پر۔۔

کیوں جب اچانک آسکتا ہوں تو اچانک کسی سے ملنے نہیں جاسکتا۔

دیان نے الٹا سوال کیا۔۔

جاسکتے ہیں کیوں نہیں۔۔وک جہاں گئے ہیں وہاں اچانک ہی جانا ٹھیک تھا۔ازحف نے مسکراتے کہا۔۔۔

دیان بھی خاموش ہو کر صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

آیت کاہالا بار بار اُس کے ذہن میں گردش کر رہا تھا۔۔

پتہ نہیں ٹھیک بھی ہو گی کہ نہیں۔۔۔

دیان نے دل ہی دل میں کہا۔۔۔ تین دن میں ہی آیت پوری طرح اُس کی دل اور دماغ پر قابض ہو گئی تھی سوار تو شائد وہ پہلے ہی تھی بس وہ ہی نہیں مان رہا تھا۔۔۔

کیا بات ہے تھک گئے ہوں بیٹا۔۔فاطمہ نے اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہو چھا۔۔

جی مما۔۔اچھا جاؤ کمرے میں جا کر آرام کر لو پھر کھانا کھا لینا۔۔۔

فاطمہ نے کہا۔۔۔

ہمم آرام کرو صبح فرش اٹھو گے تو بات چیت ہو گی برہان صاحب نے کہا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

ارے یہ کیا ہوا۔۔؟آیت اریز کے سہارے چلتے اندر داخل ہوئی تھی جب عائشہ نے دیکھتے پریشانی سے پوچھا۔۔

میری جان کیا ہو آپ ٹھیک تو ہو۔۔۔صوفے پر بیٹھاتے عائشہ نے پھر سے کہا۔۔

ارے کچھ نہیں ہوا مما بس ہلکی سے موچ آگئی ہے۔۔آیت نے اپنے آپ پر ضبط کرتے

کہا۔۔

آنٹی پین کلر سپرے ہے۔۔؟اریز نے بیٹھتے پوچھا۔۔۔

ہاں میں منگواتی ہوں۔۔صابرہ فسٹ ایڈ باکس کے آؤزرا جلدی۔۔

عائشہ نے آیت کے پاؤں کو دیتے کہا۔۔

زیادہ درد ہو رہا ہے آیت۔۔

نہیں مما۔۔ٹھیک ہوں میں۔۔۔

سوری آنٹی میں لے کر کیا تھا اور یہ سب۔۔اریز نے شرمندگی سے کہا۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا اس میں آپ کی کوئی غلطی نہیں۔۔اچھا آپ بتاؤ کیا لوگے چائے کافی ۔۔؟عائشہ نے مسکراتے پوچھا۔۔

نہیں آنٹی کچھ نہیں۔۔

صابرہ فسٹ ایڈ باکس لائی تو عائشہ اسپرے کرنے لگی۔۔

ابھی بہتر ہو جائے گا۔۔عائشہ نے پچکارتے کہا۔۔

انکل نہیں دکھ رہے۔۔جھ وہ اپنے کای دوست سے ملنے گئے ہیں

اوہ۔۔۔اچھاآئت آپ کیسا محسوس کررہی ہیں آپ اریزنے عائشہ کو جواب دیتے آیت سے پوچھا۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔

اچھاآنٹی اب میں چلتاہوں

ارے بیٹھوں بیٹا۔۔

ان شاءاللہ پھر آوگا ابھی چلتاہوں۔۔اپناخیال رکھے گاآیت

اریزنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔

جی۔۔اللہ حافظ آیت نے بامشکل مسکراتے کہا۔

اللہ حافظ اریز کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اُس کے جاتے کب سے روکے آنسو آیت کے گال ہر بہے تھے۔۔

آیت گڑیا کیاہوا۔۔اچانک اُسے روتا دیکھ عائشہ نے گھبراکر کہا۔۔

مما۔۔۔مما''انہے نہیں آنا تھا مما۔۔''ابھی تو بالکل بھی نہیں۔۔

نہیں یہ ٹھیک نہیں ہوا۔۔۔

اچانک سے آیت عائشہ نے گلے لگی بری طرح روئی تھی۔۔

کیاہواہے آیت کس کو نہیں آنا تھا۔۔؟عائشہ اُسے دیکھ پریشان ہوئی تھی۔۔

آیت بتاؤں کون آگیاہے۔۔کیاہواہے مجھے پریشانی ہورہی تھی جب آیت کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیاتو عائشہ نے اُس کاچہرہ اوپر کرتے پھر سے پوچھا۔۔۔

کو۔۔کوئی نہیں۔۔۔کچھ نہیں مما۔۔مجھے۔۔مجھے اپنے روم میں جانا ہے

آیت نے اپنے آپ کو سمبھال اور دورے ہوتے اپنے آنسو صاف کرتے کہا

مجھے بتاؤ پہلے آیت کون آیاہے۔۔۔عائشہ نے پوچھا۔۔

مما میں کہہ رہی ہوں نا کوئی نہیں آیا۔۔وہ کھڑے ہوتے بولی

صابرہ مجھے کمرے تک لے چلو۔۔پاس کھڑی صابرہ سے کہاتو وہ اُسے سہارا دیتی اُس کے کمرے میں لے گئی۔۔

عائشہ بری طرح پریشان ہوئی تھی۔۔۔کیا ہوا ہے کون آیا ہے۔۔۔

عائشہ ذہن پر زور دیتی بولی۔۔دیان۔۔۔ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی جب اچانک ان کے ذہن میں آیا۔۔یقیناً دیان لوٹا ہے اُس کے علاوہ کسی کے آنے سے کیوں آیت اس طرح پریشان ہو گی۔۔

تو کیا آیت کی ملاقات ہوئی ہے دیان ہے۔۔

مسفرا۔۔۔مسفرا سے پوچھتی ہوں۔۔یہ کہتی عائشہ نے فون اٹھایا تھا۔۔۔!

☆☆☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

السلام علیکم مما۔۔!کیسی ہیں سب خیریت اس وقت فون کیا۔

مسفراازحف کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی جب اُس کا فون بجا

موبائل پر عائشہ کی کال دیکھ وہ پریشان ہوئی تھی۔۔کہہ شام کو ہی تو بات ہوئی تھی۔۔

متوجہ تو ازحف بھی ہوا تھا۔۔

وعلیکم السلام بیٹا ہم سب ٹھیک ہے۔۔۔مگر۔۔ !

عائشہ کہتے کہتے رو کی۔۔

کیا بات ہے مما آیت وہ تو ٹھیک ہے نا۔۔۔؟مسفرا نے سمبھل کر بیٹھتے کہا۔۔

مسفرا۔۔دیان واپس آ گیا ہے نا۔۔۔عائشہ نے ایسے پوچھا جیسے ان کو یقین ہو اور اصل میں تو وہ اپنی یقین پر مہر لگوانا چاہتی تھی۔

مما۔۔!آپ کو کیسے معلوم۔۔؟مسفرا نے چونک کر پوچھا۔۔۔

آیت کو دیکھ کر معلوم ہوا یقیناً وہ دیان سے آج ملی ہے۔کافی پریشان تھی رو بھی رہی تھی۔۔۔عائشہ نے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا کچھ کہا آیت نے آپ سے مسفرا نے از حف کو دیکھتے کہا جو اُسے ہی سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

نہیں کچھ کہا تو نہیں مگر مجھے لگا ہے وہ ملی ہے۔۔اچھا آپ پریشان نا ہوں میں صبح خود بات کرتی ہوں۔۔عائشہ کی بات پر مسفرا نے تسلی دیتے کہا۔۔

ہاں بیٹا آپ بات کرنا بہت مشکل سے تو وہ سمبھلی ہے۔عائشہ نے کہا۔

جی مما میں کرتی ہوں بات او کے اللہ حافظ۔۔مسفرا نے کہتے فون رکھ دیا۔۔۔

کیاہوامسفرا۔۔۔؟

بھائی آیت سے ملنے ہی گئے تھے۔۔مسفرانے دھیرے مسکراتے کہا۔۔۔

کیایاہو۔۔!مجھے معلوم تھا۔۔۔یااللہ تیراشکراب سب صحیح ہوگا

ازحف خوشی سے چہلکتے مسفراکواپنے حصار میں جکڑا۔۔

ازحف ازحف۔۔!پوری بات تو سنیں۔۔۔

ہمم یہ ہی آیت پریشان ہوگئی بھائی تودیکھ کر مگر عائشہ آنٹی کو بتایا نہیں

ازحف نے خود سے ہی مسفراکی بات کہی جووہ کہنے والی تھی۔

مسفراآیت پریشان نہیں ہوئی بلکہ سپرائیز ہوئی ہے۔اچانک اتنے ماہ بعد وہ بھی منگنی ہوچکی ہے اس لیے مگراب ہمیں بالکل بھی فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں اب جو کرنا ہے بھائی نے کرنا ہے۔۔

مگر پہلے ان کو آڑے ہاتھوں لینا ہے۔

ایک تو ہم نے بتایااور ہم سے چھپ کر ملنے گئے۔۔

ازحف نے مسکراتے کہا۔۔

مگر ازحف اریز بھائی۔۔ابھی کچھ بھی نہیں سوچیں آپ ہم نے بہت دماغ لگالیا اب بھائی کی باری پہلے بات کرتے ہیں ان سے پھر

ازحف نے سوچتے کہا۔۔

وہ تو ابھی اتنے میں ہی خوش تھا کہ دیان آیت سے ملنے گیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیوں کیوں دیان مراد کیوں میرے صبر کے پیمان کو چھلکانے کے لیے آ گئے۔۔

میں دور ہو رہی تھی نا۔۔یہ دوری موت کی طرح تھی مگر میں برداشت کر لیتی۔۔

مگر۔۔!دیان آپ کو ابھی نہیں آنا تھا۔۔۔میں کمزور نہیں ہونا چاہتی اور آپ کا پاس ہونا مجھے کمزور کر دے گا۔۔

اپنی محبت کا گلا ٹھونٹ میں مان گئی تھی۔۔مگر آپ مجھے کمزور کرنے چلے آئے۔۔

کیوں آخر کیوں۔۔۔وہ اپنے کمرے میں بند زمین پر بیٹھی دیان کے تصور سے مخاطب تھی۔۔

جیسے اُس کے ساری باتیں دیان سن رہا ہو۔۔

مگر نہیں دیان مراد۔۔بہت ہو گیا۔۔اب آپ کی من مانی نہیں چلے گی۔۔

غصہ تھا تو مجھے چھوڑ کر چلے گئے میرے لاکھ منع کرنے کے بعد بھی مگر اب جب میری محبت نے آپ کے دل کو روشن کیا تو لوٹ آیے

ہاں دیان مجھے معلوم ہے آپ مجھ سے محبت کرنے لگے ہیں۔۔

آپ کی آنکھوں میں پڑھ لیا تھا میں نے آپ کی بے چینی مجھ پر صاف ظاہر تھی۔۔

لیکن نہیں۔۔بس بہت ہوا آپ کو کیا لگتا ہے جب دل چاہے گا چلے جائیں گے جب دل میں آئے گا لوٹ آئیں گے۔۔

ہاں میں نے اپنے رب سے رو رو کر آپ نے آنے کی دعا کی تھی مجھے یقین تھا کہ آپ لوٹ آئیں گے۔۔اور دیکھیں میرا یقین آپ لوٹ آئے۔۔

پر۔۔!اب بہت آپ کی من مانی چل گئی اب اور نہیں۔۔اب میری مرضی چلے گی جس طرح میں تڑپی ہوں بالکل ویسے ہی آپ تڑپیں گے۔۔

اب جو سوچ لیا بس وہ ہی ہو گا۔۔اب میں بالکل بھی آپ کے لیے نہیں روؤں گی۔۔

اُس نے اپنے آنسو پونچ کر کہا۔۔اور اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ گئ۔۔۔

وہ شدید غم میں۔۔نئے فیصلے کر رہی تھی۔۔وہ فیصلے جو مزید تکلیف میں اُسے مبطلہ کر دیتے مگر وہ کر گئی تھی۔۔

اُس نے اپنی میڈیسن لی جو اُسے نیند کی وادی میں لے جاتی تھی۔

وہ کھا کر وہ سونے کے لیے لیٹ گئی کہ مزیزا گر وہ جاگی رہتی تو شاید دیان کی محبت میں وہ اپنا فیصلہ بدل دیتی جو اُسے نہیں کرنا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

دیان۔۔! وہ خاموشی سے صوفے پر ابرش کے تصویر تھامے بیٹھا تھا۔

جب فاطمہ نے کمرے میں داخل ہوتے پکارہ۔۔۔

دیان نے چونک کر ان کی جانب دیکھا۔۔جو ہاتھ میں کھانے کی ٹرے لیے کھڑی تھی۔۔

مما آئے نا۔۔دیان نے اٹھتے کہا۔۔

اب بہت دیر ہو گئی ہے کھانا کھالو۔بھوک لگ رہی ہو گی۔۔فاطمہ نے ٹرے کو ٹیبل پر

رکھتے کہا۔۔

جی مما۔۔!دیان نے کہااوران کاہاتھ تھام کرانہے بیڈپر بیٹھاکرخودنیچے کارپیٹ کربیٹھ کرفاطمہ کے گھٹنوں میں سررکھ کربیٹھ گیا۔۔

دیان۔۔میری جان کیسے ہو۔۔؟فاطمہ آج ایک عرصے بعد دیان کویوں دیکھ رہی تھی۔۔فاطمہ نے اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا۔

میں ٹھیک ہوں مما۔۔بلکہ اب توٹھیک ہواہوں۔۔دیان نے آنکھیں موندھتے دھیمی آواز میں کہا۔۔وہ خود بھی توان کے محبت بھرے لمس کو بہت یاد کرتا تھا۔۔

مما۔۔میں تھک گیاہوں خود سے لڑتے لڑتے۔۔اب ہارماننا چاہتاہوں۔۔اچانک دیان نے اپناسراٹھاکرفاطمہ کودیکھا۔۔

فاطمہ نے پرتعجب سے دیان کودیکھا۔۔۔جی مما۔۔یہ بات توبہت پہلے ہی مجھے معلوم ہوگئی تھی کہ مجھے۔۔۔وہ کہتے کہتے روکا۔۔

کون سے بات۔۔؟فاطمہ سمجھ گئی تھی کہ آج ان کابیٹااعتراف کے منازل طے کررہا ہے۔۔مگروہ انجان بنی رہی۔۔

کہ مجھے آیت سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔دیان نے نظریں جھکاتے کہا

یہ کہتے اُسے عجیب سا محسوس ہوا تھا مگر اس بار دل میں شور نہیں مچا تھا وہ پر سکون تھا۔۔

یہ کہہ کر

مما شاید میں زندگی بھر یہ اعتراف نہ کرتا مگر جب ازحف نے بتایا کہ آیت کی منگنی ہو گئی مما مجھے لمحہ لگا تھا۔۔

مجھ سے برداشت نہیں ہوا مما۔۔میں بے چین ہو گیا۔۔جو ضد اور انا تھی وہ پل میں پاش پاش ہو گئی۔۔

آیت نے کتنا مجھے سمجھایا کتنا روئی وہ مگر میں اپنی ضد میں اُس معصول کے دل پر ضرب لگاتا رہا۔۔جب میں دبئ جا رہا تھا وہ میرے پیروں میں گر کر مجھے واسطہ دے رہی تھی مگر میں تب بھی نہیں مانا مما۔۔تب بھی نہیں۔۔۔نے بے حس ہو گیا تھا۔۔پتھر دل۔۔

روز وہ مجھے اپنی محبت اور چاہت کی شدّت سے بھرے میسج بھیجتی میں پڑھ کر اگنور کر دیتا۔۔

دیان نے بھیگی آنکھوں سے کہا۔۔

مگر مما جب اُس نے مجھے فون کر کے کہا کہ اب وہ کبھی مجھے پریشان نہیں کرے گی

مما۔۔میں تڑپ گیا جب دوسرے دن ایک بھی میسج نہیں آیا تو میں اُس کے میسج کا انتظار کرنے لگا۔۔پورا دن میں لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا رہا مگر اُس کا کوئی میسج نہیں آیا۔۔

اور پھر میں اُس کے خاطر چلا آیا مما۔۔

مجھے لگتا تھا میں ابی سے جتنی محبت کرتا ہوں اُس کے سوا کبھی بھی کسی سے نہیں کر سکتا ۔۔مگر مما مجھے ہو گئی آیت سے محبت۔۔

وہ اب باقائدہ رو رہا تھا۔۔فاطمہ بس اُسے بیٹھی سن رہی تھی۔انہوں نے بیچ میں اُسے ٹوکا نہیں تھا وہ چاہتی تھی دیان اپنے دل کے سارے جزبات باہر نکال دے۔۔جو گرا ہیں اُسے پریشان کر رہی ہیں وہ کھول جائیں۔۔

مگر مما یہ کیسے ہو سکتا تھا ابی مجھ سے اتنی محبت کرتی تھی کہ۔۔۔

مگر میں۔۔۔دیان نے ادھی بات کر کے فاطمہ کو دیکھا۔۔

میری جان۔۔!اللہ کے فیصلوں میں سوچا نہیں کرتے۔۔یہ سب ایسے ہی ہونا تھا۔اگر ابرش آپ کا مقدر ہوتی تو اُس کی زندگی اتنی مختصر نا ہوتی۔۔فاطمہ نے گہرا سانس لیتے

کہا۔۔

اور آیت آپ کا نصیب ہے اُس لیے تو وہ اپنی موت کو بھی ہار آئی ہے۔۔

آپ کے دل میں اُس کے لیے احساسات اس بات کے گواہ ہیں کہ یہ سب ایسے ہی ہونا تھا۔یہ اللہ کی مرضی ہے۔

دیان آپ نے ابرش کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں کی ہے۔بلکہ اُس کا مان رکھا ہے۔

دیان۔۔اب اور دیر نا کرو میرے بچے آیت کو بہت دکھ دے چکے اپنی ضد میں اور نا اُس معصوم کو تڑپاؤ کے اُس کا محبت پر سے یقین کی اٹھ جائے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاطمہ نے نم لہجے میں کہا۔۔

جی مما میں بھی نہیں چاہتا اب مزید دیر کرنا مما۔۔۔دیان نے ان کا ہاتھ چوم کر کہا۔۔

مگر دیان یہ سب کرو کے کیسے۔۔اریز کے گھر والے رشتہ طے کر چکے ہیں۔۔فاطمہ نے فکر مندی سے کہا۔۔

اُس کی آپ فکر نہیں کریں مما۔۔بس کل میں پہلے بڑے پاپا، بڑی مما اور بابا سے بات کرلو پھر۔۔مگر ابھی آپ بابا کو کچھ بھی نہیں بتائیں گی میں خود بتاؤں گا۔۔

دیان نے ان کو دیکھتے کہا۔۔تو فاطمہ مسکرادیں اور اُس کا ماتھا چومنے لگیں۔۔

چلو اب آرام کرو اور یہ کھانا تو ٹھنڈا ہو گیا میں گرم کر کے لاتی ہوں۔۔

آپ رہنے دیں میں کر لوں گا۔۔آپ بھی آرام کریں

وہ ان کے ہاتھ سے ٹرے لیتے بولا۔۔

کھانا کھانے کا اُس کا بالکل موڈ نہیں تھا۔۔مگر وہ فاطمہ کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

آج کی رات بہت الگ تھی۔۔دل کی بات مان کر وہ پر سکون ہو گیا تھا۔۔آیت۔۔!سچ میں تمہاری روح بہت پاک ہے دیکھو میں تم سے محبت کرنے سے اپنے آپ کو روک ہی نہیں پایا۔۔

وہ کمرے میں واپس آ کر۔بالکی میں کھڑا ادھے چاند کو تکتے کہہ رہا تھا۔

اُسے صبح ہونے کا بے صبری سے انتظار تھا کہ وہ کل ہی آیت کے پاس جا کر اپنگ دل کا حال بیان کرنا چاہتا تھا۔۔معافی مانگنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا آیت معاف کر دی گی۔۔۔

آہ لیونڈر روز۔۔!ابی تمہیں یہ گلاب بہت پسند تھے نا۔کل یہ گلاب میں تمہارے لیے بھی لوں گا اور مجھے معلوم ہے آیت کو بھی یہ گلاب پسند آئیں گے۔۔بس آیت مجھے

معاف کر دینا اور میں جانتا ہوں تم مجھے معاف کر دو گی۔۔دیان نے بالکنی میں رکھی کرسی پر بیٹھتے کہا۔۔

اتنا بے چین وہ کبھی نہیں تھا جتنا آج تھا۔۔۔اعتراف محبت نے خوشی سی بخشی تھی اُسے

۔۔۔

سورج کی کرنیں ابھی اجاگر بھی نہیں ہوئی ہے وہ فرش ہو کر تیار ہو چکا تھا۔۔آج کھ صبح اُس جے لیے نئ تھی۔۔وہ اپنے غم کو ابرش کی یادوں کو اب رات کے اندھرے میں آنکھوں میں آنسوں لا کر نہیں بلکہ مسکرا کر یاد کرنا چاہتا تھا۔۔اُسے اس بات کا علم تھا کہ ابرش جہاں کہی سے ابھی اُسے دیکھ کر ہی ہے وہ اس کے فیصلے ہر خوش ہو گی۔۔

اُس نے محبت کا حق ادا کیا تھا۔۔۔وہ پشیمان نہیں تھا بلکہ خوش تھا۔۔۔

تیار ہو کر وہ اپنے کنرے سے نکلا تھا۔۔۔اپنی محبت سے ملنے۔۔۔جس نے اُسے محبت کرنا اور مان رکھنا سکھایا تھا۔۔۔وہ مسکراہٹ لیے سڑھیوں سے اترتا گھر سے باہر کی جانب چل دیا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عائشہ آیت اٹھ گئی۔۔۔!ابصار صاحب ناشتے کی ٹیبل کے پاس آئے تھے اور آیت کو وہاں نا پاکر پوچھنے لگے۔۔

نہیں شاید ابھی نہیں۔۔عائشہ نے ان کے جانب چائے کا کپ رکھتے کہا۔۔۔

ابصار صاحب اب کیا ہو گا۔۔آیت نے بہت مشکل سے خود کو سمبھالا ہے۔مگر اب دیان کا واپس آنا۔۔۔۔

عائشہ نے ابصار صاحب کو دیکھتے فکر مندی سے کہا۔۔

آپ فکر مت کریں عائشہ۔۔۔جو بھی ہو گا ہمارے بچو کے حق میں بہتر ہو گا۔۔ہاں بے شک دیان واپس آگیا ہے مگر ابھی تک کچھ بھی نہیں کہا ہے کسی نے بھی۔

ابھی کچھ بھی نہیں سوچتے۔آپ بھی فکر مند نہ ہوں۔۔

اب دعا کریں کہ آیت کے دل کو سکون آجائے میں جانتا ہوں آیت کس دور سے گرز رہی ہے۔۔اور پھر کل دیان سے ملنے کے بعد نا جانے کیسے سمبھالا ہو گا خود کو ابصار صاحب نے گہرا سانس لیتے کہا۔۔

ہمم رات کئی بار کمرے میں گئی تھی مگر شاید وہ اپنی میڈیسن لے کر سوئی تھی اس لیے

شاید رات پر سکون سوئی۔۔۔عائشہ نے بتاتے کہا۔۔۔۔۔

بابا۔۔!ابصار صاحب نے ابھی ناشتہ شروع ہی کیا تھا جب آیت نے پاس آتے پکارہ

۔۔۔

عائشہ اور ابصار صاحب نے اُس کی طرف دیکھا۔۔اترا چہرا، نم آنکھیں لیے وہ انہے ہی دکھ رہی تھی۔۔

آیت کیا ہوا طبعیت تو ٹھیک ہے آپ کی۔۔؟عائشہ نے تشویش سے پوچھا۔۔

جی۔۔جی مما میں ٹھیک ہوں وہ کہتی ابصار صاحب کے پاس آئی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بابا۔۔!آپ مجھ سے کتنا پیار کرتے ہیں۔۔اچانک سے آیت کے ابصار صاحب کو دیکھتے کہا۔۔

اُس کے بات پر دونوں نے چونک کر دیکھا۔۔

آپ ہماری زندگی ہو بیٹا اور کوئی بھی زندگی سے کتنی محبت کر سکتا ہے۔۔۔؟ابصار صاحب نے الٹا سوال کیا۔۔

آیت دھیرے سے مسکرائی تھی۔۔مگر اُس کی مسکراہٹ بہت زخمی تھی۔۔۔وہ کے

برابر والی کرسی گھسیٹ کر اُس پر بیٹھ گئی

تو میں یہ بات مان لوں کہ اگر میں کچھ بھی کہوں گی تو آپ میری بات مان لیں گے

۔۔؟

ابصار صاحب کو کچھ انہونی ہونے کا احساس ہوا تھا آیت کی بات پر انہوں نے عائشہ کی جانب دیکھا جو خود بھی الجھی سی آیت کو دیکھ رہی تھی۔۔

بولیں نا بابا کیا جو میں آپ سے کہوں گی آپ مان لیں گے۔۔؟ آیت نے اُن کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بالکل بیٹا۔۔ کہوں۔۔ آیت کی بات پر ابصار صاحب نے اُس کے گال پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔

تو بابا۔۔ میں۔۔۔ میں اریز سے نکاح کرنا چاہتی ہوں۔۔ پر سو۔۔

کیا۔۔ عائشہ اور ابصار صاحب کے ایک ساتھ آواز نکلی۔۔۔ دونوں نے حیرانی سے اُسے دیکھا۔۔ جواب نظریں جھکائے اپنا ہونٹ کاٹ رہی تھی۔۔۔

کیوں مما۔۔؟ اب لوگ اتنا حیران کیوں ہو رہے ہیں بامشکل آیت نے دوبارہ بولنا

شروع کیا۔۔۔

اریز کی فیملی بھی جلد ہی شادی کرنا چاہتی تھی رخصتی جب وہ چاہیں۔۔ مگر نکاح پر سو ہو گا۔۔۔آپ بات کر لیں بابا۔۔

آیت نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

مگر اتنی جلدی۔۔ بابا سادگی سے تو کرنا ہے آیت نے کہا۔۔

مگر آیت اتنی جلدی کیوں۔۔۔؟ عائشہ نے اُسے دیکھتے کہا۔۔۔

پلیز مما کچھ مت پوچھیں۔۔۔ بابا میں نے فیصلہ کر لیا ہے آپ اریز سے بات کر لیں وہ بھی انکار نہیں کریں گے۔۔۔

آیت تو جیسے ٹھانی بیٹھی تھی۔۔۔۔

ٹھیک ہے جیسا ہماری بیٹی چاہے گی ویسا ہی ہو گا میں ابھی جمال صاحب سے بات کرتا ہوں۔۔۔ابصار صاحب نے شفقت سے اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔

مگر ابصار صاحب۔۔۔! عائشہ کچھ بول رہی تھی جب ابصار صاحب نے انکھوں کے اشارے سے انہے روکا۔۔۔

مما میرے سر میں تھوڑا درد ہے میرا ناشتہ کمرے میں ہی بھجوا دیں۔

وہ اٹھتے ہوئے بولی۔۔

اور جس خاموشی سے آئی تھی ویسے ہی چلی گئی۔۔۔

ابصار صاحب یہ سب کیا ہے۔۔؟آیت کے جانے کے بعد عائشہ نے پریشانی سے کہا۔۔

ہمیں خود سمجھ نہیں آرہی ہے عائشہ۔۔ہو سکتا ہے جزبات میں آکر آیت ایسا کہہ رہی ہوں آپ ایک کام کریں مسفرا اور ازحف کو کہیں وہ آکر آیت سے بات کریں۔۔

ابصار صاحب نے کہا۔۔تو وہ سر کو اثبات میں ہلانے لگی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم۔۔!ازحف نے ڈائینگ ٹیبل کے پاس آتے باآواز بلند سب کو سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔کیا بات ہے برخوردار کافی چہک رہے ہو۔۔؟برہان صاحب نے ازحف کے ازلی شوخی دیکھتے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

جی بڑے پاپا آج میں بہت خوش ہوں۔۔۔ازحف نے کرسی پر بیٹھتے کہا۔۔

ماشاءاللہ ماشاءاللہ اللہ پاک یوں ہی خوش رکھے۔۔شگفتہ بیگم نے بلائیں لیتے کہا۔۔ورنہ کتنے وقت بعد از حف کو یوں دیکھا تھا۔۔

بھئی دیان بھائی واپس جو آ گئے ہیں خوش ہونا تو بنتا ہے مسفرا چائے کا فلاسک لاتے ہوئی بولی۔۔

ہاں یہ تو ہے ورنہ ہم تو ترس گئے تھے اُسے دیکھنے کو۔۔۔مگر وہ ہے کہاں کیا ابھی تک سو رہا ہے۔۔۔عادل صاحب کہتے پوچھنے لگے۔۔

شاید سو رہا ہے۔۔فاطمہ نے کہا۔۔۔

زبیدہ دیان کو دیکھو کیا اٹھا ابھی کہ نہیں۔۔۔لاؤنج میں جاتی ملازمہ کو مخاطب کرتے عادل صاحب بولے۔۔

نہیں صاحب جی۔۔۔دیان صاحب کمرے میں نہیں ہیں۔۔۔

نہیں ہے تو پھر کہاں ہے۔۔۔؟؟سب ہی اُس کی بات کے طرف متوجہ ہوئے تھے جب فاطمہ نے پوچھا۔۔

جی وہ تو قبرستان گئے ہیں صبح کو۔۔۔ملازمہ نے جواب دیا۔۔

اچھاٹھیک تم جاؤ۔۔۔ شگفتہ بیگم نے کہاتووہ سر ہلاتی چلی گئی۔۔۔

ہمم کافی وقت بعد جو آیاہے۔۔۔عادل صاحب ہلکی آواز میں بولے۔۔۔ چلو بھئی آپ سب ناشتہ کریں برہان صاحب نے ماحول میں خاموشی دیکھی تو کہا۔۔ان کی بات سن سب ناشتہ کرنے لگے۔

یہ کون ہے مسفرامجھے تودیان بھائی جیسا کوئی لگ رہاہے۔۔۔

ابھی سب ناشتے میں مصروف تھے جب سامنے سے آتے دیان کو حیرت سے دیکھتے ازحف نے کہا۔۔۔

سب کی نظر دیان پر گئی تھی۔۔ جس کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ اور سکون دیکھ سب حیران ہوئے تھے۔۔ورنہ ابرش کی قبر سے توجب بھی لوٹتا تھااپنے آپ کو کمرے میں بند کرلیتا تھا۔۔۔

جیسے سے کیامرادئے دیان بھائی ہی ہیں۔۔۔ مسفرانے گھورتے کہا۔

اچھا۔۔۔!ازحف نے اچھا کو کھینچتے کہا۔۔۔۔ جیسے ابھی بھی اُسے شک ہو۔۔۔

السلام علیکم۔۔!کیسے ہیں آپ سب۔۔؟دیان نے سب کے جانب آتے مسکراتے

ہوئے سلام کیا تھااور اپنی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔۔

۔کیاہوا بھئی آپ سب ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔۔۔؟سب کواپنی جانب تکتا پاکر دیان نے آنکھیں سکوڑتے پوچھا۔۔؟

نن نہیں کچھ نہیں۔۔! برہان صاحب نے مسکراتے کہا۔۔۔

مماپلیز مجھے آج اپنے ہاتھوں کا آملیٹ بنادیں بہت وقت سے نہیں کھایا۔۔دیان نے لاڈ سے کہا۔۔۔

ہاں میں ابھی لائی فاطمہ نے دیان کے سر پر ہاتھ پھر کر مسکراتے کہااور کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

اور بھئی تم یہ بریڈ کب سے کھانے لگے۔۔۔دیان نے ازحف کے ہاتھ میں بریڈ دیکھتے کہا۔۔

ہائے بھائی جب سے شادی ہوئی ہے۔۔۔بیگم کی پشند تواپنانی پڑے گی ازحف نے شرارت سے مسفرا کو دیکھتے کہا۔۔۔

افف ازحف میں نے کب کہا ہے آپ سے کہ یہ کھائیں۔۔۔مسفرا نے آنکھیں سکوڑ

کر کہا۔۔

اس کو چھوڑو مسفرا یہ تو ہے ہی گدھا۔۔۔دیان نے مسکراتے کہا۔

ازحف نے چونک کر دیان کو دیکھا۔۔۔۔

بھائی۔۔۔!آپ نے کتنی عرصے بعد مجھے ایسے کہا ہے میں تو سنے کے لیے ترس ہی گیا تھا۔۔۔

اچھا اب زیادہ سینٹی نا ہو جیسے کام کرو گی ایسے ہی ناموں سے پکاروں گا نا۔۔۔دیان نے اُس کے سر پر چت لگاتے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج میرا بچہ پہلے کی طرح خوش لگ رہا ہے اللہ اُسے ایسے ہی خوش رکھے۔۔۔شگفتہ بیگم نے دھیرے سے برہان صاحب سے کہا۔۔

ٹھیک کہا۔آپ نے۔۔اللہ سے دعا ہے کہ ہمارے گھر کی روٹھی خوشیاں بھی لوٹ آئیں۔۔۔

ان شاءاللہ اللہ سب بہتر کرئے گا۔۔عادل صاحب بولے۔۔

مسفرا۔۔۔!مسفرا ازحف کے لیے چائے نکال رہی تھی جب دیان نے اُسے مخاطب

کیا۔۔

جی بھائی۔۔۔مسفرانے دیکھتے کہا۔۔۔

وہ۔۔کیا۔۔کہیں۔دیان بھائی۔۔۔دیان کہتے کہتے جھجھکا تھاجب مسفرنے کہا۔۔۔

وہ آپ کی اپنے گھر ہر بات ہوئی۔۔۔؟دیان نے سمجھلتے پوچھا۔۔

مسفرانے ازحف کے جانب دیکھا۔۔۔

آپ پریشان ناہوں بھائی زیادہ موچ نہیں آئی تھی اب ٹھیک ہے۔۔

ازحف نے مسفرا کو آنکھ مارتے کہا۔۔۔

میں نے یہ کب پوچھا کہ آیت کا پیر ٹھیک ہے کہ نہیں۔۔۔دیان کے ازحف کی بات کر کہا۔۔

تومیں نے کب کہامیں آیت کی بات کر رہاہوں بھائی۔۔۔ازحف بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھاجھٹ کہا۔۔۔۔

دیان اس بار سٹپٹایا تھا۔۔۔۔

کل آپ ملنے گئے تھے نا۔۔۔از حف نے شوخی سے کہا۔۔۔۔

وہ۔۔۔میں۔۔۔

ارے بھئی یہ ہو کیا رہا ہے کون سے کوڈوڈ میں باتیں ہو رہی ہیں کوئی ہمیں بھی بتائے

۔۔۔

شگفتہ بیگم نے ان سب کی باتوں پر نا سمجھی سے کہا۔۔۔۔

بڑی مما۔۔۔دیان کہتا اپنے ی کرسی سے اٹھا اور ان کے پاس گیا تھا۔۔۔۔آج اعتراف کا دن تھا۔۔۔۔اور وہ اب مزید اپنو کو اپنھ وجہ سے پریشان نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔

سوری بڑی مما۔۔! شگفتہ بیگم کے سامنے گھٹنو کے بل بیٹھتے وہ بولا۔۔۔

آپ سب صحیح تھے۔۔میں نے اپنے گردانا کا کھول چڑھا لیا تھا۔۔۔

اُس خول میں رہتے پھر میں کچھ بھی نہیں دیکھ پایا نہ آپ سب کی فکر نا ابی کی قربانی اور نا ہی۔۔۔دیان کہتے کہتے رکا۔۔سب لوگ اپنا ناشتہ چھوڑ دیان کی طرف متوجہ تھے۔۔۔

اور نا ہی آیت کی محبت۔۔۔! سر جھکائے وہ اعتراف کر گیا تھا۔۔۔

سب چونکے تھے۔۔۔

مگر جب ازحف نے بتایا تو میں اپنے آپ کو مزید اس جھوٹ میں نہیں رکھ سکا۔۔ابی کا مجھ سے دور ہونا قسمت میں لکھا تھا مگر میں آیت کو اپنی ضد میں نہیں کھو سکتا تھا۔۔۔ اس لیے لوٹ آیا اور بڑی مما۔۔۔آج جب میں نے ابی کے سامنے یہ قبول کیا ہے تو میں پر سکون ہو گیا۔۔۔

جو جنگ میں لڑ رہا تھا خود سے وہ تھم گئی۔۔۔اور پھر میں نے لمحہ بھی نہیں لگایا لوٹنے میں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ سب کہتے اُس کی آواز رندھا گئی تھی۔۔۔۔

میری بچے۔۔! بالکل درست فیصلہ ہے یہ برہان صاحب اپنی کرسی سے اٹھ کر اُس کی جانب آئے تھے۔۔اور کندھے پر ہاتھ کر بولے۔۔۔

وہ بھی سب کو سب کچھ بتا کر ہلکا پھلکا ہو گیا تھا۔۔ کھڑے ہوتے برہان صاحب کے گلے لگ گیا۔۔۔

خوشیوں نے دستک دے دی تھی دوبارہ۔۔۔

او میرے بھائی۔۔۔! یاہو۔۔۔ازحف نے نعرالگاتے کہااور دوڑ کراُس کے گلے لگا تھا۔۔۔

بڑی مما۔۔! جیتے رہواوراب کبھی بھی تم نے دور جانے کے بارے میں سوچنا بھی نہیں۔۔شگفتہ بیگم نے محبت سے کہتے دیان کا ماتھا چوما۔۔۔

ویسے جیناتم نے آیت کوپریشان کیاہے مجھے اتنے سکون سے تم سے بات نہیں کرنی چاہیئے تھی۔۔۔

شگفتہ بیگم نے اُس کا کان پکڑتے کہا۔۔۔

سوری بڑھ مما۔۔۔وہ محبت سے ان کا ہاتھ تھام کر بولا۔۔۔

مجھے خوشی سے دیان تم نے وقت پراور صحیح فیصلہ کیاہے۔۔عادل صاحب بولے۔۔۔

میں ابھی مما کو فون کرتی ہوں۔۔۔مسفرانے چہکتے ہوئے کہا۔۔

جی ضرور دیان نے مسکراتے کہا۔۔۔

مسفرانے فون ملانے کے لیے اٹھاہی تھاجب عائشہ کی کال آئی

لیں مما کی خود ہی کال آگئی۔۔۔مسفرانے ہنستے کہااور بات کرنے لے لیے چلی گئی۔۔

ویسے یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔ازحف نے کہا۔۔

اچھاوہ کیسے۔۔؟فاطمہ نے پوچھا۔۔۔

اگر میں بھائی کو فون نا کرتا تو انہے کیسے پتہ چلتا کہ یہاں کیا ہوا ہے

ازحف نے کہا۔۔

ہاں اس بات میں سچائی ہے۔۔مان لیا تم ہی وہ پل ہو جس نے ہمیں ملایا ہے۔۔۔دیان بولا۔۔

مگر دیان اریز کے گھر والوں کو کیا کہیں گے وہ سب تو جلد ہی شادی کا کہہ رہے تھے۔۔۔

عادل صاحب نے اہم مدعا سامنے رکھا۔۔۔بابا میں آج اریز کے پاس جارہا ہوں بات کرنے۔۔۔

ٹھیک ہے پہلے تم اریز سے بات کرلو پھر ہم سب ابصار صاحب سے کرئیں گے کیوں بھائی صاحب عادل صاحب نے برہان صاحب سے کہا

ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔۔برہان صاحب بولے۔۔

مسفرا کیا ہوا۔۔؟۔۔کیا بات ہے اتنے خوش گوار موڈ میں گئی تھی بات کرنے۔۔۔

مسفرا خاموشی سے وہاں آئی تھی جب ازحف نے اُس کے اترے چہرے کو دیکھ کر کہا۔۔

سب ہی اُس کے جانب متوجہ ہوئے۔۔

آیت تو ٹھیک ہے بیٹا۔۔؟ شگفتہ بیگم نے پوچھا۔۔۔۔

جی بڑی مما۔۔۔وہ ٹھیک ہے۔۔تو پھر اس بار دیان بولا۔۔۔

وہ بھائی۔۔آیت۔۔آیت کہہ رہی ہے کہ وہ اریز بھائی ہے دو دن کے اندر اندر نکاح کرنا چاہتی ہے۔۔۔

کیا۔۔۔مسفرا کی بات سن سب حیران رہ گئے تھے۔۔دیان کو تو گویا سکتا ہی ہو گیا تھا۔۔۔۔

مگر اچانک۔۔۔! برہان صاحب نے سمبھلتے کہا۔۔۔۔

جی بڑے پاپا۔۔مما بابا بھی حیران ہیں صبح اچانک ہی کہا کہ دو دن میں نکاح کرنا ہے مسفرا نے دیان کو دیکھتے کہا۔۔۔

وہ ناجانا نے کیا سوچ رہا تھا۔۔۔

ہمم تو مجھے سزا دینے کے لیے خود کو درد کی انتہا پر لے جانا چاہتی ہو۔

دیان نے گہرا سانس کھینچتے کہا۔۔۔ مگر میں ایسا ہونے نہیں دوں گا۔

مگر ایسا کیوں۔۔؟ شگفتہ بیگم نے کہا۔۔۔۔

میری وجہ سے بڑی مما۔۔ شاید میرے لوٹنے سے اُسے لگا ہے کہ وہ اپنے فیصلے پر قائم نہیں رہ پائے گی اس لیے۔۔۔ دیان نگ غیر مری نقطے کو دیکھتے کہا۔۔۔

ارے آپ لوگ کیوں اتنا پریشان ہیں اگر وہ دو دن میں ہی نکاح کرنا چاہتی ہے تو ہم اُس کی خواہش کا احترام کریں گے۔۔ بلکہ ہم پر سو کیوں کل ہی نکاح کروائیں گے۔۔۔

دیان نے سب کو دیکھتے مسکراتے کہا۔۔۔

دیان کیا پاگل ہو گئے ہو۔۔۔! فاطمہ نے اُسے غصے سے دیکھتے کہا۔۔

بھائی ابھی آپ کچھ کہہ رہے تھے اور اب کہہ رہے ہیں کہ آیت کا نکاح اریز بھائی سے ہونے دیں ازحف نے کہا۔۔

ایک منٹ میں نے ایسا کب کہا۔۔۔؟ ایک آئی برو اٹھا کر دیان نے ازحف کو دیکھتے

کہا۔۔۔

تو پھر از حف نے الجھتے کہا۔۔

نکاح تو ہو گا مگر اریز سے نہیں ہو گا۔۔۔

پہلے سوچا تھا آیت کو منا کر اپنی غلطیوں کے معافی مانگ کر پھر اُسے اپنی زندگی میں شامل کروں گا۔۔

مگر اب لگتا ہے پہلے زندگی میں شامل کرنا ہو گا پھر ماننا ہو گا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیان نے مسکراتے کہا۔۔۔

سب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

بابا میں اریز کے پاس جا رہا ہوں۔۔۔اپنی امانت مانگنے آپ ابصار انکل سے بات کر لیں مین بعد میں ان سے مل لوں گا ان سے بھی معافی مانگنی ہے میری وجہ سے وہ بھی بہت پریشان ہوئے ہیں دیان نے عادل اور برہان صاحب کو دیکھتے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

چلو از حف میرے ساتھ۔۔۔دیان نے کہا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

مسفرا۔۔!جی بھائی۔۔۔

ابھی آپ سب میں سے کوئی بھی آیت کو کچھ نہیں بتائے گا عین موقع پر ہی اُسے پتہ چلے میں چاہتا ہوں۔۔۔۔دیان نے مسکراتے کہا۔۔

تم بھی نا دیان پہلے ہی اُسے بہت تنگ کر چکے۔۔ شگفتہ بیگم نے کہا۔۔

میں جانتا ہوں مما مگر ابھی کچھ بھی بتایا تو وہ مانے گی نہیں میں جانتا ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں کہیں گے فاطمہ نے کہا تو وہ ازحف کے ساتھ باہر نکل گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

السلام علیکم۔! کیا حال ہیں۔۔ ٹھیک تم سناؤ بھئی۔۔

دیان نے اریز کو فون کر کے ایک پاس ہی کے مال کے کیفے ٹیرا میں بلایا تھا ملنے کے لیے

اب وہ تینوں ایک ساتھ بیٹھے تھے۔۔۔

سب ٹھیک اچانک فون کر کے بلایا۔۔اریز نے کرسی پر بیٹھتے کہا۔

ہمم۔! ٹھیک تھا نہیں پر اب ہو جائے گا۔۔ازحف نے شوخی سے کہا۔۔

مطلب۔۔؟تم اسے چھوڑا،اور تم کچھ دیر کے لیے اپنی چونچ بند رکھو دیان نے گھورتے ہوئے ازحف کو دیکھتے کہا۔۔جو مسلسل دانت نکالے ہنس رہا تھا۔۔۔دیان کہ کہنے پر چپ ہو گیا۔۔۔

ہمم کہو کیا ہوا۔۔!ویسے میں بھی تم سے کچھ بات کرنا چاہتا تھا۔۔اریز نے کہا۔۔۔

کیا بات۔۔؟دیان کے چونک پر پوچھا۔۔۔

نہیں پہلے تم کہو پھر۔۔۔اریز پہلے دیان کی بات سنا چاہتا تھا۔

کہنا تو بہت کچھ ہے مگر سمجھ نہیں آرہی اریز شروع کہاں سے کرو۔

سچ کہوں تو میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔یہ سب نہ ہوتا اگر میں وقت پر سمبھل جاتا مگر اتنا کہہ کر دیان نے گہرا سانس بھرا۔۔!

مگر۔۔!اریز پوری توجہ سے دیان کو سن رہا تھا۔۔۔

مگر اپنی ضد کے ہاتھوں کچھ بہت قیمتی تھا جو کھو رہا تھا۔۔۔

اور جسے کھو رہے تھے وہ آیت ہے۔۔!اریز نے دیان کی بات کاٹتے کہا۔۔

ازحف اور دیان نے بے ساختہ چونک کر اریز کو دیکھا تھا۔۔۔

کیاہوااایسے کیادیکھ رہے ہو۔۔۔؟دراصل میں بھی یہ بات کرناچاہتاتھا۔۔

آیت کے ساتھ کوئی مسلہٗ ہے کچھ ایساہے جواُسے پریشان کررہاہے یہ بات تواول روز اُسے دیکھ کرہی معلوم ہوگئی تھی۔۔اُس کے انداز واطوار بہت مختلف تھے۔۔

اُسے دیکھتے ایسامحسوس ہوتاکہ ہمہ وقت سوچ کے سفر پر گامزان ہے۔۔پکاروتوچونک جاتی۔۔کئی بارپوچھابھی تھامگرچہرے پر مسکراہٹ لائے جواب میں ناکہہ دیتی۔۔مگر آیت کی آنکھیں اُس کی مسکراہٹ کاساتھ نہیں دیتی تھی۔۔بہت بارسوچاکے کیاوجہ ہوسکتی ہے۔۔

پھر کل۔۔کل جواب مل گیا۔۔

اریزنے ایک ہی سانس میں سب کہاتھا۔۔۔دیان ہونقوں کی طرح اریزکودیکھ رہ تھا حیران تواز حف بھی تھاجس نے کچھ ہی دنوں میں اتناگہرامشاہدہ کیاتھا۔۔بے شک وہ انسانوں کے چہرے پڑھنے پر کمال رکھتاتھا۔۔۔

کی۔۔۔کیسے۔۔۔؟بامشکل دیان نے کہا۔۔۔

اریزکے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔یعنی میری ہر بات درست ہے۔۔اریزنے

دیکھتے کہا۔۔۔

ہمم۔۔! کل آیت نے جب تمہیں مخاطب کیا تھا۔۔اریز نے سکون سے کہا۔۔۔

اُس نے دیان بھائی کی جگہ تمہیں دیان کہہ کر مخاطب کیا تھا۔۔پھر تمہیں دیکھ کر جو اُس کاردِ عمل تھا وہ کسی پر بھی ظاہر کر سکتا تھا کہ معملہ کیا ہے۔۔۔

تم اگر آج نہیں بھی آتے تو مجھے آنا تھا دیان۔۔۔یہ سچ ہے کے مجھے آیت پسند آئی تھی اس لیے میں اُس سے شادی کرنا چاہتا تھا مگر جیسے میں نے پسند کیا تھا یہ وہ آیت نہیں ۔۔۔اریز نے گہرا سانس لیتے کہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں مشکل ہو گا تھوڑا۔۔۔مگر بعد کی زندگی سے یہ بہتر ہے۔۔اور پھر میری محبت تو آیت کے سامنے کچھ بھی نہیں جس نے تمہیں لوٹنے پر مجبور کر دیا۔۔۔

اریز میں۔۔مجھے سمجھ ہی نہیں آرہا ہے کہ میں کیا کہو۔۔۔دیان نے

کہا۔۔۔

کچھ مت کہو تمہاری خاموشی نے بہت کچھ کہہ دیا۔۔اریز نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔

میں کبھی تمہارا احساس نہیں چکا پاؤں گا۔۔۔نہیں دیان یہ احسان نہیں ہے۔۔

محبت میں اور پسند میں فرق ہوتا ہے میں آیت کو پسند کرتا تھا مگر وہ تم سے محبت بھی نہیں عشق کرتی ہے۔۔۔اریز نے اُسے دیکھتے کہا۔۔۔

ہاں جانتا ہوں جبھی تو مجھے تکلیف نا ہوں وہ پاگل لڑکی نکاح کی ضد کر رہی ہے۔۔۔

مطلب۔۔؟دیان کی بات پر اریز نے کہا۔۔

آپ سے نکاح کرنا چاہتی ہیں پر سو۔۔اس بار ازحف نے کہا۔۔

کیا۔۔مگر کیوں۔۔؟اریز نے حیرانی سے کہا۔۔۔

میرے آنے کی وجہ سے۔۔؟دیان نے جواب دیا۔۔۔

خیر میں بابا سے بات کرتا ہوں۔۔تم پریشان نا ہو۔۔وہ منع کر دیں گے۔۔

اریز نے تسلی دیتے کہا۔۔۔بہت شکریہ اریز مجھے سمجھنے کا۔۔۔

دیان کیسی باتیں کرتے ہو تم دونوں کا تو قسمت نے ملنا ہی لکھا تھا

بس کچھ کچھ جگہ موڑ تھے۔۔

اریز نے اُسے گلے لگاتے کہا۔۔۔

اچھااب بتاؤاگے کا کیاارادہ ہے۔۔۔

نکاح ہو گا! ہیر رانجھے کااز حف نے شوخی سے کہا۔۔۔از حف کے بچے۔۔۔دیان نے دانت پیستے کہا۔۔۔

جلدی ہی ہوں کے ان شاءاللہ از حف نے ہاتھ اٹھاتے ہنستے کہا۔۔

تم بے شرم ہی رہو گے۔۔دیان نے اُس کے کمر پر مکا جڑا تھا۔

اچھا چلیں اب بتائیں اریز بھائی کو کیا سوجھا ہے آپ نے از حف نے اپنی کمر سہلاتے کہا۔۔

تو وہ اریز کو سب بتانے لگا۔۔۔

گھر میں نکاح کی تیار شروع ہو چکی تھی۔ایک دم شور اٹھا تھا۔۔

مسفرا شام سے پہلے ہی آچکی تھی۔۔اور اب نکاح کی تیاریوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی تھی۔۔ابھی تک وہ آیت کے پاس نہیں گئی تھی۔۔

آیت تو ہونق بنی اپنے کمرے میں مقید تھی۔۔جب سے اُس نے اپنا فیصلہ ابصار صاحب اور عائشہ کی گوش گراز کیا تھا۔۔اُس کے بعد سے کمرے سے ہی نہیں نکلی تھی ۔۔

صبح سے خاموشی تھی دوپہر کے بعد تو جیسے اچانک افراتفری مچ گئی تھی۔۔

کوئی اُس کے پاس بھی نہیں آیا تھا۔۔نامسفرا نے اُسے کچھ کہا تھا۔۔وہ اپنے کمرے میں جلے پیر کی بلی کی طرح ادھر سے اُدھر گھوم رہی تھی۔۔

یہ میں نے کیا کر دیا۔۔میں کیسے اریز کے ساتھ نکاح کر سکتی ہوں۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کئی بار اپنے آپ سے کہہ چکی تھی۔۔۔

اریز مان بھی گئے وہ اتنی جلدی کیسے مان گئے۔۔یا اللہ مجھے ہمت دے۔۔میں نے جزبات میں یہ کیا کر دیا۔۔۔

آنسوں سے تر چہرا لیے وہ بیڈ پر آکر بیٹھی تھی۔۔۔

آیت چندا۔۔!دیکھو میں ارجنٹ تمہارا ڈریس بھی لے آئی اچھا ہے نا۔۔۔مما تو پریشان ہی ہو گئی تھی۔اور آپ نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا وہ تو مما نے فون پر

بتایا۔۔۔

مسفر انے اُس کے کمرے میں داخل ہوتے کہا۔۔۔

مگر وہ کہاں کچھ سن رہی تھی وہ تو اپنے ہی خیالوں میں الجھی تھی۔۔

آیت۔! کہاں کھوئی ہو۔۔یہ دیکھو۔۔۔مسفر انے اُسے کندھے سے ہلاتے سوٹ اُس کے سامنے لہرایا۔۔۔

آیت اپنے خیالاں میں سے اچانک چونکی تھی۔۔۔

اپیا۔۔۔!مسفر اکو سامنے دیکھ اُس کے گلے لگی تھی۔۔۔

ارے میری جان رو کیوں رہی ہوں۔۔اور اب تو بالکل بھی نہیں رونا ہے۔۔چلو شاباش۔۔پیار سے کہتے مسفر انے اُس کے آنسو صاف کیے۔۔

اپیا۔۔اریزا اور ان کے گھر والے راضی ہو گئے۔۔۔آیت نے ایک آس سے پوچھا جیسے ابھی مسفر امنع کر دے گی۔۔

ہاں بھئی وہ تو جھٹ مان گئے اور دیکھو۔۔۔تم پر سو نکاح کا کہہ رہی تھی وہ کل ہی کر رہے ہیں۔۔ !

کیا۔۔!آیت کے سر پر تو جیسے آسمان گر پڑا تھا۔۔۔۔

ارے کیا ہوا اتنی کیوں پریشان ہوں کل ہو یا پرسو کیا فرق پڑتا ہے نکاح تو اب کرنا ہی ہے۔۔۔

آیت کے چہرے پر آئی زردی دیکھ مسفرا کو دکھ تو ہوا تھا مگر دیان کے سختی سے آڈر تھے کہ بالکل بھی نہیں بتایا۔۔

اچھا اب چلو یہ ڈریس ٹرائی کرو اور پھر مہندی والی بھی بس آتی ہی ہو گی۔۔۔

جاؤ مسفرا نے لہنگا تھماتے کہا۔۔وہ جو ابھی تک سکتے کی حالت میں کھڑے تھی بس اُسے دیکھے گئی۔۔

آپ آپ کچھ نہیں کہیں گی اپیا۔۔۔؟آیت نے بامشکل اپنے آپ پر ضبط کرتے کہا۔۔

کیا میری جان۔۔؟مسفرا نے انجان بنتے کہا۔۔۔

کیا آپ نے سب کو بتا دیا گھر میں۔۔؟آیت نے ایک اور سوال کیا

ہاں سب بہت خوش ہیں وہ سب تو آ بھی رہے تھے مگر کسی وجہ سے رک گئے کل آئیں گے اچھا اب یہ سب باتیں بن کرو جاؤ یہ پہن کر دیکھو۔۔مسفرا نے اُس کے گال کو

تھپتھا کر کہااور اُسے واشروم کی جانب بڑھایا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

کیاہوامسفرا۔۔؟وہ ابھی آیت کے کمرے سے باہر نکلی تھی جب ازحف نے اسُے دیکھتے کہا۔۔

ازحف مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہامیں بتانے لگی ہوں آیت کو مجھ سے اُس کی رونی صورت برداشت نہیں ہوتی۔۔۔

مسفرابولی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہو جاناں آپ پریشان ناہوں دیکھیے گاجب اُسے پتہ چلے گاتووہ خوشی سے جھوم اٹھے گی۔۔۔

ازحف مسکراتابولا۔۔۔

اچھاابھی میں جارہاہوں گھرا گر کسی بھی چیز کی ضرورت ہوتو مجھے فون کر دیے گا۔۔۔

اوکے۔۔مسفرانے مسکراکر کہا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

میں جانتاہوں آیت ابھی یہ سب برداشت کرنابہت مشکل ہو گا مگر تمہارے چہرے پر وہ خوشی دیکھناچاہتاہوں۔۔جب تم میری منکوحہ ہو گی۔۔جب تمہیں یہ معلوم ہو گا کہ تمہاری محبت جیت گئی۔۔

دیان لاؤنج میں صوفے پر بیٹھاخیالوں میں آیت سے ہمکلام تھا۔۔

دیان۔!جب برہان صاحب نے اُس کے پاس آتے پکارہ۔۔

جی۔بڑے پاپا۔۔۔؟

میری ابھی ابصار صاحب سے بات ہوئی ہے۔۔۔اریز نے بھی جمال صاحب سے بات کرلی تھی اور ابصار صاحب نے بھی معذرت کرلی ہے۔۔برہان صاحب نے بیٹھتے کہا۔۔

میری بھی بات ہوئی تھی ابصار انکل ہے۔۔میں جانتاہوں میری وجہ سے وہ بھی بہت پریشان ہوئے ہیں آیت کو لے کر۔۔

یہ تواان کی مہربانی ہے کہ انہوں نے مجھے معاف کر دیااور نکاح کے لیے مان گئے۔۔۔

دیان نے سیدھے ہو کر بیٹھتے کہا۔۔۔

بس بیٹا آیت کواب کبھی کوئی دکھ نادیناوہ میری ابرش ہے۔۔میری بیٹی۔۔۔برہان صاحب نم لہجے میں بولے۔۔

میں وعدہ کرتاہوں بڑے پاپاآپ کو کبھی بھی شکایت کاموقع نہیں دوں گا۔۔۔

ہمم۔۔!اگرملی توکان کھینچ لینے ہیں میں نے شگفتہ بیگم ابھی فاطمہ کے ساتھ لاؤنج میں آئی تھی جب اُس کی بات سن کر مسکراتے ہوئے بولی۔۔

ابھی توآپ کی چہیتی نے میرے کان کھینچنے ہیں دیان نے محبت سے شگفتہ بیگم کے گرد بازوحائل کرتے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھاہے۔۔ہو بھی اُسی قابل فاطمہ نے کہا۔۔

اللہ کالاکھ لاکھ شکرہے روٹھی خوشیاں پھرسے لوٹ آئی ہیں۔

برہان صاحب نے دیان کے چہرے پر پھوٹتی خوشی تودیکھتے کہا۔۔

ازحف آیانہیں ابھی مسفر کو چھوڑنے گیا تھانا۔۔۔دیان نے پوچھا

آگیاآگیا۔۔۔!دیان کے بات پراندرداخل ہوتے ازحف نے کہا۔

بھائی اللہ خیر کرے آپ کی۔۔ازحف نے صوفے پرڈھتے کہا۔۔

کیوں۔۔؟سب نے چونک کر دیکھا۔۔۔

ایک تو آپ نکاح کر رہے ہیں، پھر بتایا بھی نہیں اور تو اور کل۔۔ایک دن پہلے۔۔۔ آیت ناجان سے مار ڈالے گی آپ کو جب اُسے پتہ چلے گا۔۔۔یہ سب آپ نے کیا یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ کتنی پریشان ہے۔۔۔۔

ازحف نے دیان کو ڈراتے کہا۔۔۔۔۔۔

مگر دیان کے چہرے پر نرم سی مسکراہٹ تھی۔۔۔جیسے وہ ان سب باتوں سے لطف اندوز ہو رہا ہو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھائی آپ مسکرا رہے ہیں۔۔۔ازحف نے حیرانی سے کہا۔۔۔

یااللہ دیان تم نے تو اُس بچی کو پریشان کرنے کی ٹھان لی ہے میں بتا رہی ہوں اگر کوئی گڑبڑ ہوئی تو کبھی بات نہیں کروں گی میں

شگفتہ بیگم نے سخت لہجے میں کہا۔۔

او بڑی مما کچھ نہیں ہوتا۔۔محترمہ خود جلدی شادی کرنا چاہتی تھی میں نے مزید جلی کر دی تو کیا ہوا اور کچھ گھنٹو کی تو بات ہے اب میں تو آج ہی کر لیتا مگر اب اتنی جلدی

تیاریاں نہیں ہوتی اس لیے کل کا سوچا۔۔۔

دیان نے بڑے آرام سے کہا جیسے سب کچھ نارمل ہو۔۔۔۔

دیان یہ زیادتی ہے۔۔؟ فاطمہ سے بھی برداشت نا ہوا تو بولی۔۔

مما میں نے کہا نا سب سمبھال لو گا آپ پلیز فکر مند نا ہوں اور آپ کے بیٹے کا نکاح ہے کل بھئی تیاریاں نہیں کرنی کیا۔۔۔

مجھے تو بہت کام ہیں میں چلا۔۔۔دیان اٹھتے ہوئے بولا۔۔

کہاں۔۔؟ عادل صاحب بے پوچھا۔۔۔

اپنی دلہن کے لیے منہ دیکھائی لینے۔۔۔دیان ہنستے ہوئے کہتا باہر کی جانب بڑھ گیا

۔۔۔

یہ بھائی تو مجھ سے بھی دو ہاتھ آگے نکلے۔۔۔از حف نے حیرانی سے کہا۔۔

بھائی کس کا ہے۔۔۔! عادل صاحب نے ہنستے کہا۔۔۔

اللہ بات میرے بچے کی خوشیوں کو نظر سے بچائے آمین شگفتہ بیگم نے نم لہجے میں کہا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ کب سے لہنگا تھامے بیڈ پر بیٹھی تھی نا اُس نے وہ پہن کر دیکھا تھا اور نا ہی ایک نظر اُس پر ڈالی تھی۔۔۔بے تاثر چہرا لیے وہ خلاؤ کو گھور رہی تھی۔۔۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے میری محبت میں کیا اتنی بھی طاقت نہیں تھی۔

کیا میری دعائیں عرش پر پہنچ ہی نہیں پائی میں نے راتوں کو جاگ کر اپنے رب سے اُس ایک شخص کو ہی تو مانگا تھا۔۔میں تو کبھی کچھ بھی نہیں مانگا۔۔۔

جب میرے سامنے موت کھڑی تھی تب بھی زندگی نا مانگی پر تو نے مجھے عطا کر دی تو پھر جب تو بنا مانگے اتنا کچھ دے دیتا ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کی مانگے پر خالی ہاتھ لوٹا دے

۔۔۔

وہ اپنے رب سے گفتگو کر رہی تھی۔۔یہ جانے بنا کے رب نے اُس کے آنسوں کو پسند کر لیا تھا۔۔اُس کی مراد بر آئی تھی۔۔۔

میں۔۔۔میں اریز کے ساتھ کیسے خوش رہ سکتی ہوں نہیں دیان۔۔

آپ کی آنکھوں میں۔۔میں نے محبت دیکھی تھی پھر۔۔پھر یہ کیسے ہو گیا۔۔

آپ نے کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔ہونے دے رہے ہیں آپ مجھے کیسی اور کا۔۔۔۔۔

ہاں میں نے غصے میں فیصلہ کیا تھا پر آپ آپ کیوں کچھ نہیں کرتے۔۔۔دیان مراد بہت بہت برے ہیں آپ آپ کے سینے میں دل نہیں پتھر ہے پتھر۔۔۔

وہ روتے ہوئے بیڈ پر اوندھے منہ گھڑی تھی۔۔۔

آیت بیٹا چلو مہندی والی آگئی ہے۔۔۔۔عائشہ اُس کے کمرے میں آتے بولی۔۔۔وہ جو مزید روتے کا ارادہ رکھتی تھی جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتے اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ کسی کو بھی اُس کے دل کا حال معلوم ہو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی مما۔۔۔!ابھی آئی رندھائی ہوئی آواز میں اُس نے کہا۔۔ہاں وہ باہر لاؤنج میں ویٹ کر رہی ہیں جلدی آؤ۔۔۔عائشہ نے پیار سے اُس کے گال کو تھپتھپا کر کہا۔۔

جی میں منہ دھولو۔۔۔وہ کہتی واشروم کی جانب بڑھ گئی۔۔

عائشہ سے اُس کی سرخ ہوتی آنکھیں چھپی نہیں رہی تھی۔۔۔

بس میری جان اب ان آنکھوں میں پھر کبھی بھی آنسو نہیں آئیں گے۔

میری دعا ہے اللہ پاک تمہیں اور دیان کو ہمیشہ خوش رکھے جتنے دکھ دیکھنے تھے جتنا رونا

تھاتم رولی اب بس خوشیاں ہی خوشیاں ہو گی تمہارے دامن میں۔۔عائشہ نے دل سے کہا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

بھئی ساری تیاریاں مکمل ہو گئی یا کچھ رہتا ہے کوئی بھی کمی نا ہو۔۔

میں نہیں چاہتا ہے میری بیٹے کے نکاح میں بال برابر بھی کمی رہے آج۔۔

برہان صاح نے سب کو تاکید کرتے کہا۔۔۔برہان میشن میں کئی عرصے بات خوشیاں لوٹی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ پریشان نہ ہوں بھائی صاحب میں نے سب دیکھ لیا ہے۔۔۔

عادل صاحب نے تسلی دیتے کہا۔۔۔

دیان کہاں ہے۔۔؟اُس کے کہوں وقت پر تیار ہو جائے۔۔۔

شگفتہ بیگم کہتی ہوئی لاؤنج میں آئی تھی۔۔

بڑی مما آپ کا حلم ہو تو ابھی ہو جاتا ہوں۔۔۔دیان ان کی بات کے جواب میں کہتا ہوا ان کے پاس ہی بیٹھتے بولا۔۔۔۔

بھائی آپ کو گھبراہٹ نہیں ہو رہی۔۔۔؟ازحف نے پوچھا۔۔

کیسی گھبراہٹ۔۔؟دیان نے الٹا سوال کیا۔۔۔

عین موقع پر جب آیت کو علم ہو گا تو کیا ردِ عمل ہو گا اُس کا۔۔

ہاں دیان ٹھیک کہہ رہا ہے ازحف کیوں بچی کو پریشان کرتے ہو بتادو

فاطمہ نے بھی ازحف کے بات پر ہامی بھرتے کہا۔۔۔

آپ لوگ پریشان نا ہوں ایسی کچھ بھی نہیں ہو گا اور پھر اگر کچھ ہوا بھی تو دیکھا جائے گا

۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیان نے پر سکون لہجے میں کہا۔۔۔۔

اچھا بھئی آپ سب لوگ تیاری شروع کرئیں دو تو بج گئے ہیں چار بجے تک نکلنا ہے

۔۔۔برہان صاحب صوفے سے اٹھتے بولے۔۔۔

ان کی بات پر سب ہی اپنے اپنے کمرے کی جانب چل دیے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپیا۔۔! اتنا بھاری لہنگا لینے ہی کیا ضرورت تھی میں کوئی بھی سمپل سا سوٹ پہن لیتی ۔۔۔ بامشکل اپنا شرارہ سمبھالتی وہ بیڈ پر بیٹھتے بولی تھی۔۔۔

سر میں پہلے ہی ہتھوڑے برس رہے تھے۔۔۔ انکھیں چھلک پڑنے کو کو ہر دم تیار رہتی ۔۔ یہ وہ یا پھر اُس کا اللہ جانتا تھا کہ وہ کیسے اپنے آپ پر ضبط کیے بیٹھی تھی۔۔۔

ارے بھئی یہ تو بھائی کی خواہش تھی کہ آپ یہ پہنو۔۔۔ مسفر نے اُس کی جیولری نکالتے کہا۔۔۔

دیان مراد۔۔! بہت مشکل ہے۔۔۔ کاش کاش ان ہاتھو میں آپ کے نام کی مہندی لگی ہوتی۔۔۔ میرا سجنا سنورنا آپ کے لیے ہوتا مگر نہیں آپ تو بے رحم ہیں۔۔ آپ کو محبت کا مان رکھنا ہی نہیں آتا۔۔۔۔

یہ نکاح نہیں ہوا رہا میرا بلکہ میں تو خودکشی کر رہی کوں وہ بھی ایسی خودکشی جس میں مروں گی نہیں مگر زندہ بھی نہیں رہو گی۔۔

مجھے معاف کر یے گا اریز میں چاہ کر بھی آپ سے محبت نہیں کر سکتی اور دیان کو اپنے دل و دماغ سے نہیں نکل سکتی۔۔۔

میں جھوٹ اور دکھوکے کے سہارے آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی اُس لیے آپ کو سب سچ بتادوں گی۔۔۔آیت نے ایک سسکی بھرتے کہا۔۔اور گالوں پر پھسلے آنسو کو صاف کیا۔۔۔۔

آیت۔۔!کیاہوا؟مسفرانے اسے کھویا دیکھاتو مسکرا کر بولی۔۔

نن۔۔نہیں آپیا کچھ نہیں۔۔۔سائیڈ ٹیبل پر رکھا پانی کا گلاس اٹھا کر اُس نے ایک ہی سانس میں حلق میں اتارا۔۔۔جیسے وہ اس پانی کے ساتھ سب کچھ اپنے اندر اتار لینا چاہتی ہو۔۔۔۔

آؤ چلو دیر ہو رہی ہے تیار کے لیے۔۔۔مسفرانے کہاتو وہ مردہ قدموں سے ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابی۔۔!دیکھو آج تمہارا دیان مراد نئی زندگی شروع کرنے جارہا ہے۔۔

مطعئن،پر سکون ہو کر۔۔۔ایک ایسی لڑکی کے ساتھ جو ہمیشہ مجھے تم سے جوڑے رکھے گی۔۔۔ہمارا ساتھ جو ادھورا رہ گیا تھا آج آیت کے سنگ مکمل ہو جائے گا۔۔

تم ہمیشہ ہمیشہ مجھ میں رہو گی۔۔میرے دل کے نہال خانوں میں مقید

وہ محبت سے مسکراتے ہوئے اپنے کمرے میں لگی ابی کی تصویر کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔

بھائی۔۔!آپ ابھی تک ایسے ہی ہیں جلدی تیار ہوں۔۔بھئی نیچے بڑے پاپا نے شور مچادیا ہے۔۔

ازحف نے اُس کے کمرے میں داخل ہوتے کہا۔۔

ہمم بس پانچ منٹ۔۔۔افف بھائی اب بھی پانچ منٹ؟ازحف نے الماری سے اُس کے کپڑے نکالتے کہا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ لیں اور جلدی کریں۔۔۔دیان کے جانب بڑھاتے ازحف نے کہا

تو وہ مسکراتا کپڑے لیے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماشاءاللہ میری بیٹی تو آج بہت بہت پیاری لگ رہی ہے۔اللہ پاک نظر بد سے بچائے

۔۔

عائشہ نے اُسے دیکھے کانوں کے پیچھے کالا ٹیکا لگاتے کہا۔۔۔

سرخ اور ہرے رنگ کے کامدار لہنگے پر آتشی رنگ کا دوپٹہ سر پر لیے وہ نہایت خوبصورت لگ رہی تھی پہلی بار اُس نے میک اپ سے خود کو سنوارا تھا۔۔۔

بلاشبہ وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی۔۔

آیت نے ایک نظر خود کو سامنے آئینے میں دیکھا۔۔۔ہر چیز سے اُسے نفرت ہو رہی تھی۔۔۔

کاش کاش میں آپ کے لیے سجتی دیان مراد۔۔ایک آہ سی نکلی تھی۔۔

میں مر جاؤں گی دیان آپ کے بغیر۔۔۔یااللہ اگر دیان کی نا ہوئی تو میں کسی کی نہیں ہو سکتی۔۔۔

آیت۔۔!اُسے ساکت کھڑا دیکھ عائشہ نے پکارہ۔۔۔

چندا۔۔!ہم ماں باپ ہیں آپ کے کبھی بھی کچھ غلط نہیں ہونے دیں گے آپ کے ساتھ۔۔ہم جانتے ہیں آپ کے دل کا حال عائشہ نے اُس کا ماتھا چومتے کہا۔۔

نہیں مما کوئی بھی نہیں جانتا میرے دل کا حال۔۔آیت نے منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔۔۔

ماشاءاللہ۔۔! بھئی یہ کیااتنے خوشی کے موقع پر یہ افسردہ چہرے کیوں

ابصار صاحب نے عائشہ اور آیت کے جانب آتے کہا۔۔۔

بھئی ہماری بیٹی جانتی ہے ہم اُس کے کتنی محبت کرتے ہیں۔۔کیوں آیت۔۔ابصار

صاحب نے اُسے اپنے گلے لگاتے کہا۔۔

جی بابا۔۔۔! وہ بس اتناہی کہہ سکتی۔۔۔۔

اچھااب چلیں سب مہمان آگئے ہیں۔۔۔ابصار صاحب بولے تو عائشہ ان کے ساتھ

باہر کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیان مراد۔۔دیان مراد۔۔۔دیان مراد۔۔۔وہ زیر لب دیان کا نام ایسے پکار رہی تھی

جیسے ورد کر رہی ہو۔۔۔

سامنے ٹیبل پر سے اُس نے اپنا موبائل اٹھایا تھا۔۔

ایک بار مجھے بات کرنی ہے دیان آپ سے بس ایک بار میں صرف اتنا جاننا چاہتی ہوں

کہ۔۔کیا جو میں نے محسوس کیا تھا وہ میری نظر کا دھوکا تھا۔۔۔

کیا وہ سب کچھ کیا تھا آپ کی آنکھوں میں اپنی تصویر دیکھی تھی۔۔

وہ سب جھوٹ تھا۔۔۔

آپ کو کیسے کوئی بھی فرق نہیں پڑا۔۔۔کیسے کیا میرا نکاح کیسی اور سے ہونا آپ کے لیے یہ بات اتنی عام تھی۔۔۔۔

میرے دل میں لگی آگ سے آپ واقف ہونے کے بعد بھی ایک بار بھی مجھ سے میرا حال نا پاچھا۔۔۔میں لمحہ لمحہ مر رہی ہوں کیا آپ کو تڑپ نہیں ہوئی۔۔۔

یہ دل۔۔! یہ تو آپ کی ابی کا ہے۔۔مجھ سے نفرت میں آپ کو ابرش اپیا کا بھی خیال نہیں آیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب آپ کو کوئی خیال نہیں تو میں کیوں۔۔کیوں میں تڑپو۔۔

نہیں کروں گے آپ کو فون نہیں گڑگڑاؤں گی۔۔نہیں مانگوں کی اپنی محبت کی بھیک اُس نے واپس اپنا فون ٹیبل کر پٹخا۔۔

اور نا ہی اب آپ کی بارے میں سوچوں گی۔۔مگر یہ ممکن کہاں تھا۔۔۔

دیان کا نام وہ زبان سے بے شک نا لیتی مگر دل تو اُس کے نام کی مالا جپ رہا تھا۔۔۔

وہ ہونٹ سی سکتی تھی مگر دل کی آواز کو بند نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم۔۔! وعلیکم السلام! ابصار صاحب برہان صاحب کے ساتھ سب نے اندر لان میں آتے کہا۔۔

نکاح کا ارینجمٹ لان میں ہی کیا گیا تھا۔۔۔زیادہ لوگوں کو تو بلایا ہی نہیں تھا بس کچھ ہی لوگ تھے۔۔

انکل۔۔! ابصار صاحب سب مہمانوں کو رسیو کر رہے تھے جب دیان نے انہے پکارہ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہو بیٹا۔۔! میں بہت شرمندہ ہوں انکل جو بھی ہوا۔۔دیان نے پیشمان ہوتے کہا۔۔۔

نہیں بیٹا صبح کا بھولا شام کو لوٹ آیا ہے میری نظر میں ابصار صاحب نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔

شکریہ انکل۔۔

بس میری بیٹی کا خیال رکھنا۔۔۔جی انکل اب بے فکر رہیں۔۔

دیان نے مسکراتے کہا۔۔۔۔

ہائے صدقے۔۔!مسفر اکمرے سے نکل کر کچن کی جانب بڑھ رہی تھی جب ازحف نے محبت سے اُس کے سامنے آتے کہا۔۔

افف ازحف آپ بھی نا کبھی بھی کہی بھی شروع ہو جاتے ہیں

لیجیے ہم نے کیا کہا۔۔ کہیں گے تو اب۔۔۔ماشاءاللہ آج تو بجلیاں گرا رہی ہیں۔۔

ازحف نے کہتے اُس کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ازحف یہ وقت ہے ان سب باتوں کا میں پہلے ہی پریشان ہوں۔۔۔کیوں بھئی کیوں پریشان ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ازحف سیدھا کھڑے ہوتے بولا۔۔۔

ازحف اور کیوں ہونے لگی آیت کو لے کر۔۔۔۔مسفر انے گھور کر کہا۔۔

اوہو بھی اب آپ آیت کی فکر کرنا چھوڑ دیں بھائی سمبھال لیں گے آپ ہماری فکر کریں۔۔۔

ازحف شرارت سے کہتا اُس کے اور قریب ہوا تھا۔۔

امم ہمم۔!دیان نے اپنا گلا کھنگارتے تھا۔۔۔۔

بھائی۔۔۔!مسفرا نے دیکھتے جلدی سے کچن کی طرح دوڑ لگائی تھی۔۔۔

کیا بھائی غلط وقت پر۔۔!ازحف نے الٹا اُسے کہا۔۔

ڈھیٹ دیکھے مگر تم جیسا نا دیکھا۔۔۔دیان نے اُس نے سر پر مارتے کہا۔۔۔

یہ تو ہے۔۔۔اچھا اب چلیں۔۔۔نکاح کا وقت ہو رہا ہے۔۔۔ازحف نے دانت نکالتے کہا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آیت۔۔!مولوی صاحب نکاح کے لیے آ رہے ہیں۔۔۔

وہ خاموشی سے کھڑکی کے پاس کھڑی تھی جب مسفرا اُس کے پاس آئی۔۔۔

آیت کو ایسا محسوس ہوا جیسے کیسی نے اُس کے جسم سے خون نچوڑ لیا ہو۔

دیان مراد۔۔۔ذہن میں مسلسل بازگشت ہو رہی تھی۔۔آپ نا آئے دیان مراد۔۔

اپیا۔۔۔آیت نے دھیمے لہجے میں مسفرا کا ہاتھ تھام کر پکارا۔۔۔

دیان مراد نہیں آئے آپیا۔۔۔

مجھے لگا تھا وہ کبھی بھی مجھے کیسی اور کا نہیں ہونے دیں گے۔

مجھے لگا تھا وہ لوٹ آئے ہیں تو مجھ تک بھی پہنچ جائیں گے۔۔

مگر وہ۔۔! کہتے کہتے آیت کی آواز روندھا گئی تھی۔۔۔

وہ مسفرا کے گلے لگی سسکیاں بھرنے لگی۔۔۔

پلیز آیت اس طرح تو نہ رو۔۔ مسفرا سے اس کا رونا برداشت نا ہوا تو بولی۔

میں کیا کروں آپیا۔۔۔ بہت چبھن ہو رہی ہے۔۔۔۔

آیت نے اُس سے الگ ہوتے کہا۔۔

آیت وہ۔۔۔! مسفرا۔۔۔

مسفرا کا دل چاہا تھا کہ وہ سب بتا دے ابھی وہ بتانے ہی والی تھی کہ ازحف نے پکارہ۔

مسفرا نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔ سب انتظار کر رہے ہیں

ازحف نے اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر دباؤ ڈالا اور آنکھ کے اشارے سے منع

کیا۔۔۔۔

ہمم میں آیت کو ہی بتانے آئی تھی۔۔ مسفرانے آیت کا ہاتھ تھامتے کہا۔۔

اور اُسے لیے بیڈ کی جانب آئی۔۔۔

آیت کو اپنی سانسی رکتی محسوس ہو رہی تھی۔۔ وہ ٹرانس کی سی کیفیت میں مسفرا کے ساتھ چلتی ہوئی آئی تھی۔۔۔

عائشہ اور ابصار صاحب چند مہمانوں کے ساتھ کمرے میں مولوی صاحب کے ساتھ داخل ہوئے تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مسفرانے لال سرخ دوپٹہ آیت کے سر پر ڈال کر گھونگھٹ کیا۔۔

آیت غائب دماغی سے سب کچھ ہوتا دیکھ رہی تھی وہ چیخنا چاہتی تھی مگر آواز حلق میں پھنس گئی تھی۔۔۔

دل مسلسل دیان کو پکار رہا تھا۔۔۔۔

نکاح شروع ہوا مگر آیت کا ذہن تو جیسے اُس کا ساتھ ہی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

وہ بس مجسمہ بنی بیٹھی تھی۔۔۔۔ مولوی صاحب نے پوچھا تھا کیا آپ کو دیان مراد سے

نکاح قبول ہے۔۔۔ مگر وہ سن کب رہی تھی۔۔

مسفرا کے ہلانے پر نا جانے کیسے اُس نے اپنی محبت کی قبر پر مٹی ڈالی اور سر کو ہاں میں ہلا دیا۔۔۔

دماغ میں اتنی بار دیان مراد کے نام نے گردش کی تھی کہ اُس نے دیان مراد کے نام پر چونک کر بھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔ وہ اُس نام کو اپنے دماغ کا وہم سمجھی تھی۔۔۔

جب تیسری بار بھی اُس نے قبول ہے کہا تو ازحف نے حیرانی سے مسفرا کی جانب دیکھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیران تو مسفرا بھی تھی مگر اُس نے خاموش رہنے کا کہا۔۔۔۔

نکاح ہو چکا تھا سب ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے مگر وہ تو ایسے بیٹھی تھی جیسے سب کچھ ہار گئی ہو مگر وہ تو سب کچھ جیت گئی تھی۔۔۔

نکاح نامے پر دستخط کرنے کے وہ نڈھال سی ہو گئی تھی۔۔۔

عائشہ نے اُس کا ماتھا چوما سب اب دیان کے پاس چلے گئے تھے

عائشہ نے کچھ لڑکیوں کو اُس کے پاس رکنے کو کہا تھا۔۔۔

وہ سانس روکے بیٹھی تھی کوئی بھی حرکت نہیں گی تھی اُس نے۔

ناخود سے کوئی بات، نادل سے کوئی آواز۔۔۔کچھ بھی نہیں۔۔دل کی بستی ویران سی ہوگئی تھی۔۔۔وہ بس خاموشی سے اپنے اندر اٹھتے طوفان کو تھپک رہی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیان بے چینی سے انتظار کر رہا تھا۔۔۔سب کے ساتھ آتے ازحف کو انکھ کے اشارے سے صورتِ حال کا پوچھا۔۔۔۔

بھائی۔۔۔آیت اتنی پریشان ہے کہ اریز بھائی کی جگہ آپ کا نام لیا گیا اور اُس نے محسوس بھی نہیں کیا۔۔۔

ازحف نے دیان کے کان کے قریب جاتے کہا۔۔۔

مجھے معلوم تھا۔۔!دیان نے ہلکا سا مسکراتے کہا۔۔۔

نکاح کی رسم مکمل ہوئی۔۔سب ہی خوش تھے۔۔

دیان نے پر سکون سا ہو کر اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔۔۔۔

کچھ دیر میں کھانے کا انتظام کیا گیا۔۔۔۔

اس دوران کسی نے بھی آیت سے کچھ نہیں کہا تھا شگفتہ بیگم اور فاطمہ اُس کے پاس گئی تھی۔۔۔

مگر دعائیں دے کر واپس آئی تھی کہ دیان کا کہنا تھا وہ خود جائے گا۔

مگر مہمانوں کے جانے کے بعد۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ہونق بنی کھڑکی کے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھی تھی۔۔۔کافی وقت ہو گیا تھا۔۔۔

سب مل کر چلے گئے تھے۔۔۔یہ میں نے کیا کر دیا، کیوں دیا۔۔

اچانک اٹھتے اُس نے اپنے سر سے دوپٹہ گھسیٹ کر نکالا تھا۔۔

ہاتھ میں پہنی چوڑیوں کو اتار اتار کر زمین پر پھینک رہی تھی۔۔۔

ماتھا پٹی، نتھ تک اُس نے گھسٹ کر بے ترتیب کی۔۔

اُسے کسی پل سکون نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔

ہاتھ کی پشت سے اُس نے اپنے انکھوں اور ہونٹو کو صاف کیا تھا۔

مجھے مار دیتے دیان مگر اتنی بڑی سزا نہ دیتے۔۔وہ تڑپ کر زمین پر بیٹھتی گئی۔۔کب سے روکے آنسو مچل کر باہر نکل آئے تھے۔۔۔

سانسیں الجھ سی رہی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیان مجھے لگتا ہے اب آپ کو جانا چاہیے۔۔بہت دیر ہو گئی ہے مجھے اب فکر ہو رہی ہے ۔۔۔ابصار صاحب نے فکر مندی سے کہا۔۔

سب مہمان رخصت ہو گئے تھے۔۔۔۔

جی دیان بھائی۔۔۔!آیت خاموش ہے تب سے کچھ بھی نہیں کہا ہے اُس نے ۔۔۔مسفرا نے بھی کہا۔۔

ہمم۔۔!دیان صوفے پر سے اٹھتے بولا۔۔۔

ڈاکٹر کو کال کر لو۔۔۔ازحف نے مسخرے پن سے کہا۔۔۔

ازحف۔۔فاطمہ نے گھورتے کہا۔۔

ارے بھئی آیت اپنا غصہ وغیرہ نکالے کی تو۔۔۔۔ازحف مسفرا نے اُسے ٹوکتے کہا۔۔

اچھا نہیں کہتا کچھ۔۔۔

آپ سب پریشان نا ہوں۔۔۔بس دعا کریے گا۔۔۔دیان ہنستے کہتا اوپر کی طرف چل دیا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

کمرے کے باہر کھڑے دیان نے اپنی جیب سے موبائل نکالا تھا۔۔۔

ایک دلکش مسکراہٹ اُس کے چہرے پر آئی تھی۔۔۔۔

فون پر اُس نے ایک نظم لکھی تھی اور سینڈ کر کے انتظار کرنے لگا۔

وہ ڈریسنگ ٹیبل سے لگی بیٹھی تھی جب اُس کا موبائل بجا۔۔۔

وہ شاید دھیان نا دیتی مگر نا جانے کیوں اُس کا ہاتھ اپنے آپ موبائل کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔

موبائل اٹھا کر سکرین دیکھی اُس کا ہاتھ کانپ گیا تھا۔۔۔دیان کے نمبر سے ایک نظم موصول ہوئی تھی۔۔۔کپکپاتے لبوں سے اس نے پڑھی تھی۔۔۔۔

تو اس طرح سے مری زندگی میں شامل ہے

جہاں بھی جاؤں یہ لگتا ہے تیری محفل ہے

ہر ایک رنگ ترے روپ کی جھلک لے لے

کوئی ہنسی کوئی لہجہ کوئی مہک لے لے

یہ آسمان یہ تارے یہ راستے یہ ہوا

ہر ایک چیز ہے اپنی جگہ ٹھکانے سے

کئی دنوں سے شکایت نہیں زمانے سے

مری تلاش تری دل کشی رہے باقی

خدا کرے کہ یہ دیوانگی رہے باقی

کتنے بے حس ہو دیان مراد میرے درد پر مزہ آرہا ہے میری تڑپ پر کوئی افسوس نہیں ۔۔۔بلکہ میری بے بسی کا مزاق بنا رہے ہو۔۔اُس نے غصے سے موبائل کو زمین پر دے مارا۔۔جو کئی حصوں میں بٹ کر جا بجا گرا تھا وہ گھٹنو میں سر دیے بیٹھ گئی۔۔۔

کمرے سے آئی آواز پر وہ چونکا تھا۔۔۔آسان نہیں ہے دیان مراد

دیان نے کہتے گہرا سانس بھرا اور ہلکے سے کمرے کا دروازہ کھول کر وہ چلتے اندر کی طرف آیا۔۔۔

پورے کمرے میں سناٹا تھا۔۔۔بس سسکیوں کی آواز آرہی تھی وہ سامنے ڈریسنگ ٹیبل کے پاس لگی بیٹھی تھی۔۔۔

دیان نے کمرے پر نظر ڈالی۔۔کارپیٹ پر سرخ چوڑیاں بکھری تھی۔

دور دوپٹہ اور موبائل کے پرزے پڑے تھے۔۔۔

دیان نے اپنا ماتھا رگڑا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا تو مجھے میسجز کر کر کے پاگل کر دیا۔۔مگر جب میں نے کیا تو بنا جواب دیے موبائل ہی توڑ دیا۔۔۔یہ تو ناانصافی ہے۔

گھمبیر، سحر میں ڈوبی، جانی پہچانی آواز کمرے میں گونجی تھی۔۔۔

آیت کے کانوں میں آواز پڑتے اُس کے رونٹے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

وہ جامد و ساکت رہ گئی تھی۔۔۔اُسے یقین نہیں آیا تھا کہ اس وقت وہ دشمنِ جان یہاں کیسے ہو سکتا ہے۔۔

میرے اس میسج کو اپنے بے شمار میسجز کا جواب سمجھ لیں آیت۔۔۔دیان نے دو قدم آگے بڑھتے پھر سے کہا۔۔۔

اس بار آیت نے ایک جھٹکے سے اپنا سر اوپر کیا تھا۔۔۔سامنے ہی تو وہ کھڑا تھا۔بلیک کلر کے کُرتے میں۔۔نکھرا نکھرا۔۔۔چہرے پر نرم سے مسکراہٹ لیے۔۔

یہ وہم نہیں تھا۔۔۔جس کو دیکھنے کے لیے اُس کے آنکھیں پتھرا گئی تھی۔۔۔یہ وہ ہی تھا۔۔۔۔

مگر اب اچانک۔۔۔آیت ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ۔۔!یہاں۔۔کیوں۔۔!کیوں آئے ہیں اب آپ یہاں میری بے بسی کا تماشہ دیکھنے۔۔یہ دیکھنے کہ ایک لڑکی کا آپ کے دھتکارنے کے بعد کس حال میں ہے۔۔

مر تو نہیں گئی اور اگر زندہ ہے تو کس حال میں ہے۔۔۔آیت تو جیسے پھٹ پڑی تھی۔۔۔

اور آپ۔۔کیسے آئے یہاں کس نے اجازت دی آپ کو۔۔۔

کیا لینے آئے ہیں۔۔کچھ نہیں بچا سب برباد کر دیا۔۔۔آپ نے سب کچھ۔۔۔آیت

اُس کے جانب آتی یذیاتی انداز چیختے ہوئے بولی۔۔

آیت کی حالت دیکھ وہ تڑپ ہی تو گیا تھا۔۔۔ کتنی بکھری ہوئی تھی

آیت۔۔! دیان نے اضطراب کے عالم میں اس کے نزدیک ہوتے گال پر ہاتھ رکھتے پکارا۔۔۔

دور ہو جائیں آپ۔۔۔ خبر دار جو مجھے ہاتھ بھی لگایا تو۔۔۔

کوئی حق نہیں آپ کو مجھے چھونے کا آیت نے اُس کا ہاتھ جھڑک کر کہا۔۔۔

آیت مجھے ہی تو حق ہے۔۔۔ وہ اسے کاندھوں سے پکڑتے بولا۔۔

نہیں ہے آپ کی بے رحمی نے۔۔۔ آپ کے اس پتھر دل نے یہ حق کیسی کو کے حصے میں ڈال دیا دیان مراد۔۔۔ مجھے جیتے جی مار دیا

وہ بپھرے لہجے میں بولی۔

نہیں آیت تم پر میرا حق تھا میرا ہے اور میرا ہی رہے گا۔۔۔ یہ حق میں کسی کو نہیں دے سکتا۔۔۔۔

تمہارا نکاح کیسی اور سے نہیں مجھ سے ہوا ہے۔۔۔

دیان نے زبردستی اُس کا منہ اپنی جانب کرتے کہا۔۔

آیت کو ایک اور جھٹکا لگا تھا۔۔۔وہ بے یقینی سے اُسے دیکھے گئی۔

جھوٹ۔۔! جھوٹ ہے یہ۔۔۔ نہیں ہوا ہے۔۔۔آیت نے اپنے آپ کو چھڑواتے کہا۔۔

سچ ہے آیت مجھ سے ہی ہوا ہے۔۔۔دیان نے پھر سے کہا۔۔

آیت کو گویا سکتا ہوا تھا اُس کی بات سن کر یعنی یہ میرے ذہن کا دھوکا نہیں تھا دیان کا نام ہی لیا گیا تھا۔۔۔آیت نے بڑبڑاتے کہا

نن۔۔ نہیں نہیں مانتی میں اس نکاح ہو۔۔چلے جائیں آپ یہاں سے۔۔آیت نے دیان کو دھکا دیتے کہا۔۔وہ دو قدم پیچھے ہوا تھا۔۔

کچھ نہیں مانتی جب چاہا لوٹ آئے، جب چاہا چلے گئے اپنی مرضی سے شادی کر لی سب کچھ خود ہر فیصلہ آپ کا۔۔میں کہاں ہو میری مرضی کہاں ہے۔۔۔

نہیں، نہیں، نہیں مگر یہ فیصلہ نہیں مانتی میں۔۔۔وہ چیختے ہوئے بولی

آیت آیت میری بات تو سنو۔۔۔!

نہیں سنا مجھے کچھ بھی آپ چلے جائیں دیان۔۔چلے جائیں۔۔اُس نے روتے ہوئے کہا۔۔

کیسے چلا جاؤ میری محبت یہاں ہے۔۔۔میری آیت یہاں ہے۔۔۔پھر کیسے چلا جاؤ دیان نے اُس کی دونوں کلائیوں کو مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں پکڑتے کہا۔۔

محبت۔۔!آیت نے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا۔۔ایک تلخ مسکراہٹ اُس کے چکرے پر آئی تھی۔۔

کیسی محبت دیان مراد کتنے واسطے دیے۔۔کتنی دھوہایاں دی۔۔۔مگر نہیں آپ نے نا مانی۔۔اپنی محبت کی شدتیں آپ کو سناتی رہی مگر آپ نالوٹے۔۔۔

آپ پر میری کسی بھی بات کا کوئی بھی اثر نا ہوا اور اب، آپ کہتے ہیں محبت کرتے ہیں ۔۔۔نہیں دیان مراد نہیں۔۔۔ایک جھٹکے سے اُس نے اپنے ہاتھ دیان کے ہاتھوں سے الگ کیے۔۔اور رخ موڑ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

میں جانتا ہوں آیت میں نے بہت غلط کیا۔۔میں معافی بھی مانگتا ہوں۔۔۔

ایک بات معاف کر دو۔۔۔دیان اُس کے سامنے آتے ہوئے بولا۔۔

کیوں۔۔! کیوں کرو معاف نہیں کروں گی کبھی نہیں کروں گی۔۔۔آج احساس ہوا آپ کو۔۔۔۔میں اس محبت کی آگ میں نا جانے کب سے تڑپ رہی ہوں۔۔۔ہجر کاٹے ہیں

آپ کو بھی مجھ سے محبت ہو گئی۔۔۔آپ بھی تڑپیں گے۔۔۔آپ بھی تنہا رہیں گے ساری زندگی۔۔۔

کبھی بھی معاف نہیں کروں گی میں آپ کو کبھی بھی نہیں وہ ضدی لہجے میں کہتی اپنے آنسوں کو صاف کرنے لگی۔۔

آیت اتنی پتھر دل۔ نہیں ہے۔۔۔وہ کبھی بھی اپنے دیان مراد کو تڑپتا نہیں دیکھ سکتی جبھی تو اریز تک سے نکاح کرنے چلی تھی۔۔۔

دیان نے اُسے اپنی طرف گھسیٹے کہا۔۔۔۔

نہیں بالکل نہیں ہے ایسا۔۔ نہیں کرتی اب میں آپ سے محبت اس لیے کر رہی تھی اریز سے نکاح۔۔جب آپ مجھے نہیں سمجھ سکتے، جب میری محبت کو ہی نہیں سمجھ سکتے تو کیوں کر میں آپ کی اچانک جاگی ہوئی محبت کو سمجھو۔۔۔۔

بولیں جواب دیں۔۔۔وہ اُس کا کالر مٹھیوں میں بھینچ کر بولی۔۔۔

ایسا نہ کہو آیت کہ محبت نہیں کرتی۔۔تمہاری محبت تو مجھے کھینچ لائی ہے۔۔۔۔مجھے اندھیروں سے نکل لائی میری انا کو توڑ دیا۔۔۔

ہاں کہتی ہوں ایک نہیں لاکھ بار کہتی ہوں نہیں کرتی اب محبت

دیان مراد۔۔۔نہیں کرتی۔۔۔۔آیت نے گلوگیر لہجے میں کہا۔۔۔کہتے کہتے اُس کی آواز اندر ہی دب گئی تھی۔۔۔

بہت غلط کیا آپ نے دیان بہت غلط۔۔۔مجھے سزا دیتے رہے آپ اُس غلطی کی جو میں نے کی ہی نہیں تھی۔۔۔۔

کیوں وہ روتے روتے اُس کے گلے لگی تھی۔۔۔دیان دھیرے سے مسکرایا تھا۔۔۔

نفرت کرتی ہوں اب میں آپ سے بہت نفرت اب میں آپ کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔چلے جائیں وہ اُس کے سینے سے لگے مدھم آواز میں بولی۔۔۔مگر ہنوز گلے لگی تھی۔۔۔

مگر میں تو محبت کرتا ہوں نا۔۔۔دیان نے اُس کے گرد اپنا حصار باندھا تھا۔۔۔

وہ اب روتے روتے اُس کے مہربان حصار میں قید بس سسک رہی تھی۔۔۔

جو غصہ تھا سب کہہ چکی تھی۔۔۔جو کچھ بھی دل میں تھا وہ کہہ دیا تھا۔۔۔

اُس کا مہربان۔۔۔لوٹ آیا تھا۔۔۔شام کے ڈھلتے سائے میں وفا ٹھہر گئی تھی۔۔۔

دیان کو سکون سا ملا تھا۔۔۔آیت کے دل کا غبار مٹ چکا تھا۔۔۔

کئی مسافتوں پر وہ تنہا رہ چکی تھی مگر اپنی محبت کو سزا نہیں دی تھی معافی دی تھی۔۔۔

اُسے خوشی تھی آیت اس کے گرد تھی محرم بن کے۔۔۔

دیان نے کچھ بھی نہیں کہا تھا وہ بس آیت کو اپنے سے پیچھے خاموش کھڑا تھا آیت بھی آنکھیں موندھے اُس سے لگی تھی۔۔۔۔

معافی دینے کا یہ انداز نرالا تھا۔۔۔

تو مان لوں کے معاف کر دیا۔۔۔کچھ لمحوں بعد دیان کی سرگوشی نے آیت کو اپنی آنکھیں کھولنے پر مجبور کیا۔۔۔

وہ چونکی تھی اپنے وجود کو دیان کے گرد دیکھ وہ جھٹ اُس سے دور ہوئی تھی۔۔۔

کب سے تو مجھ میں سمائی تھی۔۔۔اگر معلوم ہوتا پکارنے پر دور ہو جاؤ گی تو قسم سے ساری رات نا پکارتا۔۔۔دیان نے اُس کا جھکا چہرا اوپر کرتے مخمور لہجے میں کہا۔۔۔

معاف کر دو اب تو۔۔۔اُس نے اپنے دونوں کانوں کو پکڑتے کہا۔۔

اب ان نکھوں میں کبھی۔۔ کبھی بھی آنسو نہیں آئیں گے بلکہ ان میں خوشیوں کے دیپ جلتے دیکھائی دیں گے دیان نے اپنی انگلیوں کے پوروں پر اُس کی آنکھ کے موتی چنتے کہا۔۔۔

وہ خاموش کھڑی تھی دیان نے محبت سے اپنے ہاتھوں میں اُس کا چہرا بھرا تھا اور ہونٹ اُس کی آنکھوں پر رکھے تھے۔۔۔

آیت کے وجود میں سکون اترا تھا۔۔۔جس آگ میں وہ برسو جلی تھی دیان کے لمس نے پھوار سی برسا دی تھی۔۔۔۔

میری جان کیا اتنا ناراض ہے۔۔۔۔

دیان آپ بہت برے ہیں اگر آپ نا آتے تو میں مر جاتی۔۔۔

شششش۔۔!دوبارہ ایسا کبھی مت کہنا۔۔۔۔تم زندگی ہو میری کیسے نا آتا۔۔۔ابرش کو

تو جانے سے روک نہیں پایا۔۔۔ مگر تم بن یہ دیان جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔

اور کیسے نہیں آتا ایک مخبوط الحواس لڑکی نے دعائیں اتنی شدت سے کی تھی۔۔۔

دیان نے اُس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے کہا۔۔۔۔

دیان مراد۔۔! آیت نے شرم سے لال ہوتے اُسے پیچھے کیا۔۔۔۔۔

ارے کیا ہوا لائیسنس ہے میرے پاس۔۔۔۔

دیان نے دوبارہ اُسے اپنے جانب کیا۔۔۔ مگر اُس نے دیان کہ منہ پر اپنے ہاتھ رکھ دیے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب آپ کبھی مجھ سے یوں لاتعلق تو نہیں ہوں گے نا دیان۔۔۔۔

کبھی نہیں کبھی بھی نہیں۔۔۔۔

تو اب نفرت کرتی ہیں یا۔۔۔۔ دیان نے شوخی سے اُس کے ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔

محبت اور بے پناہ محبت۔۔! وہ اُس کے سینے پر سر رکھ پر بولی۔۔

واقعی وہ معصوم تھی۔۔۔ کہ اُس کے بس لوٹ آنے پر تمام شکوہ شکایت بھولا دی

تھی۔۔۔ہر ذیاتی معاف کر دی تھی۔۔۔۔

اور وہ کیسے اُسے سزا دیتی کہ جانتی تھی تڑپا تو وہ بھی دن رات ہے۔

تو سب سے کہہ دیتا ہوں ابھی رخصتی کریں۔۔مجھے اب اک پل بھی دور نہیں رہنا۔۔۔

وہ اس کے ہاتھ تھام کر بولا۔۔۔۔اور اپنے بید کے بیٹھا کر زمین پر بکھری چوڑیاں اٹھانے لگا۔۔۔۔

آیت۔۔۔ابی میری سانسوں میں بستی ہے وہ میرے دل میں بہت الگ اور اونچے مقام پر ہے۔۔۔اُس کی یادیں، باتیں، مسکراہٹ کبھی بھی میں اپنے دل سے نہیں نکال سکتا ۔۔۔۔

مگر یہ بھی سچ ہے۔۔۔تمہارے بنا بھی میں نہیں رہ سکتا۔۔۔

میں وعدہ کرتا ہوں ہمیشہ وفا نبھاؤں گا۔۔۔۔دیان نے دھیمے لہجے میں کہتا اُس کے کلائیوں میں چوڑیاں ڈالنے لگا۔۔۔

ابرش اپیا۔۔ہمارے بیچ ہمیشہ رہیں گے دیان۔۔۔وہ خوشبو کی طرح ہمارے بیچ مہکتی رہیں گی۔۔۔کیوں کہ وہ مجھ میں دھڑکتی ہیں

آیت نے مسکراتے کہا۔۔۔

آؤ چلیں اب سب ہمارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔دیان نے اُس کے کندھے پر آنچل ڈالتے کہا۔۔۔

تو آیت نے اپنے سر کو اثبات میں ہلایا اور دیان کے ساتھ ہم قدم ہو گئی

خیر ہنی مون پر سوئیزرلینڈ جانا ہے یا پہلے پاکستان کا ٹور کرنا ہے۔۔۔

دیان نے شوخی سے پوچھا

دیان۔۔۔!آیت نے چھینہ کر کہا۔۔۔

ویسے آپ کو یاد ہے۔۔۔بالکل یاد ہے کہ آپ نے ابھی تک پاکستان بھی نہیں دیکھا ہے ۔۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا بولا۔۔۔۔دونوں جگہ۔۔۔۔آیت نے محبت سے کہا۔

یاہو۔۔!لڑکی مان گئی۔۔۔۔ازحف نے ان دونوں کو ایک ساتھ نیچے آتے دیکھا تو نعرا لگاتے بولا۔۔۔۔

سب کی نظر اُن پر پڑی تھی۔۔۔۔

ماشاءاللہ ماشاءاللہ۔۔ شگفتہ بیگم نے دونوں کی بلائیں لیتے کہا۔۔

آیت باری باری سب سے ملی تھی۔۔۔۔

آپ سب نے بھی بہت غلط کیا میرے ساتھ۔۔۔

آیت نے نروٹھے انداز میں کہا۔۔۔۔

یہ سب ان کی وجہ سے ہوا میں تو بتانے والا تھا۔۔ازحف نے بولا۔

اوکے اوکے سب کی طرف سے سوری۔۔۔

عادل صاحب محبت سے بولے۔۔

چلیں معاف کیا آپ لوگ بھی کیا یاد کریں گے۔۔۔

آیت نے شاہانہ انداز میں کہا تو سب ہنس پڑے۔۔۔

دیان نے اللہ کا شکر ادا کیا تھا کہ بروقت وہ صحیح فیصلہ کر پایا تھا۔۔۔

ختم شدہ

❤️ختم شدہ❤️

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین